العلم علمان علم الابدان وعلم الادیان

معالجاتِ روحانی وطبّی پر مشتمل ایک نادر کتاب

مجرباتِ امام سیوطی رحمہ اللہ تعالیٰ

تصنیف

قدوۃ الانام حضرت امام جلال الدین عبدالرحمن سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

جناب مولانا حکیم عبدالہادی مرحوم ومغفور

ناشر

شبیر برادرز ۴۰۔ اردو بازار لاہور

نام کتاب	مجربات امام سیوطی
مصنف	امام سیوطی رحمتہ اللہ علیہ
ناشر	شبیر برادرز۔ لاہور
مطبع	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز
تعداد	
قیمت	80 روپے

فہرست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ از طرف مصنف

عالم علامہ امام شیخ جلال الدین سیوطی نے کہا ہے کہ میں نے اس کتاب کو اطبا اور دیگر بزرگوں کی کلام اور مختلف کتابوں سے منتخب کیا ہے اور اس سے پہلے کہ نفس مضمون کو شروع کیا جاوے اللہ تعالیٰ کی تعریف ضروری ہے جس نے عدم سے موجودات اور موجودات سے کائنات کو پیدا کیا اور اپنی حکمت کاملہ اور صنعت بالغہ سے کائنات کے طبائع میں تاثیر اور تاثیر کی خاصیت ودیعت کی اور اجسام مرکبات کو چار مختلف طبائع پر پیدا کیا۔ اور ہر ایک کے نفع اور نقصان اور فائدہ اور زیان کا اندازہ لگایا۔ اور ہمارے آقا اور سید اور مولا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حرکات و سکنات کے اندازہ سے درود و سلام ہو۔ اس کے بعد جاننا چاہیئے کہ یہ مختصر کتاب علم طب کے بیان میں ہے جس کے اغراض کو میں نے جامع و مانع بنا دیا ہے تاکہ اس کی شستگی اور جامعیت سے شائقین کے دل بشاش ہوں اور آنکھیں تر و تازہ۔ اور طالب کے لیے اس کا پڑھنا اور یاد رکھنا آسان ہو۔ میں نے اپنے خیال میں کامل غور اور فکر کے بعد اس کے اصول اور فروغ کو کدورت سے صاف کر دیا ہے اور اس کا نام کتاب الرحمۃ فی الطب والحکمۃ رکھا ہے اور اس کے بنانے سے محض اللہ تعالیٰ کی رضامندی مقصود ہے میں نے اس کتاب کو ۱۹۵ باب پر تقسیم کیا ہے۔

پہلا باب علم طب کے بیان میں

یہ باب تمام ابواب سے مہتم بالشان ہے۔ کیوں کہ جو شخص علم طبی میں ماہر ہو جاتا ہے اس پر معدنیات اور نباتات کا علم اور ترکیب اور منافع اور مضار آسانی سے منکشف ہو جاتے ہیں اب جاننا چاہیئے کہ سب سے پہلے جس چیز کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے وہ حرارت کی

طبیعت ہے اور اس کا اصل حرکت کو نیہ، جس کا دوسرا نام اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے اور وہ (قدرت) تمام اشیاء متحرک کی علت العلل ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے برودت کی طبیعت کو پیدا کیا اور اس کا اصل سکون کونی سے ہے۔ جس کا دوسرا نام اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے۔ اور وہ (قدرت) تمام اشیاء ساکنہ کی علت العلل ہے۔ پس یہ دو سب سے اوّل چیزیں ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ — (ترجمہ) ہم نے ہر چیز سے جوڑا بنایا تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ پھر گرم سرد پر متحرک ہوا۔ اور آپس میں مل گئے۔ پس حرارت سے یبوست پیدا ہوئی اور برودت سے، رطوبت، پس ایک روحانی (بسیط) جسم میں چار الگ الگ طبیعتیں پیدا ہو گئیں۔ اور یہی پہلی بسیط مزاج ہے۔ پھر حرارت رطوبت کو لے کر اڑی۔ تو اس سے اللہ تعالیٰ نے حیات اور اعلیٰ افلاک کی طبیعت پیدا کی۔ اور برودت یبوست کے ساتھ نیچے کی طرف اتری تو اس سے موت اور اسفل افلاک کی طبیعت پیدا ہوئی۔ پھر اجسام کو ان ارواح کی ضرورت پڑی جو ان سے مصعد ہوئے تھے اللہ تعالیٰ نے دوسرے دورہ میں فلک اعلیٰ کو بنایا تو حرارت برودت کے ساتھ اور رطوبت یبوست کے ساتھ مل گئی اور اس سے اربعہ عناصر پیدا ہوئے کیونکہ حرارت کی مزاج یبوست کے ساتھ مل جانے سے عنصر نار پیدا ہوا اور حرارت کی مزاج رطوبت کے ساتھ مل جانے سے عنصر ہوا پیدا ہوا اور برودت کی مزاج کے رطوبت کے ساتھ مل جانے سے عنصر ماد (پانی) پیدا ہوا۔ اور یبوست کی مزاج کے برودت کے ساتھ مل جانے سے عنصرِ ارضی (مٹی) پیدا ہوا۔ پس یہ تمام مخلوقات کی مزاج ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے اس سے عالم علویہ پیدا کیا اور معدنیات کو مرکب کیا۔ پس یہ سوالید ثلاثہ کا پہلا مرکب ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے تیسرے دورہ میں فلک اعلیٰ سے اسفل تک بنایا اور اس سے نباتات اور حیوانات بھی (چارپائے) بنائے، پھر اللہ تعالیٰ نے چوتھے دورہ میں فلک اعلیٰ سے نہایت اسفل تک بنایا اور اس سے حیوان ناطق یعنی انسان پیدا ہوا اور یہ سب مرکبات سے ترکیب میں آخر و احسن اور اکمل ہے اور اس علم طبعی سے جس کے نیچے ہم گئے ہوئے ہیں۔ ہمارا مقصود بالذات یہی حضرت انسان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو چار چیزوں، پانی، مٹی، آگ اور ہوا سے پیدا کیا ہے۔ لیکن جب پانی کا حصہ زیادہ ہو جاتا ہے تو انسان حافظ، اور عالم اور

فقیہ اور شریف ہو جاتا ہے اور جب مٹی کا حصہ بڑھ جاتا ہے۔ تو خونریز، خبیث، بخیل ہو جاتا ہے اور جب آگ کے اجزاء بڑھ جاتے ہیں تو ظالم اور بہادر بن جاتا ہے اور جب ہوا کا حصہ بڑھ جاتا ہے تو کذاب بن جاتا ہے۔

فصل دربیان اخلاطِ اربعہ

پہلی خلط صفرا ہے۔ اور وہ گرم خشک ہے اور وہ عنصر نار طبعی سے پیدا ہوتی ہے اور وہ انسان کے جسم میں مرارہ (پتہ) کی تھیلی میں رہتا ہے اور دوسری خلط خون ہے۔ اور گرم تر ہے۔ اس کی اصل عنصر ہوا طبعی ہے۔ اور اس کا مسکن انسان کا جگر ہے۔ تیسری خلط بلغم ہے اور وہ سرد تر ہے اور اس کا اصل عنصر ما طبعی ہے اور اس کا مسکن انسان کا پھیپھڑہ ہے۔ چوتھی خلط سودا ہے اور وہ سرد خشک ہے اور اس کا اصل عنصر ارضی طبعی ہے اور اس کا مسکن انسان کے جسم میں طحال ہے اور انہی اخلاط سے بدن کا قوام ہے اور انہی سے اس کی خرابی ہے۔

فصل مزاجوں کے بیان میں

جاننا چاہیئے کہ ابدان میں مزاجِ طبعی معتدل واقع نہیں ہوا۔ بلکہ بعض اجزاء گرمی میں کم و بیش ہوتے ہیں اور بعض برودت میں۔ اور بعض رطوبت میں اور بعض یبوست میں۔ پہلی مزاج صفراوی ہے اور یہ وہ ہوتی ہے جس میں گرمی اور خشکی زیادہ ہوتی ہے اور رطوبت اور برودت کم ہوتی ہے اور صفراوی کی علامت تمام احوال اور حرکات میں تیزی اور جوانمردی اور بہادری اور غلبہ اور فہم کی تیزی اور جسم کی لاغری اور نیند کی کمی ہوتی ہے۔ اور جب اس مزاج میں حرارت بہ نسبت یبوست کے زیادہ ہوتی ہے۔ تو اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے اور جب یبوست حرارت سے زیادہ ہوتی ہے تو رنگ گندم گون مائل بہ سرخی ہوتا ہے اور جب دونوں مساوی ہوتے ہیں تو زرد رنگ ہوتا ہے دوسری مزاج دموی ہے اور یہ وہ ہے جس میں حرارت رطوبت کے ساتھ زیادہ ہوتی ہے اور برودت اور یبوست کم ہوتی ہے۔ اور اس کی علامت یہ ہے کہ اس مزاج کے آدمی کا بدن موٹا گوشت زیادہ، خون زیادہ۔ خوش و

خرم، نیک اخلاق، اور متوسط الفہم ہوتا ہے۔ اور جب حرارت رطوبت سے زیادہ ہوتی ہے تو رنگ زرد ہوتا ہے اور جب رطوبت حرارت سے زیادہ ہوتی ہے تو سفید رنگ مائل بہ سرخی ہوتا ہے اور جب مساوی ہوتے ہیں۔ تو اشقر (رنگ درمیان سفیدی اور سرخی) ہوتا ہے۔ تیسری مزاج بلغمی ہے اور یہ وہ ہے جس میں برودت اور رطوبت زیادہ ہوتی ہے۔ اور حرارت اور یبوست کم ہوتی ہے۔ اور اس قسم کا آدمی بھی موٹا، چربی دار۔ زیادہ رطوبت والا۔ بہت سونے والا سست، سست رفتار۔ کند ذہن، بہت بولنے والا ہوتا ہے۔ اور کسی خبر کو جلدی سے نہیں سمجھ سکتا۔ اور جب اس حالت میں برودت بہ نسبت رطوبت کے زیادہ ہو۔ تو رنگ سفید ہوتا ہے۔ اور جب رطوبت برودت سے زیادہ ہو۔ تو اس کی سفیدی برص کے قریب قریب ہوتی ہے۔ اور جب دونوں مساوی ہوں تو رصاصی اللون (قلعی کا رنگ) ہوتا ہے۔ چوتھی مزاج سوداوی ہے اور یہ وہ ہے جس میں برودت اور یبوست زیادہ ہوتی ہے۔ اور حرارت اور رطوبت کم اور اس قسم کا آدمی لاغر جسم، دبلا بدن۔ کم سونے والا ہوتا ہے۔ اور جماع کے بغیر صبر نہیں کر سکتا اور جب اس میں برودت یبوست سے زیادہ ہوتی ہے۔ تو رنگ اکمد۔ (خاکستری) ہوتا ہے۔ اور جب یبوست برودت سے زیادہ ہوتی ہے تو جسم کا رنگ اغبر (غبارناک) ہوتا ہے اور جب دونوں مساوی ہوتے ہیں۔ تو جسم کا رنگ رصاصی ہوتا ہے۔ پانچویں مزاج وہ ہے جو کہ طبیعت کے اعتدال میں معتدل ہے۔ اور اس کی علامت یہ ہے کہ اس مزاج کا آدمی ذکی الفہم معتدل الاعضاء، متوسط الحالات تیزی اور سستی میں درمیانہ بہادری اور بزدلی میں میانہ اخلاق میں متوسط اور تمام امور میں متوسط الہیئت ہوتا ہے۔

فصل غذا کے بیان میں جو بدن انسان میں تصرف کرنے والی ہے

جاننا چاہیئے کہ بدن کا قوام اور جسم میں روح کا ثبات غذا کے ذریعہ سے ہے اور اسی سے بدن کی اصلاح (بہتری) اور خرابی ہوتی ہے۔ اور یہ فصل نہایت مہتم بالشان ہے جس کے جاننے سے کسی عقلمند کو مستغنی (بے پرواہ) نہ رہنا چاہیئے۔ اور یہ اس طرح پر ہے کہ غذا جب ہضم ہو جاتی ہے اور تمام آلاتِ ہضم میں تصرف کرتی ہے تو طبیعت بیدار ہوتی ہے۔ اور کھانے

کا تقاضا کرتی ہے اور اس کا نام بھوک ہے۔ پھر جب طبیعت کو غذا کا مادہ نہیں ملتا تو اصل رطوبتوں کے کھانے کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے۔ اور جب رطوبت اصلیہ فنا ہو جاتی ہے تو حرارت غریزیہ منطفی (بجھ جاتی ہے) ہو جاتی ہے اور ہلاکت کا باعث بنتی ہے۔ اور اگر غذا کا مادہ حاصل ہوتا رہے تو انسان کے قائم رکھنے والے مادے قائم رہتے ہیں جس سے طبیعت اپنے فعل پر قادر رہتی ہے۔ اور مادہ غذا کو انسان کی زبان جس کو اللہ تعالیٰ نے معرفت طعام اور ترجمان الکلام بنایا ہے۔ اس کو دائیں بائیں الٹتی رہتی ہے تا کہ دانت اس کو پیستے رہیں۔ اگر غذا یابس ہوتی ہے۔ تو اس کے تر کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے زبان کے نیچے دو نہریں پیدا کر دی ہیں جس سے اس کو رطوبت پہنچتی رہتی ہے۔ پھر جب زبان کی اس حرکت سے غذا بخوبی خلط ملط ہو جاتی ہے۔ تو طبیعت اس کو مری کی طرف دھکیل دیتی ہے اور یہ مری معدہ کا اوپر کا حصہ ہے۔ معدہ قارورہ کی طرح (قارورہ وہ شیشی ہوتی ہے جس کی شکل کدو کی سی ہوتی ہے) مخلوق ہے۔ اس کے لیے گردن اور پیٹ ہے۔ جب غذا آہستہ آہستہ معدہ کے جوف میں اترتی ہے۔ اور معدہ اس سے بھر جاتا ہے۔ تو اسے سیری کہتے ہیں۔ اور معدہ کے اسفل (نیچے) میں ایک وسیع سوراخ ہے۔ جو سیر ہونے کے وقت بند ہو جاتا ہے اور حرارت عزیزیہ زیادہ ہو جاتی ہے۔ جس کے ذریعہ سے غذا تحلیل ہوتی ہے اور رطوبت اصلیہ کے واسطے سے لطیف ہوتی ہے۔ پھر جب غذا ہضم ہوتی ہے تو اس سوراخ سے تھوڑی تھوڑی انتڑیوں کی طرف اترتی ہے۔ اور جب معدہ میں رطوبت کم ہوتی ہے تو طعام اس میں خشک رہ جاتی ہے اور حرارت بڑھ جاتی ہے۔ جس سے رطوبت میں جوش پیدا ہوتا ہے۔ اور پانی کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ اس کا نام پیاس ہے۔ اگر پانی کا مادہ حاصل نہ ہو تو حرارت تمام رطوبات اصلیہ کو خشک کر دیتی ہے۔ اور ہلاکت کا ذریعہ بنتی ہے۔ اور اگر پانی کا مادہ حاصل ہو جائے۔ تو طبیعت رطوبت کے ذریعہ سے عمل کرتی ہے۔ اور باقی طعام امعاء کی طرف چلا جاتا ہے اور یہ انتڑیاں معدہ کے نیچے بائیں طرف واقعہ ہیں۔ پھر طبیعت اس مادہ غذا کو دوبارہ امعاء میں پکاتی اور اس حالت میں وہ مادہ ایک لطیف سفید رنگ کا پانی ہو جاتا ہے۔ پھر اس کو طبیعت انتڑیوں کی نالیوں کے ذریعہ سے جگر کی طرف دفع کرتی ہے۔ اور جگر دل کے نیچے اس

کی دائیں طرف ایک قسم کا سرخ رنگ کا گوشت ہوتا ہے۔ پھر اس مادہ لطیفہ کو جگر کی طبیعت اچھی طرح پکاتی ہے۔ اور وہ سرخ رنگ کا خون بن جاتا ہے۔ جس کی چار قسمیں ہوتی ہیں، پہلی قسم ایک قسم کی صفراوی جھاگ ہوتی ہے۔ جس کی جگہ مرارہ ہوتی ہے اور یہ ایک قسم کی تھیلی ہے جو جگر اور معدے کے درمیان حائل ہے۔ اس کا منہ جگر کے ساتھ ملا ہوا ہے جس سے وہ صفراوی جھاگ کو چوستا رہتا ہے اور اس کو ضرورت کے وقت معدے کی طرف دھکیلتا رہتا ہے اور معدے کے ہضم پر کثرت حرارت سے مدد دیتا ہے۔ دوسرا حصہ فضلہ سوداویہ ہے اور یہ خون کی تلچھٹ ہے جس کے رہنے کی جگہ طحال ہے اور اس کے تین منہ ہیں۔ ایک تو جگر کی طرف جس سے اس کے فضلات رویہ کو چوستی رہتی ہے اور کچھ اس میں سے معدے کی طرف دفع کرتی رہتی ہے۔ دوسرا منہ وہ ہے۔ جو معدے کی طرف کھلا ہوا ہے اور اس کا فائدہ یہ ہے کہ تلی اپنی ترشی اور قبض کے سبب معدے کے ہضم کو بڑھاتی ہے اور طاقت دیتی ہے۔ تیسرا منہ انتڑیوں کے ساتھ ملا ہوا ہے جس کے ذریعہ سے باقی فضلات ان میں آ گرتا ہے اور پاخانے کے ساتھ وضع ہو جاتا ہے۔ تیسری قسم فضلاء مایہ لیسدار سفید رنگ ہے۔ جس کے رہنے کی جگہ گردے ہیں۔ جس کو گردے جگر سے چوستے رہتے ہیں۔ اور اُس سے گردے کی چربی اور گوشت کا مادہ بنتا ہے۔ اور جو کچھ گردے کی خوراک سے باقی رہ جاتا ہے وہ مثانے کی طرف اتر جاتا ہے اور طبیعت اس کو دفع کرتی ہے اور اس کا نام بول ہے۔ چوتھی قسم غذا خالص ہے جو ان فضلاتِ رویہ سے پاک وصاف ہو جاتی ہے اس کو تمام جسم میں پھیلانے کے لیے جگر کے محدب حصے میں یعنی اس کے اوپر کے حصے میں ایک بڑا سوراخ ہے جو کہ خالص غذاء کو جگر سے تھوڑا تھوڑا چوستا رہتا ہے۔ پھر اس کو دو رگوں میں تقسیم کر دیتا ہے۔ جن میں سے ایک اعلیٰ بدن کی طرف چڑھتی ہے۔ اور اس سے بہت سی رگیں چھوٹی چھوٹی اور بڑی بڑی پھوٹتی ہیں اور ہر ایک ان میں سے اپنی اپنی ضرورت کے مطابق اپنا حصہ لے لیتی ہے اور یہی خون اور گوشت کا مادہ بنتا ہے اور اسی سے بدن کا قوام اور روح کا ثبات زندگی تک رہتا ہے۔ پس اگر غذاء معتدل اور عمدہ ہو تو اس سے صحت حاصل ہوتی ہے اور طبیعت اس سے اچھے بخارات کو دل کی طرف لے جاتی ہے۔ پھر وہ بخارات دماغ کی طرف چڑھتے ہیں۔ جس

سے بدن ہمیشہ صحیح وسالم رہتا ہے۔ اور اگر بعض اخلاط بعض پر غالب ہو جائیں۔ تو مرض کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔

خلط صفراء کی زیادتی

جب انسان اغذیہ صفراویہ گرم خشک مثل شہد۔ لسن۔ گوشت وغیرہ کے بکثرت کھاتا ہے تو طبیعت معدہ سے دماغ کی طرف بخارات صفراویہ غیر معتدلہ کو اٹھاتی ہے۔ اور اس سے سر کا درد اور شقیقہ اور نیند کی کمی رگوں کا سکڑنا۔ اور ملمس کی گرمی محسوس ہوتی ہے۔ پس اگر انسان کنپٹیوں کو ملنے اور سرد تر اشیاء کے کھانے اور گرم خشک اشیاء کے پرہیز کرنے سے طبیعت کو اعتدال پر لاوے۔ تو جلدی آرام ہو جاتا ہے۔ اور اگر سستی کرے اور مادہ زیادہ پیدا ہو جاوے تو اس سے امراض خطرناک مثل حمرہ اور یرقان اصفر اور سخت اورام اور حمے غب پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اگر سستی سے امراض میں سے کوئی پیدا ہو جائے تو اس وقت ان ادویہ کی ضرورت پڑتی ہے جو صفراء کو نکالنے والی ہوں جن کا ذکر آئندہ کیا جاوے گا۔

خون کی زیادتی

جب انسان خون بڑھانے والی چیزیں مثل اشیاء چرب دار۔ حلوا۔ وغیرہ گرم تر چیزوں کی کثرت کرتا ہے تو طبیعت خون کی کثرت سے بدن میں بھڑک اٹھتی ہے اور اس سے دماغ کی طرف گرم تر بخارات صعود کرتے ہیں اور اس سے سر درد اور رگوں کا پھیلنا اور گرمی کا جوش اور بدن کا ٹوٹنا اور حواس کی کندی پیدا ہوتی ہے۔ اگر یہ عوارض کنپٹیوں کے فصد اور سرکہ اور ترش انار کے کھانے پینے اور قابض ترش اشیاء کے کھانے سے رفع کئے جائیں تو طبیعت اعتدال کی طرف راجع ہو جاتی ہے۔ اور اگر سستی کی جاوے اور اشیاء گرم تر کثرت سے استعمال کی جاویں تو بڑے خطرناک امراض مثل جوش خون اور آنکھوں کی سرخی اور آشوب چشم اور پھوڑے پھنسی اور نرم اورام پیدا ہو جاتے ہیں اور اس وقت فصد و حجامت وغیرہ خون نکالنے کی ضرورت پڑتی ہے۔

بلغم کی زیادتی

جب انسان بلغم افزا اشیا مثل دودھ۔ تر میوے اور ہر ایک سرد تر چیز کھانے کی کثرت کرتا ہے تو طبیعت سرد تر بخارات کو دماغ کی طرف اٹھاتی ہے اور اس سے جسم میں سستی اعضا شکنی اور حواس کا بھاری ہونا پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے امراض بلغمی پیدا ہوتے ہے۔ اگر ان عوارض کو شہد، زنجبیل، فلفل۔ اور ہر ایک گرم خشک چیز سے اعتدال پہ لایا جاوے۔ تو بدن میں صحت پیدا ہو جاتی ہے۔ ورنہ یہ خلط زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور امراض مزمنہ دیر سے اچھا ہونے والی) مثل برص، فالج، سکتہ، حمی مطبقہ وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ پھر معدہ کی حرارت عظیم سے دماغ اور تمام بدن کی طرف اس کا برا اثر پھیلنا شروع ہوتا ہے جن کا نتیجہ یا خلاصی ہوتی ہے۔ یا ہلاکت اور اکثر ابھی غفلت سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ پس انسان کو چاہیے کہ جہاں بلغمی مرض پیدا ہو۔ تو بلغم نکالنے والی ادویہ کا استعمال کرے جنکو ہم آئندہ بیان کریں گے۔

خلط سودا کی زیادتی

جب انسان سودا بڑھانے والی اغذیہ مثل، مسور، گائے کا گوشت، بینگن وغیرہ سرد خشک کثرت سے استعمال کرتا ہے تو امراض سوداویہ اس پر غلبہ کرتے ہیں۔ اور بدن میں سستی اور پیاس کی کثرت اور نیند کی کمی پیدا ہوتی ہے۔ اس حالت میں ماء العسل سے طبیعت کو معتدل کرنا چاہیئے۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ شہد سے اس کی جھاگ دور کی جاوے۔ اور ہر آدھے سیر میں ایک درم زنجبیل، اور ایک درم فلفل اور ایک درم مصطگی کوٹ کر ملا دی جاوے۔ اور گائے کے دودھ سے جس میں میٹھا پڑا ہو پیا جاوے۔ اگر عوارض سوداویہ سے سستی کی جاوے تو اس سے امراض خطرناک مزمنہ عسیرۃ البرء، مثل جذام۔ خارش، فالج، سکتہ، دق، سل، حمی۔ ربع وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں تو اس حالت میں ادویہ دافع سودا کا استعمال کیا جاوے۔ جس کا ذکر ہم آئندہ کریں گے۔

شرائطِ طبیب

طبیب ماہر و حکیم حاذق کا یہ فرض نہیں ہے۔ کہ بیمار کو ضرور ہی اچھا کر دے چہ جائیکہ اس کی عمر کو بڑھا سکے۔ لیکن بیماری کے تمام حالات کو غور سے دیکھنا اور مریض کے عادات و حالات پر غور کرنا اس کا فرضِ عین ہے۔ جب مرض کا سبب یقینی طور سے معلوم ہو جاتے تو علاج شروع کرے۔ اور اپنی طرف سے کوئی کوتاہی نہ کرے اگرچہ آرام و عافیت اللہ تعالیٰ کے ارادہ پر موقوف ہے اور اگر سبب مرض مریض پر غالب آچکا ہے۔ اور ہلاکت کا وجود کئی وجوہ سے کافی معلوم ہوتا ہو تو اس کے علاج سے دست بردار ہو جاوے اور ہلاکت کے بڑے اسباب تین ہوتے ہیں۔ ایک سبب اتفاقی ناگہانی جیسے قتل یا مکان کا گر پڑنا۔ یا جل جانا یا ڈوب جانا وغیرہ اور اس وقت ہلاکت کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ روح ایسے واقعہ کے وقت سارے کا سارا دل کی طرف جمع ہو جاتا ہے۔ اور پھر اس سے دفعتاً نکلنا چاہتا ہے۔ جو ہلاکت کا باعث ہوتا ہے۔

دوسرا سبب اخلاطِ اربعہ کی زیادتی ہوتی ہے۔ اور یہ اس طرح پر ہوتا ہے کہ جب کوئی خلط اپنی ضد پر غالب آجاتی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کا ارادہ بھی اس کے ہلاک کرنے کا ہوتا ہے۔ تو رطوبتِ اصلیہ فنا ہو جاتی ہے اور حرارتِ عزیزیہ منطفی ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ تکلیف بدرجہ کمال پہنچ جاتی ہے۔ اور روح جسم سے نکل جاتی ہے۔

تیسرا سبب موت طبعی ہے جس کے معنے یہ ہیں کہ انسان کے احوال اربعہ منقضی ہو جاتے ہیں بچپن میں انسان کی طبیعت گرم تر ہوتی ہے۔ جو بلوغت تک بڑھتی رہتی ہے۔ اور یہ بلوغت پندرہ سال سے شروع ہو کر بیس پر ختم ہو جاتی ہے اس کے بعد طبیعت پر گرمی خشکی غالب ہوتی ہے اور یہ جوانی کا زمانہ ہے جو بیس سے شروع ہو کر چالیس پر ختم ہوتا ہے۔ اس کے بعد طبیعت پر مائیت کا غلبہ ہوتا ہے۔ اور بڑھاپے کے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ اور قوت گھٹنی شروع ہوتی ہے۔ اور طبیعت سرد تر ہو جاتی ہے اور یہ زمانہ کہولت کا ہے جو چالیس سے شروع ہو کر ستر اسی سال پر ختم ہوتا ہے۔ اس کے بعد طبیعت

پر سردی خشکی غالب ہوتی ہے۔ اور حیاتی کی طبیعت بہ باعث ضعف طبیعت کے گھٹتی جاتی ہے۔
اور یہ زمانہ شیخوخت کا زمانہ کہلاتا ہے۔ اس میں رطوبتِ اصلیہ اور حرارت عزیزیہ گھٹتی جاتی ہے
یہاں تک کہ فنا آجاتی ہے۔ اور یہ زمانہ اسّی سال سے لے کر اکثر سو تک اور نادر ایک سو بیس
تک پہنچ جاتا ہے۔ اور اس سے زیادہ کی کوئی حد نہیں، جو اللہ تعالیٰ کے ارادہ میں ہوتا ہے ظہور
میں آتا ہے۔

باب ثانی طبائع کے بیان میں اور اس میں تین فصل ہیں

فصل اوّل اغذیہ کے طبائع کے بیان میں

غذا وہ کھانے پینے کی چیز ہے۔ جو جزو بدن بن سکے اور جس سے بدن کا قوام ہو۔ ان
میں سے ہم صرف کثیر الاستعمال اغذیہ کا ذکر کریں گے۔

گندم ۔ گرم و تر، اور ثقیل و ملین ہے۔ اس کے ستو شکر کے ساتھ سینہ کو نرم کرتے
ہیں۔ دماغ و آنکھ کے جوہر کو بڑھاتے ہیں۔ معدہ کو تقویت دیتے ہیں۔ اعضاء ضعیفہ کو طاقت دیتے
ہیں۔ گندم کی فطیری روٹی ثقیل ہوتی ہے۔ اور خمیری معتدل۔

چاول ۔ سرد خشک و معتدل ہوتے ہیں۔ کسی قدر خفیف و لطیف ہوتے ہیں۔ جب دودھ
اور چوزہ کے گوشت کے ساتھ پکائے جائیں اور شہد و شکر و گھی کے ساتھ کھائے جائیں تو ان سے
غذا جید پیدا ہوتی ہے۔ اور جب ترش دودھ کے ساتھ جس سے مکھن نکالا گیا ہو پکائے جائیں
تو اطلاق بطن (اسہال) کو روکتے ہیں۔

جوار، سرد خشک معتدل ملین خفیف سریع الہضم ہے اور اس کے ستو شکر کے ساتھ
اکثر امراض کا قلع و قمع کر دیتے ہیں اور حرارت و سوزش اور پیٹ کی جلن کو بجھا دیتی ہے۔ اس
کی روٹی جب گائے کے دودھ اور شکر کے ساتھ کھائی جائے تو ہضم قوی ہو جاتا ہے اور
غذا جید پیدا ہوتی ہے۔

جو ۔ سرد خشک قابض کسی قدر ثقیل معدہ ہیں۔ اس کے ستو اسہال کو روکتے ہیں
جب کوٹ کر پکا کر اس کا شیرہ شکر کے ساتھ پیا جائے تو پیٹ کی حرارت و سوزش کو فرو کرتے ہیں۔

اس کی روٹی ثقیل ہوتی ہے اگر شہد اور شکر و چوزوں کے شوربہ سے کھائی جاوے تو اس کا نقصان دفع ہو جاتا ہے۔

باجرہ - گرم خشک معدہ کے لیے ثقیل بطے الہضم ہے۔ امراض سوداویہ کو ترقی دیتا ہے۔ اس کا کھانا سوائے محنت مزدوری کرنے والوں کے دوسرے کے لیے مناسب نہیں۔ اگر تازہ دودھ شکر تری و چوزہ کے شوربہ اور روغن زرد کے ساتھ کھائی جاوے تو معتدل ہو جاتی ہے بھونا ہوا باجرہ اسہال کو روکتا ہے۔

مسور - سرد خشک ہے۔ معدہ پر ثقیل ہے۔ اس کے ستو اسہال کو روکتے ہیں۔

لوبیا - اس کا دانہ سرد خشک ردی الکیفیت۔ ثقیل ہوتا ہے۔ اور سودا کو زیادہ کرتا ہے اس کا شوربا گرم تر خفیف ہوتا ہے اور جب روغن زرد اور شکر تری کے ساتھ پیا جائے تو سینے اور عروق اور اعضا کی یبوست کو دور کرتا ہے۔

پنبہ دانہ - گرم خشک ہلکا ہے۔ جب اور گھی کے ساتھ پکایا جاوے تو گرم تر ہو جاتا ہے اور سینے اور رگوں کو نرم کرتا ہے۔

باقلا - سرد خشک ثقیل، ردی ہوتا ہے اور اکثر مقشر کر کے شکر تری کے ساتھ اس کا استعمال کیا جائے تو اس کا ضرر دور ہو جاتا ہے۔

چنا - گرم تر۔ جب شکر تری کے ساتھ کھایا جاوے تو سنگریزوں کو توڑتا ہے اور باہ کو بڑھاتا ہے۔

اخروٹ - گرم تر۔ چرب، جب شکر تری کے ساتھ کھایا جاوے تو جوہر دماغ اور قوت بصارت کو بڑھاتا ہے۔ اور باہ کو طاقت دیتا ہے اور غذا جید پیدا کرتا ہے۔

بادام - گرم تر۔ چرب۔ زیادہ کھانے سے غثیان (جی متلانا) پیدا کرتا ہے اور معدے کو ڈھیلا اور ضعیف کرتا ہے اور شہوت طعام کو کم کرتا ہے۔ اس کی اصلاح اس طرح پر ہے کہ تھوڑی مقدار میں شکر تری کے ساتھ کھایا جاوے۔

دودھ - سب سے افضل دودھ چارپائوں کا دودھ ہے۔ اور ہر ایک دودھ میں تین جوہر ہوتے ہیں۔ ایک جوہر مائی، دوسرا جوہر جبنی - جو خشک اور قابض ہوتا ہے تیسرا جوہر

زبدی، جو گرم تر اور ملین ہوتا ہے۔

گائے کا دودھ : یہ سب دودھ سے افضل ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ گائے کا دودھ پیا کرو۔ کہ اس کے دودھ میں شفا ہے۔ اور اس کا گھی دوا ہے۔ اور اس کا گوشت بیماری ہے۔ گائے کا دودھ جب تھنوں کے نیچے سے گرما گرم شکر تری کے ساتھ پیا جائے تو بدن کو موٹا کرتا ہے۔ اور رنگ کو صاف کرتا ہے اور باہ کو بڑھاتا ہے اور طبیعت کو نرم کرتا ہے اور اعضائے ضعیفہ کی قوت کو بڑھاتا ہے اور جب صاف کیا جاوے تو سرد تر اور ثقیل ہو جاتا ہے۔ اور اس کی اصلاح اس طرح ہے کہ آگ پر چڑھایا جائے یہاں تک کہ اس کی ماہیت دور ہو جائے اور پھر استعمال کیا جائے۔

کھٹا دودھ - جما ہوا سرد تر ہو جاتا ہے۔ جو حرارت کو فائدہ دیتا ہے اور سینے کے جلن کو تسکین بخشتا ہے اور اسہال کو بند کرتا ہے۔

کھٹی لسی کا پانی - سرد خشک قابض ہوتا ہے۔ اگر اس پانی میں جوار پکا کر گرم گرم کھائی جائے تو سفید دستوں کو روکتی ہے۔

بھیڑ کا دودھ - گرم تر خفیف ملین ہوتا ہے۔ اس کا گھی اور گوشت بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ البتہ گائے کے دودھ میں چربی زیادہ ہوتی ہے۔ اور خشکی کے لیے گائے کا دودھ زیادہ مفید ہوتا ہے۔

بکری کا دودھ - سرد خفیف ہوتا ہے۔ اگر تھنوں کے نیچے سے پیا جائے تو بیماروں اور تندرستوں ہر دو کو فائدہ دیتا ہے اور ہر قسم کے بدن کے لیے مفید صحت ہوتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ ہالیوں استعمال کی جائے تو پیٹ کی ریح کو خارج کرتا ہے اور معدہ کو طاقت دیتا ہے۔

اونٹنی کا دودھ - گرم خشک جب مع بول پیا جاتے تو دبا زدہ کے پیٹ سے وبا کو نکال دیتا ہے اور کھٹا دودھ سرد خشک ثقیل اور قابض ہوتا ہے۔ اگر آگ پر گرم کیا جاوے تو خفیف ہو جاتا ہے اور اسہال کو روکتا ہے۔

پنیر - سرد خشک قابض اسہال کو بند کرتا ہے۔ مکھن گرم تر ملین ہے جب

شکر تری کے ساتھ ملایا جاوے اور اس پر گئے کا دودھ دوہا جاتے تو جوہر دماغ وقوت بصارت کو بڑھاتا ہے اور خشک طبیعت کو نرم کرتا ہے اور خارش کو دور کرتا ہے۔ اور پیٹ کی بیرونی حرارت کو قطع کرتا ہے اور تمام امراض سوداویہ کو سفید ہے۔

روغن زرد۔ گرم تر ہے۔ بہ نسبت مکھن کے گرم وخشک ہے۔ اگر اس میں اس کے مساوی پانی شامل کر کے آگ پر پکایا جاوے یہاں تک کہ پانی خشک ہو جاوے تو مکھن سے زیادہ مفید ہو جاتا ہے۔ یہ تمام اغذیہ وادویہ سے زیادہ مفید ہے۔

گوشت کا بیان

یکسالہ دنبے کا گوشت۔ عروق۔ مفاصل۔ اعضا کو ملین کرتا ہے۔ قوت بڑھاتا ہے گوشت پیدا کرتا ہے۔

بکری کا گوشت۔ بھیڑ کے گوشت سے اس کا گوشت سرد تر ہے۔ بدن کو مضبوط کرتا ہے۔ گوشت پیدا کرتا ہے موسم گرما میں اس کا کھانا مفید و مناسب ہے۔

گائے کا گوشت۔ یہ بہت بھیڑے گوشت سے سرد خشک ثقیل ردی ہے۔ امراض سوداویہ کو بھڑکاتا ہے۔ اصلاح اس طرح ہو سکتی ہے کہ لہسن، فلفل، زنجبیل وغیرہ تیز گرم مصالحہ کے ساتھ استعمال کیا جاوے اور اس کا شوربہ شہد کے ساتھ پیا جاوے۔

اونٹ کا گوشت۔ بمقابلہ بھیڑ کے گوشت کے سرد خشک ثقیل وردی ہے اور ہرن خرگوش۔ بارہ سنگا۔ وغیرہ شکاری جانوروں کا گوشت باقی انعام (چارپایہ) کے گوشت سے سرد خشک ہے پرندوں کا گوشت انعام وغیرہ چارپایوں کے گوشت سے سبک ہوتا ہے اور چڑیوں۔ تیتروں، بٹیروں کا گوشت گرم تر خفیف معتدل ہوتا ہے۔ مچھلی گوشت سرد تر ہے تازہ مچھلی عمدہ ہوتی ہے۔ جب روغن زرد پیاز مصالح گرم سے پکائی جاوے تو معتدل ہو جاتی ہے اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ نمکین مچھلی بہ نسبت تازہ مچھلی کے گرم ہوتی ہے۔

انڈے۔ انڈے کی سفیدی سرد تر ہوتی ہے اور زردی گرم تر اور صرف زردی کا کھانا مناسب ہے۔ کیوں کہ سفیدی ردی ہوتی ہے اور جب زردی روغن زرد کے ساتھ پکائی

جاوے اور مصری یا شکر تری سے استعمال کی جاوے تو منی اور جوہر دماغ۔ قوت بصارت کو بڑھاتی ہے۔

میوے اور حلوے۔ سب سے عمدہ اور میٹھی چیز وہ فالودہ ہے جس میں شہد اور شکر ڈالی ہو یہ عقل، جوہر دماغ۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ اور مفاصل اور اعضاء کو قوت دیتا ہے اور یہ کھانے کے بعد کھانا چاہیئے۔ کیوں کہ اگر نہار کھایا جاوے گا تو آلات ہضم پکنے سے پہلے ہی جگر کی اشتیاق کے باعث جلدی سے جذب کریں گے اور اس سے غذا کے رستوں کو سدہ پڑجانے کا اندیشہ ہے۔ پس شہد دار فالودہ اور سادہ میٹروں اور بوڑھوں کے واسطے مناسب ہے اور شکر دار جوانوں کے لیے اور بچوں کے واسطے میٹھی چیزوں کا استعمال ہفتہ میں ایک دو دفعہ حد تین دفعہ ہونا چاہیئے۔ اور وہ بھی تھوڑا سا۔ جو شکر تری سے بنایا گیا ہو۔ نہ کہ شہد سے۔

شکر سرخ۔ گرم تر، خفیف ہوتی ہے اور قصبہ ریہ (ہوا کی نالی) کو صاف رکھتی ہے حواس کو درست رکھتی ہے۔ سینہ کو ملین رکھتی ہے کھانسی کو فائدہ دیتی ہے۔

(گنا) یہ بھی تاثیر میں شکر سرخ کی مانند ہے۔ مگر اس سے حرارت میں کم ہے اگر چھیل کر گرم پانی سے دھویا جاوے اور اس کا پانی نچوڑا جاوے تو تاثیر میں شکر سرخ کے مساوی ہو جاتا ہے اور تلیین بھی بڑھ جاتا ہے۔

انگور: عمدہ انگور وہ ہے جو میٹھا اور زیادہ گودہ والا ہو۔ اور یہ گرم تر چرب دار ہے قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ اعضا کو طاقت دیتا ہے۔ گوشت پیدا کرتا ہے اور عمدہ غذا بناتا ہے۔

منقے۔ گرم تر ملین ہوتا ہے پٹھوں کو طاقت دیتا ہے۔ تھکان کو دور کرتا ہے خوشبودار ہوتا ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ اس کی گٹھلی سرد خشک اور قابض ہوتی ہے۔

کھجور۔ گرم تر خفیف ہوتی ہے۔ اعضاء کو طاقت دیتی ہے۔ گوشت پیدا کرتی ہے بدن کو موٹا کرتی ہے۔ باہ کو بڑھاتی ہے۔ غذا صالح پیدا کرتی ہے۔

چھوہارا۔ گرم خشک خفیف ہوتا ہے۔ رطوبت بلغمیہ کو قطع کرتا ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے شکم کے کیڑوں کو قتل کرتا ہے۔ لیکن کسی قدر نفاخ ہے۔ اس کی اصلاح اس طرح پر

ہوتی ہے۔ کہ ککڑی یعنی تر کے ساتھ کھایا جاوے جیسا کہ حدیث میں وارد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھوہارے کو ککڑی کے ساتھ کھایا کرتے تھے۔ اور فرمایا کرتے تھے۔ کہ اس کی سردی اس کی گرمی کو معتدل کر دیتی ہے۔ اور اس کی گرمی اس کی سردی کو معتدل کر دیتی ہے۔

کیلا۔ گرمی کے موسم میں گرم تر خفیف ہوتا ہے سینہ کو ملین کرتا ہے اور عمدہ غذا پیدا کرتا ہے۔ اور سردی میں سرد تر اور ثقیل ہوتا ہے۔ اس کی اصلاح یہ ہے کہ شہد کے ساتھ استعمال کیا جاوے اور اس کو کھانے کے پہلے یا اس کے ساتھ استعمال کرنا چاہیئے نہ غذا کے بعد کیوں کہ ثقیل ہو جاتا ہے۔

میٹھا انار۔ گرم تر ہوتا ہے۔ سینہ کی تلیین اور اس کی اصلاح کرتا ہے۔ دل کو خوش کرتا ہے۔ تندرست اور مریض ہر دو کے لیے مفید ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دنیا کے ہر ایک انار میں جنت کا دانہ ہوتا ہے۔ اس پر مناسب ہے کہ سارا کھایا جاوے تاکہ اس مرض سے جو پیٹ میں پوشیدہ ہو۔ شفا ہو جاوے۔

ترش انار: سرد خشک، قابض خفیف ہوتا ہے۔ اگر اس کا پانی خلو معدہ میں شکر تری کے ساتھ پیا جاوے تو بخار کو دور کرتا ہے۔ اور جب کھٹا انار مع چھلکا اور گودہ کے نچوڑ کر پیا جاوے تو سستی معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ اور معدہ کی درد کو فائدہ دیتا ہے۔ اگر خشک انار (یعنی نسپال) جلا کر سرمہ کی مانند بنا کر خبیث زخموں پر جو لاعلاج ہو چکے ہوں۔ دھوڑا جاوے تو اس کی اصلاح کر دیتا ہے۔

بہی۔ سرد خشک قابض خفیف ہے۔ طبیعت کو خوش کرتا ہے اور دل کی اصلاح کرتا ہے اور اسہال کو روکتا ہے۔

آڑو۔ سرد تر۔ معدہ پر ثقیل ہوتا ہے۔ بلغم کو بڑھاتا ہے۔ جلدی ہضم نہیں ہوتا۔

ککڑی۔ یعنی تر۔ سرد تر، معدہ پر ثقیل۔ جلدی ہضم نہیں ہوتی۔ اس کی اصلاح یہ ہے کہ چھوہارے کے ساتھ استعمال کیا جاوے۔

خربزہ۔ گرم تر بطی الہضم۔ اگر اس پر کھانا کھایا جاوے۔ تو اس کو خراب کر دیتا ہے اور طعام پر تیرتا رہتا ہے اور جلدی ہضم نہیں ہوتا۔ جب شکر تری کے ساتھ استعمال کیا جاوے

تو معدہ کی حرارت کو بجھاتا ہے۔

مولی۔ سرد تر، ثقیل، ہضم کرنے والی، ردی۔ معدہ پر ثقیل۔ باقی میوجات سارے کے سارے سرد ہیں لیکن ان میں سے بہ نسبت بعض کے خفیف ہیں۔ جب کوئی شخص میوے یا سبز ترکاری کھائے تو اس پر پانی نہیں پینا چاہیئے۔ ورنہ امراض ردیہ کا سبب ہو جائیں گے۔ اور بجائے نفع کے نقصان دیں گے۔

فصل ادویہ کے بیان میں

دوائی وہ چیز ہوتی ہے جس سے مرض کا علاج کیا جاوے اور ہم ان میں سے وہ ادویہ جو کثیر المنافع اور اس مختصر رسالہ کے مناسب ہیں اور سہل الحصول اور مجرب ہیں۔ ذکر کرتے ہیں۔

شہد یہ سب دواؤں کی سردار ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ فِیْہِ شِفَآءٌ لِلنَّاسِ یعنی اس میں انسانوں کے لیے شفا ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دو شفاؤں یعنی قرآن اور شہد کو لازم پکڑو اور نیز فرمایا ہے کہ سنا اور شہد کو لازم پکڑو۔ کہ دونوں موت کے سوا ہر ایک بیماری کے دور کرنے والی ہے اور یہ گرم خشک ہے۔ بلغم کو دور کرتا ہے اور جسم کی رطوبت ردیہ کو دور کرتا ہے۔ اور فاسد زخموں کو صاف کرتا ہے اور جب اس کی جھاگ دور کی جاوے تو گرم تر ہو جاتا ہے اور امراض سوداویہ کو قطع کرتا ہے اور عروق میں گھس جاتا ہے۔ اور تمام بیماریوں کے مادہ فاسدہ کو صاف کرتا ہے اس میں نمک ملا کر اگر ایسے بچے کی زبان کے نیچے جو جلدی نہیں بول سکتا۔ ملا جاوے تو اس کی زبان کھل جاتی ہے اور فصاحت بڑھ جاتی ہے۔ اور ایک غریب حدیث میں ہے جو شخص مر جائے اور اس کے جسم میں کچھ بھی شہد ہو تو اس کو آگ نہیں لگے گی۔

گھی ہم اس کی طبیعت اور اس کے منافع کو دودھ کے ذکر میں اغذیہ کے باب میں بیان کر چکے ہیں۔ لیکن یہاں بطور ادویہ کے بیان کرتے ہیں۔ جب کہ ہم کو حدیث صحیح سے معلوم ہوا ہے کہ اے لوگو! گائے کے دودھ کو لازم پکڑو کہ اس کے دودھ میں شفاء ہے اور اس کا گھی دوا ہے۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے کہ اہل عرب گھی

سے زیادہ کسی چیز کو بطور دوا استعمال نہیں کرتے یہ گرم تر معدہ پر ثقیل ہوتا ہے۔ لیکن اگر ہضم ہو جائے تو سب چیزوں سے زیادہ مفید ہے اور امراض سوداویہ میں بہت مفید پڑتا ہے۔ اور یہ تمام چربدار چیزوں سے زیادہ چرب ہے اور جب مرہموں میں داخل کیا جاوے تو فاسد گوشت کو دور کرتا ہے اور صالح گوشت پیدا کرتا ہے۔

لہسن یعنی ثوم بقراط حکیم نے فرمایا ہے کہ یہ تمام زہروں کی تریاق ہے۔ گرم خشک اور تیز ہے۔ جب شہد کے ساتھ خالی معدے استعمال کیا جاوے تو بلغم اور رطوبات فاسدہ کو قطع کرتا ہے اور معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ اور پیٹ کے کیڑوں کو قتل کرتا ہے اور بواسیر کو دور کرتا ہے اور منہ کی خوشبوئی بڑھاتا ہے۔ اور جمی ہوئی ریح کو تحلیل کرتا ہے۔ اور اس کے استعمال کرنے والے کو زہر نقصان نہیں دیتا اور جب نمک طعام کے ساتھ پیا جائے اور بواسیر پر ضماد کیا جاوے تو ان کو تحلیل کر دیتا ہے اور کاٹ دیتا ہے۔ اگر سانپ اور بچھو اور کتے کے ڈنگ اور ہر ایک زہریلے جانور کے ڈنگ پر ضماد کیا جاوے تو درد اسی وقت ٹھہر جاتا ہے۔

کلونجی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کلونجی کو لازم پکڑو کہ موت کے سوا اس میں تمام بیماریوں کی شفا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خالی معدہ پر شہد میں کلونجی ملا کر چاٹا کرتے تھے۔ یہ گرم خشک ہے۔ بعضوں نے کہا ہے کہ گرم تر ہے۔ جب خالی معدہ صاف شدہ شہد کے ساتھ استعمال کی جاوے تو بلغم اور رطوبات فاسدہ کو قطع کرتی ہے اور پیٹ کی منجمد ریح کو تحلیل کرتی ہے اور پیٹھ کے درد اور جوڑوں کے درد کو آرام دیتی ہے۔ اور جسم میں بیماریوں کو پیدا کرنے سے روکتی ہے۔

مصبر یعنی ایلوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مصبر اور ہالیوں میں شفا ہے۔ مصبر رطوبت میں معتدل ہے اور یہ مرہموں اور دواؤں میں استعمال کیا جاتا ہے جب معجونوں اور سفوفات میں شامل کیا جاوے تو پیٹ کی تمام بیماریوں کو آرام دیتا ہے۔ اور فاسد زخموں اور جراحتوں کو صاف کرتا ہے اور پیٹ کی ریح کو خارج کرتا ہے۔ اگر ہر روز ایک درم کھایا جاوے تو پیٹ کی تمام بیماریوں کو دفع کرتا ہے۔ اور خبیث ناڑوں کو

قطع کرتا ہے۔ اور پیٹ کے کیڑوں کو مارتا ہے۔

ہالیوں یہ گرم خشک ہے۔ بعضوں کے نزدیک گرم تر اور خفیف ہے۔ ریح کو خارج کرتی ہے۔ بلغم کو قطع کرتی ہے۔ اگر خالی معدہ پھانکی جائے تو دستوں کو روکتی ہے معدہ کو طاقت دیتی ہے اگر پیس کر پانی اور صاف شہد کے ساتھ چٹنی بنا کر استعمال کی جائے تو طبیعت کو نرم کرتی ہے اور پیٹ کے کیڑوں اور کدو دانہ کو خارج کرتی ہے اور بخار کو قطع کرتی ہے اور مقدار شربت خوراک ۲ درم ہے۔

فلفل گرم خشک خفیف تیز ہے۔ بلغم کو قطع کرتی ہے رطوبات فاسدہ کو زائل کرتی ہے اور لیسدار سدوں کو کھولتی ہے۔ پیاس لگاتی ہے جب معجونوں اور سفوف میں شامل کی جاتی ہے۔ اور ان کا نفع زیادہ ہو جاتا ہے۔

زنجبیل گرم خشک خفیف محلل اور رام ہے اور ریح کو خارج کرتی ہے اور جب شہد کے ساتھ اس کا مربہ ڈالا جائے تو بلغم کو قطع کرتی ہے۔ کھانسی کو دور کرتا ہے۔ سینہ کو نرم کرتا ہے اور انسان کا ہوائی نالی کو صاف کرتا ہے اور آواز کو اچھا کرتا ہے منہ کی خوشبوئی کو بڑھاتا ہے اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

مردہ سنگ سرد خشک قابض ہے۔ قروح اور جروح کو تسکین دیتا ہے اور ان کی رطوبات فاسدہ کو قطع کرتا ہے۔ خصوصاً جب گھی، مصبر اس کے ساتھ ملایا جاوے تو صالح گوشت پیدا کرتا ہے اور فاسد گوشت کو کھا جاتا ہے۔

سرکہ سرد خشک قابض، زخموں کے خون کو قطع کرتا ہے۔ اور نکسیر کو فی الفور بند کرتا ہے اور بدن کے خون کے جوش کو قطع کرتا ہے اور دموی بیماریوں کو قطع کرتا ہے۔ جب لسی کا پانی اور سرکہ جوش دے کر گرما گرم پیے جاویں تو اسہال کو روکتے ہیں اور جب گھی کی جھاگ میں ملا کر آگ سے جلی ہوئی جگہ پر لگایا جاوے تو فی الفور درد کو روکتا ہے اور ورم کو تخفیف کرتی ہے اور جب افیون کے ساتھ کنپٹیوں پر ضماد کیا جاوے تو فی الفور سر درد کو تسکین دیتا ہے اور جب مرہموں میں ڈالا جاوے تو فاسد زخموں کو صاف کرتا ہے اور طحال کی بڑھائی کو دور کرتا ہے اور گرمی کے موسم میں اس کا استعمال کرنا معدہ کو طاقت دیتا ہے

اور جب سالن میں ڈالا جاوے تو ہر بیماری سے امن دیتا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے سب سالنوں کا سردار سرکہ ہے اور اس میں بہت سے فائدے ہیں۔

میتھی گرم تر جب روغن زرد کے ساتھ پکا کر استعمال کی جاوے تو عروق کے خشک مفاصل کو نرم کرتی ہے۔ اور عسر البول کو فائدہ دیتی ہے۔ اور پتھری کو توڑتی ہے اور ایک غریب حدیث بھی ہے اگر لوگ میتھی کے فائدے جانتے تو اس کو سونے کے وزن سے خریدتے اور اس کے پکانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ پہلے آگ پر پکائی جائے اور پانی گرایا جاوے اسی طرح سات دفعہ یہ عمل کیا جاوے پھر نہایت باریک رگڑی جاوے اور گھی کے ساتھ ملائی جاوے، پھر نرم آگ پر رکھی جائے اور اس میں ہلیوں اور سٹھیا ڈالا جاوے پھر اچھی طرح ملا کر نیچے اتار کر استعمال کی جائے۔

مصطگی گرم خشک قابض ہے۔ کمزور معدے کو طاقت دیتی ہے۔ شہوت طعام کو بڑھاتی ہے اور بلغم قطع کرتی ہے اور منہ کی خوشبو کو بڑھاتی ہے انتڑیوں کو صاف کرتی ہے۔ اور رطوباتِ فاسدہ کو پاک کرتی ہے۔

کندر لوبان نر کو کہتے ہیں اور یہ گرم خشک بلغم کا قاطع ہوتا ہے۔ کھانسی کو مفید ہے دل کو طاقت بخشتا ہے۔ فہم کو تیز کرتا ہے۔

لونگ گرم خشک تیز۔ خفیف لطیف ہوا کے خارج کرنے والا ہوتا ہے۔ معدے کو طاقت دیتا ہے۔ غثیان کو دور کرتا ہے۔ بلغم کو قطع کرتا ہے منہ کی خوشبوئی کو بڑھاتا ہے۔

بنولہ سرد تر ہوتا ہے۔ جب ٹھنڈے پانی میں مصری میں نقوع کر کے عرق گلاب کے ساتھ پیا جاوے تو درد کو تسکین دیتا ہے اور ورم کو ہلکا کرتا ہے۔

نمک طعام اگر یہ اجسام کی رطوبتِ فاسدہ کو دفع نہ کرتا رہتا تو جسم بگڑ جاتے یہ گرم خشک لطیف خفیف ہوتا ہے۔ اگر گرم پھیکوں میں داخل کیا جائے تو معدہ کو طاقت دیتا ہے اور بلغم کو قطع کرتا ہے۔ رطوباتِ فاسدہ کو خشک کرتا ہے اور ہوا کو تحلیل کرتا ہے۔ اگر پانی میں حل کر کے پیا جائے تو صفرا اور بلغم اور سودا کو خارج کرتا ہے۔

مفرد مسہلات کے بیان میں

ہلیلہ زرد سرد خشک، معتدل ملین صفرا کو خارج کرتا ہے۔ مقدار خوراک قوی کیلئے پانچ درہم اور ضعیف کے لیے تین درہم سفوف کر کے مصری اور شہد سے گوندھ کر خالی معدے استعمال کرنی چاہیئے۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔

ہلیلہ کابلی سرد خشک بعض کے نزدیک گرم خشک ملین معتدل۔ نسبت ہلیلہ زرد کے اچھی ہوتی ہے۔ بلغم کو خارج کرتی ہے۔ مقدار خوراک قوی کے لیے پانچ درم اور ضعیف کے لیے تین درم باریک کوٹ کر نہار استعمال کرنی چاہیئے۔ سفوفات اور معاجین میں داخل کی جاتی ہے۔ اس حالت میں اس کا نفع زیادہ ہو جاتا ہے اور پیٹ کی پوشیدہ بیماریوں کو مفید پڑتی ہے۔

سنا گرم خشک معتدل ملین صفرا۔ سودا۔ اور بلغم کو خارج کرتی ہے۔ مقدار خوراک قوی کے لیے پانچ درہم ضعیف کے لیے تین درہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے سنا اور شہد کو لازم پکڑو کہ اس میں موت کے سوا ہر مرض کی شفا ہے۔

مرکب مسہلات کے بیان میں

تمر ہندی سرخ رنگ ریشوں اور گٹھلی سے صاف تین اوقیہ۔ شکر سرخ یا سفید تین اوقیہ برگ سنا کی پانچ درہم۔ ہلیلہ زرد اسہال صفرا کے واسطے ہلیلہ کابلی بلغم کے لیے ہلیلہ سیاہ سودا کے لیے یہ خوراک قوی کے لیے ہے۔ اگر مریض کمزور ہو تو سنا اور ہلیلہ تین تین درم ڈالنا چاہیے یہ سب ادویہ ایک برتن میں ڈال دیں اور تین پاؤ پختہ پانی ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں جب ایک تہائی رہ جائے تو چھان کر استعمال کریں اس سے خوب اسہال ہوں گے خوبی اسہال کی علامت یہ ہے کہ سخت پیاس لگے اس وقت ترش دودھ یا دہی سے اس کو بند کر دینا چاہیے اس کے بعد چوزوں کا شوربا پینا چاہیے گندم کی خمیری روٹی اس شوربا کے ساتھ کھانا تمام مسہلات کے واسطے مفید ہے۔

صفرا، سودا، خون اور بلغم کا علاج

اس باب میں چار اصول بیان کئے جائیں گے جو نہایت ہی مجرب اور مفید ہیں جاننا چاہیئے کہ تمام مسہلات اور استفراغات کی مثال بدن کے لیے ایسی ہے۔ جیسے کپڑے کے لیے صابون جس طرح صابون کی کثرت کپڑے کو تلف کر دیتی ہے۔ اسی طرح مسہلات کی کثرت بدن کو کمزور کر دیتی ہے۔ چوں کہ اکثر مسہلات زہر قاتل کی اقسام میں سے ہوتے ہیں بشرطیکہ استعمال کا اندازہ معلوم نہ ہو اور بعض مسہلات اخلاط ردیہ کو بھڑکا دیتا ہے اور اس سے خوفناک بیماریوں کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس واسطے زیادہ استفراغات ترک کرنا اچھا ہوتا ہے۔ سوا د اشد ضرورت کے مسہلاتِ قویہ کا استعمال مناسب نہیں اور ضرورت کے وقت بمقدار ضرورت ان استفراغات میں سے جنکا ہم اس مختصر رسالہ میں بیان کرتے ہیں استعمال کرنا مفید ہو گا۔ اور اکثر اخلاط اربعہ ردیہ کے اخراج کے واسطے نافع ہو گا۔

امراض صفراء کا علاج

پہلا نسخہ جو تمام امراض صفراویہ کے لیے مفید ہے ماء الجبن ایک رطل تمر ہندی پانچ درم ماء الجبن میں حل کر کے شکر تری سے میٹھا کر کے نہار تین دن یا سات دن استعمال کرنا چاہیئے اور غذا گائے کے دودھ میں جوار کی روٹی ڈال کر میٹھا کر کے استعمال کرنا چاہیئے اور اس کے علاوہ سب چیز سے پرہیز کرنا چاہیئے اگر آرام ہو جائے تو فبہا ورنہ سات روز کے بعد مسہل صفراء استعمال کرنا چاہیئے جس کی ترکیب یہ ہے۔ سنا کوٹی ہوئی دو درم ہلیلہ زرد کوفتہ پانچ درم دونوں کی پھکی بنا کر شہد کے ساتھ نہار کے وقت استعمال کرنا چاہیئے۔ اس سے خوب اسہال ہو جائیں گے۔ اس کے بعد پھر وہی پہلا نسخہ استعمال کرنا چاہیئے۔

امراضِ دمویہ کا علاج

تیز سرکہ مقدار ضرورت ہر روز نہار کے وقت استعمال کیا جاوے۔ یہ نسخہ تین دن یا سات دن استعمال کرنا چاہیئے اور غذا میں مزورات میں سرکہ یا ترش انار ڈالنا چاہیئے اور اس کے سوا ہر چیز سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ اگر اچھا ہو جائے تو فبہا ورنہ حجامت یا فصد کروانا چاہیئے اور اس کے بعد وہی پہلا نسخہ استعمال کرنا چاہیئے۔

بلغمی امراض کا علاج

تمام امراضِ بلغمی کے قطع کرنے کے لیے یہ نسخہ مفید ہے۔ لہسن مقشر بمقدار ضرورت خوب باریک پیس کر شہد میں ملا کر ہر روز نہار کے وقت بمقدار دو اوقیہ استعمال کرنا چاہیئے یہ علاج تین دن یا سات دن کریں اور غذا صاف گندم کی روٹی دبنے کے گوشت کے ساتھ جس میں تیز گرم مصالح پڑے ہوئے ہوں ہونی چاہیے۔ اگر اس سے فائدہ ہو جاوے تو فبہا ورنہ مسہل بلغم جس کی ترکیب یہ ہے۔ کام میں لادیں۔ سنا کوفتہ دو درم، ہلیلہ کابلی کوفتہ پانچ درم صرف دونوں ملا کر نہار کے وقت شہد کے ساتھ استعمال کریں خوب اسہال ہوں گے۔ اس کے بعد وہی سابقہ غذا کام لادیں۔ اگر مرض بلغمی مزمن ہو جیسا کہ برص جذام وغیرہ تو ہر ہفتہ۔ ایک دفعہ، یا مہینہ میں ایک دفعہ یا دو دفعہ مریض کی طاقت کے موافق اسہال کریں یہ نسخہ نہایت مفید و مجرب ہے۔

امراضِ سوداویہ کا علاج

تمام امراض سوداویہ کے لیے نسخہ ذیل کام میں لادیں۔ روغن زرد صاف شدہ شہد مصفا دونوں کو ملا کر آگ پر چڑھائیں یہاں تک کہ گرم ہو جاوے پھر اس پر گائے کا دودھ ڈالا جاوے اور سب پیا جائے یہ نسخہ تین دن یا سات دن کریں اگر آرام ہو جائے تو فبہا ورنہ مسہل سوداء جس کی ترکیب یہ ہے استعمال کریں۔ سنا کوفتہ دو درم ہلیلہ سیاہ کوفتہ پانچ درم دونوں کو شہد میں ملا کر نہار استعمال کریں خوب اسہال ہوں گے۔ پھر اس کے بعد وہی غذا

سابقہ کام میں لاویں کہ نہایت مفید مجرب ہے۔ اگر بیماری بڑی اور پرانی ہو جیسے جذام تو ہر ہفتہ میں ایک دفعہ یا ہر مہینہ میں ایک دفعہ یا دو دفعہ مریض کی ضعف قوت کے مطابق اسہال کریں۔

طبائع اربعہ کا علاج

طبائع اربعہ کے تنقیہ کے لیے نہایت عجیب ہے اطریفل غاریقون ہر ایک سے ایک حصہ۔ تخم ترب (چہارم ۱/۴) زنجبیل ۱/۲ حب السلاطین، سنا مکی، تمر ہندی۔ خیار شنبر ہر ایک مساوی الوزن حب السلاطین کو مدبر کریں۔ باقی سب چیزیں کوٹ چھان کر کھجور یا زیتون کے تیل میں گوندیں اور بمقدار نخود گولیاں بنالیں اسہال کے وقت بقدر طاقت مریض کو استعمال کرائیں اور ہوا سے بچائیں۔

تنقیہ عجیبہ تمام امراض کے مادہ فاسدہ کو خارج کرتا ہے سنا مکی دو تولہ، حب السلاطین ایک تولہ فرفیون چھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر زیتون کے تیل یا شہد سے معجون بنالیں اور اسہال کے واسطے جوان کے لیے بقدر دو ماشہ استعمال کریں اور ہوا سے بچائیں۔

ایضاً۔ منقی ۵ تولہ گل گلاب ۵ تولہ دونوں کو پانی میں پکا کر جب باقی نصف یعنی ۱/۲ رہ جائے استعمال کریں۔

ایضاً۔ خیار شنبر تمر ہندی۔ غاریقون سب کو تین پاؤ پانی میں پکا کر جب نصف رہ جائے تو استعمال کریں۔ یہ مسہل درد کمر درد زانو درد ناف کو مفید ہے اور کیڑوں کو نکالتا ہے۔

ایضاً۔ زعفران ایک درم لوبان ۴ درم صمغ عربی ۴ درم فرفیون ایک درم زنجبیل ایک درم سب کو کوٹ چھان کر زردی انڈہ میں ملا کر استعمال کرے خوب اسہال لاتا ہے۔

ایضاً۔ حب السلاطین۔ تیج، فرفیون، ہر ایک ہم وزن تھوڑا سا زنگار سب کو کوٹ چھان کر بقدر نخود تیار کریں اور یخنی کے ساتھ دو یا تین گولی استعمال میں لائیں پیٹ کے کیڑے وغیرہ نکالنے میں نہایت مفید ہے۔

ایضاً۔ ریوند چینی نصف اوقیہ مصطگی ایک اوقیہ نر لوبان ۱/۲ ۲ اوقیہ زیرہ سیاہ

۲½ اوقیہ سنائکی ۲½ اوقیہ شہد خالص چالیس اوقیہ ۔شہد کے سوا سب چیزوں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملادیں اور اس میں سے صبح شام ایک اوقیہ کام میں لاویں۔

ایضاً ۔ یہ نسخہ ایسے مریض کے لیے ہے جس کے ہاتھ پاؤں بلکہ تمام بدن ڈھیلا پڑ گیا ہو مصبر تین اوقیہ۔ غاریقون تین اوقیہ اور تھوڑا سا زعفران حب السلاطین ، سنائکی ، فرفیون ہر ایک سے ایک اوقیہ سب کو کوٹ چھان کر خالص شہد سے معجون بنادیں اس میں سے ہر روز بمقدار نخود استعمال کریں اور ہمیشہ استعمال کرتے رہیں اللہ کے فضل سے اچھا ہو جاوے گا۔

ایضاً ۔ یہ نسخہ اس شخص کے لیے ہے جس کی کمر میں درد ہو یا اعصاب ڈھیلے ہوں یا بارد مزاج ہو حنظل بقدر ضرورت لیں اور چھوٹے ٹکڑے کرکے اچھی طرح پکائیں ، پھر نیچے اتار کر ٹھیرائیں تاکہ پانی صاف ہو جاوے پھر دوبارہ پکائیں پھر صاف کریں اور پھر شہد ملاکر نہار کے وقت اس میں سے مقدار ایک اوقیہ استعمال کریں انشاء اللہ تین دن تک آرام ہو جاوے گا۔

ایضاً ۔ ایضاً یہ نسخہ ضعیف مریض کے لیے ہے ۔معجون تشری اس کے واسطے مفید ہے ایسے ہی مر د مصبر بقدر ضرورت یخنی میں ملاکر استعمال کریں کہ یہ بھی اسہال لاتا ہے۔

دوسرا باب لاغر جسم کے موٹا کرنے کے بیان میں

بدن کو فربہ کرنے کا نسخہ یہ نسخہ بدن کو موٹا کرتا ہے ۔رنگ کو صاف کرتا ہے قوت باہ کو بڑھاتا ہے اور اس سے غذا جید پیدا ہوتی ہے ۔حلبہ یعنی میتھے بقدر ضرورت لے کر پانی ڈال کر پکائیں اسی طرح چار پانچ دفعہ کریں اور ہر ایک دفعہ تازہ پانی ڈالیں ، پھر باریک پیس کر اس کے مساوی آرد گندم ملادیں اور گائے کا دودھ ڈال کر دونوں کو پکادیں یہاں تک کہ حلوا کا قوام ہو جاوے پھر اس پر شہد شکر و روغن زرد ڈالا جاوے اور تھوڑا سا ہلاکر اتار لیا جاوے اور اس میں سے ہر روز بقدر برداشت طبع کھایا جاوے ۔

ایضاً ۔ عروق دریاس چار اوقیہ لے کر اس سے آٹھ گنا جو کے ساتھ جوش دیں جب جو میں خوشبو آجاوے اور دانہ پھٹ جاوے تو دانہ جو کو اتار کر خشک کرکے اس کے آٹا کی

روٹی سات دن کھائی جاوے۔

ایضاً۔ سوسمار کی چربی لے کر اس میں زیرہ کرمانی و پاپڑی نمک و آرد گندم ملا دیں اور سب کو پیس کر سات دن مرغی کو کھلائیں یہاں تک کہ موٹی ہو جاوے پھر ذبح کرکے لاغر جسم کو کھلا دیں تو اللہ کے فضل سے فربہ ہو جاوے۔

ایضاً۔ اگر لاغر جسم عورت فربہ ہونا چاہے۔ تو ہاہیوں کو کوفتہ کرکے اس میں سے بقدر ضرورت نہار کے وقت گائے کے دودھ اور گھی کے ساتھ استعمال کرے اور کئی روز تک متواتر جاری رکھے۔

ایضاً۔ دانہ حرمل کو گندم کے ساتھ خوب پکا دیں اور مرغی کو کھلا دیں تاکہ موٹی ہو جاوے پھر اس کو ذبح کرکے حمام کرنے کے بعد کھا دیں اللہ کے فضل سے جسم فربہ ہو جاوے اور صحت و جمال میں ترقی ہو جاوے۔

تیسرا باب ان امور کے بیان میں جو حالت صحت میں بدن کے لیے ضروری ہیں

یہ باب علم طبابت میں نہایت ضروری و مہتم بالشان ہے کیوں کہ حالتِ صحت میں پرہیز کرنا مرض کے وقت دوا پینے سے بہتر ہے۔

اور عقلمند وہ ہے جو بیماری میں واقع ہونے سے پہلے صحت کا خیال کرکے اس کی تدبیر کر لیتا ہے اور طب کی دو قسمیں ہیں ایک موجودہ صحت کی حفاظت جس کو ہم اس باب میں بیان کریں گے۔ دوسری مفقودہ صحت کا واپس لانا جس کو اس کے بعد بیان کریں گے اب جاننا چاہیئے کہ صحت موجودہ کی حفاظت کے لیے چند چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔ جن میں سے دس چیزیں بدن کی صحت اور حفاظت کے واسطے نہایت ضروری ہے اور وہ چیزیں کھانا پینا حرکت سکون خواب بیداری جماع ہوا عوارض نفسانیہ اور بدن کے اعضا کی تدابیر ہیں۔ پہلی ان میں کھانے کی تدبیر ہے۔ یہ کہ بقدر ضرورت کھانا چاہیئے۔ جو سیری کی حد تک نہ پہنچے اور انسان اس سے اپنا پیٹ پُر نہ کرے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابن آدم کے

لیے پیٹ بھر کر کھانے سے زیادہ کوئی چیز نقصان دہ نہیں ہے۔ انسان کے لیے اتنے لقمے کافی ہیں جو اس کی پیٹھ کو سیدھا رکھ سکیں یعنی معدہ کا ایک حصہ طعام کے لیے اور ایک حصہ پانی کے لیے اور ایک حصہ سانس کے لیے نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ معدہ تمام امراض کا گھر ہے اور پرہیز تمام دواؤں کا سر ہے۔ اور ہر ایک بیماری کا اصل برودت ہے۔ پس ہر جسم کا علاج اس چیز سے کرو جس کا وہ عادی ہو۔

اکثر انسانوں کو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ زیادہ کھانے اور ردی اور غلیظ کھانوں کے عادی ہوتے ہیں۔ پس ان میں اگرچہ وہ تندرست بھی ہوں امراض پوشیدہ رہتے ہیں۔ اس واسطے بہتر یہ ہے کہ کھانے پینے میں اعتدال کا لحاظ رکھا جاوے۔ ایسے لوگوں کے لیے جن کو جسمانی محنت ومشقت سے زیادہ کام نہیں پڑتا۔ خفیف غذاؤں مثل چاول سوجی کا آٹا۔ بٹیروں وچوزوں کا گوشت مناسب ہے۔ اور گائے یا بکری کا دودھ پستانوں کے نیچے سے ہی پینا مفید ہے اور جفاکش محنتی لوگوں کے واسطے اغذیہ ثقیلہ چنداں مضر نہیں ہیں۔ تاہم معتدل غذا مناسب وموافق ہوتی ہے۔ کیوں کہ اس میں آرام وعافیت ہے۔ کھانے کے واسطے علماء نے اوقات مقرر کیے ہیں۔ بعضوں نے کہا ہے دو رات ودن میں تین دفعہ کھانا چاہیے۔ بعضوں کا خیال ہے کہ ایک رات ودن میں ایک دفعہ کھانا چاہیے۔

ان اوقات مقررہ کے علاوہ اگر صبح وشام چاشت وغیرہ کسی وقت تھوڑا سا کھا لینے کی عادت کر لی جائے تو کچھ حرج نہیں۔ غذا خوب چبا کر کھانی چاہیے تاکہ معدہ کو ہضم کرنا آسان ہو جاوے کھانا بیٹھ کر کھانا چاہیے اور بسم اللہ سے شروع کرنا چاہیے اور الحمد للہ پر ختم کرنا چاہیے۔ مضر اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیے۔ باسی طعام اور جس کو طبیعت پسند نہ کرے اس سے بھی احتراز کرنا چاہیے اور جب تک پہلا طعام ہضم نہ ہو لے اس پر دوسرا طعام داخل نہ کرنا چاہیے کیوں کہ اس طرح سے بیماری کے جلدی پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات ہلاکت کا سبب ہو جاتا ہے۔ کسی نے اس کے متعلق یہ شعر کہا ہے۔

ثَلٰثٌ هُنَّ مُهْلِكَةُ الْاَنَامِ ۔۔۔ وَدَاعِيَةُ الصَّحِيْحِ اِلَى السِّقَامِ
دَوَامُ مُدَامَةٍ وَدَوَامُ وِطَاءٍ ۔۔۔ وَاِدْخَالُ الطَّعَامِ عَلَى الطَّعَامِ

تین چیزیں انسان کو ہلاک کرنے والی ہیں اور تندرست کو بیماری میں مبتلا کرتی ہے۔ ہمیشہ شراب پینا۔ ہمیشہ جماع کرنا اور طعام پر طعام داخل کرنا۔

اخنف بن قیس کا قول ہے کہ حکماء نے چار ہزار حکمت کی باتیں منتخب کیں پھر ان میں سے چار سو چھانٹیں، پھر ان میں سے چالیس۔ پھر چالیس سے چار چیزیں پسند کیں۔ اول یہ کہ عورتوں پر اعتبار نہ کرو، دوم یہ کہ معدہ پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالو۔ سوم یہ کہ کثرت مال سے مغرور نہ ہو جاؤ، چہارم یہ کہ اتنا علم کافی ہے جتنا کہ نفع دے سکے۔ نوشیرواں بادشاہ کے پاس چار حکیم، عراقی، رومی، ہندی، اور سوڈانی جمع ہوئے۔ بادشاہ نے ان سے سوال کیا کہ ہر ایک کوئی ایسی دوا بیان کرو جس کے استعمال سے بیماری پیدا نہ ہو سکے۔ عراقی نے کہا ہر روز صبح کے وقت گرم پانی کے چند گھونٹ پینے سے یہ بات حاصل ہو جاتی ہے۔ رومی نے کہا ہر روز تھوڑی سی ہالیوں کی پھنکی کا استعمال رکھنے سے یہ مدعا حاصل ہو سکتا ہے۔ ہندی نے کہا کہ اس کا علاج یہ ہے کہ ہر روز صبح کے وقت ہلیلہ سیاہ کے تین دانہ کھالیے جائیں۔ سوڈانی خاموش تھا حالانکہ ان سے حاذق تھا۔ بادشاہ نے اس سے پوچھا تم کیوں نہیں بولتے کہا جناب آغا گرم پانی گردوں کی چربی کو پگھلاتا ہے۔ اور معدہ کو سست کرتا ہے اور ہالیوں صفراء کو برانگیختہ کرتی ہے اور ہلیلہ سیاہ سودا کو بھڑکاتی ہے۔ بادشاہ نے کہا پھر تمہارے خیال میں وہ کونسی چیز ہے کہا وہ یہ ہے کہ جب تک بھوک نہ لگے کھانا نہ کھائیں اور ابھی بھوک باقی ہو کہ ہاتھ کھینچ لیں۔ اس طرح کرنے سے موت کے سوا کوئی بیماری نہیں آتی سب نے کہا سچ ہے۔ ایک قسم کے دو طعاموں کو جمع نہ کریں اور نہ دو گرم چیزوں کو جمع کریں۔ مثلاً انڈا اور گوشت اور نہ دو سرد کو، جیسے مچھلی اور دودھ اور نہ دو خشک کو، جیسے کنگنی اور مسور، سخت چیز زیادہ لیس دار اور جس کا کاٹنا مشکل ہو ان سب کا استعمال نہ کریں کیوں کہ ان کا ہضم کرنا معدے کے واسطے بڑا دشوار ہوتا ہے اور جب تک طعام معدہ میں ساکن نہ ہولے پانی نہ پییں۔ کیوں کہ یہ عادتیں معدے کے واسطے مضر ہیں۔ تمام علماء و اطباء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ تمام امراض چھ چیزوں سے پیدا ہوتی ہیں۔ اوّل کثرت جماع۔ دوم رات کے وقت زیادہ پانی پینا۔ سوم رات کے وقت کم سونا، چہارم دن کے وقت زیادہ سونا پنجم بھرے ہوئے معدے پر کھانا کھانا، ششم بول کا روکنا۔

دوسری فصل پانی پینے کی تدبیریں

جب تک پیاس غالب نہ ہو پانی نہ پئیں۔ پانی شیریں سرد نہر کا ہونا چاہیئے یا بہت پانی والے کنویں کا پانی ایک دم سے نہ پینا چاہیئے بلکہ تین سانس سے۔ اور ہر دفعہ بسم اللہ کہنی چاہیئے اور اخیر میں الحمد اللہ پڑھنا چاہیئے۔ اور مٹی کے برتن میں پینا چاہیئے۔ اس قسم کا پینا ہنبا مرئیا ہوتا ہے بعض حکماء کا قول ہے کہ تانبے کے برتن میں پانی پینا ردی ہے اور لکڑی کے برتن میں پینا ہنی ہے۔ مری ہنیں، اور گرم پانی سے بلا ضرورت پرہیز کرنا چاہیئے نمکین میلا اور بدبو دار پانی یہ سب ردی ہیں۔

اور ایسے برتنوں میں جن سے پانی نظر نہ آسکے جیسا کوزہ یا چھوٹے منہ کا برتن پانی نہ پینا چاہیئے بلکہ ایسے برتنوں سے دوسرے برتن میں پانی ڈال کر اور دیکھ کر پینا چاہیئے۔

تیسری فصل حرکت کی تدبیریں

یاد رہے کہ ہر ایک طعام میں سے اس کے ہضم کے بعد معدہ میں کچھ فضلہ رویہ رہ جاتا ہے۔ اگر اس کو حرکت و ورزش سے تحلیل نہ کیا جاوے تو اس سے ضرر عظیم کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس واسطے مناسب ہے کہ حرکت خفیف معتدل کی جاوے تاکہ جسم گرم ہو جاوے اور وہ فضلہ تحلیل ہو جاوے اور حرکت اس وقت کرنی چاہیئے جب کہ معدہ طعام سے خالی ہو۔ اور یہی ریاضت ہے کہ حرکت خفیف معتدل کی جاوے جیسا کہ گھوڑے کی سواری یا آہستہ آہستہ چلنا یا پڑھنا یا کسی کام میں معروف ہونا یہ چہرے کو سُرخ کرتی ہے پسینہ لاتی ہے۔ فضلات رویہ کو خارج کرتی ہے اتنی ریاضت نہ کرنا چاہیئے کہ جس سے تکان و کاہلی پیدا ہو کھانے کے بعد خصوصاً پر معدہ کے وقت ریاضت نہیں کرنی چاہیئے کیوں کہ اس سے امراض خطرناک پیدا ہونے کا احتمال ہے۔

تدبیر چہارم سکون ہے ظاہر ہے کہ سکون یا قیام کی حالت میں ہوتا ہے یا بیٹھنے اور لیٹنے کی حالت میں مگر ان حالات میں ہمیشہ نہیں رہنا چاہیئے کیوں کہ ہمیشہ کا سکون

اور آرام روح بدن کے لیے مضر ہے۔ ہاں محنت کے بعد سکون و آرام لینا ضروری ہے تاکہ تکان تکلیف دور ہو جاوے۔

پانچویں تدبیر نیند ہے۔ حواس کا حرکت سے رجوع کرنا، اور نفس حساسہ کا منقبض ہو کر دماغ سے جوف کی طرف متوجہ ہونا نیند کہلاتا ہے۔ اس میں دو فائدے ہیں ایک تو یہ کہ جسم کے اعضا اس تکلیف و تکان سے جو بیداری میں بباعث حرکات کے حاصل ہوتی ہے۔ آرام پاتے ہیں اور روح بھی افکار و ہموم سے استراحت حاصل کرتا ہے۔ اس واسطے نفس و بدن دونوں کے لیے نیند سے راحت عظیم حاصل ہوتی ہے۔ دوسرا یہ کہ نیند کے وقت حرارت غریزی معدہ میں داخل ہو جاتی ہے اور ہضم کو مدد دیتی ہے۔ اور انسان ہلکا پھلکا ہو کر بیدار ہوتا ہے نیند کی معتدل مقدار رات کے وقت چھ گھنٹے ہیں یا آٹھ گھنٹے اور دن میں قیلولہ کرنا چاہیئے خواہ ایک گھنٹہ ہو یا ایک لمحہ نیند کی کیفیت یہ ہے کہ پہلے تھوڑی دیر کے لیے دائیں پہلو لیٹ جائیں پھر بائیں پہلو لیٹ جائیں، سوتے وقت اور جاگتے وقت اللہ کا نام لینا چاہیئے۔

چھٹی تدبیر بیداری ہے یاد رہے کہ انسان کو اپنا وقت بیہودہ ضائع نہ کرنا چاہیئے، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ میں پسند نہیں کرتا کہ تم میں سے کسی کو ایسی حالت میں دیکھوں جس میں وہ کوئی دینی یا دنیاوی کام نہ کر رہا ہو اور شاطبی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے مجھے اس شخص پر افسوس آتا ہے جو اپنی عمر کو ضائع کرتا ہے۔ احنف بن قیس نے کہا ہے کہ عقل مند کو چاہیئے کہ تین باتوں سے غافل نہ ہو ایک ایسے علم سے جو آخرت کا توشہ بن سکے، دوسری کوئی صنعت جس سے دین و دنیا کے کام پورے ہو سکیں تیسرے علم طب جس سے اپنے جسم کی بیماری دفع کر سکے۔ پس اس قسم کے کاموں میں لگا رہنا اور وقت کو ضائع نہ کرنا بیداری کہلاتا ہے۔

ساتویں تدبیر جماع ہے۔ جماع کے متعلق یاد رکھنا چاہیئے کہ جب تک شہوت غالب نہ ہو اور منی مستعد نہ ہو جماع کرنا مناسب نہیں لیکن جب وہ حالت پائی جاوے تو فوراً منی خارج کرنی چاہیئے جس طرح ردی فضلہ استفراغات سے خارج کیا جاتا ہے۔ کیوں کہ اس وقت اس کے روکنے میں ضرر عظیم کا اندیشہ ہے۔ سوائے اس معیار مذکور کے جماع کے لیے

لیے کوئی خاص وقت یا مقدار مقرر نہیں کی جاسکتی اگرچہ وہ حالت سال میں ایک ہی دفعہ کیوں نہ ہو بغیر اس حالت کے جماع عموماً سب کے لیے مضر ہے اور خصوصاً صفراوی اور سوداوی مزاج کے لیے کیوں کہ ان کو بوجہ قلتِ رطوبات بہت نقصان پہنچتا ہے۔ دموی اور بلغمی مزاج والے اگرچہ ان کو کثرتِ جماع کی طاقت ہوتی ہے۔ تو بھی ان کے لیے مناسب ہے کہ ایک ہفتہ میں ایک دفعہ یا دو دفعہ مقاربت کریں ورنہ ضررِ عظیم کا احتمال ہے۔ خصوصاً تکان اور تکلیف کی حالت میں اور اس ضرر کی وجہ یہ ہے کہ منی غذا کا خلاصہ ہے جو روح کا مادہ ہے۔ پس جب انسان جماعِ کثیر کا عادی ہو جاتا ہے۔ پہلے تو منی خارج ہوتی ہے پھر غذا اور رطوبات اصلیہ کا خون منی کی شکل میں آجاتا ہے۔ اور رطوبت اصلیہ کے فنا ہونے سے ہلاکت کا موجب بنتا ہے۔ علاوہ اس کے کثرت جماع سے بڑھاپا جلد آتا ہے۔ قوت کمزور ہو جاتی ہے بڑھاپے کے آثار قبل از وقت نمودار ہو جاتے ہیں۔ جماع کی ہیات بہت سی ہیں۔ مگر مفید ہیت یہ ہے کہ عورت پیٹھ پر لیٹ جاوے اور مرد اس کے اوپر چڑھ جاوے پھر اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ و بوس و کنار کرے یہاں تک کہ شہوت بھڑک اٹھے پھر جلدی سے عورت کے اندام میں داخل کر دے اور حرکت کرے۔ پھر جب منی گر جاوے تو ایک گھنٹہ تک عورت کی گردن سے لپٹا رہے اور ذکر باہر نہ نکالے جب جسم میں بخوبی سکونت آجاوے تو دائیں جانب ہو کر باہر نکالے کہتے ہیں کہ اس قسم کے جماع سے اگر نطفہ قرار پا جائے تو لڑکا پیدا ہو گا۔ اس کے بعد مرد و عورت باریک نرم کپڑے سے اپنے اپنے اندام کو صاف کریں اور کپڑا علیحدہ علیحدہ ہونا چاہیئے۔ عمدہ جماع وہ ہوتا ہے جس کا نتیجہ دل کی تازگی طبیعت کی فرحت ہو اور بُرا جماع وہ ہے جس کا نتیجہ لرزہ و تنگی نفس و دل کی کمزوری و طبیعت کا متلانا اور محبوبہ کا پسند نہ آنا ہو۔ جماع کے واسطے چند امور ہیں ان میں سے تین قبل از جماع اور تین کا بحالت جماع اور تین کا بعد از جماع ہونا لازمی ہے۔ قبل از جماع میں سے ایک تو ملاعبت و چھیڑ چھاڑ ہے تاکہ عورت کا دل خوش ہو جاوے اور اس کی مراد آسانی سے پوری ہو جاوے اس کو جاری رکھے یہاں تک کہ عورت جلدی جلدی سانس لینے لگے اور اس کی گھبراہٹ بڑھ جاوے اور مرد کو اپنی طرف زور سے کھینچنا شروع کر دے۔ دوسری صورت کہ بیٹھی ہوئی حالت میں مقاربت

نہ کرے کیوں کہ اس سے اسکو تکلیف ہوتی ہے۔ نیز پہلو کی طرف سے بھی جماع نہ کرے کہ
اس سے وجع الخاصرہ (درد کمر) پیدا ہوتی ہے۔ اور عورت کو اپنے اوپر نہ چڑھائے کہ
اس سے عورت بانجھ ہو جاتی ہے۔ بلکہ عورت کو چت لٹاوے اور اس کی ٹانگوں کو اوپر
اٹھاوے اور یہ سب سے اچھی ہیئت جماع کی ہے۔ تیسری بات یہ ہے کہ دخول کے وقت اعوذ
باللہ و بسم اللہ پڑھے اور عضو کو نرمی سے داخل کرے اور پستانوں کو ہاتھوں سے ملتا جاوے
اور امور جو حالت جماع میں کرنے چاہئیں۔ ان میں سے اول یہ ہے کہ اس حالت میں
خاموش رہے اور نرمی سے کام کرے۔ دوسرا یہ کوشش کرے کہ ہر دو کا انزال ایک
وقت پر ہو۔ کیوں کہ اس سے عورت کے دل میں محبت پیدا ہوتی ہے۔ تیسرا یہ کہ جب مرد عورت
کے انزال کا احساس کرے تو عضو کو جلدی خارج کرے کیوں کہ دیر تک رکھنے سے اس
میں کمزوری پیدا ہوتی ہے لیکن اس سے جدا نہ ہوئے۔ اور وہ تین امور جو جماع کے بعد
کرنے چاہئیں ان میں اول یہ ہے کہ عورت کو دائیں کروٹ سو رہنے کے لیے حکم دے
تاکہ اگر نطفہ قرار پا جاوے تو لڑکا پیدا ہو۔ اگر بائیں پہلو پر سووے گی تو لڑکی پیدا ہوگی۔ دوم
یہ کہ مرد فراغت کے بعد یہ آیت پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا
وَّصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا .... ترجمہ، سب تعریف اس خدا کے لیے خاص ہے جس نے
پانی سے انسان کو پیدا کیا اور اس کو نسب و رشتہ دار و نوالہ بنایا اور تیرا رب اس بات
پر قادر ہے۔ سوم یہ کہ اگر سونے کا ارادہ کرے تو وضو کر کے سووے یہ سنت ہے اور اگر
دوبارہ کرنا چاہے تو ذکر کو دھولے۔ بعض معتبروں نے ذکر کیا ہے جو شخص اپنی عورت سے
ساتھ جماع کرنے سے پہلے بسم اللہ کہے اور سورۃ اخلاص پوری پڑھ کر تکبیر و تہلیل کہے پھر یہ
دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنْ كُنْتَ قَدَّرْتَ اَنْ تُخْرِجَ مِنْ صُلْبِیْ
اَللّٰهُمَّ جَنِّبِ الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنِیْ ترجمہ اے اللہ اس فعل کو پاک اولاد
کا سبب بنا اگر تو نے میرے لیے کوئی اولاد مقدر کی ہے تو اسے اور مجھ کو شیطان سے بچائے رکھ۔
پھر عورت کو داہنے کروٹ پر لیٹنے کا حکم کرے۔ اس جماع سے اگر کچھ ہوا تو انشاء اللہ اس عمل
سے لڑکا پیدا ہوگا۔ مصنف کہتا ہے میں نے خود اس دعا اور طریقہ کو استعمال کیا بے شک

صحیح اور مجرب ہے۔

آٹھویں تدبیر آب و ہوا ہے۔ یاد رہے کہ جسم کو ہوا کی نہایت سخت ضرورت ہے کیونکہ روح آنکھ اور کان وغیرہ اعضا ظاہری و باطنی ہوا کی مدد کے بغیر اپنا کام نہیں کر سکتے خصوصاً روح کہ اس کا قوام بدن کے ساتھ بغیر امداد ہوا محال ہے اور اس کی زندگی اور موت اسی پر موقوف ہے۔ ہوا روح کے لیے ایسی ہے جیسے جسم کے لیے غذا۔ عمدہ ہوا مشرقی ہوا ہے خصوصاً جو نہایت صاف لطیف خوشبودار ہو ایسی ہوا میں روح نہایت تر و تازہ ہوتی ہے اور شمالی جنوبی اور مغربی ہوا اگر معتدل ہو جائے تو اچھی ہے ورنہ پہلی ہوا سے اپنی ذات کے اعتبار سے فائدے میں کم ہوتی ہے اور تند اور تیز ہوا اور آندھی اور دھواں اور گرد و غبار اور ہوا بدبودار اور جو ہوا اعتدال سے نکل جائے یہ سب اچھی نہیں ہیں۔ یہ تمام ہوائیں روح کے واسطے مضر ہیں۔ پس ایسی ہواؤں سے پرہیز چاہیے اور لطیف طیب ہواؤں کے حاصل کرنے کی کوشش کرے۔

نویں تدبیر عوارضِ نفسانیہ ہے یاد رہے کہ غم اور ہم دل کی آفت ہیں۔ اور خوشی و خرمی دل کی راحت ہم کے یہ معنی ہیں کہ امور مہتم بالشان کے اہتمام کے وقت ظاہر بدن میں حرارت غریزی ظاہر ہوتی ہے۔ اس وقت اگر غرضِ مطلوب حاصل نہ ہو تو اس سے ایک کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ جس کو ہم کہتے ہیں۔ اس وقت حرارت غریزی طبیعت کے اندر داخل ہو جاتی ہے۔ جس سے طبیعت پر سودا غالب ہو جاتا ہے۔ اور بعض وقت یہاں تک غلبہ کرتا ہے کہ ناگہانی موت آجاتی ہے اور جب ہم اور غم کی کثرت ہوتی ہے تو جسم دبلا ہو جاتا ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قول ہے کہ مخلوقات میں سے انسان سب سے قوی ہے اور انسان سے قوی مستی ہے جو عقل کو زائل کر دیتی ہے اور سب سے قوی نیند ہے۔ اور نیند سے قوی غم ہے اور رنج و غم کی دوا کے بارہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص فکر یا غم میں مبتلا ہو گیا ہو اگر یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو رنج و غم سے نجات دے کر خوشی و خرمی نصیب کرتا ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ

الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَشِفَاءَ صَدْرِيْ وَجِلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ وَغَمِّيْ ..... پس انسان کو چاہیئے کہ ایسی چیز کے لیے کوشش کرے جس کا حاصل ہونا اس کے لیے ممکن ہو اور کثرتِ خواہشات سے پرہیز کرے تاکہ غم اور ہم میں مبتلا نہ ہو اور جب غرض حاصل ہو جائے تو حد سے زیادہ خوش نہ ہو کیوں کہ حد سے زیادہ خوشی بھی ہلاک کر دیتی ہے۔ نیز غیض و غضب بھی عوارضِ نفسانیہ سے ہیں۔ اور یہ دونوں شیطان کی طرف سے ہیں اور شیطان آگ سے پیدا کیا ہوا ہے پس اس آگ یعنی غصے کو پانی سے بجھانا چاہیئے۔ جیسا کہ صحیح حدیث میں وارد ہے کہ غصے کی حالت میں یا تو پانی سے نہا لیوے یا کامل وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھ لیوے پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَذْهِبْ عَنِّيْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَعِذْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ..... یا الٰہی میرے گناہ بخش میرے دل کا غصہ دور کر اور شیطان مردود سے پناہ دے۔ اس تدبیر سے غصہ ہلکا ہو جاتا ہے نیز مال وغیرہ اسباب کے فوت ہونے پر غم کھانا بھی عوارضِ نفسانیہ سے ہے۔ پس اس تکلیف سے بچنے کے لیے انسان کو چاہیئے کہ ایسی حالت میں افسوس نہ کرے اور خیال کرے کہ دنیا کا مال و متاع سب فانی ہے اور دل میں سوچے کہ اگر اس سے بھی کوئی بڑی مصیبت آجاتی تو اس سے زیادہ غم ہوتا۔ پس اس مصیبت کو اس کے مقابلے میں راحت سمجھ کر شکریہ ادا کرے نہ شکایت۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ جب مجھے کوئی مصیبت آتی ہے تو میں اس میں اپنے لیے تین نعمتیں خیال کرتا ہوں۔ اوّل تو یہ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر آسان مصیبت بھیجی ہے۔ نہ مشکل حالانکہ وہ اس پر قادر تھا دوسرا یہ کہ وہ مصیبت دنیاوی ہے نہ دینی حالانکہ وہ اس پر قادر تھا۔ سوم یہ کہ قیامت کے دن مجھے اجر ملے گا۔ کسی شاعر نے اسی مضمون کے متعلق

ـــہ اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے اور بندی کا بیٹا ہوں میری جان تیرے قبضہ میں ہے تیرا فیصلہ میرے بارہ میں انصاف ہوتا ہے میں تیرے ہر نام کے واسطے سے جس کے ساتھ تو نے اپنا نام رکھا یا اپنی کتاب میں اتارا یا اپنی مخلوق سے کسی کو سکھایا یا پردہ غیب میں اپنے پاس محفوظ رکھا سوال کرتا ہوں کہ تو قرآن مجید کو میرے دل میں جگہ دے اور میری آنکھوں کا نور کر اور میرے سینہ کی شفا اور رنج و غم و فکر کو غلط کرنے کا سبب بنا۔

کیا اچھا شعر کہا ہے۔

لَا تَلْقِ دَهْرَكَ اِلَّا غَيْرَ مُكْتَرِثٍ ـــ مَا دَامَ يَصْحَبُ فِيْمَا رُوْحَكَ الْبَدَنُ
فَمَا يَدُوْمُ سُرُوْرٌ مَا سُرِرْتَ بِهٖ ـــ وَلَا يَرُدُّ عَلَيْكَ الْفَائِتُ الْحَزَنُ

جب تک روح اور بدن کا آپس میں اتحاد ہے تو اپنے زمانے میں بے پرواہ رہ اور غم نہ کھا۔ جن چیزوں سے تو خوش ہو رہا ہے وہ ہمیشہ نہیں رہیں گی اور فوت شدہ چیز غم کھانے سے واپس نہیں آسکتی۔

دسویں تدبیر صحیح بدن کے اعضا میں یہ ظاہر ہے کہ بدن ہمیشہ ایک حالت پر قائم نہیں رہتا بلکہ اس کو ایسی حالتیں پیش آتی رہتی ہیں جن کی وجہ سے بدن کا اہتمام کرنا پڑتا ہے۔ ان میں سے اول یہ ہے کہ غسل کیا جاوے تاکہ بدن کی میل کچیل دور ہوتی رہے۔ اگرچہ ہفتے میں ایک ہی دفعہ ہو جمعے کے روز غسل سنت ہے۔ اور تیل لگانا بھی غسل کے وقت سر کو بیری کے پانی سے اور بدن کو صابون سے دھونا چاہیئے۔ اور سر میں کنگھی کریں اور مانگ نکالیں کیوں کہ یہ سنت ہے اس سے غم اور رنج دور ہو جاتا ہے۔ لیکن سردی کے موسم میں گرم پانی سے نہانا چاہیئے۔ اور گرمی کے موسم میں سرد پانی سے اگر انسان کثرتِ کاروبار مزاولتِ اشغال سے تھک جاوے تو غسل کرنے سے تھکان دور ہو جاتی ہے۔ آنکھ کی تدبیر یہ ہے کہ ہر ایک رات سوتے وقت سرمہ کی تین یا پانچ یا سات سلائیاں آنکھ میں ڈالے۔ پہلی سلائی دائیں آنکھ میں اور دوسری سلائی بائیں آنکھ میں اور سب سے عمدہ سرمہ اثمد (یعنے سرمہ اصفہانی) ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ اثمد کو آنکھ میں ڈالا کرو کہ وہ آنکھ کو روشن کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔

دانتوں کی صفائی کی تدبیر یہ ہے کہ بیدار ہونے کے وقت اور ہر ایک نماز کے وقت اور منہ میں بدبو پیدا ہو جانے کے وقت مسواک کیا کرے مسواک کرنے میں دس فائدے ہیں منہ پاک وصاف ہوتا ہے۔ رب راضی ہوتا ہے۔ منہ سے خوشبو آتی ہے دانتوں کو صاف کرتی ہے۔ فصاحت مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے۔ معدے کو طاقت دیتی ہے۔ بلغم کو قطع کرتی ہے۔ فصاحت کو بڑھاتی ہے چہرہ کو رونق بخشتی ہے۔ فرشتے خوش ہوتے ہیں مسواک

درخت اراک (دن) یا ایسی لکڑی کی ہونی چاہیے جس کا ذائقہ زبان کو قبض کرنے والا ہو۔ مسواک کے سر کو پانی سے تر کر لیں۔ پھر بسم اللہ کر کے شروع کریں اور فراغت کے بعد اس کے سر کو دھو کر رکھ لیں داڑھی میں کنگھی کرنا سنت ہے ہر روز صبح کی نماز کے بعد ایک دفعہ داڑھی کو صاف کریں اور اس وقت سورۃ اخلاص اور سورۃ فاتحہ پڑھیں اس سے غم و رنج دور ہوتا ہے۔ اور دل خوش ہوتا ہے۔ ایسا ہی ناخن کو کٹوائیں، بغل کے بال نوچیں، موئے زہار مونڈیں، یہ باتیں ایک مہینہ میں دو دفعہ ہونی چاہئیں، معدہ کی صحت کی تدبیر یہ ہے کہ ہفتہ میں ایک دفعہ یا مہینہ میں دو دفعہ گرم پانی سے قے کی جاوے جس میں کچھ نمک ڈالا گیا ہو۔ یا صرف پانی سے ہی اور یہ سفوف استعمال کی جاوے مصطگی لونگ فلفل، زنجبیل، سماق ہر ایک ہم وزن لے کر سب کے مساوی شکر تری ملا کر سفوف بنا لیں اور کھانا کھانے سے پہلے ایک درہم اور اتنا ہی کھانے کے بعد کھایا کریں کہ یہ صحت معدہ کے واسطے مجرب ہے۔

بول و براز کو ہرگز روکنا نہ چاہیئے اگرچہ سواری کی حالت میں ہی کیوں نہ ہو جس طرح جاری نہر کو روکنے سے اس کے اردگرد کی آبادیوں کو بوجہ کثرت رطوبت نقصان پہنچتا ہے۔ اسی طرح بول و براز کے روکنے سے اعضا بدن کو نقصان پہنچتا ہے۔

داڑھی، سر ہاتھ اور پاؤں میں مہندی لگانا سنت ہے۔ نیز قوت باہ کو طاقت دیتی ہے آنکھ کی روشنی بڑھاتی ہے۔

سخت سردی اور گرمی کے وقت بدن اور سر کو پوشیدہ رکھنا چاہیئے اور معتدل گرمی اور سردی کے وقت ان کو کھول دینا چاہیئے۔

پانچواں باب ان مراہم کے بیان میں جو قروح و جروح و دمامیل میں کام آتی ہیں

یاد رہے کہ مراہم کا فائدہ یہ ہے کہ وہ زخموں کو صاف کرتی ہیں اور ان سے پیپ اور رطوبات فاسد

کو خارج کرتی ہیں۔ یہ رطوبات فاسدہ اغذیہ کے تعفن سے پیدا ہوتی ہیں۔ طبیعت ان کو زخم کے منہ کی طرف دفع کرتی ہیں۔ پھر جب دیر تک زخموں کے منہ پر ان رطوبات کا قیام ہوتا ہے تو گوشت کو کھا لیتی ہیں۔ اور زخم کو کھول دیتی ہیں۔ اور وسیع کر دیتی ہیں بلکہ بعض وقت روح کے مقام تک پہنچ کر ہلاکت کا باعث بنتی ہیں۔ اس واسطے ضروری ہے کہ ہر روز کوئی ایسی مرہم استعمال کی جاوے جو رطوبات فاسدہ کو قطع کرے اور زخم کے عمق میں بلا ضرر و مشقت گھس جائے اور رطوباتِ فاسدہ کو باہر نکال لائے اب اسی قسم کی ایک مرہم بیان کرتے ہیں۔

مرہم یہ ہے۔ مرتک۔ صبر سقوطری، ہر ایک مساوی مرتک کو خوب باریک پیس کر چھان کر صبر سقوطری کوٹی ہوئی کے ساتھ ملا کر گائے کے گھی سے خوب لت پت کریں جب قوام معتدل ہو جائے تو اس میں سے ہر روز قدر ضرورت استعمال کریں جس قدر پرانی ہو گی اسی قدر اچھی ہو گی۔ اگر زخموں میں رطوبتِ فاسدہ کی کثرت ہو تو گھی میں سرکہ بھی ملا لینا چاہیئے۔ کیوں کہ یہ سرکہ فاسد گوشت کو کھا جاتا ہے اور میل کو نکالتا ہے اور درد کو تسکین دیتا ہے۔ زخم کو صاف کرتا ہے اور جلدی سے زخم کو بھرتا ہے۔ جسم کے زخم کا علاج جب کہ لوہا کسی لوہے یا پتھر وغیرہ تیز چیز سے زخمی ہو جائے اور خون جاری ہو جائے یا ہڈی ٹوٹ جائے سب سے پہلے جاری خون کو بند کرنا چاہیئے اس طرح پر کہ اخروٹ کے پتے لے کر باریک کوٹ کر زخم کے منہ کو بھر دیں اس سے خون فی الفور بند ہو جائے گا۔ اسی طرح پھٹکڑی ماجو اور مائیں کے دھوڑے سے بھی خون بند ہو جاتا ہے جب خون بند ہو جائے تو زخم کے منہ پر گرم گھی سے ٹکور کرنی چاہیئے۔ پھر گھیکوار کا گودا لیکر اور آگ پر بھون کر ٹھنڈا کر کے اور تھوڑا سا گھی ملا کر زخم پر رکھیں۔ اس طرح صبح و شام کرتے رہیں جب گوشت پیدا ہونا شروع ہو جائے تو ایک دن میں ایک دفعہ کافی ہے۔

گوشت پیدا کرنے والی مرہم روغن زرد ایک حصہ چربی ایک حصہ زیتون کا تیل ایک حصہ سب کو آگ پر پگھلا کر مرہم بنالیں اور کام میں لاویں گھوڑے کی لید کا باندھنا بھی خون کو فی الفور بند کر دیتا ہے۔ زخم بھرنے والی مرہم توتیاج، احمر چار درم، شب یمانی دو درم پوست انار خشک سولہ درم بازو ایک درم گائے کی چربی سو درم، پرانا زیتون کا تیل سب کو ملا کر مرہم بنا دیں۔

مرہم سبز زخموں کے لیے ۔ زنگار ایک اوقیہ، سرکہ تین اوقیہ، شہد تین اوقیہ سب کو ملا کر آگ پر چڑھا کر مرہم کا قوام بنا کر اتار لیں ضرورت کے وقت مرغ کے پر کو مرہم سے لتھڑ کر زخم کے منہ میں داخل کرے یہ مرہم زخم کی پیپ و مدہ کو خارج کرتی ہے ۔ اور زخم کو بہت جلد اچھا کرتی ہے اور تمام اقسام کے زخموں کے لیے مفید ہے۔ جالینوس نے اپنے استاد بقراط سے ایک مرہم نقل کی ہے ۔ شہد سرکہ، ہموزن دونوں کو ملا کر آگ پر چڑھا دیں جب سرکہ جل جاوے تو باقی شہد میں موم خالص اور بکری کے گردے کی چربی و زیتون ملا کر مرہم بنا دیں ۔ اگر سبز رنگ کرنا چاہیں تو زنگار ملا دیں ۔ اگر سیاہ کرنا چاہیں تو رال ملا دیں، اگر سرخ کرنا منظور ہو تو دم الاخوین ملا دیں اور ہر قسم کے زخموں پر کام میں لاویں مرہم سفید کافور ایک اوقیہ لے کر انڈے کی سفیدی میں لت کریں اور ہر ایک اوقیہ موم خالص اور چار اوقیہ زیتون کا تیل ملا کر حسب دستور مرہم تیار کریں ۔ مرہم معبود موم خالص ایک حصہ بکری کے گردے کی چربی دو حصے زیتون کا تیل چار تولہ سب کو آگ پر پگھلائیں ۔ پھر مصطگی، لوبان، صنوبر تھوڑا تھوڑا باریک کر کے ملا دیں اور مرہم تیار کریں ۔ زخم کی دوا السن کا بیج باریک کر کے زخم پر ضماد کریں مردہ گوشت کو کھا لیتا ہے ۔ زخم کے لیے مرہم سرکہ اور شہد مساوی ملا کر آگ پر پکاویں جب سرکہ جل جاوے اور شہد رہ جاوے تو نیچے اتار کر ایک اوقیہ انزروت پیس کر ملا دیں ۔ اور مرہم بنا کر کام میں لاویں ۔
مرد کے ذکر یا عورت کے فرج کے پھٹ جانے کا علاج مرتک، کافور، مساوی لے کر سرکہ میں ملا دیں اور آگ پر گرم کر کے رکھ چھوڑیں اور اس سے علاج کریں ۔ زخم کی دوا جو فی الفور زخم کو صاف کر دے پھٹکڑی بریان اور تج دونوں کو ملا لیں اور زخم پر شہد ملا کر اس پر دوا دھوڑیں تازہ زخم کا علاج میتھی کو کوٹ چھان کر روغن زرد یا زیتون کے تیل کے ساتھ ملا کر زخم پر ضماد کریں۔ ایضاً السی صاف کو سرکہ میں گوندھ کر زخم پر ضماد کریں علاج جو گوشت کو پیدا کرتا ہے دم الاخوین، انجبار، مساوی الوزن خوب باریک کریں اور زخم پر چھڑکیں اگر ان میں صمغ عربی زیادہ کریں ۔ تو فائدہ میں سریع التاثیر ہو جاوے ۔

ہاشمہ کا علاج یہ سر میں ایک قسم کا زخم ہوتا ہے ۔ نسخہ یہ ہے ۔ میتھی جوش دی ہوئی ایک حصہ زیرہ سبز ایک حصہ نمک ایک حصہ مرغ کی ہڈی کی سفیدی ان سب چیزوں کو کرچھی میں

ڈال کر روغن زیتون کے ساتھ ملا دیں اور مرہم کا سا قوام کر کے اتار لیں اور زخم پر تین دن متواتر لگاویں، پھر ایک دن چھوڑ کر لگایا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جاوے گا ذرور جو زخموں کو مندمل کرتا ہے۔ لبان، انزروت، مامیرو، سرمہ، کافور، پھٹکڑی، پوست انار سب کو باریک پیس کر دھوڑا بنالیں اور زخم پر چھڑکیں، مرہم جو زخم کو بند کرتی ہے مردہ سنگ موم، لوبان۔ سب کو پیس کر روغن زیتون میں ملالیں۔ اور مرہم کا قوام کر کے کام میں لادیں مرہم جو کانٹے وغیرہ کو نکال دیتی ہے۔ پھٹکڑی باریک پیس کر چھان کر انڈے کی سفیدی سے ملا دیں اور اس جگہ کو جہاں کانٹا چبھا ہوا ہو پانی سے تر کریں اور اس پر اس مرہم کا پھایا لگائیں۔ اور دو چار گھڑی باندھا رکھیں۔ یہ کانٹے کے نکالنے میں مجرب ہے نیز یہ مرہم زخموں کے بھرنے میں مجرب ہے۔ سفیدہ کاشغری پانچ درم اور کافور چار درم موم پانچ درم سب کو روغنِ زیتون میں ملا کر حسبِ دستور مرہم بنالیں۔

تیسرا باب دماغ کی خشکی کے علاج میں

اس میں آٹھ فصلیں ہیں۔

دماغ کی خشکی کے یہ معنے ہیں کہ انسان کو اپنے دماغ چہرے اور آنکھوں میں ایک بوجھ سا معلوم ہوتا ہے اور بعض اوقات ہذیان اور بیہودہ گوئی تک نوبت پہنچ جاتی ہے اور اس کو معلوم نہیں ہوتا۔ جب یہ حالت مستحکم ہو جاتی ہے تو عقل اور قوتِ بصارت میں فرق آ جاتا ہے اس کا سبب دماغ کی خشکی ہوتی ہے علاج شہد مصفا جھاگ دور کی ہوئی اور روغن زرد خالص عرق گلاب ہر ایک مساوی۔ سب کو نرم آگ پر پکا کر جب حلوے کا سا قوام ہو جائے اتار لیں اور ہر رات سونے کے وقت استعمال کریں۔ یہ دماغ کو نرم کرتا ہے۔ اور اس کے جوہر کو بڑھاتا ہے اور قوت بصارت کو تیز کرتا ہے۔ باہ کو طاقت دیتا ہے اعضاء کو مضبوط کرتا ہے اور یہ صحیح اور مجرب ہے۔ اگر انڈے کی زردی روغن زرد اور شکر تری ہر ایک مساوی لے کر اسی طرح حلوا بنا کر استعمال کیا جاوے تو یہ بھی وہی فائدہ دیتا ہے نشاف کا علاج یہ ایک سخت مرض ہوتی ہے۔ جو بخار کے بعد یا کسی وجہ سے سخت گرمی پہنچنے

کے بعد یا جنون کے بعد ہو جاتی ہے اور اس مرض والا سردی کو بہت پسند کرتا ہے اور سرد ہوا میں سونا چاہتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ اس کے سر کے بال گدی سے لے کر تالو تک ایسے ہی پیشانی سے لے کر تالو تک مونڈ ڈالیں پھر وسط دماغ پر تالو پہ چار انگل مضموم کے برابر داغ دیں۔ اسے دائیں اور بائیں کان کے پیچھے ہی اور گدی کے بل لٹائیں اور شنذقورہ کا عرق نکال کر اس کے کانوں میں ڈالیں۔ اگر یہ میسر ہو سکے تو ابابیل کا گوشت خشک کر کے باریک پیسیں۔ اور اس میں تھوڑی سی فرفیوں اور تھوڑا سا چونا اور مرغ کی خشک بنجال (بیٹھ) لیں اور انڈے کی سفیدی سے گوندھ کر اس کے ناک اور منہ میں ڈالیں اس کی وجہ سے خون جاری ہو جائے گا اور درد سے چلائے گا اور اللہ کے فضل سے اچھا ہو جائے گا۔ ایضاً مولی لے کر باریک پیسیں اور عورتوں کے دودھ میں ملا کر سر پر ضماد کریں اچھا ہو جائے گا۔

ملھوف کا علاج ملھوف کے واسطے یہ نصف دائرہ اور وہ اسماء جو اس کے بیچ میں لکھے صحیح و مجرب ہے۔ اس کو لکھ کر مریض کے سر پہ یا مریض کے کسی عضو پر لٹکائے رکھیں نصف دائرہ یہ ہے۔

شیخ رحمتہ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ جب کوئی ملھوف آدمی جس کی عقل زائل ہو چکی ہو۔ تیرے پاس آوے تو اس کے واسطے یہ آیت لکھ دو تو فی الفور اچھا ہو جائے گا۔[1] وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ۔

مالیخولیا کا علاج

یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ صفراوی و سوداوی، صفراوی کی علامت کثرت کلام و ہذیان ہے۔ جس کو وہ خود نہیں سمجھتا۔ لوگوں پہ حملہ کرتا ہے۔ بعض اوقات کسی کو پتھر مار کر قتل کر دیتا ہے۔ سبب اس کا یہ ہوتا ہے کہ جوہر دماغ کم ہو جاتا ہے

---

[1] اور صور پھونکا جائے گا تو جو کچھ آسمان و زمین میں ہے بیہوش ہو کر گر پڑیں گے سوا اس شخص کے جسے خدا بچانا چاہے۔

اور خلط صفراوی کے بڑھ جانے سے دماغ میں خشکی آجاتی ہے۔ علاج مریض کو ایک کمرہ میں جو ہوا سے محفوظ ہو بند کر دیں۔ اور اس کے دماغ پر دودھ دو ہیں نیز گائے کے مکھن میں میٹھا ملا کر اس کے دماغ اور تمام بدن پر مالش کی جاوے اور وہ حلوا جو ہم نے خفقۃ الراس و خشکی دماغ میں ذکر کیئے ہیں۔ کھلاویں۔ نیز انڈے کی زردی میں روغن زرد میٹھا ملا کر غذا کے طور پر مریض کو کھلاویں۔ اور گندم کی روٹی اور دودھ اور شکر تری غذا کے طور پر کام میں لاویں۔ رات کو سوتے وقت سرد تر روغنوں کی مالش کریں تاکہ سو جاوے اور جب تک خود بیدار نہ ہو بیدار نہ کریں۔ اس علاج سے بفضل الہٰی طبیعت مریض کی اعتدال کی طرف راجع ہو جائے گی سوداوی کی علامت یہ ہے کہ مریض ڈرتا ہے۔ اکثر خاموش رہتا ہے۔ خلوت پسند کرتا ہے۔ قبرستان وغیرہ غیر آباد مقامات میں رہنا پسند کرتا ہے تفکرات وو ساوس رودیہ اس پر غالب رہتے ہیں کسی جگہ میں ایک ساعت سے زیادہ نہیں ٹھہرتا۔ بعض وقت روتا ہے چلاتا ہے۔ سبب اس کا یہ ہوتا ہے کہ اس کے دماغ میں خلط سوداوی ردی زیادہ ہو جاتی ہے جس سے دماغ کی رطوبات خشک ہو جاتی ہیں۔ علاج اس کا یہ ہے کہ مریض کو بالاخانہ وغیرہ اونچے مقامات میں رہنے کو جگہ دیں جس میں ہوا اور روشنی کافی پہنچتی ہو۔ اور اس کے سامنے خوشبودار پھول رکھے رہیں اور اغذیہ چرب و مرغن کھلائی جائیں۔ دودھ، روغن زرد، عمدہ گوشت کا استعمال رہے اس کے سامنے پاکیزہ کلام و دلکش حکایات کہی جائیں اور خوش الحان آوازوں و نغموں سے اس کا دل خوش کیا جاوے اور اس کے دماغ و بدن پر سرد و تر روغنوں کی مالش کی جاوے اور تاکہ طبیعت بہ فضلِ شافی مطلق اعتدال کی طرف لوٹ آوے۔

امراض سر کے بیان میں

صداع سر درد کو کہتے ہیں۔ اگر انسان کے سر میں دائیں طرف درد ہو تو صفراء سے ہوگا۔ اگر بائیں طرف ہو تو سوداء سے اور اگر سارے سر میں ہو تو خون کا باعث ہوگا۔ اس حالت میں اگر دونوں کنپٹیاں یا ایک کنپٹی میں ضرب پڑے اور آدھا سر دود کرے تو اس کو شقیقہ کہتے ہیں۔

علاج لیموں، افیون، زعفران کو سرکہ و عرق گلاب میں گھس کر دونوں صدغین (کنپٹی) پر طلا کریں اگر ہو سکے تو خواب کرے۔ انشاءاللہ فی الفور افاقہ ہو جاوے گا۔ صحیح و مجرب ہے۔ حکماء کہتے ہیں کہ اگر سر درد سردی سے ہو تو گرم روغنوں کی مالش کریں اگر گرمی سے ہو تو سرد روغنوں کی مالش کریں۔ نیز حکماء کا خیال ہے کہ اگر سر درد صفراوی ہو تو اسہال کرنا چاہیئے اگر غلبہ خون کی وجہ سے ہو تو خون نکالنا چاہیئے اگر شدت حرارت سے ہو تو روغن گل، عرق کافور سے یا روغن کدو سے مالش کرنی چاہیئے۔ اگر سردی سے ہو تو روغن فرفیون ملنا چاہیئے۔

درد سر صفراوی کے بیان میں

ایسے مریض کو شربت انار پلانا چاہیئے کہ فی الفور تسکین دیتا ہے سر درد کے وقت سر اور داڑھی میں کنگھی کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کلونجی لے کر ایک لطیف کپڑے میں باندھیں اور اس پہ پانی ڈال کر نچوڑ کر اس کے قطرے نتھنوں میں ڈالیں۔

ایضاً۔ کلونجی باریک پیس کر روغن زیتون میں ملاویں اور نچوڑ کر وہ تیل مریض کے نتھنوں میں ڈالیں۔

اگر آفتاب کی گرمی سے ہو تو روغن گل اور سرکہ، زعفران، مولی کا پانی سب کو ملا کر سارے سر پہ مالش کریں۔

علاج۔ اس سر درد کا جو سفر میں حرارت آفتاب سے ہو گیا ہو۔ انڈے کی سفیدی روغن گل میں ملا کر سر پر پتلا سا لیپ کر دیں کہ فی الفور آرام ہو جاوے۔

اگر حمام کی گرمی سے ہو جاوے تو نہار شربت انار پینا چاہیئے اور روغن گل مالش کریں اور معجون دبر دکھائیں علاج اس سر درد کا جو سردی یا سرد موسم میں ہو جاوے سے گرم تیل کی مالش کی جاوے کلونجی کا دھواں ناک میں لیا جاوے چقندر کا پانی ناک میں ڈالا جاوے۔

ایضاً صبر سقوطری و کافور کو باریک کر کے روغن زیتون میں ملا کر سر پر طلا کیا جاوے

حرمل کے پتے جوش دے کر سر پہ باندھ دیں اور پہلے روغن زیتون مل لیں اور جو حرمل کو پکا کر سر پر باندھیں۔ ایضاً شجر مریم لے کر روغن زرد کے ساتھ پکا دیں اور سر پر لیپ کریں فی الفور آرام ہو جاوے حکماء کا قول ہے کہ صفراوی سر درد کا سبب یہ ہوتا ہے کہ صفراوی بخارات سر کی طرف چڑھتے ہیں۔ کیوں کہ سر جسم کے لیے ایسا ہے جیسا ہانڈی پر سر پوش پھر جب معدہ کے بخارات دماغ کی طرف پہنچتے ہیں تو اس سے دماغ میں حرارت پیدا ہوتی ہے۔ بلغمی سر درد کے لئے زرفون، افیون، زعفران، مرزنجوش ہر ایک مساوی لے کر باریک پیس کر پانی سے گولیاں بنا رکھیں، وقت ضرورت سرکہ میں گھس کر سر پر پتلا سا لیپ کریں۔

ایضاً حرمل کے پتے کوٹ کر، سر کو مونڈتے کے بعد اس پر ضماد کریں۔ **ایضاً** تھوم کے پتے باریک پیس کر سر پر ضماد کریں **ایضاً** گل سرخ، مصطگی، تج۔ حب بلسان، زعفران، اذخر، اطرودن سنبل، صبر ہر ایک سے تھوڑا تھوڑا لے کر کونڈے میں باریک گھوٹ کر شہد خالص میں معجون تیار کریں۔ اور ہر رات بقدر ایک اوقیہ استعمال کریں اور روغن بنفشہ سے مالش کریں۔

ایضاً۔ مولی کو روغن زیتون میں جلا کر تیل کو صاف کر کے سر پہ مالش کریں۔

قوت دماغ کے واسطے شونیز، خرفہ، قرنفل، سنبل ہندی سب کو باریک پیس کر شہد میں ملالیں اور رات کے وقت دماغ پر رکھیں، یہ دماغ کو مضبوط کرتا ہے بصارت کو بڑھاتا ہے۔ فائدہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص چالیس دن صبح کے وقت ہر روز ایک مثقال حرمل استعمال کرے اس کے دل سے حکمت کا نور روشن ہوتا ہے اور بہتر بیماریوں سے امن میں رہتا ہے۔

سر درد اور آنکھوں سے آنسو بہنے کے علاج میں

پھٹکڑی سفید، نمک۔ مہندی، سب کو باریک پیس کر اور بیمار کے سر کے بال مونڈ کر اس دوا کا سر پر لیپ کریں بفضلہ تعالیٰ جلدی اچھا ہو جائے گا۔ فائدہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کلونجی کو لازم پکڑو۔ کیوں کہ وہ موت کے سوا ہر بیماری کی دوا ہے نیز نفخ کو تحلیل کرتی ہے۔ کیڑوں کو قتل کرتی ہے۔ اگر کسی کپڑے میں باندھ کر سونگھی جائے تو زکام کو

فائدہ دیتی ہے بسوں کو قطع کرتی ہے۔ پیشانی پر لیپ کرنے سے سر درد کو دور کرتی ہے اورام بلغمیہ کو دفع کرتی ہے۔ اگر سرکے میں پیس کر دانتوں کی درد والا غرارے کرے تو دانتوں کی درد کو فائدہ دیتی ہے۔ پیشاب کو جاری کرتی ہے۔

نسخہ سر درد کے لیے

زیتون کے پتے اور اس کی جڑیں دونوں کو پانی میں ڈال کر پکائیں اور گرم گرم پانی سے سر درد والے کو غرغرے کرائیں تو فی الفور درد رفع ہو جائے۔ ایضاً نعناع (کھٹی انبی) کو آگ پر گرم کر کے پیشانی پر ضماد کرنے سے بھی سر کے درد کو تسکین ہوتی ہے۔ ایضاً بٹیرے کا چمڑا مریض کے سر پر لٹکانے سے بھی سر درد کو آرام ملتا ہے ایضاً سر کے بال مونڈ کر اس پر تھوڑا زعفران لوبان باریک پیس کر سر پر ضماد کرنے سے بھی سر درد کو تخفیف ہو جاتی ہے۔ ایضاً روغن بابونہ۔ روغن گل کی مالش سے بھی سر درد جاتا رہتا ہے۔ ایضاً نیز زعفران۔ عود، لبساس، لوبان، مصطگی، سعد کوفی، میعہ یا لیسہ بہ قسط تخم ریحان سندروس ہر ایک سے تھوڑا تھوڑا لے کر پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کریں ایضاً آس (نیازبو) کے پتے سرکے میں گھوٹ کر سر پر لگائیں۔ ایضاً عرق گلاب، روغن گل، سرکہ بقدر ضرورت لے کر اسی کا کپڑا بھگو کر کنپٹیوں پر رکھتے جائیں انشاء اللہ آرام ہو جائے گا ایضاً جو کا آٹا تیز سرکے میں ملا کر سر پر ضماد کریں۔ ایضاً مصطگی باریک پیس کر گندم کے آٹے میں ملا کر اور انڈے کی سفیدی ڈال کر پیشانی پر ضماد کریں۔

درد دماغ کا علاج

سکنجبین۔ فلفل، ملٹھی، حب راسن، بادام سب کو کوٹ کر تین دن دماغ پر لیپ کریں سر درد کے لئے دنبے کی دائیں پنڈلی کا مہرا لے کر مریض کے سر پر لٹکا دیں۔ ایضاً مرغ کے پتے سے مریض کے سر پر مالش کریں ایضاً صندل، کافور، سردو کو عرق گلاب میں پیس کر پیشانی پر ضماد کریں ایضاً اگر گرمی سے ہو تو کدو کا پانی پیئے اور اسی کے ساتھ سر دھونے سے سر درد دور ہو جاتا ہے۔ ایضاً دائیں انگلی سے بائیں (پڑپڑی) کن پٹی اور انگوٹھے سے دائیں کن پٹی کو پکڑیں۔ پھر یہ سورت پڑھیں لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ——
الی آخر سورہ حشر پارہ ۲۸ پھر یہ پڑھے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا

مِصْبَاحٌ ط اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ ط اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبَارَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ یَّکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓئُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ ط نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ط یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ط وَیَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰہُ اَنْ تُرْفَعَ اِرْتَفِعْ اَیُّھَا الْوَجَعُ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ **ایضاً**

دم کرنے والا اپنا ہاتھ مریض کے سر پر رکھ کر یہ پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ اِسْمُہٗ بَرَکَۃٌ وَّشِفَاءٌ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ اس کو تین یا سات دفعہ پڑھے۔

باب آٹھواں دردِ سر کا علاج لکھنے سے

یہ حروف لکھے ا ح ا ل ح ع ح ا م ا ۲ ۱ ۔ اور سر پر لٹکا دے **ایضاً** رفیقی رحمہ اللہ کا قول ہے کہ جو شخص ہرن کے چمڑے پر بیس دفعہ دیکھے اور اس کے ساتھ یہ آیت اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا ج ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَیْہِ دَلِیْلًا ہ ثُمَّ قَبَضْنٰہُ اِلَیْنَا قَبْضًا یَّسِیْرًا اُسْکُنْ اَیُّھَا الصُّدَاعُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ یَقُوْلُ لِلسَّاکِنِ اُضْرِبْ وَلِلضَّارِبِ اُسْکُنْ کسی کاغذ پر لکھ کر فسط۔ لاون مصطگی سے دھونی دے اور مریض کے سر پر لٹکا دے۔ بفضل

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) ؎ اللہ آسمانوں اور زمین کا روشن کرنیوالا ہے اور اسکا نور ایک چراغ کیطرح ہے اور چراغ قندیل میں قندیل شیشہ میں گویا کہ وہ چمکتا ہوا ستارہ ہے مبارک درخت زیتون سے جو کہ نہ مشرقی ہے نہ مغربی جلایا گیا ہے ایسے شفاف تیل سے کہ ممکن ہے کہ بغیر آگ چھونے سے روشن ہو جائے نور پر نور ہے اللہ تو جسے چاہتا ہے اپنے نور کی طرف ہدایت کر دیتا ہے اور اللہ لوگوں کے لیے مثال کے طور پر (یہ باتیں) بیان فرماتا ہے اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ایسے گھروں میں جن کی رفعت اور بلندی خدا کو منظور ہے اے درد اللہ کی مدد اور قوت کے ساتھ دور ہو جا ۱۲ ؎ کیا تو اپنے رب کی طرف نہیں دیکھتا کس طرح اس نے سایہ پھیلایا ہے اگر چاہتا تو اسے ٹھہرا دیتا پھر ہم نے سورج کو اس پر نشان کر دیا پھر اس کو ہم نے اپنی طرف آہستہ آہستہ کھینچ لیا اے مرض تکلیف اور صداع اس عظیم خدا کی مدد سے جو ٹھہری ہوئی چیز کو حرکت اور چلتی کو رکنے کا حکم دیتا ہے ٹھہر جا ۱۲

خدا شفا ہو جاوے۔ کسی کاغذ پر لکھ کر یہ آیت اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا اُسْكُنْ اَيُّهَا الصُّدَاعُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ وَبِحُرْمَةِ انوش قربوش قربوش یرشوش انوش اهیاش توش کتریوش اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ عَنْ حَامِلِ كِتَابِيْ اَللّٰهُمَّ اكْفِ وَاشْفِ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا اس کے ساتھ شامل کرے کہ اے سر درد اللہ کے حول اور قوت اور انوش قربوش، یرلوش، انوش، اہیاش، نرش تریوش کی طفیل سے ٹھہر جا نیز اس کو کسی کاغذ پر لکھ کر مریض کے کسی عضو پر باندھ دے ابو موسے کا یہ مجرب ہے۔ اور درد صداع کے بارہ میں ایک اور عجیب علاج ہے کہ بسم اللہ پوری لکھ کر کہیعص یعنی سورۂ مریم کے شروع سے لفظ حَفِيًّا تک لکھ کر بسم اللہ پوری سورۂ حم عسق شروع سے لفظ حکیم تک لکھ کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم كَمْ مِّنْ نِّعْمَةِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ قَلْبٍ خَاشِعٍ وَكَمْ مِّنْ نِّعْمَةِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ عِرْقٍ سَاكِنٍ وَّغَيْرِ سَاكِنٍ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِحَقِّ مَنْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَفِيْ رِوَايَةٍ بَعْدَ الْبَسْمَلَةِ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَنْسٰى مَنْ ذَكَرَهٗ وَلَا يَنْسٰى مَنْ نَسِيَهٗ **ایضاً** تعویذ ذیل کو جھاؤ کی لکڑی پر لکھ کر مریض کے سر پر لٹکا دیں۔ تعویذ یہ ہے ✡ ✉ **مغفل ایضاً** اتوار کے روز یہ عزیمت لکھ کر باندھے[1] بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ اِشْفِ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ مِنْ شَدِّ جَمِيْعِ الطَّوَارِقِ وَاَوْجَاعِ الرَّاْسِ بِحَوْلِكَ اِنَّ الْاَمْرَ

---

[1] اللہ تعالیٰ کی کئی نعمتیں اسی سے خوف کرنے والے اور ڈرنے والے دلوں پر اور حرکت کرنے والے اور ٹھہری ہوئی رگوں پر موجود نہیں اے درد اس خدا کی طفیل جس کے لیے رات اور دن ساکن ہیں اور وہ سننے جاننے والا ہے ٹھہر جا اور بعض نے بیان کیا ہے کہ اس آخری بسملہ کے بعد پہلے یہ کلمات لکھے پاک ہے وہ ذات جو نہ تو اپنے ذاکروں کو بھولتا ہے اور نہ ان کو فراموش کرتا ہے جو اس سے غافل ہیں یہ سب کچھ لکھ کر اگر جائے درد پر باندھا جائے تو انشاء اللہ کلی شفاء نصیب ہوگی ۱۲ اللہ اکیلے بے نیاز کے نام کے ساتھ جس نے نہ کسی کو جنا نہ کسی سے جنا گیا اور نہ کوئی اس کا شریک ہے اے اللہ فلاں شخص فلانے کے بیٹے کو تمام قسم کے حادثات اور سر کی دردوں سے اپنی مدد اور قوت سے شفا عطا کر یقیناً حکم تیرے ہاتھ ہے فلاں شخص سے ہر قسم کی دردیں اپنی مدد اور قوت سے دور کر دے ۱۲

بِيَدِكَ وَاذْهِبْ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ جَمِيْعَ الْاَوْجَاعِ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ **ایضاً**۔ جمعرات کے روز یہ عزیمت رقعہ پر لکھ دے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ رَبِّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَرَبِّ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ صَرِّفْ عَنْ حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا الْمُؤْلِمَ يَجِدُ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا شَافِيْ اشْفِهِ وَعَافِهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَشْفِيْهِ۔ روایت ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں جب نوشیرواں مارا گیا تو اس کی ٹوپی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لائی گئی اور کہا گیا اے امیر المومنین یہ نوشیرواں کی ٹوپی ہے۔ جب وہ بیمار ہوا کرتا تھا تو اس کو سر پر رکھ لیتا تھا اور اچھا ہو جایا کرتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا نوشیروان کی ٹوپی سر پر رکھنے سے شفا ہو جاوے یہ عجب ہے اس کو پھاڑ دو، جب پھاڑی گئی تو اس میں یہ عبارت لکھی ہوئی تھی۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ نُوْرٌ وَّقُدْرَةٌ وَّبُرْهَانٌ وَّحِكْمَةٌ وَّسُلْطَانٌ يَا هَادِيَ مَنِ اهْتَدٰى يَا مَنْ لَا يَنَامُ اَبَدًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَحَبِيْبُهٗ اُسْكُنْ اَيُّهَا الصُّدَاعُ بِالَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

ایضاً یہ عزیمت شہر رمضان کے آخری جمعہ کے روز لکھ کر رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت کام میں لاویں عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ اِلٰى يَسِيْرًا **ایضاً** اس کو لکھ کر پاس رکھیں بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْمَنَّانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّفِيْعِ الْمَكَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ

ے اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ رب جبرائیل ومیکائیل اور کل خلقت کے اس میرے تعویذ کے اٹھانے والے سے سب قسم کے درد جو وہ محسوس کرتا ہے اپنی مدد اور قوت سے دور کر دے تحقیق تو ہر چیز پہ قادر ہے اے شافی اسے شفا دے اور معاف فرما اللہ کے نام کے ساتھ اس کو دم کرتا ہوں اللہ اس کو شفا عطا کرے

ے اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں نور ہے اور قدرت و دلیل و حکمت و بادشاہ اے ہدایت کے متلاشی کو ہدایت کرنے والے اے وہ ذات جو کبھی سوتا نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور عیسیٰ علیہ السلام اس کا روح اور کلمہ ہے اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت کے نہیں محمد اللہ کے رسول اور دوست ہیں اے درد اسی مولیٰ کے نام کی برکت سے جس کے لیے دن اور رات ساکن ہیں رک جاوہ اللہ سب سے زیادہ سننے والا جاننے والا ہے۔ ۱۲

لَا یَشْغَلُہٗ شَانٌ عَنْ شَانٍ شَعْشَعَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ اللّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ نَفَذَتْ حُجَّۃُ اللّٰہِ وَحُکْمُ اَمْرُ اللّٰہِ وَتَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰہِ وَبِفَضْلِ وَجْہِ اللّٰہِ اُخْرُجْ اَیُّہَا الْوَجَعُ مِنَ الرَّاْسِ عَنْ حَامِلِ کِتَابِیْ ھٰذَا بِحَقِّ حَقِّ اللّٰہِ وَبِحَقِّ وَجْہِ اللّٰہِ وَمَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اُسْکُنْ اَیُّہَا الْوَجَعُ مِنَ الرَّاْسِ عَنْ حَامِلِ کِتَابِیْ ھٰذَا کَمَا سَکَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّہَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ لفظ اَمْتًا تک سورہ طٰہٰ پارہ سولہ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ..... درد شقیقہ و دردِ سر کے لیے ریشم کے کپڑے پر حروف ذیل لکھ کر مریض کے سر پر لٹکا دیں زھاج الف انشاء اللہ شفا ہو جاوے۔ خاص درد شقیقہ کے لیے یہ آیت پڑھے[۱] قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰہُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءَ لَا یَمْلِکُوْنَ لِاَنْفُسِہِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا۔ **ایضاً**۔

شیخ عبد السلام کا قول ہے کہ اگر ابیات ذیل چاندی کی انگوٹھی میں چاندنی راتوں کے زمانہ میں نقش کریں تو امراض سر سے لے کر امراض ناخن تک دور ہو جاتے ہیں اور اگر لوہے کی انگشتری میں شرط مذکور سے نقش کریں تو زبان سے لے کر قدموں کے امراض تک دفع ہو جاتے ہیں چاندی کی انگوٹھی کو سر پر باندھنا چاہیے اور لوہے کی انگشتری کو ناف پر اشعار حسب ذیل ہیں۔

---

[۱] ترجمہ عظیم الشان محسن خدا کے نام سے اس بلند مکان والے اللہ کے نام سے جسے ایک کام دوسرے کام سے روک نہیں سکتا زمین اللہ کے نام سے روشن ہو گئی اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اللہ سے حجت جاری ہو چکی اس کا حکم ظاہر ہو چکا۔ اللہ کے دشمن بگڑ گئے اے درد اس تعویذ والے شخص کے سر سے اللہ کی بزرگی کی وجہ سے نکل جا اللہ کے حق اور اللہ کے چہرہ کے حق اور ان چیزوں کے حق سے جن پر اللہ کے پاس سے آج تک قلم جاری ہو چکی ہے خلقت میں سب سے بہتر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی اولاد اور اصحاب تک درد اس تعویذ والے شخص کے سر سے ٹھہر جا جیسے رحمٰن کا عرش ٹھہر گیا اور اسی کے لیے ٹھہر گیا جو کچھ کہ دن اور رات میں ہے اور وہ سننے جاننے والا ہے[۲] کہہ کون آسمانوں اور زمینوں کا رب ہی کہہ دے اللہ کہہ کیا تم اس کے سوا ایسے والی بناتے ہو جو اپنی جانوں کے نفع اور نقصان کے بھی مالک نہیں۔

حَاشَاهُ اَنْ یُّحْرَمَ الرَّاجِیْ مَکَارِمَهٗ　　اَوْیَرْجِعُ الْجَارُ مِنْهُ غَیْرُ مُحْتَرَمٖ

وَمُذْ اَلْزَمْتُ اَفْکَارِیْ مَدَائِحَهٗ　　وَجَدْتُّهٗ لِخَلَاصِیْ خَیْرَ مُلْتَزَمٖ

وَلَنْ یَّفُوْتَ الْغِنٰی مِنْهُ یَدًا تَرِبَتْ　　اِنَّ الْحَیَاءَ یُنْبِتُ الْاَزْهَارَ فِی الْاَکَمٖ

وَلَمْ اُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْیَا الَّتِیْ اقْتَطَفَتْ　　یَدَا زُهَیْرٍ بِمَا اَثْنٰی عَلٰی هَرِمٖ

ترجمہ وہ اللہ پاک ذات ہے کوئی امیدوار اس کے احسانوں سے محروم نہیں رہتا اور کوئی اس کی ذات کے ساتھ پناہ لینے والا بے عزت نہیں ہوتا جیسے میں نے اس کی ثنا صفت کو اپنے اوپر لازم کیا ہے اس کو میں نے اپنی نجات کے لیے بہتر نسخہ پایا ہے کوئی تنگدست اس کی بارگاہ سے فراخی کے بغیر نہیں آتا تحقیق زندگی شگوفوں کو پردوں میں اگاتی ہے۔ میں کھوجانیوالی دنیاوی زینت کا طالب نہیں ہوں جس کی زہیر شاعر نے بڑھاپے کے وقت دعا کی تھی۔

باب دسواں

سدر کے علاج میں۔ اگر انسان کی حالت اٹھتے وقت ایسی ہو جاوے کہ آنکھوں میں اندھیرا آجاوے اور سر میں چکر آجاوے یہاں تک کہ گرنے کے نزدیک آجاوے بلکہ بعض اوقات گر پڑے تو ایسی بیماری کو سدر کہتے ہیں۔ اس کا سبب خلط صفراوی ہوتی ہے جو معدہ میں بند ہوتی ہے علاج اس کا یہ ہے کہ نہار کے وقت لیموں کا عرق میٹھا ملا کر پلائیں اور ہر روز قے کریں تاکہ خلط صفراوی نکل جائے ہر ایک گرم و تیز چیز سے پرہیز رکھیں اور گائے کا دودھ اور گندم کی روٹی کھایا کریں **ایضاً** یہ عزیمت لکھ کر مریض کے سر پر باندھ دیں[1] بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ لفظ دَلِیْلًا تک و بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بِسْمِ اللّٰهِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِیْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ **ایضاً** کاغذ پر لکھ کر مریض کے سر پر لٹکایا جاوے اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ لَا یَنَامُ

---

[1] اور ہم قرآن سے مومنوں کے لیے شفا اور رحمت نازل کرتے ہیں اس سے اگلی آیت کا ترجمہ گذر چکا ہے۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ آئندہ)

وَلَا یَخَافُ وَلَا یَمُوْتُ وَلَا یَغْفِلُ اِشْفِ عَبْدَکَ ھٰذَا فَاِنَّہٗ یَخَافُ وَیَنَامُ وَیَمُوْتُ وَیَغْفِلُ اِشْفِہٖ مِنْ کُلِّ ضُرٍّ وَّعِلَّۃٍ وَّدَاءٍ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۔ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۔ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۔ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۔ مَلِکِ النَّاسِ ۔ اِلٰہِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

گیارھواں باب

قرع (گنج) کے علاج میں اس کی تعریف کی ضرورت نہیں ہے کیوں کہ مشہور و معروف ہے علاج یہ ہے ۔ نبازبو، صنوبر کے بیج، مہندی، گھوڑے کا پیشاب کنیر کے پتے ۔ شہد بقدر ضرورت لے کر سب کو ملا کر مریض کے سر پر مالش کریں ۔ اور رات بھر رہنے دیں صبح کے وقت گرم پانی سے دھو ڈالیں ہر روز اسی طرح کرتے رہیں یہاں تک کہ آرام ہو جاوے ۔

ایضاً ۔ برگ ریحان، برگ صنوبر، برگ کنیر سب کو گائے کے بول سے خمیر کر کے مریض کے سر پر لگائیں ۔ کم از کم دس دن تک ایسا ہی کریں ہر روز رات کو لگایا کریں اور صبح گرم پانی سے دھو ڈالا کریں ۔

ایضاً کچی مینتھی لے کر باریک پیسیں اور روغن نار میں ملا کر مریض کے سر پر ضماد کریں ۔ سات روز تک ایسا ہی کریں امید ہے کہ نئے بال پیدا ہو جاویں گے یہ صحیح و مجرب ہے ۔

ایضاً بیخ انجیر برگ انجیر، دونوں کو ملا کر کڑاہی میں ڈالیں ۔ پھر اس پر روغن زیتون اتنا

لہ اللہ کے نام کے ساتھ جو کافی ہے عافیت دینے والے رب کے نام کے ساتھ نہیں طاقت گناہوں سے رکنے کی اور نہ قوت اطاعت کی مگر اللہ بلند ذی شان کی مدد سے ۱۲ سے اے اللہ جو کہ نہ سوتا ہے نہ خوف کرتا ہے نہ اس کے لیے موت ہے اور نہ غافل ہے اس بندہ کو شفا دے کیونکہ وہ ڈرتا ہے اور سوتا ہے مرے گا اور غفلت کرتا ہے اس کو ہر تکلیف دکھ و بیماری سے شفا بخش تو سننے اور جاننے والا ہے ۔

ڈالیں جس سے پہلی دوا پوشیدہ ہو جاوے، پھر خوب جوش دیں اور نیچے اتار کر اس میں بکری کی چربی، رال، چونہ، گندھک، تھوڑی تھوڑی ڈالیں۔ پھر آگ پر چڑھائیں اور مرہم کا سا قوام کر کے اتار لیں اور اس میں سے گنج کی جگہ پر طلا کریں۔ صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً گائے کا بھیجا وزن ایک دینار، ہڑتال سرخ نصف اوقیہ۔ گندھک نصف اوقیہ، روغن تارپین، جس سے یہ دوائیں تر ہو جاویں تین انڈوں کی زردی سب کو ملا کر مریض کو سر پر طلا کریں۔

بارہواں باب سر کے زخموں کے علاج میں

میتھی کے پانی سے سر دھویا کریں کہ اس سے زخم بہت جلد اچھے ہو جایا کرتے ہیں۔

ایضاً۔ مہندی ایک اوقیہ، پھٹکڑی ایک مثقال۔ دونوں کو پیاز کے پانی اور سرکہ میں پیس کر سر پر لگائیں۔ اگر بچہ ہو تو روغن گل میں پیس کر لگا دیں۔

ایضاً کافور ایک حصہ۔ لیموں کا پانی ملا کر سر پر لگا دیں۔ اگر لیموں نہ ہو تو سرکہ میں۔

ایضاً گائے کا پتہ سر پر طلا کرنے سے بھی سر کے زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔

تیرہواں باب سر اور بدن کی جوئیں وغیرہ کے علاج میں

سمندر کے پانی سے یا پانی میں نمک ملا کر اس جگہ کو دھوئیں یا مولی کے شیرہ میں روغن زیتون ملا کر اور تھوڑا سا قرقرحا پیس کر موضع ماؤف پر ملا کریں۔

ایضاً مہندی، کافور، دونوں کو پیس کر پانی میں ملا کر سر پر طلا کریں بہ شرطیکہ جوئیں سر میں ہوں اور اگر سارے بدن میں ہوں تو مردہ سنگ، کافور، روغن زیتون، سرکہ تیز، بقدر ضرورت لیں۔ کافور اور مردہ سنگ کو سرکہ میں خوب ملا دیں اور روغن زیتون اضافہ کر کے بدن پر طلا کریں۔

ایضاً ہدہد کا تاج لے کر آگ پر جلا دیں اور حلوے سے ملا کر سر پر طلا کریں۔

ایضاً کافور، مہندی، دونوں کو پیس کر روغن زیتون میں ملا دیں اور موضع ماؤف پر طلا کریں۔

ایضاً کمیز کے پتے خشک کر کے پیس کر روغن زیتون میں ملا کر موضع ماؤف پر ملا کریں۔
ایضاً صنوبر کی چھال باریک پیس کر روغن زیتون میں ملا کر ملا کریں۔
ایضاً مولی کے شیرہ سے سر اور بدن کو دھوئیں۔
ایضاً کافور آگ پر رکھ کر اس کے بخارات موضع ماؤف تک پہنچا دیں انشا اللہ جوئیں مر جائیں گی مجرب ہے۔

چودھواں باب بالوں کی اصلاح میں جو سر یا داڑھی سے گر پڑیں

بالوں کی اصلیت بخارات ہیں جن کو طبیعت فالتو سمجھ کر اندر سے بالوں کے اگنے کی جگہ پر پھینک دیتی ہے۔ پس اگر اخلاط صالح اور معتدل ہوں تو بال اپنے رنگ اور ماہیت میں اچھے ہوتے ہیں اور اگر اخلاط میں خشکی زیادہ ہو جائے تو بال پھٹ جاتے ہیں اور کمزور ہو جاتے ہیں۔

علاج اسبغول کا لعاب نکال کر روغن زیتون ملا کر استعمال کیا کریں اس سے بال نرم اور خوبصورت ہو جاتے ہیں۔ اگر بالوں میں رطوبت کا غلبہ ہو تو اس کا علاج یہ ہے۔ روغن زیتون کو نرم آگ پر گرم کریں اور مصطکی اور لادن ملا کر استعمال کریں۔

بالوں کے گرنے کا علاج

لہسن کا چھلکا روغن زیتون میں جوش دے کر مالش کریں۔
ایضاً سیہ کی کھال جلا کر روغن زیتون میں پیس کر بیمار جگہ پر مالش کریں۔
ایضاً بریوں اور نیشکر کی جڑ کو خوب باریک پیسیں اور ایک لوہے کی کڑاہی میں پرانا روغن زیتون ڈالیں اور پھر اس میں وہ دوا ڈال کر خوب ملا دیں اور بالوں کو لگا دیں۔
ایضاً چوہے کو جلا کر روغن زیتون میں ملا کر بالوں کی جگہ پر مالش کریں
ایضاً چمگادڑ کو جلا کر روغن زیتون میں ملا کر بالوں کی جگہ پر استعمال کریں۔

پندرہواں باب بالوں کے گرانے کا بیان

چھپکلی کو روغن زیتون میں جلا کر جس شخص کو کھلاویں اس کے بال گر جائیں گے۔

ایضاً چیونٹی کے انڈے اور ہڑتال اور فرفیون کو ملا کر کسی شیشی میں بند کریں جو شخص اس کی بو سونگھے گا اس کے بال گر جائیں گے۔

ایضاً ہڑتال ورقی اور چونہ ہر ایک مساوی کافور بقدر ضرورت سب کو باریک پیس کر اور وقت ضرورت عورت اس سے کام لے سب بال گر جائیں گے۔

ایضاً کبوتر کی بیٹ چونہ، کافور، ہڑتال سب کو باریک پیس کر بوقت ضرورت کام میں لاویں۔

ایضاً چونہ۔ ہڑتال۔ نوشادر سب کو باریک پیس کر کام میں لاویں۔

سولہواں باب بالوں کے نہ اگنے کے بیان میں

اگر ایسی جگہ بال اُگ آئیں جو اُگنے کے قابل نہ تھی۔ اور ان کو دور کرنا چاہے تو تھوڑی سی افیون لے کر تیز سرکہ میں گھس کر اس جگہ سے بالوں کو نوچ کر طلا کر دیں انشاء اللہ بال دور ہو جائیں گے اور پھر کبھی نہ ہوں گے۔

ایضاً ہڑتال زرد کو باریک کپڑ چھان کر کے افیون کے پانی میں ملا کر بالوں کو نوچنے یا مونڈنے کے بعد طلا کریں کر پھر کبھی پیدا نہ ہوں گے۔

ایضاً بالوں کو اکھاڑنے کے بعد جنگلی سبز مینڈک کا خون یا چچڑ (وہ کیڑا جو کتے کے کان میں ہوتا ہے) کا خون طلا کرنے سے بال دوبارہ پیدا نہیں ہوتے۔

(بغل کے بال نہ اگنے کے لیے) ہڑتال سرخ طلا کرنے سے پھر پیدا نہیں ہوتے۔

ایضاً بکری کے پتے میں نوشادر ملا کر بال نوچنے کے بعد طلا کرنے سے پھر بال پیدا نہیں ہوتے۔

سترھواں باب بالوں کے لمبا کرنے کے بیان میں اس میں دو نسخے ہیں

بکری کا خون و شہد سے کر روغن زیتون میں ملاکر بالوں پر لگانے سے لمبے ہو جاتے ہیں۔
ایضاً گندنا کا پانی نکال کر دستبے کے پتے میں ملاکر بالوں پر ملنے سے دراز ہو جاتے ہیں اور سفید بال رنگین ہو جاتے ہیں۔

اٹھارہواں باب بالوں کے رنگنے و سیاہ کرنے کے بیان میں

مہندی کو پانی میں پکاکر اس میں سیاہ انگور پیس کر ملادیں۔ پھر دونوں میں پانی ڈال کر قرع انبیق کے ذریعہ سے عرق نکالیں اور سفید بالوں پر ملیں تین دن متواتر لگانے سے بال سیاہ ہو جاویں گے۔

ایضاً عفص رومی بریاں پانچدرم برگ مہندی دو درم سنگ راسخ ایک درم کھانے کا نمک آدھا درم سب کو باریک پیس کر کپڑ چھان کرکے رکھ چھوڑیں۔ بوقت ضرورت گرم پانی سے خمیر کرکے بالوں پر لگائیں اور اوپر چقندر کے پتے باندھ دیں۔ صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً سبز اخروٹ کا چھلکا باریک پیس کر روغن گنجد میں ملاکر رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت بالوں پر لگاتے رہیں سیاہ ہو جاویں گے۔

ایضاً ایک چمگادڑ لے کر اس کا دایاں حصہ جلاکر خوب باریک پیسیں کہ غبار کی طرح ہو جاوے پھر اس کو روغن زیتون میں ڈال دیں پھر بائیں حصہ جلاکر ویسا ہی عمل کریں اور بالوں پر لگائیں۔ بال سیاہ ہو جائیں گے۔

انیسواں باب صفرا کے ساکن کرنے میں

شربت سکنجبین پینے سے اس کا غلبہ فرو ہو جاتا ہے۔ سکنجبین کے بنانے کی ترکیب شکر تری ۴ اوقیہ سرکہ تیز ایک اوقیہ پانی ڈیڑھ رطل شکر تری و سرکہ کو پانی میں ملادیں، یہ سکنجبین خام کہلاتی ہے۔

پختنہ سکنجبین بنانے کی ترکیب شکر تری ایک رطل ۔سرکہ نصف رطل پانی چار رطل سب کو ملاکر نرم آگ پر پکائیں اور جب قوام درست ہو جاوے اتار لیں اور بوقت ضرورت اس میں سے ایک اوقیہ لے کر چھ اوقیہ پانی ملاکر استعمال کریں۔

بلیسواں باب کان کی درد بہرہ پن کے علاج میں

کان میں سردی پہنچنے سے ایک قسم کا سدہ پڑجاتا ہے جس سے کان کا درد، یا بہرہ پن عارض ہو جاتا ہے۔

علاج روغن زیتون لے کر اس میں تھوم ۔فلفل، مصطکی، قرنفل تھوڑا تھوڑا ڈال کر نرم آگ پر پکائیں یہاں تک کہ سفید سی جھاگ آنے لگے پھر آگ پر سے اتار لیں اور اس کے قطرے کان میں ٹپکائیں یا روئی کے پھویہ پر لگاکر رات کے وقت کان میں رکھیں اور صبح کے وقت نکال دیا کریں امید ہے کہ ایک ہی دفعہ آرام ہو جاوے گا ورنہ چند روز تک ایسا ہی کرتے رہیں۔

ایضاً روغن ترب نہایت مفید چیز ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ مولی کو کسی کونڈے میں نمک ڈال کر خوب رگڑیں جتنا پانی نکل آوے اس سے آدھا وزن روغن گنجد ملاکر پکاویں جب پانی جل جاوے تو تیل کو کسی شیشہ میں ڈال کر رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت کام میں لاویں۔

سرکہ کا دھواں لینا بھی درد کان کو فائدہ دیتا ہے۔

بہرہ پن کا علاج روغن ترب صبح و شام کان میں ڈالتے رہنے سے فائدہ ہو جاتا ہے اور نیز روغن ذیل بھی نہایت مفید ہے۔

صفتہ ۔ بکری کا پتہ ایک عدد۔ روغن گنجد دو اوقیہ سرکہ ایک چمچہ پانی دو چمچہ تھوم ایک اوقیہ سب کو ملاکر پکائیں جب تیل رہ جاوے تو کسی شیشی میں بند کر رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

ایضاً ایک بڑے پیاز کو خالی کر کے اس میں روغن زیتون ڈال کر گرم راکھ میں رکھ

دیں جب پک جاوے تو روغن کو علیحدہ کریں اور قطرے کان میں ڈالا کریں۔

کان کے درد کا علاج

لومڑی کی چربی گرم کر کے کان میں ڈالیں نہایت مفید و مجرب ہے۔

بہرہ پن کا علاج بٹیرے کے خون میں روغن اخروٹ ملا کر کان میں ڈالتے ہیں نہایت مفید ہے۔

کان کے درد کا علاج اگر گرم ہوا کے چلنے سے ہو تو اس وقت دھنیے کا پانی یا عرق گلاب یا لڑکی والی عورت کا دودھ کان میں ڈالیں ایسے ہی میٹھا روغن بادام ڈالنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اور اگر سردی سے درد ہو تو سداب کا پانی روغن زیتون میں ملا کر پکائیں جب تیل باقی رہ جائے تو اس کے قطرے کان میں ڈالیں۔

بہرہ پن کا علاج گھوڑے کی گرما گرم لید لے کر اس کا پانی نچوڑ کر بہرہ کے کان میں ڈالیں انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو جاوے گی۔

ایضاً کرگس کا پتہ بہرے کے کان میں ڈالنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً بٹیرے کا پتہ روغن بادام میں ملا کر بہرے کے کان میں ڈالنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً جنگلی پیاز کا پانی روغن زیتون ڈال کر پکائیں۔ جب تیل رہ جائے تو اس کو کان میں ڈالیں۔

ایضاً بٹیرے کا پتہ، پیاز کا پانی دونوں کو گرم کر کے وقت ضرورت کان میں ڈالیں۔

ایضاً کچھوہ کی چربی گرم کر کے کان میں ڈالیں۔

ایضاً روغن زرد کو گرم کر کے کان میں ڈالیں اور اس پر تھوڑا سا کھانے کا نمک چھڑکیں۔

ایضاً پیاز کا پانی، روغن بادام، دونوں کو ملا کر کان میں ڈالیں۔

اکیسواں باب آنکھ کے دردوں کے بیان میں

یاد رہے کہ آنکھ کی دردیں پانچ قسم کی ہوتی ہیں۔(۱) وہ سرخی جو آنکھوں میں ہوجاتی ہے اس کا سبب خلط صفراوی کی زیادتی ہوتی ہے۔

علاج تمر ہندی کو پانی میں بھگو کر اس کا پانی آنکھوں میں ڈالیں۔ اور اسی کو گھوٹ کر آنکھوں اور پلکوں پر ضماد کریں۔ اور سو جائیں انشاء اللہ صبح ہونے تک آرام ہوجائے گا ورنہ یہی عمل بار بار کریں۔ اور جب خلط صفراوی آنکھوں میں مستحکم ہوجاتی ہے تو آنکھوں میں زرد پانی دکھائی دیا کرتا ہے، جو اندھاپن کا باعث ہوجاتا ہے اور اس پانی کے آنکھوں میں اترنے کی علامت یہ ہوتی ہے کہ بلا وجہ آنکھوں سے آنسو جاری رہتے ہیں اور انسان اپنی آنکھوں کے سامنے مچھر، مکھی وغیرہ چھوٹے چھوٹے جانوروں کو اڑتا ہوا دیکھتا ہے۔

علاج یہ ہے کہ پہلے صفراء کا مسہل لیا جاوے اور ان دو سرموں میں سے جو کہ آئندہ بیان کیئے جاویں گے استعمال کرے۔ اور گرم تیز نمکین اور حامض چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔

۲۔آشوب چشم اس کی علامت آنکھوں کی سرخی ان کی رگوں کا پھولنا اور رطوبت اور آنکھ میں سنگریزی کا سا کھٹکنا ہے۔ اس کا سبب خلط دموی ہوتا ہے۔

علاج آنکھ کے پردے پر انڈے کی سفیدی اور گھیکوار کا گودا ملا کر ضماد کریں پھر اندھیری جگہ میں سکونت کریں اور بار بار آنکھوں کو ہاتھ نہ لگائیں کیوں کہ یہ بات آنکھوں کے واسطے بہت مضر ہے۔ اگر رمد پک جائے جس کی علامت یہ ہوتی ہے کہ آنکھوں کے کنارے رطوبت سے جھک جاتے ہیں۔ تو اس وقت پہلے دو چیزوں کے ساتھ کسی قدر کلونجی بھی شامل کریں۔ پھر سو جائیں۔ انشاء اللہ صبح تک فائدہ ہوجائے گا صحیح اور مجرب ہے اور جب رمد مستحکم ہوجاتی ہے تو آنکھوں کی پلکیں موٹی ہوجاتی ہیں اور اندھا ہوجانے کا خوف ہوتا ہے اس کا علاج یہ ہے کہ سر کے نقرہ پر سینگی لگائی جائے اور ترش قابض چیزوں

کا استعمال کیا جاوے۔ اور جو چیز کھائی جاوے اس میں سرکہ ڈالا جاوے اور کھٹا انار بہت مفید ہے۔

(۳) آنکھوں کی سفیدی یا ایک قسم کا سفید پانی ہوتا ہے جو دماغ سے اترتا ہے اور سفید جھلی بن کر قوت بصارت کو ڈھانپ لیتا ہے اس کی سفیدی کا باعث خلط بلغمی ہوتی ہے اس کا علاج کرنا حکماء ماہرین کا کام ہے اور اس سرمہ کا استعمال بھی مفید ہے۔

توتیا لیموں کے پانی میں سات دفعہ بجھایا جاوے پھر اگر توتیا دس درم ہو تو ایک درم سنگ راسخ نمک طعام آدھا درہم فلفل دراز ربع درہم سب کو کوے کے پتے کے ساتھ خوب باریک پیس لیں اور بطور سرمہ استعمال کریں چٹکی سے آنکھ میں ڈالیں اور جب اس کے استعمال سے آنکھ میں درد یا لذع معلوم ہونے لگے تو دو تین راتیں چھوڑ دیں۔ یہاں تک کہ درد موقوف ہو جاوے پھر شروع کر دیں یہاں تک کہ اچھا ہو جاوے۔ کہتے ہیں کہ صرف کوے کا پتہ ہی بیاض عین کو دفع کر دیتا ہے۔ اگر پچاس سال کا ہو اور جب خلط بلغمی مستحکم ہو جاتی ہے تو اس سے زرد و سبز و نیلا پانی اترتا ہے۔ اس وقت اس کا کوئی علاج نہیں۔

(۴) شبکوری ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ مریض رات کے وقت کچھ نہیں دیکھتا سبب اس کا خلط سوداوی ہے علاج یہ ہے کہ بکری کا جگر لے کر چھری سے چیر کر آگ پر رکھیں، جب اس سے جھاگ پیدا ہو تو اس جھاگ میں قدرے فلفل ملا کر رات کے وقت آنکھ میں ڈالیں پھر سو جاویں اور دماغ پر گائے کا مکھن رکھیں۔ امید ہے کہ ایک دو رات میں آرام ہو جاوے گا۔ ورنہ دو تین راتیں اور استعمال کریں۔ نہایت مفید و مجرب ہے اور مرغن و مجرب غذا استعمال کریں کیونکہ شب کوری کا سبب خشکی کی کثرت و مجرب غذا کی قلت ہے۔
جب شبکوری مستحکم ہو جاتی ہے تو اس سے عمی زنجی پیدا ہو جاتا ہے یعنی انسان کچھ نہیں دیکھتا مگر آنکھیں تندرست ہوتی ہیں یہ لاعلاج بیماری ہے۔

(۵) ضعف البصر ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ انسان اونچی اور چھوٹی چیزوں کو نہیں دیکھ سکتا اور سوئی کے سوراخ میں دھاگہ نہیں ڈال سکتا۔ اس کے مدارج مختلف ہیں۔ بعض لوگ

ایسے ہوتے ہیں کہ اگر باریک چیز کسی قدر نزدیک کردی جائے تو دیکھ لیتے ہیں۔ یہ بھی ضعف بصر ہے۔ مگر بہ نسبت دوسرے اقسام کے ضرر و نقصان میں کم ہے اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ جب تک چیز ان کی آنکھوں کے بہت قریب نہ ہو کچھ نہیں دیکھتے۔ یہ پہلی قسم کی بہ نسبت زیادہ خراب ہے بعض ایسے ہوتے ہیں کہ اونچی اشیاء کو مطلقاً نہیں دیکھ سکتے بلکہ انہیں صرف ایک تصویر دکھائی دیتی ہے۔ اور سارا جسم انہیں ایک سپاٹ جسم معلوم دیتا ہے الگ الگ اعضا معلوم نہیں کر سکتے بہ نسبت اقسام سابقہ بہت ہی ردی ہے۔ اور بعض ایسے ہوتے ہیں۔ کہ چھوٹی بڑی اشیا کو کماحقہٗ نہیں دیکھ سکتے بلکہ ان کو خیالی جسم میں دیکھتے ہیں۔ ایسے اشخاص کو تو دیکھے گا کہ بڑی کوشش سے اپنی آنکھوں کو کھولتے ہیں اور دور دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ ایک قسم کا اندھاپن ہوتا ہے اور مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے۔ ان سب اقسام کا سبب یا تو بڑھاپا ہوتا ہے یا کثرت سے سفید چیزوں کی طرف دیکھنا یا کثرت سے مطالعہ کرنا ہوتا ہے۔ مگر خالص سیاہ یا خالص سرخ یا خالص سبز چیزوں کی طرف دیکھنا آنکھوں کو ضرر نہیں دیتا بلکہ طاقت دیتا ہے

علاج ان سب اقسام کا یہ ہے کہ ان دوسروں میں سے کوئی سرمہ استعمال کریں جن کو ہم آئندہ ذکر کریں گے اور غلیظ و ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں نیز گائے کے گوشت و باجرہ و بینگن و لوبیا وغیرہ ثقیلہ سوداویہ اشیاء سے پرہیز کریں اور پیاز و لہسن۔ فلفل، زنجبیل وغیرہ گرم و تیز چیزوں سے اجتناب کریں۔ اور پلاؤ، دودھ۔ مرغ کا گوشت عمدہ گندم کی روٹی، تیتر، بیٹر کا گوشت کھایا کریں اور وہ حلوے جو ہم نے خفقۃ الراس میں ذکر کیا ہے کھایا کریں کہ یہ جوہر بصر کو بڑھاتا ہے۔ سبزیات کی طرف دیکھنا جاری پانی پر سیر کرنا خوبصورت اشیاء کی طرف دیکھنا بھی قوت بصارت کو زیادہ کرتا ہے۔ سرد پانی میں غوطہ لگا کر آنکھیں کھول دینا بھی آنکھ کی روشنی کو بڑھاتا ہے۔ جو شخص چاہے کہ رات کے وقت دن کی طرح دیکھے اس کو چاہیئے کہ سیہ کی دائیں آنکھ لے کر روغن زیتون میں جوش دے اور کسی تانبے کے برتن میں گھس کر رکھ چھوڑے اور بطور سرمہ آنکھوں میں لگایا کرے۔

بائیسواں باب آنکھوں کے علاج اور ان سرموں کے بیان میں جو آنکھ کے لائق ہیں

سرمہ جو دولتمندوں کے استعمال کے لائق ہے۔ قوت بصارت کے جوہر کو بڑھاتا ہے اور سب سرموں سے زیادہ مفید ہے تندرست اور بیمار دونوں استعمال کر سکتے ہیں۔ سونے کا برادہ ایک درم چاندی کا برادہ ایک درم موتی ایک درم صبر سقوطری ایک درم شکر تری ایک درم کستوری ایک درم کافور ایک درم سرمہ اصفہانی سب کے مساوی۔ سب کو خوب باریک پیس کر پھر کسی شیشہ کی سرمہ دانی میں بھر کر رکھ لیں۔ اور حسب دستور استعمال کریں نہایت مفید و مجرب ہے۔

غریبوں کے لئے سرمہ

ضعف آنکھ کو طاقت دیتا ہے جوہر بصارت کو بڑھاتا ہے اور تندرست اور بیمار ہر دو کے واسطے مفید ہے۔

پارہ ایک درم (سکہ) سیسہ ایک درم، طوطیا ایک درم، صبر سقوطری ایک درم شکر تری ایک درم کافور ایک درم سرمہ اصفہانی سب کے برابر حسب دستور سرمہ بنا کر استعمال میں لاویں کہ نہایت صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً سرمہ اصفہانی پانچ درم، توتیا پانچ درم، تھوڑی سی کستوری حسب دستور سرمہ تیار کر لیں۔

ایضاً زعفران۔ دار فلفل۔ سنبل۔ کافور ہموزن سب کو خوب باریک کھرل کر کے حسب معمول سرمہ تیار کر کے کام میں لاویں۔

ایضاً یہ سرمہ میرے شیخ سیدی محمد سعید کا بتلایا ہوا ہے اور آنکھ کی ہر بیماری کے لیے مفید ہے زعفران نصف درم، دار فلفل دو درہم فلفل تین درم سب کو خوب باریک پیس کر سرمہ بنا دیں اور بطور سرمہ کام میں لاویں۔

آنکھ کا علاج

تمر ہندی کو عرق گلاب میں مل کر کسی قدر زعفران شامل کر کے چند قطرے مریض کی آنکھ میں ڈالیں۔

آنکھ کا سرمہ سیسہ کی داہنی آنکھ لے کر روغن بادام شیریں کے ساتھ کسی تانبے کے برتن میں جوش دے کر رکھ چھوڑیں اور بطور سرمہ استعمال کریں کہ رات کے وقت بھی دن کی طرح دیکھے گا۔

ایک عجیب سرمہ جتنا چاہو سیسہ رانگہ لے لو اور ایک لوہے کی کڑھی میں گندھک سے جلاؤ یہاں تک کہ راکھ ہو جاوے پھر اس میں اس راکھ سے دو چند تیز چونہ ملا دو اور سب کو انڈے کی سفیدی میں گوندھ لو اور تھوڑا سا اس میں صمغ عربی یا لعاب اسپغول ملا کر ایک مٹی کے پیالے پر لیپ کر دیں پھر ایک مٹی کی ہانڈی میں اس پیالہ کو رکھ کر منہ بند کر کے رات کے وقت کسی تنور یا کمہار کے آوے میں رکھ آویں صبح کے وقت نکال کر سرمہ بنالیں اور کام میں لاویں۔

آنکھ کا سرمہ فولاد۔ فلفل، زعفران۔ زنگار۔ پھٹکڑی سیاہ۔ نوشادر، توتیا ہر ایک دو درم۔ سرمہ اصفہانی چودہ درم سب کو باریک پیس کر کسی سبز مرتبان میں بند کر کے غلہ کے ڈھیر میں دبا دیں۔ پھر نکال کر باریک پیس کر سرمہ تیار کریں۔

ایضاً مرجان، کستوری، مصطگی، عود۔ قرنفل، جائفل، فلفل، زنگار، توتیا سفید سرمہ اصفہانی ہر ایک سے تھوڑا تھوڑا لے کر سب کو باریک پیس کر سرمہ بنالیں۔

کحل شریف توتیا سفید کو گرم کر کے عرق گلاب میں بجھا دیں اور مصری نمک، شیشہ سنگ راسخ۔ زنگار، پھٹکڑی، مصطگی ہر ایک سے توتیا مذکور کا آٹھواں حصہ لے کر پیس کر عرق گلاب میں کھرل کر کے خشک کریں اور بطور سرمہ کام میں لاویں۔

کحل عجیب توتیا ہندی۔ نوشادر مصری۔ فلفل زنگار عراقی۔ سنگ راسخ، قرنفل مصری سمندر جھاگ سب کو ملا کر باریک کریں اور اس سے دو چند سرمہ کے ساتھ ملا کر کام میں لایا کریں۔

ایضاً زعفران نصف درم فلفل دو درم باریک پیس کر سرمہ بنالیں اور استعمال کریں۔

ایضاً توتیا ایک اوقیہ۔ عودی قماری چار درہم زعفران ایک درم شتر مرغ کے انڈے کا چھلکا ایک درہم سب کو باریک کر کے سرمہ بنالیں۔

باب ضمادات عین کے بیان میں

کاسنی اگر دجو۔ تھوڑا تھوڑا لے کر روغن گل میں پیس کر آنکھ پر ضماد کریں۔ یہ ضماد آنکھ کے ورم اور سخت درد وغیرہ کو بہت مفید ہے۔

ایضاً چولائے کے پتے اگر دجو۔ روغن گل میں ملا کر ضماد کریں۔

ایضاً انڈے کی سفیدی۔ روغن گل میں ملا کر ضماد کریں۔

آنکھ کا علاج تعویذ و عزیمت سے

یہ لکھ کر آنکھوں کے اوپر لٹکایا جاوے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ لفظ عَلَیْهِمْ تک اس کا ترجمہ پہلے گذر چکا ہے۔ یہی آیت پیالہ میں لکھ کر اس پر شہد ملکر آنکھ میں ڈالیں۔

ایضاً اسما وذیل لکھ کر آنکھ میں لٹکاویں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِیْمَانًا وَّ اِسْتِسْلَامًا اَکْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ بھی لکھیں اَللّٰهُمَّ رَبَّ قَیْسٍ قَابِسٍ وَکَیْلٍ اَعْیَسٍ وَبَحْرٍ طَامِسٍ وَحَجَرٍ یَابِسٍ فِیْ عَیْنٍ مِعْیَانَ اَللّٰهُمَّ اعْمِ عَیْنَ مِعْیَانَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ عَیْنُ الْعُیَالِ مَرْدُوْدَةٌ عَلَیْهِ اَنْتَ اللّٰهُ اِمْنَعْ مَنْ شِئْتَ بِمَنْ شِئْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

آشوب زدہ آنکھ کے علاج میں

ابوالطیب کا قول ہے کہ رمد سر کی رگوں کو اندر سے پکڑ لیتی ہے اور اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ سیر خون سر میں جوش مارتا ہے۔

---

[1] آسمان وزمین کی پیدائش تمہارے پیدا کرنا سے زیادہ مشکل ہے، مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔

علاج سیاہ بیل کا پتہ۔ شہد۔ اڑد لوبیا سب کو ملا کر سرمہ کی طرح آنکھ میں لگائیں۔

رمد کا علاج حب ریوند کو بکری کے پتے میں سات دن اس طرح کھرل کریں کہ ہر روز پانی ڈال کر کھرل کریں پھر دھوپ میں خشک کریں پھر سرمہ سا تیار کریں اس سے رمد بیاض دمعہ دور ہو جاتے ہیں۔

ایضاً توتیا۔ فلفل۔ زعفران۔ سیاہ پھٹکڑی، نوشادر۔ زنگار۔ سنگ لاسخ ہر ایک مساوی مگر زعفران کچھ کم سب کو پیس کر بکری کے پتے میں ملا کر سرمہ تیار کریں اور کام میں لاویں۔

فائدہ جو شخص ان دو بیتوں کو یاد کر رکھے اس کی آنکھیں کبھی دکھنے نہ پاویں۔

یَانَاظِرَیَّ بِیَعْقُوْبَ اُعِیْذُ کُمَا قَمِیْصُ یُوْسُفَ اِذْجَاءَ الْبَشِیْرُ بِہٖ		مِمَّا اسْتَعَاذَ بِہٖ اِذْمَسَّہٗ اَلْکَمَدُ حَقِّیْ لِیَعْقُوْبَ اِذْھَبْ اَیُّھَا الرَّمَدُ

اے میری دو آنکھو میں تم کو اس چیز کی پناہ میں لاتا ہوں جس سے یعقوب نے استفادہ کیا تھا جب کہ ان کو تکلیف پہنچی تھی۔ یعنی یوسف کی قمیص جس کو بشیر لے کر آیا تھا۔ پس اے رمد یعقوب کی طفیل دور ہو جا۔

باب ۲۶ آنکھ کی سرخی اور ڈھلکہ کا علاج لکھنے سے

جنگلی پیاز کے پتے پر لکھ کر مریض کی پیشانی پر باندھا جاوے[1] اَیُّھَا الرَّمَدُ وَالْمَرْدُوْدُ اَلْمُسْتَمْسِکُ بِعُرُوْقِ الرَّاْسِ عَزَمْتُ عَلَیْکَ بِتَوْرَاۃِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ

---

[1] اے آنکھ کو سرخ کئے ہوئے بیماری جس نے سر کی رگوں کو پکڑ رکھا ہے میں تجھ پر موسیٰ علیہ السلام کی توریت عیسیٰ علیہ السلام کی انجیل اور داؤد علیہ السلام زبور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرآن کے ساتھ تعویذ کرتا ہوں پھر تم نے تجھ سے تیرا پردہ کھول دیا پس آج کے دن تیری نظر تیز ہے۔

دَاؤدَ وَ فُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَكَشَفْنَا غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

نیز یہ کلمات بھی مفید ہیں ان کو لکھ کر بیمار آنکھ والے کے سر پر لٹکایا جاوے مفید ثابت ہوگا۔ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ اِنَّ فِی الْعَیْنِ رَمَدٌ حَمْرَاءُ فِی بَیَاضٍ حَبِیَ اللهُ الصَّمَدُ یَا اِلٰهِی بِاعْتِزَاقِیْ بِاِعْتِزَازِكَ عَنْ وَلَدٍ عَاقٍ عَیْنِیْ یَا اِلٰهِی اَكْفِنِیْ شَرَّ الرَّمَدِ لَیْسَ لِلّٰهِ شَرِیْكٌ لَهٗ وَلَا كُفُوًا اَحَدٌ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللهُ ـــــــ آخر پہلے پارہ سے لفظ عَلِیْمٌ تک نیز ازہری نے کہا ہے کہ ایک کاغذ پر بیس دفعہ (ص) لکھ کر ایک دفعہ لفظ۔ ـسـ۔ وسرع بھی لکھے پھر آیت اَللهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ لفظ یَشَاءُ تک لکھ کر باندھ کر مریض پر لٹکانے سے فائدہ ہو جاوے گا نیز یہ کلمات بھی اگر لکھ کر لٹکائے جائیں تو مفید ہوں گے۔ اَیُّهَا الرَّمَدُ الْمَرْمُوْدُ اِلٰى هٰذَا هُوَ الْمُتَحَدُّ السَّاكِنُ فِی الرَّاسِ الْمُتَمَسِّكُ بِعُرُوْقِ الْجَبْهَةِ یَا صَدِیْدُ الصَّنُوْدُ اللهُ عَلَیْكَ شَاهِدٌ مِنَ الشُّهُوْدِ كَتَبَ اللهُ لَاَغْلِبَنَّ لفظ عَزِیْزٌ۔۔۔ تک اس کا بھی قریبًا وہی مطلب ہے جو پہلے کا تھا۔

باب ۲۷ آنکھ کی سُرخی وغیرہ کا علاج دوائیوں سے

توتیا سفید۔ زعفران۔ نوشادر۔ قرنفل کہ ہموزن سب کو ملا کر باریک پیس لیں۔

ایضاً روغن قرنفل کا قطرہ آنکھ میں ڈالیں نہایت مفید ہے اس کے نکالنے کی ترکیب یہ ہے کہ حسب ضرورت قرنفل لے کر باریک کریں اور رات کے وقت شبنم میں رکھ دیں صبح کے وقت کوئی روغنی پیالہ جس میں وہ دوا سما سکے لے کر اس کے منہ پر کوئی مضبوط نیا کپڑا باندھ دیں اور اس کو کسی برتن میں جس میں نصف تک پانی ہو رکھ دیں اور اس کپڑے کے اوپر دوا پھیلا دیں اور اس پر توا رکھ کر اس کے اوپر کوئلہ رکھیں آگ کی حرارت سے دوا تیل ہو کر پیالہ میں جا پڑے گی

لہ کہہ تو اللہ ایک ہے آنکھ میں سرخی ہے سفیدی بیچ میں اللہ الصمد یعنی کافی ہے اللہ بے نیازی اے اللہ مجھے اس سرخی کے شر سے نجات دے اللہ کا کوئی شریک نہیں اور نہ کوئی ساجھی ہے۔

نکال کر کام میں لاویں۔

باب ۲۸ بیان سابق میں

شیاف احمر جو آنکھ کی سرخی وڈھلکہ وحصبہ وجدری سلاق چوندھیاپن وغیرہ کو فائدہ دیتا ہے افیون اسقیل۔ زعفران۔ صمغ عربی۔ ہر ایک ایک درم اقاقیا نصف درم شادنہ مغسول دو درہم سنگ راسخ چار درم سب کو باریک کرکے چھان کر سماق کے پانی وعرق گلاب وشیر عورت میں پیس کر سرمہ بنالیں۔

ایضاً پھٹکڑی سفید انڈے کی سفیدی دونوں کو پیس کر سرمہ بنالیویں۔

فائدہ آنکھ کے مریض کو کھانا تھوڑا کھانا چاہیئے۔

ایضاً زنجبیل۔ مازوسفید ہموزن پیس کر سرمہ بنالیویں نہایت مفید ومجرب ہے۔

باب ۲۹ بیاض عین کے علاج میں

سرکہ۔ شیر عورت۔ شہد سب کو آگ پر پکائیں جب سرگین ہوجاوے تو اتار کر کام میں لاویں۔

ایضاً سفید مرغ کے پنجے جلا کر سرمہ بناویں یہ پھولے کے قطع کرنے میں مجرب ہے۔

ایضاً سنگ راسخ کوٹ کر تیز سرمہ میں تین روز بھگو رکھیں پھر باریک پیس کر بطور سرمہ استعمال کریں قطع بیاض کے لیے مفید ہے۔

ایضاً ہدہد کا پتہ۔ چیل کا پتہ دونوں کو سایہ میں خشک کریں اور باریک پیس کر صاحب بیاض استعمال کرے بہت جلد فائدہ ہوگا۔

ایضاً کنڈیاری کے پتے کوٹ کر اس کا پانی آنکھ میں ڈالیں مفید ہے۔

ایضاً انسان کا پاخانہ اور سرخاب کا پاخانہ باریک پیس کر آنکھ میں ڈالیں۔

ایضاً لمکرونده کا پتہ خشک کرکے سرمہ بنا کر آنکھ میں ڈالیں۔

ایضاً ہدہد کا پتہ و مچھلی کا پتہ سایہ میں خشک کرکے باریک پیس کر بطور سرمہ کام میں لاویں۔

ایضاً ہدہد کا گرما گرم خون بھی آنکھ میں ڈالنے سے یہی فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً شیریں انار کا پانی آنکھ میں ڈالنے سے یہی فائدہ ہوتا ہے۔
ایضاً پنجال ابابیل، سرمہ اصفہانی۔ سنبل سب کو سرمہ بنا کر کام میں لاویں۔
ایضاً ہدہد کی آنکھ کا سرمہ بنا کر آنکھ میں ڈالیں۔
ایضاً کرگس کے دماغ کا سرمہ بنا کر اسی طرح کام میں لاویں۔
ایضاً ابابیل کا خون خشک کرکے اس کے ہموزن زعفران ملا کر بطور سرمہ استعمال کریں۔
ایضاً انسان کا پاخانہ خشک کرکے بطور سرمہ کام میں لاویں۔
ایضاً حیض کا خون مرد کی منی دونوں خشک کرکے بطور سرمہ استعمال کریں۔
ایضاً سفید کتے کا جگر دھوپ میں خشک کرکے سرخ کانچ سے پیس کر بطور سرمہ کام میں لاویں امید ہے کہ ایک دو دفعہ کے استعمال سے پھولا کٹ جائے گا۔
ایضاً گل چنبیلی کا پانی نچوڑ کر آنکھ میں ڈالنے سے پھولا کٹ جاتا ہے۔
ایضاً کلونجی دو حصہ۔ شب یمانی بریان ایک حصہ۔ دونوں کو عرق گلاب میں کھرل کرکے خشک کریں اور بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں۔ نہایت مفید ہے۔
ایضاً اس سے چالیس سال تک کا پھولا کٹ جاتا ہے۔ روغن زیتون خالص پانچ تولہ روغن گاؤ ۵ تولہ دونوں کو چراغ میں ڈال کر اسی کے کپڑے کی بتی سے جلائیں اور چراغ کے سر پر ایک چینی یا کوئی اور برتن لٹکاویں تاکہ دھواں اس میں جمع ہوتا جائے جب تیل جل جائے تو دھواں کو اتار کر اس میں اشیاء ذیل ملا کر سرمہ بنالیں۔ سرمہ اصفہانی۔ سمندر جھاگ۔ کستوری عرق مرجان سب کو باریک پیس کر سرمہ دانی میں ڈال رکھیں اور کام میں لاتے رہیں۔
ایضاً کاسنی کا پانی نچوڑ کر اس میں مصری ڈال کر اس کے قطرے آنکھ میں ڈالیں۔
ایضاً زبد البحر کو شہد کے ساتھ کھرل کرکے سرمہ بنا کر آنکھ میں ڈالا کریں۔
ایضاً ابابیل کی پنجال ایک حصہ۔ سمندر جھاگ ایک حصہ، مصری ایک حصہ۔ انڈے کا چھلکا ایک حصہ سب کو باریک پیس کر سرمہ بنا کر آنکھ میں لگایا کریں۔
ایضاً نوبان کو شیر عورت میں کھرل کرکے آنکھ میں لگایا کریں۔
ایضاً پنجال ابابیل باریک پیس کر بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں۔

باب ۲۹ آنکھ کے ڈھلکہ کے بیان میں

لودہ پٹھانی ریئس باریک پیس کر آنکھ میں ڈالیں۔
ایضاً سنبل۔صبر سقوطری۔کا ضماد آنکھوں کے اوپر کریں۔
ایضاً پتہ مرغ، پتہ چکور، پتہ خرگوش۔ پتہ گرگ۔ پتہ کرگس، پتہ بیل۔ ہر ایک ان میں مرض مذکور کے واسطے مفید ہے۔شہد میں۔ملا کر کام میں لاویں۔
ایضاً توتیا۔سنگ راسخ۔ دار فلفل۔زعفران۔سیاہ پھٹکڑی۔نوشادر زنگار۔ہر ایک مساوی۔سرمہ اصفہانی سب کے برابر حسب دستور سرمہ بنا کر کام میں لاویں۔

باب ۳۰ تیزی بصارت کے بیان میں

توتیا ہندی۔ ہلیلہ کابلی۔ہر ایک ایک درم مصری دو درم سب کو کوفتہ بیختہ کر کے بطور سرمہ استعمال کریں۔
ایضاً توتیا۔شب یمانی سفید دونوں کو باریک پیس کر عرق لیموں میں پکائیں جب خشک ہو جاوے تو سرمہ بنا کر آنکھ میں ڈالا کریں۔
ایضاً صبح کے وقت کسی برتن میں سرد پانی ڈال کر اس میں چہرہ و آنکھوں کو داخل کرنا قوت بصارت کو بڑھاتا ہے۔

باب ۳۱ آنکھوں کے پردے اور تاریکی کے علاج میں

حب ریوند کو باریک کر کے شیر عورت کے ساتھ کھرل کریں اور بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں
ایضاً کنڈیاری کا عرق یا بنفشہ کا پانی نچوڑ کر آنکھ میں ڈالنا بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔
ایضاً تخم پیاز پتہ مرغ سیاہ کا سرمہ بھی یہی کام دیتا ہے۔
ایضاً کدو کا شیرہ آنکھ میں ڈالنا بھی یہی کام دیتا ہے۔
ایضاً زاج قبرصی ایک درم۔مصری چھ درم باریک کر کے بطور سرمہ کام میں لاویں۔

ایضاً شیر عورت آنکھ میں ڈالنے سے آنکھوں کی تاریکی دور ہو جاتی ہے۔
ایضاً بجو کا جگر خشک کر کے بطور سرمہ آنکھ میں لگانا غشا (تاریکی) وغشا (شبکوری) کو دور کرتا ہے۔

باب ۲۱ آنکھ کی خارش کے علاج میں

حرمل کی لکڑی جلا کر سرمہ سا بنا کر آنکھ میں ڈالنے سے خارش دور ہو جاتی ہے۔
ایضاً توتیا ہندی۔ ہلیلہ کابلی۔ ہر ایک ایک درہم مصری دو درہم سب کو باریک سرمہ سا پیس کر آنکھوں میں لگایا کریں۔
ایضاً زعفران۔ توتیا ہندی۔ فلفل۔ زنگار۔ سرمہ اصفہانی۔ سنگ راسخ انار کا چھلکا۔ قرنفل ہموزن لے کر سب کو باریک پیس کر بکری کے پتہ میں ڈال دیں جب پتہ خشک ہو جائے تو کو فتہ بیختہ کر کے بطور سرمہ کام میں لاویں۔

باب ۲۲ آنکھ کے مردہ گوشت کے علاج میں

زیتون کا پانی چبا کر پہلا پانی پھینک دیں پھر دوبارہ چبا کر سوتے وقت آنکھ پر ضماد کریں اور چت سو جائیں یا چقندر کی جڑ کا پانی نکال کر تین دن تک سوتے وقت اس کے قطرے آنکھ میں ڈالیں۔
ایضاً مرتقونہ کی جڑ پانی میں پکائیں جب ایک حصہ پانی رہ جائے تو اس سے روئی تر کر کے سوتے وقت آنکھ پر رکھیں۔
ایضاً پارے کا کشتہ آنکھ میں ڈالنے سے بھی فائدہ دیتا ہے۔
ایضاً توتیائے سفید کو عرق گلاب میں کھرل کر کے بطور سرمہ استعمال کریں۔

باب ۲۳ نزول الماء کے علاج میں

بٹیرے کے پتے کا سرمہ بنا کر آنکھ میں ڈالنا نزول الماء کو فائدہ دیتا ہے۔

ایضاً نیل کی جڑیں جلا کر آنکھوں میں ڈالنا بھی یہی فائدہ رکھتا ہے۔

ایضاً صاف کستوری کو خالص شراب میں گھس کر بطور سرمہ آنکھ میں لگانے سے یہی فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً افیون ایک درم زعفران ایک درہم دونوں کو روغن زیتون میں ملا دیں اور سر کے بال منڈوا کر اس کا لیپ کریں۔

باب ۳۵ آنکھ کے زخموں کے علاج میں

بٹیرے کا پتہ شہد میں ملا کر آنکھ میں لگایا کریں۔

ایضاً سفید مرغ کا پتہ آنکھوں میں لگانے سے یہی فائدہ ہوتا ہے۔

باب ۳۶ پڑوال کے علاج میں

بٹیرے کا خون پڑوالوں پر لگانے سے پڑوالوں کو دور کر دیتا ہے۔

ایضاً سیاہ مرغی کا پتہ اور سیاہ مرغی کا بھیجا جلا کر پتے میں ملا کر بالوں پر لگائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

ایضاً جنگلی سداب کی جڑھوں کا پانی نکال کر اس میں مچھر کا خون ملا دیں اور پڑوالوں کو اکھاڑ کر اس کا طلا کریں۔

ایضاً بٹیر کا پتہ۔ نوشادر دونوں کو ملا کر پڑوالوں کو اکھاڑ کر طلا کریں اور کئی دفعہ بالوں کی جگہ پر قطرے ٹپکائیں انشاء اللہ پھر کبھی بال پیدا نہ ہوں گے۔

ایضاً سیاہ گائے کا پتہ اور سیاہ مرغی کا مغز دونوں کو ملا کر بالوں کو اکھاڑ کر طلا کریں۔

ایضاً سمندر جھاگ۔ چچڑ دونوں کو ملا کر بالوں کو اکھاڑ کر ان کی جگہ پر طلا کریں انشاء اللہ تعالیٰ دوبارہ پیدا نہیں ہوں گے۔

ایضاً چوہے کی مینگیاں (بٹھ) پیس کر شہد میں ملا کر بال اکھاڑ کر چند دفعہ لگانے سے یہ مرض ہمیشہ کے لیے دور ہو جاتی ہے۔

ایضاً میعہ سائلہ ۔ کندر ۔ رال ۔ سب مساوی لے کر ان کا دھواں بنا کر بطور سرمہ استعمال کریں۔

باب ۳۷ ناخونہ کے بیان میں

سانپ کا پتہ لے کر اس کا سرمہ بنا کر ناخونے والے کی آنکھ میں لگائیں۔

ایضاً ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُفَانَهٗ مَدْعُوْمَانَهٗ مَسْطُوْنَهٗ لِجِبْرَانَهٗ اَيُّهَا الطَّيْرُ بِحَقِّ حَقِّ اللّٰهِ وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ہ ایک ہڈی پر لکھ کر آنکھ میں باندھے اور یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے۔

الایہ یہ تمام آیت سات دفعہ پڑھ کر دم کریں۔

ایضاً ترش انار مع اس کی چربی یا چھلکے کے شہد میں ملا کر پکائیں یہاں تک کہ مرہم جیسا بن جائے اور بطور سرمہ کے آنکھوں میں لگائیں۔

باب ۳۸ لطمہ (طمانچہ) کے علاج میں

جو آنکھوں سے آنسو جاری کر دے اور چہرہ کو ٹیڑھا کر دے یہ عزیمت ایک شیشہ کی پشت پر لکھ کر اس مرض والے کو دکھلایا جائے اور مذکورہ ذیل کلمات چھری یا تلوار پر لکھ کر تالو اور آنکھ پر پھیرا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اٰدَمَ فَسَوَّاهُ اِسْتَوِ يَا وَجْهَ كَذَا وَكَذَا رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّاهَا كَذَا اِسْتَوِيْ كَذَا وَكَذَا اِسْتَوِيْ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى كَذٰلِكَ يَسْتَوِيْ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ لفظ طَائِعِيْنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ تک اِسْتَوِ يَا وَجْهَ كَذَا وَكَذَا بِالَّذِيْ رَفَعَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

---

[1] اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور درست کیا اے فلاں شخص کے چہرے اسی طرح تو بھی درست ہو جا بلند کیا اس کی چھت کو اور درست کیا اسی طرح درست ہو جائے گا اور اسی طرح درست ہو تسبیح بیان کر اپنے

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ اِسْتَوِيَا وَجْهُ كَذَا وَكَذَا اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ بِالْقُوَّةِ اِذْ تَفِعِيْ بِعِزَّةِ عِزِّ اللّٰهِ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ كَرِيْحٍ هٰذِهٖ اِذْ سَمَآءِ ١١ ١١ ط .. ل ١١١١ ر و د و د ط و و ل و ا لا ه و ١ ١ ا ط ١٨١١-

ایضاً عزیمت ذیل پڑھ کر دم کرے اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعِلَّةُ بِعِزِّ عِزِّ اللّٰهِ وَبِسُلْطَانِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى اٰخِرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ۔ لفظا لِّلْمُؤْمِنِيْنَ تک ان سب الفاظ کا ترجمہ پہلے گذر چکا ہے یہ پڑھ کر سات دفعہ آنکھ پر دم کرے۔

ایضاً پیشانی پر اسماء ذیل تحریر کریں [له] اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ لِمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ تَحْتَ الرَّحْمٰنِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ لفظ الْعَلِيْمُ تک قم عق قص صغ صف

باب ۲۹ چشم بد کے علاج میں

جس کو نظر بد لگی ہو اس پر یہ عزیمت پڑھ کر دم کریں۔ اِذَا [له] الشَّمْسُ كُوِّرَتْ عَيْنَ الْمُعِيَانِ

(حاشیہ صفحہ سابقہ) اعلیٰ رب کی جس نے پیدا کیا اور درست کیا اسی طرح درست ہو جا پھر اللہ تعالیٰ آسمان پر مستوی ہو گیا کل حیوانوں کی پرورش کرنیوالے رب کے لیے درست ہو جائے فلاں شخص کا چہرہ جس طرح بلند کیا اس نے سات آسمانوں کو اور وہ سب کچھ جاننے والا ہے پھر اللہ تعالیٰ عرش پر مستوی ہو گیا پس برابر کیا اس نے ان کو سات آسمان اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے اللہ عزت کی وجہ سے اور اللہ کی برکت سے اور اس چیز کی برکت سے جن پر قلم جاری ہو چکی اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسول کریم صلعم اور ان اسماء کی برکت سے اے تکلیف دور ہو جا ۱۲

[له] کیا تو نے اپنے رب کیطرف نہیں دیکھا کہ اس طرح اس نے سایہ پھیلایا ہے اور اگر چاہتا اسے ساکن بناتا

[له] جب سورج سیاہ کیا جائے گا نظر لگانے والے کی آنکھ کانی ہو جائے جب آسمان پھٹ جائیگا نظر لگانے والے کی آنکھ ارتھیائے ہلاکت ہے ماپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے جب آسمان پھٹ جائیگا بد نظر لگانے والے کی آنکھ

عُوِّرَتْ اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ عَيْنَ الْمِعْيَانِ طُيِّرَتْ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ عَيْنَ الْمِعْيَانِ حُقِّبَتْ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ عَيْنَ الْمِعْيَانِ وُقِّتَتْ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ عَيْنِ الْمِعْيَانِ تَمُوْجُ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ كُلُّ عَيْنٍ بَارِقٍ سَبِّحِ اسْمَ عَيْنِ الْمِعْيَانِ تَعْمَهُ هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ عَيْنَ الْمِعْيَانِ مَاشِيَةٌ آیت فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ لفظ الْعَلِيْمُ تک۔

ایضاً جو کوئی نظر لگا ہوا مرد یا عورت تمہارے پاس آوے تو ایک انڈا لے کر مریض کے سر پر رکھو اور تم اسماء ذیل پڑھتے جاؤ اور اس کے سر اور کندھوں پر ہاتھ پھیرتے جاؤ اسماء یہ ہیں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ آخر تک وَبِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ سو سات دفعہ پڑھ کر وہ انڈا مریض کو دے دو تاکہ وہ اس پر پھونک مارے اور تم يَا اللّٰهُ يَا رَبُّ يَا حَفِيْظُ يَا مَانِعُ۔ سات دفعہ پڑھو پھر اس انڈے کو سیاہ بالوں میں کچھ پانی ڈال کر توڑ دو تو اس میں سے سیاہ آنکھ نکل جائے گی۔

ایضاً۔ عزیمت ذیل لکھ کر باندھنا مفید ہوگا۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّاسْتِسْلَامًا وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اِعْظَامًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اِفْضَالًا وَّاِنْعَامًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تَوْكِيْلًا وَّاسْتِسْلَامًا لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) پھوٹ جائے۔ آسمان برجوں والے کی قسم ہے بدنظری آنکھ ابل پڑے آسمان اور رات کو آنے والے کی قسم ہے ہر آنکھ بارق ہے بدنظری آنکھ اللہ کی تسبیح بیان کر۔ بدنظری آنکھ کیا تیرے پاس قیامت کی بات پہنچی چلی ہوئی ۱۲۔ ۳؎ اس اللہ کے نام کی برکت سے ہر چیز زمین اور آسمان میں ضرر نہیں دیتی اور وہ سننے جاننے والا ہے ۱۲۔

۵؎ کوئی معبود لائق عبادت نہیں اللہ تعالیٰ کے سوا یقین اور ایمان کے لحاظ سے اللہ بڑا ذی شان ہے جان اور بزرگی کے لحاظ سے سب تعریف اللہ کے لیے ہے احسان اور انعام کے لحاظ سے نیکی پر طاقت ہے اور نہ برائی سے ہٹنے کی توفیق مگر اللہ علی و عظیم کی مدد سے اسے وکیل بنا کر اور اسلام لا کر البتہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش لوگوں کو پیدا کرنے کی نسبت بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے اے اللہ محبت کرنے والے انسان اور پھونکنے والے نفس اور بہا لیجانے والے دریا اور اندھیری رات اور خشک پتھر اور دھنسانے والی مٹی اور جاری پانی اور چمکنے والے شعلہ کے رب اسے اللہ بدنظری آنکھ کو لگانے والے (یعنی اس جیسے ہی ہیں واپس لے جا اس میرے تعویذ کو

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ اَللّٰهُمَّ رَبِّ اِنْسٍ اٰنِسٍ وَنَفْسٍ نَافِسٍ وَبَحْرٍ وَلَيْلٍ دَامِسٍ وَحَجَرٍ يَابِسٍ وَنَزْبٍ دَارِسٍ وَمَاءٍ فَارِسٍ وَشِهَابٍ قَابِسٍ اُرْدُدِ اللّٰهُمَّ عَيْنَ الْمُعْيَانِ فِيْ نَحْرِهٖ عَنْ حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ لِكُلِّ عَيْنٍ نَظَرَتْ اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ لِكُلِّ عَيْنٍ حَقَقَتْ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ لِكُلِّ عَيْنٍ لَاسِفِيْنَ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ لِكُلِّ عَيْنٍ تَلَفَتْ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ لِكُلِّ عَيْنٍ نَمُوْجٍ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ لِكُلِّ عَيْنٍ كَحْلَاءَ رَاسِقٍ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى لِكُلِّ عَيْنٍ سَهْلَاءَ وَحُوْلَاءَ لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ لِكُلِّ عَيْنٍ تَفَادِيْ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا لِكُلِّ عَيْنٍ تَرَاهَا وَتَزْدَهَا بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَعَزِيْمَةِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ طَعَطَمَ عَيْنَ وَجَعْجَعَتْ وَطَارَتْ وَاسْتَطَارَتْ فَرَغَتْ فَانْفَقَعَتْ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى اٰيَتْ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ لفظ الْعَلِيْمُ اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

نظر بد سے بچنے کے لیے اسے لکھ کر پاس رکھنا چاہیے۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَالِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْ رَبِّيْ اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ وَالسُّلْطَانِ الرَّفِيْعِ ذِي الْقُدْرَةِ الظَّاهِرَةِ وَالْجُوْدِ وَالْبَقَاءِ وَالثَّنَاءِ الْوَاحِدِ الْمُنْفَرِدِ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَاُعِيْذُهَا

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) باندھنے والے کی طرف سے جب ہر دیکھنے والی آنکھ کے لیے سورج سیاہ کیا جائیگا اور ہر مضبوط نظر کے لیے آسمان پھاڑا جائے گا ہر کم تولنے والے کے لیے ہلاکت ہے ہر آنکھ نیم جان کیلئے جب آسمان ہر الفت والی آنکھ کے لیے پھٹ جائے گا۔ قسم ہے برجوں والے آسمان کی ہر شوخ آنکھ کے لیے آسمان اور رات کے آنے والے کی قسم ہر شرگمین نازک آنکھ کے لیے اپنے اعلیٰ رب کے نام کی تسبیح بیان کر ہر بھیڑیے کی مشابہ آنکھ اور کمزور آنکھ کے لیے جو کہ اسے دیکھتی اور پیچھا کرتی ہے اللہ کے نام سے اللہ کی مدد سے اللہ کی جانب سے اور اللہ کی طرف اور اللہ کی عزیمت کی وجہ سے لبریز ہو گئی آنکھ اور ٹیڑھی ہو گئی اور اڑ گئی مبتلا ہو گئی پس اچک گئی اللہ کے اذن سے ۱۲ بسم اللہ ہے میری نفس اور مال ہر چیز پر جو کہ میرے رب نے مجھے عطا کی ہے۔ میں اپنے آپ کو اس اللہ کے ساتھ جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں

بِالَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ
مِنْ شَرِّ کُلِّ عَیْنٍ نَّاظِرَةٍ وَّاُذُنٍ سَامِعَةٍ وَّاَلْسِنَةٍ نَّاطِقَةٍ وَّاَیْدٍ بَاطِشَةٍ وَّاَرْجُلٍ
مَاشِیَةٍ وَّقُلُوْبٍ وَّاعِیَةٍ وَّصُدُوْرٍ حَاوِیَةٍ فَمَنْ یَّسْتَمِعِ الْاٰنَ یَجِدْ لَهٗ شِهَابًا
رَّصَدًا وَّاُعِیْذُهَا بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ قَائِمٍ وَّحَاسِدٍ وَّمِنْ کُلِّ
شَیْطَانٍ مَّارِدٍ فِیْ سَهْلٍ وَّاَسْنَادٍ وَّمَجَالِسَ وَطُرُقٍ اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً
اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا
وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ اُعِیْذُهَا بِرَبِّ عَبْسٍ عَابِسٍ وَّشِهَابٍ
قَابِسٍ وَّبَلٍّ دَامِسٍ وَّحَجَرٍ یَابِسٍ وَّمَاءٍ فَارِسٍ وَّنَفْسٍ نَافِسٍ اَللّٰهُمَّ بِشَرَفِ مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا وَّقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَحْجُبُ بِهَا حَامِلَ کِتَابِیْ هٰذَا مِنْ عَیْنِ الْمُعَایِنِ
وَسُوْئِهٖ وَحَسَدِهٖ جَاءَتْ فَجُمْجِمَتْ طَارَتْ وَاسْتَطَارَتْ وَفِیْ عِلْمِ اللّٰهِ مَا دَارَتْ اور آیت فَارْجِعِ
الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ اور آیت وَمَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ لفظ مُسْتَقِیْمٍ تک وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔

نیز نظر لگنے کا علاج

ایک پاک کپڑے یا دھاگے کو تین ہاتھ یعنی ڈیڑھ گز ناپ لیں اور ایک شخص یہ آگے لکھی ہوئی دعا پڑھتا جاوے جب

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) پناہ دیتا ہوں وہ زندہ اور قائم ہے جلال اور بزرگی والا ہے مضبوط پکڑ والا ذیشان بادشاہ
اور ظاہرہ قدرت اور سخاوت اور بقا اور روشنی والا ہے وہ اپنی وحدانیت کے ساتھ یگانہ وکیل ہے میں اپنے
نفس کو اس اللہ کے ساتھ جس کے سوا کوئی معبود لائق عبادت کے نہیں اور جو کچھ کہ آسمانوں اور زمینوں میں
ہے اس کی تسبیح بیان کرتا ہے اور وہ غالب وحکمت والا ہے پناہ دیتا ہوں ہر دیکھنے والی آنکھ اور
سننے والے کان اور بولنے والی زبان اور پکڑنے والے ہاتھ اور چلنے والے پاؤں اور یاد رکھنے والے
دلوں متکبر سینوں کی بدی اور شرارت سے آپ پس جو کوئی اب سننے کی کوشش کرے اپنے لیے ایک
نگہبان شعلہ تیار پاتا ہے اور میں پناہ مانگتا ہوں عظمت والے اللہ کے ساتھ ہر سختی کرنے والے سرکش کی شرارت
سے جو خواہ کھڑا ہو یا بیٹھا اور حسد کرنے والے اور سرکش شیطان کے شر سے خواہ وہ نیچے زمین میں ہوں

فارغ ہو تو پھر ناپیں اگر پہلے کی نسبت وہ کپڑا یا دھاگہ کم یا زیادہ ہو جائے تو معلوم ہوا کہ مریض کو نظر لگی ہے۔ پھر تین دفعہ اسی طرح کپڑا یا دھاگہ ناپتے جائیں اور دعا پڑھتے جائیں تیسری دفعہ انشاء اللہ کپڑا یا دھاگا جیسے کہ آپ نے پہلے ناپا تھا۔ اصل مقدار (تین ہاتھ) پر آ رہے گا اور نظر بد کا اثر زائل ہو جائے گا اور اگر کپڑا یا دھاگا یہ دعا پڑھنے سے بالکل کم یا زیادہ نہ ہو تو سمجھنا چاہیئے کہ مریض کو نظر نہیں لگی ہوئی۔ اور بیماری ہے دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا بَلَاغَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ تین بار پڑھیں پھر سورۃ فاتحہ تین بار پڑھیں پھر یہ کلمات ایک بار پڑھیں عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ فلان کی جگہ مریض کا مع اس کی والدہ کے نام لیں بِعِزِّ عِزِّ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ عَظَمَةِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى اٰخِرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ تَجِيْ شَرَاهِيَا بَرَاهِيَا اَدُوْنَايَ اَحْبَاؤُتُ اٰلِ شَدَّايَ عَزَمْتُ

(حاشیہ صفحہ سابقہ) یا بلند مقام پر مجلسوں میں موجود ہوں یا علیحدہ اپنے رب کو گڑگڑا کر اور آہستہ پکارو تحقیق وہ زیادتی کرنیوالوں کو دوست نہیں رکھتا اور زمین میں اصلاح دامن کے بعد فساد مت مچاؤ اور خدا کو خوف اور طمع کی غرض سے پکارو یقیناً اس کی رحمت احسان کرنیوالوں کے قریب ہے میں اپنے لیے پناہ چاہتا ہوں ترشرہ کی ترشروئی اور چمکدار شعلہ اور اندھیری رات اور ستانے والے دریا اور خشک پتھر اور جاری پانی اور بھونکنے والے نفس کے رب کے ساتھ اللہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام اور سورۃ قل ھو اللہ احد کی بزرگی اور برکت سے اس تعویذ کو باندھنے والے کے لیے بدنظر کی آنکھ اور بدی اور اس کے حسد سے حجاب و پردہ چاہتا ہوں وہ آئی مگر ٹھیری ہو کر گری اور اڑی مگر نہ اڑ سکی اور اللہ کے علم میں چلی گئی اپنی آنکھ کو دوبارہ لوٹا آنکھ تیری طرف ذلیل اور وہ افسوس کرتی ہوئی واپس ہوئی اللہ ہم کو کافی ہے۔ اور وہ اچھا محافظ ہے۔

لہ اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کی مدد کے سوا کسی مقصود میں کامیابی نہیں ہو سکتی ۱۲

کہ اے فلاں شخص کی آنکھ میں تجھ کو دم کرتا ہوں اللہ کی عزت کی بزرگی اور اس کے نور اور چہرہ کی عظمت اور ہر اس چیز کے ساتھ جس پر کہ آج تک اللہ کیطرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک قلم جاری ہو چکی ہے نکل جا اے بری نظر فلاں شخص سے جیسے اللہ تعالیٰ نے یوسف علیہ السلام کو تنگی و تاریکی سے نکالا اور موسیٰ

عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ شَهَتٍ بَهَتٍ اَشْهَتٍ بِاِقْطَاعِ النَّجَا الَّذِيْ لَا يَقْوٰى عَلَيْهِ لَا اَرْضٌ وَّلَا سَمَاءٌ اُخْرُجِيْ يَا نَظْرَةَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ كَمَا اَخْرَجَ يُوْسُفُ مِنَ الْمَضِيْقِ وَجَعَلَ لِمُوْسٰى فِي الْبَحْرِ طَرِيْقًا وَّاِلَّا فَاَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ بَرِيْءٌ مِّنْكِ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ نیز آیت وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ لفظ مُؤْمِنِيْنَ تک نیز آیت وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ لفظ يَتَفَكَّرُوْنَ تک فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ عَوْنِهٖ۔

باب صفیر یعنی یرقان کے علاج میں

اس کی دو قسمیں ہیں صفراوی، سوداوی، صفراوی کی علامت رنگ کی زردی اور آنکھوں کی سفیدی کی زردی۔ لاغری۔ علاج اس کا یہ ہے کہ بکری کے دودھ کا پانی نکال کر اس میں تمر ہندی بھگو کر صاف کر کے مصری ملا کر چند روز استعمال کریں اور ہر ایک گرم خشک تیز چیز سے پرہیز کریں۔ سوداوی کی علامت بول کا مکدّر اور غبارناک ہونا اور رنگ ٹیالا اور سیاہی مائل ہونا۔ بدن کی لاغری طبیعت کا خشک ہونا آنکھوں کی سفیدی کا سیاہ ہونا نیند کی کمی **علاج** اس کا یہ ہے کہ پیشانی کے مقدم اور ہر دو دست دپا کے انگوٹھے پر داغ دیں اور گائے کا تازہ دودھ خالص شہد وعمدہ روغن زرد ڈال کر پیا کریں اور ہر ایک چیز سے پرہیز کریں۔

ایضاً گدھے کی لید کا پانی نکال کر مریض کے نتھنوں میں چند قطرے ڈالیں۔

ایضاً خشیشتہ الصبیان و نوشادر و شہد ملا کر پیا کریں۔

ایضاً گندھک زرد ایک حصہ۔ شہد دو حصہ نہار کے وقت استعمال کریں۔

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) علیہ السلام کے لیے دریا میں سے راستہ بنایا اگر تو نہ نکلی تو اللہ کے ذمہ سے خارج اور اللہ تجھ سے بری ہے اسے بری طبیعت فلاں شخص کی لاحول کی برکت سے نکل جا اللہ بہتر حفاظت کرنیوالا ہے اللہ ہم کو کافی ہے اور وہ اچھا نگہبان ہے اللہ تعریف اور اچھی مدد کے ساتھ

باب ۴۱ کلف و نمش کے علاج میں

عموماً چہرہ پر بھورے یا سیاہی مائل داغ ہو جاتے ہیں اس کو کلف کہتے ہیں اور سندی میں چھائیں اس کا سبب خلط سوداوی ہے جو چہرے کی جلد کے نیچے جمع ہو جاتی ہے۔

علاج اگر خشک ہو تو مہندی و لہسن بریاں کو سل پر باریک پیس کر موضع ماوف پر طلا کریں اور ہر ایک رات و دن رہنے دیں اس کے بعد گرم پانی سے جس میں نمک دھوبی جوش دیا گیا ہو دھوویں اور پھر وہی دوا طلا کریں تین دفعہ ایسا ہی کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد آرام ہو جاوے گا اور اگر کلف متقرح ہو تو مہندی و پیاز بریاں کو روغن زرد میں گوندھ کر ضماد کریں اسی طرح چند روز کرتا رہے اور ہر ایک گرم پانی سے جس میں نمک ڈالا گیا ہو دھویا کرے اور گائے کا دودھ مکھن اور مصری کے ساتھ کھایا کریں اور باقی اغذیہ ثقیلہ سے پرہیز رکھیں۔

ایضاً مرکی۔ روغن بادام شیریں میں گھس کر کلف پر لگایا کریں۔ ایضاً سیاہ بیل کا پتہ آرد لوبیا۔ انڈے کی سفیدی سب کو ملا کر کلف و نمش پر طلا کریں انشاء اللہ بہت جلد آرام ہو جاوے گا۔

ایضاً ارنڈ کا مغز پیس کر طلا کرنے سے بھی کلف و نمش دور ہو جاتے ہیں۔

ایضاً برگ کدو۔ مغز بادام۔ دونوں کو سرکہ میں گھسکر طلا کرنے سے کلف دور ہو جاتا ہے۔

ایضاً چقندر۔ شب یمانی۔ کو پیاز کے پانی میں پیس کر لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

ایضاً پیاز کا پانی اور سرکہ دونوں کو ملا لیں کلف و نمش برص و بہق کو دور کر دیتا ہے۔

ایضاً شیر انجیر میں آرد جو گوندھ کر کلف پر ضماد کرنے سے اس کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔

باب ۴۲ اس سیاہی و داغ کو دور کرنے میں جو چیچک کے بعد پڑ جایا کرتے ہیں

اونٹ کا پھیپھڑہ بغیر نمک پکا کر چہرے پر مالش کریں۔ ایضاً قلعی کا ٹکڑا لے کر روغن زیتون میں پکائیں اور اس روغن کو چند روز چہرہ پر ملتے رہا کریں اور منقی اور شہد کھایا کریں کہ اس

سے چہرہ کی رنگت صاف ہوتی ہے۔ اور خوبصورتی بڑھتی ہے۔
ایضاً خرگوش کا خون گرما گرم طلا کرنے سے کلف و نمش دور ہو جاتا ہے۔
ایضاً شیر انجیر میں آرد جو گوندہ کر طلا کرنے سے چہرہ کی سیاہی دفع ہو جاتی ہے۔
ایضاً بندال کوٹ کر طلا کرنے سے بھی یہی نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔ **ایضاً** مہندی ایک حصہ تخم شلغم دو حصہ دونوں کو پانی میں خوب باریک پیس کر چہرہ پر طلا کریں دو تین ساعت کے بعد دھو کر تازہ روغن چہرہ پر ملیں۔ **ایضاً** چوہے کی چربی طلا کرنے سے بھی یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔

باب ۴۳ نکسیر و ناک کے زخم کے علاج میں

ترش انار بمعہ چربی اور شہد آگ پر پکائیں یہاں تک کہ مرہم کا قوام ہو جاوے اور ناک پر لگائیں۔

نکسیر کا علاج

اس کا سبب خلط دموی کی کثرت ہوتی ہے۔ نکسیر چھوٹنا چیچک والے کے لیے مفید ہے۔ سرکہ عرق گلاب ناک میں رکھنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔ ایضاً گدھے کی لید سرکہ میں پیس کر ناک پر ضماد کریں۔ **ایضاً** سرکہ سونگھنے سے رعاف فی الفور بند ہو جاتی ہے **ایضاً** مریض کی پیشانی پر یہ کلمہ تباً مستقر و سوف تعلمون لکھ دیں۔
ایضاً انڈے کا چھلکا جلا کر کسی نلکی سے ناک میں پھونکیں۔ **ایضاً** بہی کا چھلکا دو حصہ، سرکہ تین حصہ آگ پر پکائیں جب ایک تہائی رہ جاوے تو اس میں سے قطرے ناک میں ڈالیں۔
ایضاً کبوتر کی پنجال باریک کر کے سرکہ میں ملا کر سونگھیں۔ **ایضاً**۔ سرکہ کی میل مریض کے منہ میں ڈالیں فی الفور بند ہو جاوے۔

باب ۴۴ زکام کے علاج میں

زکام کی حقیقت یہ ہے کہ ناک اور خیاشیم کے منہ میں دغدغہ پیدا ہوتا ہے اور دماغ اور چہرے میں خشکی لاحق ہوتی ہے۔ سبب اس کا ایک خشک مادہ ہوتا ہے جو دماغ سے اترتا ہے اور اس سے سر کی رطوبتوں کے مجاری میں ایک قسم کا سدہ واقع ہو جاتا ہے پھر جب

گرمی یا دھوپ کی حرارت وغیرہ دماغ میں اثر کرتی ہے۔ تو وہ رطوبت کی تحلیل کرتی ہے۔ اور رقیق پانی ناک سے بہنے لگتا ہے۔

علاج کانوں کے سوراخ میں روئی کا پھویہ رکھیں اور میعہ کا دھواں لیں۔

ایضاً ۔ بڑا پیاز قطع کر کے روغن میں ملا کر گندم کی روٹی کے ساتھ کھاوے تاکہ زکام پختہ ہو جاوے جب پختہ ہو جاوے تو گندم کی روٹی یکسالہ دنبہ کے گوشت کے ساتھ کھا دیں۔

ایضاً کلونجی کو بریاں کروا کر کسی کپڑے میں باندھ کر سونگھتے رہیں۔ **ایضاً** حرمل کے دانے آگ پر ڈالیں اور اس کا دھواں ناک میں پہنچائیں۔ **ایضاً** تھوم کے بخارات ناک میں پہنچانے سے بھی زکام دور ہو جاتا ہے۔ **ایضاً** کلونجی کو روغن زیتون میں پیس کر روغن کو نچوڑ کر چند قطرے ناک میں ٹپکائیں۔

باب ۴۵ شقاق لب کے علاج میں

سبز مازو پیس لیں اور صمغ بطم کو آگ پر پگھلا دیں۔ پھر مازو ڈال کر لبوں پر طلا کریں۔

ایضاً روغن گل یا روغن بنفشہ یا روغن بادام کے ملتے رہنے سے بھی لبوں کے پھٹ درست ہو جاتے ہیں۔

باب ۴۶ منہ کے زخم وورم کے علاج میں

تیز سرکہ سے غرغرہ کریں۔ **ایضاً** انار کا چھلکا پانی میں جوش دے کر اس سے غرغرہ کریں

ایضاً تخم کشنیز روغن زیتون میں جوش دے کر مضمضہ کریں۔ **ایضاً** پھٹکڑی بریاں و نمک کو باریک پیس کر منہ میں چھڑکیں۔ اور غرغرہ بھی کریں۔ **ایضاً** انار کا چھلکا۔ سماق۔ برگ زیتون گل سرخ۔ قدرے زعفران سب کو باریک پیس کر منہ میں چھڑکیں اور غرغرہ بھی کریں۔

ایضاً چولائی کے پانی میں شہد ملا کر غرغرہ کریں۔ **ایضاً** مازو کو سرکہ میں جوش دے کر غرغرہ کریں سعد کوفی بھی مفید ہے۔ **ایضاً** جالینوس کا قول ہے کہ منہ کے زخم و لثہ وغیرہ امراض فم کے لیے حنا سے بڑھ کر کوئی چیز مفید نہیں ہے اگر مہندی کو سرکہ میں گوندھ کر منہ کے زخموں پر

لگایا جاوے تو فی الفور فائدہ دیتا ہے۔ ایضاً سمندر جھاگ کو پانی میں جوش دے کر غرغرہ کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ ایضاً چنبیلی خشک گل گلاب خشک مہندی سیاہ سب کو پکا کر غرغرہ کریں۔ ایضاً صمغ عربی کو سرکہ میں جوش دے کر غرغرہ کریں۔

باب ۴۷ گوشت خورہ کے علاج میں

شیرہ انار ترش کو تانبے کے برتن میں جوش دے کر غرغرہ کریں۔ رازی کہتا ہے کہ اس باب میں سندروس کے برابر کوئی دوا نہیں۔ اس کے علاوہ زنگار کو شہد و سرکہ میں پکائیں منہ کے زخموں اور ردی عفونتوں کے واسطے بہت مفید ہے۔

باب ۴۸ دانتوں کے درد و زردی کے علاج میں

دانتوں کے درد کا علاج

قرفہ فنطس دونوں کو پیس کر سرکہ میں پکائیں اور غرغرہ کریں۔ اگر دانت ہلتے ہوں تو اس کے ساتھ مازو بھی شامل کریں۔ اگر دانتوں میں کچھ ورم ہو تو بیتھی کے جوشاندہ سے غرغرہ کریں۔

دانتوں کی زردی کا علاج

زیتون کی جڑ سے مسواک کریں اور بیل کے پتے اور شہد کو ملا کر مضمضہ کریں۔

باب ۴۹ دانتوں کے علاج میں

دانت بڑھے ہوئے ہوں۔ یا گھٹے ہوئے ہوں یا ٹوٹے ہوئے ہوں، یا بے سبب ہر وقت خون جاری رہتا ہو ان سب حالتوں میں ان کا سبب رطوبت فاسدہ متعفنہ ہوتی ہے علاج مازو مائیں گلاب کو سرکہ میں گوندھ کر دانتوں کی جڑوں پر ضماد کریں نیز انہیں اشیاء سے غرغرہ کیا کریں۔ ایضاً پھٹکڑی کو سرکہ میں پیس کر دانتوں پر ملیں۔ جالینوس و رازی کا قول ہے کہ درد والے دانت میں انڈے کی زردی و روغن زیتون گرم کر کے قطرہ ڈالنے سے درد ساکن ہو جاتا ہے۔

نیز بزرالبنج سفید کوٹ کر شہد میں ملا کر مقدار نخود مریض کو کھلائیں درد ساکن ہو جاتا ہے اگر بزرالبنج سفید۔ افیون دونوں کو تیز سرکہ میں جوش دے کر غرغرہ کریں درد فوراً دور ہو جاتا ہے اگر بزرالبنج سفید و افیون شہد میں گوندھ کر مریض کو بقدر نخود کھلائیں تو فی الفور درد موقوف ہو جاوے اگر درد سردی کی وجہ سے ہو تو ان پر زنجبیل ملنی چاہیئے اگر گرمی یا خلط غلیظ سے ہو تو سرکہ میں پانی ملا کر غرغرہ کریں فی الفور درد بند ہو جاتا ہے۔ اگر حنظل کو سرکہ میں پکا کر ایک ساعت منہ میں رکھیں تو درد دانت کو آرام دیتا ہے۔ مرکی کو پیس کر درد والے دانت پر چھڑکنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً۔ مائیں دالسی بھی اس کام میں مفید ہیں۔

باب ۵ ضرس یعنی داڑھ کی درد کے علاج میں

یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک تو کثرت برودت کے سبب سے دوسرے کیڑے کی حرکت سے جو داڑھ کے اندر مادہ متعفنہ سے پیدا ہو جاتا ہے۔ علاج فلفل۔ لہسن دونوں گندم کے گوندھے ہوئے آٹے میں ملا کر ڈاڑھ پر ضماد کریں۔ ایسا ہی اگر فلفل و ہینگ کو باریک کر کے شہد میں ملا کر داڑھ پر لگاویں اور منہ ڈھیلا چھوڑ دیں تا کہ لعاب نکلتا رہے۔ اگر اس تدبیر سے آرام نہ ہو تو ڈاڑھ میں کیڑا ہو گا۔ اس حالت میں سوئی کی نوک گرم کر کے ڈاڑھ کے کنارہ پر رکھیں اگر ڈاڑھ میں سوراخ ہو اور اگر سوراخ نہ ہو تو ڈاڑھ کو نکلوا دینا چاہیئے۔

ایضاً رازی کا قول ہے کہ دانتوں کے درد میں سرکہ و نمک سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں۔ یہ دوا لثہ (مسوڑوں) کو مضبوط کرتی ہے۔ نیز کہا ہے کہ دانتوں کی جڑوں سے مادہ فاسدہ نکالنے میں کوئی چیز شحم حنظل و سرکہ سے بڑھ کر مفید نہیں ہے۔ ایضاً حنظل کی جڑ کو باریک پیس کر سرکہ میں ملا کر ڈاڑھ پر طلا کریں تین دن ایسا کرنے سے بالکل آرام ہو جاتا ہے۔

ایضاً عاقرقرحا۔ حنظل کو باریک پیس کر روئی کے پھویہ پر لگا کر داڑھ میں رکھیں ایضاً حنظل۔ کریلہ جنگلی۔ دونوں پیس کر تیز سرکہ میں ملا کر ڈاڑھ پر ضماد کریں بہت مفید و مجرب ہے۔ ایضاً مہندی کو شہد میں گوندھ کر ڈاڑھ کے سوراخ میں بھریں۔ ایضاً فلفل کو روغن تارپین میں

پیس کر سوئی کی نوک سے ڈاڑھ میں بھر دیں۔ ایضاً تخم حنظل کو سرکہ کے ساتھ آگ پر پکائیں اور ڈاڑھ میں پر کریں۔

باب ۱۵ ڈاڑھ کا علاج کتابت کے ساتھ

ایک میخ کے ساتھ زمین پر یہ سات حرف کہف موفق تفنش کریں اور پہلے حرف میں میخ کا سر گاڑ دیں اور سورہ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی۔ الخ سات دفعہ پڑھیں اور مریض اپنی انگلی سے ڈاڑھ کو پکڑے رہے۔ اگر درد ٹھہر جاوے تو میخ کو پہلے ہی حرف میں گاڑی رکھے ورنہ میخ کو دوسرے حرف میں گاڑ دے اور عمل کرتا جائے اگر درد تھم جاوے تو بس کرے ورنہ تیسرے حرف میں گاڑے اور عمل کرتا جائے اگر آرام نہ ہو تو آخری حرف تک یہی عمل کرتا جائے اور سورہ کو اونچا نہ پڑھے یہ صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً اسماء ذیل اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ لفظ مُوْتُوْا تک مُوْتُوْا کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھیں۔ اور درد والی داڑھ سے چباویں اور کتے کو ڈال دیں انشاء اللہ آرام ہو جاوے ایضاً روٹی کے ٹکڑے پر اسماء ذیل مسھد ۱۱۱۱۔ لکھ کر مریض ڈاڑھ سے چباویں ایضاً کسی لکڑی پر یہ اشکال ۱۱ وکر ۶۹۲ ۱۱ ان ۱۶ اطو ۱۱ ان لکھیں اور ہر حرف پر میخ رکھ کر ہتھوڑی سے ٹھونکتے جائیں جس حرف پر درد تھم جاوے وہاں میخ گاڑ دیں پھر نہ نکالیں اگر میخ نکل جائے گی تو پھر درد شروع ہو جائے گا۔

ایضاً اشکال مذکور کسی دیوار پر لکھے اور مریض کو کہے کہ اپنی انگلی داڑھ پر رکھ لے پھر پہلے حرف پر میخ رکھ کر آہستہ آہستہ ٹھونکتا جائے وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا وَلَهٗ مَا سَكَنَ لفظ الْعَلِیْمُ تک پڑھتا جاوے اور مریض سے پوچھتا جاوے کہ درد تھم گیا یا نہیں جس حرف پر وہ کہدے کہ تھم گیا ہے وہاں ہی میخ کو گاڑ دے اور پھر نہ نکالے یہ کئی دفعہ کا مجرب ہے۔

باب ۵۲ دانتوں کے سفید کرنے میں

نمک، کوئلہ، شکر کو پیس کر شہد میں گوندھ کر دانتوں پر ملا کریں اس سے دانت نہایت صاف ہو جاتے ہیں۔ **ایضاً** عقیق نہایت باریک پیس کر دانتوں پر ملا کریں نہایت مفید ہے۔ **ایضاً** مازو باریک پیس کر تیز سرکہ میں ملاویں اور تھوڑا سا نمک ملا کر دانتوں پر ملا کریں بعد اس کے بکری کا سینگ جلا کر دانتوں پر ملیں نہایت سفید ہو جاتے ہیں۔

باب ۵۳ ورم لسان کے علاج میں

مولف کہتا ہے کہ ایک شخص کی زبان سوج گئی یہاں تک کہ منہ میں نہیں سما سکتی تھی میں نے اس کا جب فوقانیا سے استفراغ کیا اور ہنس کا پانی اس کی زبان پر رکھوا تا گیا۔ وہ اچھا ہو گیا۔ **علاج** تخم السی باریک کر کے منہ میں رکھنا ورم لسان کو فائدہ دیتا ہے۔

ایضاً عروق زیوج روغن زیتون میں پکا کر مضمضہ و غرغرہ کریں۔

ایضاً عروق ضرو پانی میں پکا کر تین دن تک غرغرہ کیا کریں۔

باب ۵۴ لہات زبالو) کے ورم کے علاج میں

نیز مسوڑوں و خناق کے علاج میں

اس حالت میں اغزیہ ردیہ سے پرہیز کرنا چاہیئے اور سرکہ شہد ملا کر غرغرہ کریں یا تر ہندی یا سفر جل و زعفران کو پانی میں جوش دے کر سرکہ ملا کر غرغرہ کریں یا مازو سرکہ میں پکا کر غرغرہ کریں یا بیل کا پتہ شہد یا روغن زیتون میں ملا کر غرغرہ کریں۔ **ایضاً** اگر یہ ورم سات دن سے تجاوز کر جاوے تو ہنگ نصف درم سرکہ میں پیس کر اور پانی ملا کر ہر روز کئی بار غرغرہ کریں۔

باب ۵۵ منہ کی بدبوئی کے علاج میں

یہ ایک بدبودار ہوا ہوتی ہے جو کلام کرنے کے وقت دانتوں سے نکلتی ہے۔ اس

کا سبب ایک رطوبت فاسدہ متعفنہ ہوتی ہے۔ جو پیٹ میں فم معدہ پر پوشیدہ رہتی ہے۔
علاج قرنفل ثوم دونوں باریک پیس کر خالی معدہ اور سوتے کے وقت کھایا کریں اور چند روز مداومت کریں کہ نہایت مفید و مجرب ہے۔
ایضاً برگ گندنا حب رند ہر دو کو باریک کر کے دانت وزبان وتالو پر ملا کریں۔
ایضاً آرد جو دو حصہ نمک طعام ایک حصہ دونوں کو ٹکیا بنا کر جلالیں۔ پھر پیس کر ملالیں یہ دانتوں کی زردی اور منہ کی بدبوئے کو دور کرتی ہے۔ سبز جاوتری شہد میں ملا کر زبان پر رکھنے سے بھی یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔ **ایضاً** قرنفل مصطگی پھٹکڑی سفید انار کا چھلکا سب کو باریک کوفتہ بیختہ کر کے دانتوں تالو زبان پر ملیں۔

باب ۵۶ اورام حلق کے علاج میں

حلق کا ورم اگر سات روز سے تجاوز کر جاوے تو ہینگ نصف درم کو سرکہ میں ملا کر غرغرہ کریں نہایت مفید و مجرب ہے۔

الطباق المری کا علاج اس مرض میں مریض کچھ نگل نہیں سکتا کھانے پینے سے لاچار ہو جاتا ہے اس مرض کو ترکی زبان میں ہکجیک بولتے ہیں۔

علاج انڈے کی زردی تھوڑا سا نمک کسی قدر مکھن سب کو ملا کر حلق میں ڈالیں دن میں چند بار ایسا ہی کریں۔

باب ۵۷ بحوحۃ الصوت (گلا بیٹھ جانا) کے علاج میں

ہوا کی نال میں خلط بلغمی کا زیادہ ہو جانا اس کا سبب ہوتا ہے۔
علاج زنجبیل کا مربہ اور شیریں اشیاء کا استعمال کرنا اور ترش اشیاء و دودھ سے پرہیز کرنا اس مرض کے واسطے نہایت مفید و مجرب ہے۔ نیز سیاہ مرچ و مگھاں یعنی دارفلفل و جلجلان اور جوزالطیب و جوزۃ الشرک اور لسان العصفور اور قافلہ ان سب کو

باریک کوٹ کر بکری کی دبر (جُبت) کاٹ کر اس میں رکھ کر دونوں طرف اسے سی دیں اس کے ساتھ نصف سیر موٹی بھیڑ کی گوشت میں پکاویں اور پانچ سات روز صبح خالی پیٹ کھاویں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

ایضاً آرد باقلا۔ تخم السی۔ بادام مقشر۔ حب صنوبر سب کو باریک کر کے خالص شہد میں گوندھ لیں اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا زبان کے نیچے رکھ کر لعاب چوستے رہیں۔

ایضاً صمغ کتیرا۔ صمغ عربی۔ ہر ایک دو مثقال حب صنوبر چار مثقال سب کو باریک پیس کر اس میں سے تھوڑا تھوڑا زبان کے نیچے رکھتے رہیں اور نگلتے رہیں۔ **ایضاً** فلفل، دار فلفل۔ کشنیز۔ جائفل عاقرقرحا۔ سب کو باریک کر کے بطریق مذکور استعمال کریں۔ **ایضاً** ہینگ کو گرم پانی میں ملا کر پینے سے آواز کی سختی اور گلا بیٹھنے کو بڑا فائدہ ہوتا ہے۔

باب ۵۸ داء الثعلب کے علاج میں

اس کے معنی یہ ہیں کہ انسان کے سر یا داڑھی کے بال گر جاتے ہیں۔ اس کا سبب خلط سوداوی کی زیادتی ہوتی ہے۔ **علاج** پہلے مسہل سوداء دیا جاوے پھر سارا سر استرے سے مونڈا جاوے پھر پانی میں نمک و نخالہ جوش دے کر اس پانی میں ایک کھردرا کپڑا بھگو بھگو کر سر کو خوب زور سے ملیں تاکہ فاسدہ چمڑا سرخ ہو جاوے پھر استرے سے شرط (پچھنے) لگائے جاویں تاکہ خون نکل آوے۔ پھر درمنہ ترکی جلا ہوا اور راکھ شہد میں ملا کر اور پیاز کے پانی میں گوندھ کر سر پر طلا کریں۔ اور ایک رات و دن رہنے دیں۔ اسی طرح یہی عمل سات دن تک کرتے رہیں جب بال اگنے لگ جاویں اور سر کو ڈھانپ لیں تو پھر منڈا ڈالیں کہ اس کے بعد نہایت عجیب بال پیدا ہوں گے۔

ایضاً پیاز لے کر مریض جگہ پر خوب زور سے گھسیں پھر بھیڑیئے کی چربی سے ندہیں کرتے رہیں یا سانپ کا چمڑا جلا کر راکھ سا بنا کر اس جگہ پر چھڑکتے رہیں اور بھیڑیئے کی چربی سے مالش کرتے رہیں۔

ایضاً حبوب ذیل ہر روز رات کے وقت تین گولی کھاتے رہیں۔ تخم حنظل سقمونیا

کشنیز، ہر ایک مساوی سب کو کوٹ کر بقدر جنگلی بیر گولیاں بنائیں اور استعمال میں لائیں۔

باب ۵۹ خنازیر کے علاج میں

برگ رنڈے کر اس کا تیل نکال کر خنازیر پر لگاتے رہیں۔ انشاء اللہ خنازیر دب جائیں گے۔
ایضاً صبر سقوطری مرمکی۔ زنگار۔ سب کو باریک پیس کر۔ گھی۔ شہد۔ سرکہ میں گوندھیں اور ہر روز گرم پانی سے دھو کر اس کے اوپر اس کا طلا کیا کریں۔ نہایت مفید، صحیح، اور مجرب ہے۔

باب ۶۰ داد کے علاج میں

اس کا سبب خلط سوداوی کی زیادتی ہوتی ہے۔ **علاج** داد کی جگہ کو نمک سے کھجائیں۔ یہاں تک کہ خون نکل آئے۔ پھر اس پر بکری کے مینگنوں کی راکھ روغن تارپین سے گوندھ کر طلا کریں اور دودھ گھی جتنا ہو سکے استعمال کریں نہایت مفید و مجرب ہے۔ **ایضاً** پھٹکڑی بریاں گندھک۔ صابون۔ سرکہ سب کو ملا کر داد پر ضماد کریں۔ **ایضاً** صمغ عربی کو سرکہ میں حل کر کے داد ضماد کریں۔ **ایضاً** گندھک۔ صابون بارود۔ سب مساوی لے کر سرکہ میں گوندھ کر ضماد کریں۔
ایضاً چیتا کا گوشت و چربی روغن زیتون میں حل کر کے داد پر ضماد کریں۔ یہ دوا داد کے واسطے سب ادویہ سے زیادہ نافع ہے۔ **ایضاً** پہلے داد کے مقام پر جونکیں لگوائیں۔ پھر اس پر پھٹکڑی و شہد۔ سرکہ ملا کر ضماد کریں۔ داد پر روغن تارپین کا لگانا بھی فائدہ کرتا ہے۔ **ایضاً** گندھک تیز سرکہ میں پیس کر ضماد کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے **ایضاً** بے بجھا چونہ، تھوڑا سا تازہ سداب دونوں کو ملا کر داد پر ضماد کریں۔

باب ۶۱ بہق کے علاج میں

یہ سفید زردی مائل داغ ہوتے ہیں جو سینہ یا شکم وغیرہ پر نمودار ہوتے ہیں اور برص کے مشابہ ہوتے ہیں۔ **علاج** نطرون و سداب سے دھو کر پھر چقندر کے پتوں سے دھوویں۔ بیخ کبر کو باریک کر کے سرکہ میں ملا کر طلا کریں۔ نیز فلفل۔ نطرون۔ آردِ ترمس زبد البحر۔ سب کو

پیس کر سرکہ میں ملاکر ضماد کریں ۔

شگوفہ انگور کا کھانا بھی فائدہ دیتا ہے۔ **ایضاً** عرق لیموں میں کوڑی گلا کر موضع بہق پر طلا کرنا فائدہ میں سریع التاثیر ہے۔ **ایضاً** برگ زکار باریک پیس کر نچوڑیں اس میں روغن زیتون ملاکر موضع بہق پر ضماد کریں صحیح و مجرب ہے ۔

بہق و برص کا علاج

بیٹیر کا پتہ برص و بہق پر پالش کرنے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے ۔ **ایضاً** پہلے مسہل سودا دینا چاہیئے ۔ پھر شیطرج ۔ ترب ۔ مجیٹھ ۔ عاقر قرحا ۔ خرول سب کو باریک پیس کر سرکہ میں ملاکر طلا کریں ۔ اور اشیاء بلغم افزا سے پرہیز کریں اور شراب کھنہ استعمال کریں کہ مفید ہے ۔

بہق اسود کا علاج افتیموں کو جوش دے کر پہلے اسہال لیں ۔ پھر نسخہ ماقبل سے طلا کریں کہ انشاء اللہ اچھا ہو جا دے گا ۔

باب ۶۲ بغل گند کے علاج میں

مجیٹھ و مصطگی ہر دو کو پانی میں جوش دیں ۔ یہاں تک کہ پانی سرخ ہو جاوے پھر اس پانی سے بغل کو دھویا کریں ۔ **ایضاً** مرا حمر کو عرق گلاب میں پیسکر اس میں کپڑا تر کر کے بغلوں پر پھیرا کریں ۔ کئی دفعہ کئی روز کرتے رہیں ۔ کہ بدبو دور ہو جاوے گی ۔

ایضاً صابون بغل پر طلا کرنے سے بھی یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے ۔ **ایضاً** مرتک (سفید شدہ مردہ سنگ) کو روغن گل میں ملاکر ضماد کریں مفید ہے ۔

باب ۶۳ حمرہ (سرخ دانے) کے علاج میں

جو موسم گرما میں کندھوں و جوڑوں پر نکل آیا کرتے ہیں

تعریف | اس کی حقیقت یہ ہے کہ گرمی کے موسم میں بہت پانی پینے سے اور گرم کھانا کھانے سے انسان کے بدن پر یہ دانے نمودار ہو جاتے ہیں اس کا سبب خون کا جوش ہوتا ہے۔ علاج حب الرند (رند ایک درخت ہے مبارک شیر المنافع) یعنی اس درخت کے بیج کو پیس کر ہانڈی میں پکائیں پھر اس میں شہد و چاول ڈال کر حسب معمول پکا کر سات روز تک یہی کھائیں۔ علاج اس سرخی کا جو ننگے پاؤں چلنے سے ہو جاتی ہے۔ ننگے پاؤں چلنے سے تین نقصان ہوتے ہیں۔ نقصان جماع، نقصان صحت نقصان بصر علاج اس کا یہ ہے کہ قلفہ کا ساگ، چاول وسمسم کھا دیں اور انہیں اشیاء کو گھوٹ کر سری پر طلا کریں ایک سرخی بباعث کثرت کام و محنت و مشقت کے ظاہر ہوا کرتی ہے اور اس سے کمر میں درد۔ وجع الخاصرہ و عرق النساء وغیرہ امراض ہو جایا کرتے ہیں۔ ان کا علاج یہ ہے کہ قرنفل۔ زیرہ سیاہ۔ خرفہ سیاہ، تخم پیاز۔ سب کو باریک پیس کر شہد میں معجون بنا دیں اور سات روز تک کھا دیں۔ ایضاً حرمل کو نیم بختہ کر کے سرکہ میں ملا کر طلا کریں۔

ایضاً پرانا سینگ جلا کر گرم کلہ کے پانی میں ملا کر سرخ دانوں پر طلا کریں۔

باب ۶۴ علاج اس زنخ کا جو مفاصل ہاتھوں اور بازوؤں میں بیٹھ جاتی ہے

یاد رہے کہ رنخ کئی قسم کی ہوتی ہے۔ سرد خشک۔ گرم وتر، سرد وتر۔ لیکن یہ رنخ سرد خشک ہوتی ہے۔ اور مریض کی ساقین و ذراعین میں بھر جاتی ہے۔ جس سے بدن پر سخت خارش پیدا ہو جاتی ہے۔ اور خارش کرنے کے بعد زرد پانی نکل آتا ہے۔ ابوالطیب کہتا ہے کہ علاج اس کا یہ ہے کہ تخم خرفہ باریک پیس کر سات دن تک پیتے رہیں۔

ریح المفاصل والورک کا علاج | تخم میتھی باریک پیس کر اس پر اتنا سرکہ ڈالیں جس سے وہ پوشیدہ ہو جادیں۔ ساتھ اس کے شیرہ کرنب بھی شامل کریں جب گاڑھا قوام ہو جاوے تو اتار کر کسی کپڑے پر

لیپ کر کے مریض جگہ پر طلا کریں۔ اسی طرح چند روز کرتے رہیں یہاں تک کہ شفا ہو جاوے **ایضاً** چند روز غاریقون کا استعمال رکھیں کہ مفید ہے۔ **ایضاً** دشق کا شہد میں ملا کر چند روز تک چاٹا کریں۔ **ایضاً** کلونجی ایک اوقیہ، عاقرقرحا چار درم۔ تخم حنظل دو درم، سب کو باریک کوٹ کر ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں اور روغن زیتون سے ادویہ کو ڈھانپ کر دھوپ میں پندرہ روز تک رہنے دیں۔ پھر اس روغن سے مالش کیا کریں۔ اس کا نام دہن النافذ ہے کیونکہ وہ جلد سے گوشت و ہڈی تک نفوذ کر جاتا ہے۔ **ایضاً** حنظل کو روغن زیتون میں پکا کر اس تیل سے مالش کریں مفید ہے۔

باب ۶۵ اس زردی کے علاج میں جو ہاتھ پاؤں پر ہو جاوے

روغن گاؤ۔ موم سفید، جائفل، گندھک زرد، مرغ کی چربی، بکری کے گردہ کی چربی سب کو ملا کر مرہم سا بنالیں۔ اور اعضا پر مالش کیا کریں۔ **ایضاً** بادنجان، حنا، قشر الفکرون سب کو باریک پیس کر اس جگہ پر طلا کریں۔

ہاتھ پاؤں کے پھٹ جانے کا علاج

روغن زیتون خالص، سرکہ، پیاز کا پانی سب کو آگ پر ملا کر مالش کیا کریں انشاء اللہ آرام ہو جاوے گا۔ **ایضاً** ریوند چینی، سلیمانی، ہر ایک ۵ درم پارہ ۱ ڈھائی درم، لوبان، درمنہ ترکی ہر ایک پانچ درم سب کو پیس کر پھٹ میں بھریں، نہایت مفید ہے۔

باب ۶۶ مسوں کے علاج میں

یہ ایک قسم کی روئیدگی ہے جو انسان کے جسم میں میخ کی طرح اُگ پڑتی ہے۔ اس کا سبب خلط سوداوی اور بلغمی کی کثرت ہے علاج پہلے مسہل سودا لیا جاوے اور پھر ان مسوں میں سے بڑے مسے کو کسی ریشم کے دھاگے سے باندھ دیں اور استرے سے اس کا سر کاٹ دیں اور ہڑتال، چونہ۔ نوشادر سب مساوی لے کر باریک پیس کر۔ اس پر چھڑک دیں تاکہ دوا اندر گھس جائے اور اس کی جڑ کو کھا جائے اور اس عمل سے درد ہو تو گھی گرم کر کے

ٹکور کریں اور اوپر بھی ٹپکائیں تاکہ درد ٹھہر جائے جب وہ بڑا مسہ مرجائے گا تو باقی سے خود ہی مرجائیں گے۔ نہایت مجرب اور صحیح ہے۔ ایضاً زرگروں کا پانی جس میں سونا اور چاندی بجھایا کرتے ہیں۔ لیکر مسوں پر لگادیں اور خشک ہونے دیں۔ ایضاً بکری کی مینگنی نمک طعام۔ زنجبیل ہر ایک مساوی کوٹ کر آگ پر چڑھادیں۔ جب گرم ہوجاوے تو اتاریں اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا لے کر پانی ملاکر مسوں پر طلا کریں۔ ایضاً خرگوش کا بھیجا مسوں پہ تین دن متواتر لگانے سے بھی یہی نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح انجیر و آرد جو کو پکا کر مسّے پر لگانا بھی فائدہ کرتا ہے۔

باب۶ انگلیوں کے ورم اور داخس یعنی چینڈر کے علاج میں

داخس کی تعریف یہ ہے کہ کوئی انگلی اپنی جڑ سے لے کر ناخن تک ورم کر جاوے اس کا سبب خون کی حرارت ہوتی ہے۔ جو وہاں جمع ہوجاتی ہے۔ **علاج** انگلی پر لیموں چیر کر باندھ دیں اور ایک رات و دن باندھے رکھیں اور مازو باریک پیس کر سرکہ میں گوندھ کر انگلی پر ضماد کریں اور انگلی کو سرد پانی میں رکھیں۔ ایضاً کبوتر کی تازہ بیٹ داخس پر ضماد کرنے سے داخس پھٹ جاتا ہے اور بہت جلد افاقہ ہوتا ہے۔

ورم کا علاج آرد شیر ہانڈی میں ڈال کر اس پر شہد۔ زیتون۔ پانی ڈالیں اور پکا کر انگلی پر ضماد کریں۔

ایضاً گرم ورم کے لیے انڈے کی سفیدی۔ زیرہ، تھوم، صابون، روغن زرد، روغن زیتون۔ حرمل، کاسنی۔ اشنان سب کو باریک پیس کر زنگار ملاکر ورم پر ضماد کریں۔

ایضاً عنب الثعلب، کدو کا چھلکا، سداب گلاب سب کو پیس کر ضماد کریں۔ **ایضاً** کشنیز، سداب، مردار سنگ، روغن گل، سرکہ، آرد جو سب میں سے تھوڑا تھوڑا لے کر سرکہ میں پکا کر ورم پر ضماد کریں۔ قوی التحلیل ہے۔

باب ۶۸ وجع الظہر، وجع الورک۔ وجع المفاصل نقرس کے علاج میں

کمر و جوڑوں کی درد کے لیے ہینگ ایک حصہ، کلونجی ایک حصہ دونوں کو باریک کر کے شہد خالص میں معجون بنا دیں۔ اور صبح و شام بقدر ۴ رتی کام میں لادیں مجرب و صحیح ہے۔

ایضاً بیخ کبر۔ بیخ آک۔ بیخ بادیاں۔ بیخ صنوبر۔ بیخ سوہانجنہ۔ کرفس۔ انیسوں سب کو تھوڑا تھوڑا سا لے کر ایک دیگچہ میں ڈالیں اور پانی سے بھر کر جوش دیں۔ اور چارپائی کے نیچے رکھ کر کمر درک وغیرہ اعضاء کو بھاپ دیں۔ **ایضاً** حرمل کو باریک پیس کر روغن زیتون ملا کر آگ پر مثل حلوا بنا دیں اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا ہر روز بوقت نہار استعمال کریں۔

نقرس کا علاج

بھیڑیئے کی ہڈی باریک پیس کر اس میں آرد حلبہ ملادیں۔ پھر ان میں سرکہ ڈال کر پکائیں اور جہاں درد ہو اس کا ضماد کریں۔

ایضاً قثاء الحمار (جنگلی کریلا) سرکہ میں پکا کر ضماد کریں نہایت مفید ہے۔ **ایضاً** بکری کی چربی۔ روغن حنا، آگ پر ملالیں پھر کمر کو گرم پانی سے دھو کر اس روغن سے مالش کریں۔ سات روز تک کریں نہایت مفید ہے۔ **ایضاً** فلفل، زنجبیل، جوزۃ الشرک ہموزن لے کر باریک کریں اور بکری کے پتے میں ملا کر کمر و ورک پر طلا کریں۔ **ایضاً** حنظل لے کر ٹوٹے ٹوٹے کریں اور خوب پکائیں پھر اتار کر سرد کریں۔ پھر صاف کر کے دوبارہ جوش دیں۔ اور صاف کریں اور شہد ملا کر پھر جوش دیں۔ اور سخت قوام کر کے گولیاں بقدر نخود بنا لیں ایک گولی صبح اور ایک شام استعمال کیا کریں۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔ **ایضاً** شیرہ کرنب۔ آرد حلبہ۔ سرکہ میں پیس کر ضماد کرنا بھی نہایت مفید ہے۔ **ایضاً** سیہ کی چربی کمر و مفاصل پر پالش کرنا نہایت صحیح و مجرب ہے۔ **ایضاً** مصطگی دس درم، شکر تری دس درم۔ ان کو باریک کر کے تین درہم شہد میں ملائیں اور صبح و شام بقدر ۲ ماشہ اس میں سے استعمال کریں۔ **ایضاً** معجون مسک بھی نہایت مجرب ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے مسک۔ سلیخہ۔ سنبل ہندی۔ پکھان بید ہر ایک سے دو درہم۔ تخم کرفس۔ مصطگی۔ کمون۔ زعفران ہر ایک سے تین درم۔ سناکی۔

قرنفل ۔عود ہر ایک سے نصف درم سب کو کوفتہ بیختہ کر کے سہ چند میں معجون بنالیں اور بقدر ۲ ماشہ صبح و دو ماشہ شام استعمال کریں ۔**ایضاً** عاقرقرحا ایک درم حب الرشاد پانچ درم ۔ زنجبیل ایک درم سب کو کوفتہ بیختہ کر کے سہ چند شہد میں معجون بنالیں اور صبح و شام بقدر برداشت طبع کام میں لاویں ۔ **ایضاً** فلفل سیاہ ، ملح طعام دونوں کو خوب باریک کر کے ان سے دوگنا آرد جو ملا کر گھی میں گوندھ کر کمر پہ طلا کریں صحیح و مجرب ہے ۔

باب ۶۹ مرفق و رکبہ (کہنی و گھٹنے) کی ورم کے علاج میں

اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ اعضا باعث برودت و یبوست کے ٹیڑھے ہو جاتے ہیں ۔ مغز خیارین ۔حلبہ ، سرکہ ، ہر سہ مساوی لیکر روغن زیتون یا روغن گنجد ملا کر آگ پر جوش دیں اور اس میں کسی قدر تھوم و نمک بھی ڈال دیں ۔ پھر اس روغن سے اس جگہ کو مالش کریں اور جو کچھ باقی بچے اس سے رات کے وقت اس جگہ پر ضماد کریں ۔صبح کے وقت دوا کو دور کریں ۔ اور پھر تیل و کرم گرم کر کے مالش کریں ۔اور عضو کو آہستہ آہستہ کھینچیں دن کے وقت مالش کریں ۔ اور عضو کھینچا کریں ۔ اور رات کے وقت وہی دوا لیپ کیا کریں ۔ صبح کو پھر دوا دور کر کے مالش و تمدید کریں ۔ اسی طرح کرتے رہیں ۔یہاں تک کہ عضو سیدھا ہو جاوے یہ تدبیر مجرب و صحیح ہے ۔نیز حلبہ کا جو شاندہ جو ہم نے باب ادویہ میں بیان کیا ہے استعمال کریں ۔نیز شہد خالص روغن زرد میں کسی قدر تھوم ڈال کر استعمال کیا کریں ۔

گھٹنے کی ریحی درد

حرمل زیتون ۔پرانا گھی ۔حرمل کو پیس کر روغنوں میں ملا کر آگ پر پکائیں اور اس روغن سے عضو کی مالش کریں **ایضاً** بکری کی مینگنیں سرکہ میں اور بکری کے خون میں ملا کر عضو ماؤف پر طلا کریں ۔ **ایضاً** بابونہ برگ کتان ۔بھوسی گندم ۔ پانی میں جوش دے کر عضو پر نطول کریں ۔**ایضاً** بکری کی مینگنی دو جزو آرد جو ایک جزو سرکہ و روغن زیتون میں پکا کر ضماد کریں نیز پرانی چربی کی مالش بھی فائدہ دیتی ہے ۔
ایضاً ۔عروق تغزرہ عروق مرغنیس بھوسی گندم میں ملا کر جوش دیں اور گھٹنوں پہ باندھیں ۔

کمنیوں کی ورم عظیم کا علاج اس کا سبب خلط بلغمی ودموی کا اجتماع ہے۔

علاج گھٹنے کے اطراف پہ پچھنے لگا دیں اور سرکہ میں مرتک پیس کر ضماد کریں۔ اور اغذیہ لطیفہ کا استعمال کریں اور غلیظ سے پرہیز۔ **ایضاً** ارنڈ ایک اوقیہ۔ روغن گاؤ ایک اوقیہ۔ شہد۔ خل ہر ایک ایک اوقیہ سب کو ملا کر کپڑے پر بچھا دیں اور درد کی جگہ پر لگا دیں۔

باب ورم ساقین ووجع قدمین کے علاج میں

اس کو داء الفیل بھی کہتے ہیں اس میں ساق یعنی پنڈلی سوج کر ہاتھی کی پنڈلی کی مانند ہو جاتی ہے۔ اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ خلط غلیظ سوداوی خلط بلغمی سے مل کر اس کا باعث ہوتی ہے۔ **علاج** دونوں پنڈلیوں پر ہر دو طرف پچھنے لگا دیں اور مرتک سرکہ میں پیس کر ضماد کریں اور سرکہ وشہد پیا کریں اور لطیف معتدل غذا کھایا کریں۔

قدم اور پنڈلی کے درد کا علاج ہر روز تین درم روغن بادام تین دن تک استعمال کریں۔

باب شقاق الرجلین یعنی پاؤں کے پھٹ جانے کے علاج میں

روغن زیتون ملا کریں یا سرکہ وپیاز روغن زیتون میں پکا کر پھٹ کے اندر ڈالا کریں۔
ایضاً بکری کا پھیپھڑا انگاروں پر بھونیں۔ پھر چھری سے پھاڑ کر شقاق پر رکھیں جب اس کی حرارت محسوس ہو تو اٹھائیں اسی طرح چند بار کریں۔
ایضاً راؤند عمدہ، حب سلیمانی، پارہ، لوبان، درمنہ ترکی ہر ایک مساوی کوفتہ بیختہ کر کے پانی میں گوندھ کر ضماد کریں۔

باب ۲۷ قولنج کے علاج میں

یہ ایک خشک ریح ہوتی ہے جو بخارات کو پیٹ اور انتڑیوں میں جانے سے روکتی ہے اُس کے غلبہ کے وقت انسان ناک چڑھاتا ہے اور سانس روکتا ہے یہاں تک کہ روح نکلتا ہوا معلوم دیتا ہے۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ گرم، سرد، گرم کی علامت یہ ہوتی ہے کہ بیماری حرارت و گرم مواد بیند سے بیدار ہونے کے وقت بھڑک اُٹھتی ہے۔ علاج اس کا یہ ہے کہ صبح کے وقت گھیکوار کا گودہ استعمال کرے کہ اس بیماری کو پیٹ سے نکال دیتا ہے اور سرد کی علامت یہ ہے کہ سخت سردی و بادل و بارش و سرد ہوا کے وقت زیادہ ہو جاتی ہے۔ علاج یہ ہے کہ صبر سقوطری۔ حب الرشاد۔ فلفل۔ زنجبیل سب مساوی لے کر کوفتہ بیختہ کریں۔ اور اس کے مساوی شکر تری ملا کر سفوف بناویں اور اس میں بقدر ۲ ماشہ استعمال کریں۔ **ایضاً** ہدہد پکا کر کھانا اس مرض کے دفعیہ کے لیے اکسیر ہے **ایضاً** سوتے ہوئے سنے کو جگا کر اس کی جگہ پر قولنج والا بول کرے تو مریض اچھا ہو جاوے گا اور کتا مر جائے گا۔ **ایضاً** تریاق صغیر و شہد ملا کر بقدر ایک ماشہ استعمال کرنا بھی فائدہ دیتا ہے۔

باب ۲۸ رعشہ (اعضا کا کانپنا) کے علاج میں

داتیاں کا ضماد جس کی ترکیب یہ ہے پنیر۔ رال۔ دونوں کو پیس کر سرکہ ملا کر عضو مریض پر ضماد کریں۔ **ایضاً** چمگادڑ کو تانبہ کے برتن میں روغن زیتون میں پکائیں یہاں تک کہ چمگادڑ اس میں مرا ہوا جاوے۔ پھر اس تیل کو صاف کر کے عضو مریض پر لگائیں، یہ تیل فالج، نقرس اور رعشہ میں مفید ہے۔ **ایضاً** روغن سداب کا حمام میں جا کر پینا بھی مفید ہے۔ مقدار خوراک ایک اوقیہ۔

باب ۴ جسم کے پھولجانے کے علاج میں

درخت سرو کے پتے پانی میں پیس کر اس کا پانی پکائیں اور اس میں جو کا آٹا گوندھیں اور پکائیں اور روغن زیتون سے وہ روٹی کھائیں تین دن ایسا ہی کریں۔ **ایضاً** ہینگ بقدر چار رتی پانی میں حل کر کے صبح کے وقت پینا بھی نہایت مفید ہے۔ **ایضاً** گل خزانہ، زیرہ سیاہ، تھوم، کراویہ سب کو باریک پیس کر روغن زیتون میں ملا کر متورم جگہ پر طلا کریں بکری کا گوشت کھائیں۔ اور دودھ سے پرہیز کریں۔ **ایضاً** تخم بصل۔ تخم کرفس، تخم سبا مس سب کو باریک پیس کر شہد خالص میں معجون بنائیں اور صبح و شام بقدر چھ ماشہ استعمال کریں۔

باب ۵ وجع الصدر (درد سینہ) کے علاج میں

عاقرقرحا۔ فلفل، زنجبیل۔ تھوم۔ لوبان کبریت۔ صمغ صنوبر۔ سب کو تھوڑا تھوڑا لیکر روغن زیتون میں ملا دیں اور درد کی جگہ پر لیپ کریں۔ **ایضاً** شربت بنفشہ بھی اس مرض میں مفید ہوتا ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے۔ بنفشہ دو اوقیہ لے کر اس میں دو رطل پانی ڈال کر آگ پر چڑھا دیں جب دوا کی ساری قوت پانی میں آجاوے اور بنفشہ کے پتے سفید ہو جاویں، صاف کر کے مصری یا کھانڈ ملا کر شربت کا قوام تیار کریں جب ضرورت ہو چار تولہ پانی میں ملا کر نہار پیا کریں۔

باب ۶ ذات الجنب (درد پہلو) کے علاج میں

بیخ بادیان۔ بیخ کبر۔ دونوں کو باریک کر کے جوش دیں اور اس پانی میں آرد جو خمیر کر کے کسی کپڑے پر لیپ کر کے پہلو پر ضماد کریں مگر پہلے روغن گل یا روغن زیتون سے مالش کر لیں مفید ہے۔

باب ۷ برد قدیم۔ پرانی سردی کے علاج میں

علاج شہد خالص میں زیرہ سیاہ ڈال کر چند روز صبح کے وقت استعمال کریں۔

ایضاً کلونجی کو باریک کریں۔ پھر پیاز کا پانی ایک حصہ، روغن زیتون ایک حصہ سب کو ملا کر سات دن تک نہار استعمال کریں۔ **ایضاً** اشیا ذیل سے تبخیر کریں۔ زنگار۔ فرفیون، فلفل سیاہ۔ فلفلدراز۔ زنجبیل ثوم۔ ہالیوں۔ حنظل۔ مر۔ صبر۔ نمک سب سے تھوڑا تھوڑا لے کر کوٹ کر دھونی دیں۔ اور ہوا اور سردی سے بچاویں۔ **ایضاً** نخود تین حصہ۔ حلبہ تین جزو گندم آٹھ جزو سب کا آٹا بنا کر روغن گاؤ شہد ڈال کر حسب دستور حلوا بنالیں۔ اور اکیس دن تک استعمال کریں۔ اور سیاہ گائے کا دودھ پیا کریں۔ تمام امراض باردہ کے لیے مفید ہے۔ اور جس شخص کو پسینہ نہ آتا ہو اس کے استعمال سے آجاوے گا۔ **ایضاً** زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید کلونجی، ہالیوں، پودینہ کوہی سب کو کوٹ کر شکر تری ملا کر سفوف بنادیں اور بقدر برداشت طبع نہار استعمال کریں۔

باب ۶۸ بوطالیق (مرگی) کے علاج میں

برادہ ذہب۔ ہینگ، زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید، صنوبر، بزرکتان۔ باقلا سیاہ سب کو پیس کر انڈے کی زردی میں ملاویں اور کسی برتن میں آگ ڈال کر ان ادویہ سے مریض کو دھونی دیں۔ **ایضاً** کلونجی۔ فلفل۔ ثوم۔ ہر ایک مساوی لے کر شہد خالص میں معجون بنائیں اور صبح و شام بقدر برداشت طبع کام میں لاویں۔

باب ۶۹ ضیق النفس (دمہ) کے علاج میں

اول منضج دے کر مسہل دیویں۔ پھر معجون مسک پر مداومت کریں۔ ترکیب معجون مسک کستوری سلیخہ۔ سنبل۔ ساذج ہندی۔ پکھان بید۔ ہر ایک سے دو درہم بزر کرفس مصطکی زیرہ سیاہ۔ زعفران ہر ایک تین درم۔ مرمکی۔ قرنفل۔ عود۔ ہر ایک نصف درم سب کو کوفتہ بیختہ کر کے سہ چند شہد میں ملا کر معجون تیار کرلیں۔ اور بقدر ایک مثقال کھاویں انشاءاللہ بہت جلد آرام ہو جاوے گا۔ **ایضاً** سداب کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے کمال فائدہ ہوتا ہے۔ **ایضاً** تخم السی۔ اصل السوس۔ دونوں باریک کر کے شہد یا روغن زرد میں

ملا کر کام میں لاویں۔

باب ۱۸ ضیق وسعال (دمہ و کھانسی) کے علاج میں

اول مسہل لیں۔ پھر معجون ذیل استعمال کریں کہ نہایت مفید ہے۔ بلغم کو تحلیل کرتی ہے۔ سخت کھانسی کو دفع کرتی ہے۔ اگر برش (برشعشا) کھانے کا عادی ہو تو اس معجون کے استعمال سے برش کی عادت متروک ہو جاتی ہے۔ معجون یہ ہے حرمل۔ فرفیون، ہر ایک دو درم افیون پانچدرہم عاقر قرحا پانچ درم۔ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے سہ چند چہار چند شہد خالص میں معجون بنا دیں بوقت خواب بمقدار نصف درم استعمال کریں تین دن میں آرام ہو جاوے **ایضاً** تخم حرمل ایک سو درم۔ فرفیون تین درم۔ نوشادر تین درم۔ کلونجی تین درہم زنجبیل پانچ درہم۔ افیون پانچدرہم سب کو کوفتہ کر کے سہ چند شہد خالص میں ملا کر معجون تیار کریں اور صبح و شام بمقدار نصف درم چالیس روز تک استعمال کریں۔ **ایضاً** تخم السی، اصل السوس دونوں کو باریک پیس کر شہد یا گھی میں ملا کر بقدر چھ ماشہ صبح و شام استعمال کریں۔ امید ہے کہ تین روز میں آرام ہوگا۔ صحیح و مجرب ہے۔ **ایضاً** سعد (ناگرموتھ) کو کوٹ کر شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

باب ۱۹ دمہیل واورام۔ قروح۔ (پھوڑوں ورموں زخموں) کے علاج میں

ان سب کا سبب خون فاسدہ ہوتا ہے جو جلد کے نیچے بند ہو جاتا ہے۔ علاج السبغول تیز سرکہ میں بھگو کر پھوڑے یا ورم پر لگائیں۔ اس سے ورم جلد کے نیچے ہی مر جاتا ہے اور درد دور ہو جاتی ہے۔ بہ شرطیکہ مادہ فاسدہ کم ہو۔ اگر مادہ فاسد زیادہ ہو تو وہ مادہ ایک جگہ جمع ہو جاتا ہے اور اس سے ایک بڑا سا جسم بن جاتا ہے۔ جس کو پھوڑا کہتے ہیں۔ اس وقت آرد گندم۔ آرد میتھی کو روغن کنجد، یا روغن زیتون میں پکا کر پھوڑے پر ضماد کریں

اس سے خون پک جاتا ہے۔ اور پیپ اور ریم ہو جاتی ہے پس اس کو نشتر سے چھیڑ دیں اور مادہ فاسدہ نکال دیں۔ پھر نمک سرکے میں پیس کر طلا کریں۔ اس سے باقی رطوبت فاسدہ خشک ہو جائے گی اور درد کو تسکین ہو جاوے گی۔ اور آرام ہو جاوے گا۔ **ایضاً** گندم کا چھان تیز سرکہ میں پکائیں اور اس کے ساتھ ابتدا درم میں ورم پر ٹکور کریں **ایضاً** بزرکتان (السی) میتھی ہر دو مساوی لے کر کوفتہ بیختہ کر کے پانی اور شہد میں پکائیں اور لیپ کر کے ورم کی جگہ پر باندھیں۔ **فائدہ** جب رطوبت عفنہ بدن کے کسی حصے میں جمع ہو جاتی ہے تو اس سے پھوڑے اور ورم پیدا ہوتے ہیں اور جلد کے نیچے کے گوشت کو کھا جاتی ہے۔ بشرطیکہ اس کے علاج سے غفلت کی جائے اس کا علاج چھ طرح سے کرنا چاہیے۔ **اول** ہر روز جو رطوبت فاسدہ پیدا ہو اسکو ان مراہم سے جس کا ذکر ہم نے باب الادویہ میں کیا ہے کم کریں **دوسرا** وہ غذائیں استعمال کریں جو گوشت صالح پیدا کریں مثلاً گندم اور جوار کی روٹی گھی یک سالہ دنبے کا گوشت **تیسرا** ان چیزوں سے پرہیز کریں جو پیپ کو زیادہ پیدا کرتی ہیں۔ مثلاً ہر قسم کا دودھ اور نشاستہ وغیرہ **چوتھا** اغذیہ غلیظہ سے پرہیز کریں مثلاً کچے اور بھونے ہوئے دانے اور ہریسہ وغیرہ ثقیل غذاؤں سے **پانچواں** اغذیہ ثقیلہ سوداویہ سے پرہیز کریں مثلاً باجرہ۔ مسور۔ جو۔ لوبیا۔ بادنجان۔ گائے کا گوشت کیونکر ان سے گوشت فاسد پیدا ہوتا ہے۔ جس سے ہمیشہ قروح و جروح نکلتے رہتے ہیں۔ **چھٹا** ہر ایک ترش و نمکین تیز چیز سے پرہیز کریں۔ کیونکہ یہ اشیاء زخم کو خراب کرتی ہیں۔ اور گوشت کو پیدا ہونے نہیں دیتیں۔

علاج ورم

عنب الثعلب۔ کدو تازہ کا چھلکا۔ حی عالم (رسد اگلاب) سب کو کوٹ کر ورم کی جگہ پر ضماد کریں۔ کہ اورام کے لیے مفید ہے **ایضاً** کشیز۔ سداب۔ مرداسنگ۔ سرکہ۔ روغن گل۔ آرد جو سب میں سے تھوڑا تھوڑا لے کر سرکہ و روغن میں گھوٹ کر ضماد کریں۔ **ایضاً** روغن زیتون میں پانی ملا کر جوش دیں اور موضع ورم پر طلا کریں اگر اس میں تھوڑا سا شراب بھی ملا دیا جاوے تو تحلیل ورم میں قوی ہو جائے۔ جس زخم کے علاج سے طبیب عاجز ہو گئے ہوں اس پر ضبع، (بجو ایک جانور کا نام ہے) کی چربی

مالش کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ ایضاً اشق کو روغن زیتون میں جوش دے کر اس تیل سے ورم پر مالش کریں یہ اورام و دمامیل کو تحلیل کر دیتا ہے۔ فائدہ ۵ اگر کوئی انسان اپنے اعضاء کے اندر ورم یا دمل کے مادہ کی حرکت محسوس کرے اس سے پہلے کہ مادہ ابھی عضو میں جمع نہ ہوا ہو تو چاہیئے کہ ریحان کی لکڑی سے کر اس کے ایک کنارے کو آگ لگا کر عضو کے اس مکان پر داغ دے دیں جہاں کہ حرکت مادہ محسوس ہوتی ہو۔ اس تدبیر سے ورم بڑھنے نہ پاوے گا اور کامل نفع ہوگا۔

باب ۸۲ وجع السرہ (درد ناف) کے علاج میں

اس کی ماہیت یہ ہے کہ ناف کی رگیں ڈھیلی ہو جاتی ہیں اور جب ہاتھ رکھا جاوے تو وہاں کے شرائین کی حرکت عظیم ہوتی ہے اور قرقر کی آواز سنائی دیتی ہے۔ سبب اس کا سیر ہونے کے بعد حرکت کثیر یا محنت واقع ہوتا ہے۔ علاج گندم کی روٹی گرما گرم ناف پر رکھیں اور کپڑے سے باندھ دیں صبح و شام باندھے رکھیں۔ پھر ترش انار کو مع اس کے گودے کے گھوٹ کر اس کا شیرہ پئیں اور غذا گندم کی روٹی اور شہد رکھیں۔

ایضاً کوئی لوہے کا ٹکڑا لے کر اس کو آگ میں گرم کریں کہ انگارے کی طرح سرخ ہو جاوے پھر اس پر تیز سرکہ ڈالیں اور اس کے بخار پر ناف کو رکھیں۔

باب ۸۳ ورم لبیز (بڑا ادم) کے علاج میں

عروق دردار لے کر اس کو خوب دھوئیں پھر اس کو باریک پیس کر جوش دیں پھر آرد جو ملا کر روغن زیتون میں پکا کر موضع ورم پر لگائیں۔ اسی طرح سات روز کریں یہ اس حالت میں ہے جب کہ ورم کو پانچ سال گذر گئے ہوں اگر ورم تین سال کا ہو تو کوار گندل کو بکری کے گوشت کے ساتھ پکائیں نیچے اتار کر چھلکے اس جگہ پر اس کی بھاپ پہنچا دیں۔ پھر فضلہ کو گھوٹ کر موضع ورم پر لگائیں۔ ایضاً تھوم تین عدد لے کر چھیلیں اور روغن زیتون میں پکائیں یہاں تک کہ سیاہ ہو جاوے پھر اس سے مالش کریں نیز روغن سداب بھی

یہی فائدہ دیتا ہے۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ سداب ایک رطل روغن زیتون ڈیڑھ رطل دونوں کو ملا کر چالیس روز دھوپ میں رکھ چھوڑیں اس کے بعد صاف کر کے کام میں لادیں۔

باب جوش خون سکتہ داء الفیل، کوڑے کی ضرب و دق مدنی (نارو) کے علاج میں

جوش خون کا سبب دل کی حرارت اور پھیپھڑہ کا درد ہے۔ جو جگر میں اثر کرتا ہے

علاج اس کا یہ ہے کہ کشنیز کو سرکہ میں ایک رات دو دن بھگو دیں۔ پھر صاف کر کے شکر سفید ملا کر استعمال کریں اور غذاء میں سرکہ ڈالیں۔ تیز ترش انار کا پانی پیا کریں۔

علاج سکتہ اس کی علامت یہ ہے کہ مریض بے حس و حرکت ہو جاتا ہے اور مردہ سا معلوم ہوتا ہے۔ اس کا سبب خلط ثقیل سرد خشک کی زیادتی ہوتی ہے جو شدت سردی سے مستحکم ہو جاتی ہے۔ علاج روغن زیتون میں توم و مصطگی پکا کر مریض کے بدن پر خوب زور سے مالش کریں اور اس کے پیٹ اور ہر دو قدم اور دل کو گرم کر کے پانی سے دھوئیں اور زور سے چٹکیاں لیویں۔ اگر ان تدابیر سے حرکت کر آوے تو فبہا ورنہ اس کے ناخنوں کے نیچے سوئی چبھوئیں اگر اس طرح بھی نہ ہلے تو ایک ساعت ٹھہر کر پھر دوبارہ یہی عمل کریں اگر پھر بھی حرکت نہ کرے تو خدا پر چھوڑ دیں اور اگر کسی تدبیر سے حرکت میں آجاوے تو پہلے گرم پانی میں نمک ڈال کر پلایا جاوے تاکہ قے کر ڈالے۔ پھر دودھ چاول۔ مرغ کا گوشت۔ روغن زرد۔ شہد۔ گرم شوربے کھلائیں اور باقی چیزوں سے پرہیز کریں انشاء اللہ اچھا ہو جاوے گا۔

کوڑے کی ضرب کا علاج بکری یا دنبے کا چمڑا اتار کر لفافہ کی طرح مضروب کو چڑھا دیں اس سے خون اپنی اپنی جگہ پر آجاوے گا پھر جلد اتار کر مضروب جگہ پر مرتک کوفتہ بیختہ کر کے دھوڑیں۔ انشاء اللہ آرام

ہو جاوے گا۔

عرق مدنی (ناروا) کا علاج اس کی اصلیت یہ ہے کہ چمڑے کے نیچے حرکت دودیہ ہوتی ہے۔ اس کا سبب خراب و گندے شہروں میں رہنا اور اغذیہ غلیظہ ردیہ کا کھانا ہے۔ علامت اس کی یہ ہے۔ کہ پہلے اس جگہ پر ورم ہوتا ہے۔ پھر اس سے لمبے لمبے دھاگے نکلنے شروع ہوتے ہیں۔

علاج یہ ہے کہ روز علے الصباح ایک درم ایلوا شہد میں ملا کر کھائیں تین روز تک ایسا ہی کریں اور اس کے دھاگے نکالنے کے واسطے یہ تدبیر کریں کہ صلبہ کو روغن زرد میں پکا کر موضع ماؤف پر باندھیں نیز اس روغن میں سے بقدر برداشت طبع نوش کریں۔

فائدہ۔ بعض انسانوں کے بدن میں کسی جگہ ایک بڑا سا دانہ نکل آیا کرتا ہے اور اس کے ساتھ ہی چھوٹے چھوٹے دانے آپس میں چپٹے ہوئے نکل آتے ہیں۔ اس کا سبب خراب کھانا پینا اور گندی و خراب جگہوں میں رہنا ہوتا ہے۔ اس کا آسان علاج یہ ہے کہ بڑے دانہ کو ہر طرف سے داغ دیا جاوے۔ پھر اس کے بعد سرکہ میں مرتک گھوٹ کر ضماد کیا جاوے یہ ضماد ایک رات و دن رکھیں۔ اس کے بعد ثوم و نمک کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر ضماد کریں اس سے بدن کے تمام دانے مرجائیں گے۔

باب ۸ حرق النار و حرارت الشمس اور اس حرارت کے علاج میں جو موسم گرما میں لگتی ہے

سفر میں سورج کی گرمی سے بچنے کی تدبیر انڈے کی سفیدی، روغن گل میں ملا کر چہرہ پر طلا کریں۔

ایضاً شربت انار پینا، روغن گل سر پہ ملنا معجون ورد (گلقند) کھانا بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔

آگ سے جلنے کا علاج فی الفور سرکہ دہی کی جھاگ موضع محروق پر طلا کریں۔ ایضاً انڈے کی سفیدی کسی اونی کپڑے یا السی کے کپڑے پر لگا

کر موضع محروق پر طلا کریں۔ **ایضاً** مسور۔ آرد جو۔ انڈے کی سفیدی سب کو پکا کر موضع محروق پر رکھیں **ایضاً** کسی بیل (پنجابی دل) کے پتے جلا کر راکھ بنا کر موضع محروق پر دھوڑیں۔

اس گرمی کا علاج جو موسم گرما میں لگتی ہے

پھٹکڑی سفید کو بارش کے پانی میں حل کریں اور بدن پر ملیں انشاء اللہ گرمی سے آرام رہے گا۔ **ایضاً** گلاب کا سرکہ مغز خیارین میں پیس کر بدن پر طلا کریں۔

باب ۸۶ جدری (چیچک) کے علاج میں

چیچک کا علاج کتابت سے سات دانہ جو کے لے کر ہر ایک دانہ پر تین دفعہ کلمات ذیل پڑھ کر دم کرے۔ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ وَھُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَھُمُ اللّٰہُ مُوْتُوْا مُوْتُوْا فَقُلْ یَنْسِفُھَا رَبِّیْ نَسْفًا فَیَذَرُھَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰی فِیْھَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا یَا اَیُّھَا الْبَنَاتُ اَلْمَنْبُوْتُ مُتْ مُتْ مُتْ بِاِذْنِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ۔ **علاج** اگر چیچک کا اثر چہرہ پر رہ جاوے تو بیری کے خشک پتے لیکر باریک کوٹ کر مہندی کے ساتھ ملا دیں اور پانی میں گوندھ کر چہرہ پر طلا کریں انشاء اللہ آرام ہو جاوے گا **ایضاً** عنقل (جنگلی پیاز) کو قطع کر کے اس میں اتنا روغن زیتون ڈالیں جس سے پیاز پوشیدہ ہو جائے اور پکا دیں اور اس میں موم زرد اور تھوڑا سا گندھک زرد اور تھوڑا سا نمک ملا کر چہرہ پر طلا کریں اسی سے خارش کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ **ایضاً** کنیر کے پتے جوش دے کر آدھ سیر پانی نکالیں اور

ترجمہ کیا تو نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل پڑے اور وہ ہزاروں تھے پس ان کو اللہ تعالیٰ نے کہا مر جاؤ مر جاؤ مر جاؤ پس کہہ دے اڑا دے گا ان کو میرا رب اڑانا پس ان کو چٹ میدان کر کے چھوڑے گا ان میں تو نہ ٹیڑھا پن اور ٹیلا نہ دیکھے گا اور اے اگی ہوئی کلی اسی اللہ کے حکم سے جو کہ زندہ ہے اور مرے گا نہیں مر جا ۱۲ منہ

پاؤ پختہ روغن میں پکائیں یہاں تک کہ روغن خشک ہوجاوے تیل رہ جاوے پھر اس میں دو؛
اوقیہ موم ملاکر مرہم سا بنالیں اور چیچک کے دانوں پر طلا کریں انشاء اللہ آرام ہوجاوے گا۔
ایضاً صبر سقوطری۔گلاب کے پانی میں حل کرکے چیچک کے دانوں پر مالش کیا کریں۔

چیچک والے کی آنکھ کا علاج اگر چیچک کی حالت میں خوف ہو کہ کہیں آنکھ میں دانے نہ نکل آئیں تو سماق کا پانی دونوں آنکھوں میں ڈالتے رہیں امن رہے گا۔

چیچک کا علاج سرکہ تیز انگوری ۔پیاز ۔مہندی ۔افیون سب چیزوں کو کوٹ کر سرکہ میں ڈالیں اور اس سے مجدور کے بدن کو ملتے رہیں اس سے اس کے بدن میں آگ کی حرارت معلوم نہ ہوگی فائدہ اگر کوئی انسان جدری سے بیمار ہوجائے اور آنکھوں میں چیچک نکل آنے کا خوف ہو تو جس شخص نے اس کو پہلے دیکھا ہو جب کہ چیچک نکل رہی ہو تو اس کو چاہیے کہ اپنی آنکھ کا آنسو اس کی آنکھ میں ڈال دے۔آنکھ چیچک سے محفوظ رہے گی۔

بابﷺ فاد فارسی یعنی حمرہ کے بیان میں

پھٹکڑی تلسی کا پانی - دونوں کو ملاکر حمرہ میں طلا کریں - نیز اس مرض کے لیے ان کلمات کو لکھ کر زیتون کے روغن میں ملادیں اور مالش کریں اور مالش کے بعد اس کے اوپر اسی کے درخت کا وہ حصہ جو پانی میں نہ ڈوبا رہا ہو بالکل خشک ہوجانے کے بعد کوٹ کر اور پانی سے لیٹی سی بناکر اس بیماری کی جگہ باندھ دیں کلمات یہ ہیں؎ فینفیت میت متت شلل لسو بتشللشل۔

بابﷺ البوتلیس یعنی شب کوری کے علاج میں

کلمات ذیل تین ہڈیوں پر لکھیں اور کسی اندھیری جگہ میں مریض کو کھلائیں کلمات یہ ہیں۔

؎ وہ مردہ کی طرح ماردیا جائے گا تو سکڑ کر گیا اب تو خشک ہوگیا تجھ سے خون جاری نہ ہوگا۔

اتصطلاح کبس النطلاق کف المیکیف کیکیف .... **علاج** دار فلفل کو باریک کرکے بکری کے جگر (کلیجی) میں بھر دیں اور آگ پر بھونیں اس میں سے جو جھاگ نکلے اس کو جمع کریں اور سرمہ بنا کر آنکھوں میں لگائیں اور کلیجی کھاویں۔ **ایضاً** صابون دو رتی۔ شہد دو تولے دونوں کو ملا کر کھانے سے بھی شب کو فائدہ ہوتا ہے۔

باب ۸۹ طیر یعنی آتشک کے علاج میں

دار چکنا ایک درم۔ رسکپور دو درم۔ آرد شیبرہ تودہ سب کو ملا کر پانی سے گولیاں بمقدار نخود بنائیں اور گولی نگلنے کے بعد ایک دو دانے لونگ چبائیں **ایضاً** افیوں ۴ درم کستوری ۴ رتی۔ پارہ دو درم پہلے پارے کو عرق لیموں میں کشتہ کریں۔ پھر باقی دوائیوں کو ملاویں اور پانچ تولے آرد جو اور تھوڑا سا گھی ملا کر گولیاں بمقدار نخود بنائیں اور ہر صبح کے وقت ایک گولی شروع کریں تین تک بڑھا سکتے ہیں۔ دودھ کا استعمال رکھیں۔ ترش اشیاء سے پرہیز کریں یہ نسخہ صحیح اور مجرب ہے، **ایضاً**، پارہ بارہ درم۔ دار چکنا دو درم۔ آرد گندم تیس درم پارہ اور دار چکنا کو لیموں کے پانی میں پیسیں یہاں تک کہ دونوں کشتہ ہو جاویں۔ پھر آٹا ملا کر ایک سو گولی بنا لیں اس دوا سے بدن تر و تازہ ہو جاتا ہے اور آتشک دور ہو جاتی ہے۔ اور گولی کھانے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے تین دن گولی استعمال کریں۔ پھر جلاب لیں اس کے بعد پھر دس دن گولی استعمال کریں اور ہر روز تین گولی کھائیں۔ اس کے بعد پھر مسہل کریں یہاں تک کہ بالکل آرام ہو جائے اور استعمال کے دنوں میں ترش اور سرد تر اشیاء سے پرہیز کریں انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جاوے گا۔ **ایضاً** شنگرف پانچ درم لے کر اس کے تین حصے کریں اور ہر روز کسی محفوظ جگہ میں بدن کو کپڑوں سے ڈھانپ کر ایک حصہ دوا سے دھونی لیں۔ پھر سو جاویں۔ تاکہ پسینہ آجاوے انشاء اللہ ایک ہی دن میں اچھا ہو جاوے گا **ایضاً** روغن ذیل اس نامراد علت کے دفع کرنے میں اکسیر کا کام دیتا ہے حکما اس روغن کو اپنے سینے کی کوٹھڑی میں محفوظ رکھتے تھے۔ اس روغن کو گرمی کے وقت ملنا چاہیئے نہ سردی کے وقت اور مریض کو سردی اور ہوا اور ہر ایک ترش اور سرد اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیئے اور مفاصل

پر مالش کرنی چاہیئے اور ہر روز دو دفعہ مالش کریں۔ تین دن تک ایسا ہی کرتے رہیں چوتھے روز بدن کو صابون سے خوب دھوئیں اور نہاتے وقت سردی سے پرہیز کریں پھر از سر نو حسب دستور سابق مالش کریں۔ اور چوتھے روز نہایا کریں انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوگا یہ نسخہ صحیح اور مجرب ہے روغن یہ ہے مصطگی، لوبان، شنگرف، روغن زیتون عرق گلاب ہر ایک دس درم۔ پارہ پندرہ درم۔ دار چکنا ایک درم۔ بکری کی چربی اسی درم ادویہ کو کوٹ کر چربی میں ملا کر آگ پر چڑھائیں جب مرہم سا قوام ہو جائے تو حسب ہدایت بالا استعمال کریں۔ **ایضاً** یہ نسخہ غریبوں کے لیے ہے پارہ۔ روغن زیتون۔ موم زرد ہر ایک سات درم۔ دار چکنا ایک درم ادویہ کو باریک کر کے روغن زیتون و موم ملا کر مرہم بنالیں اور حسب ہدایت مالش کیا کریں۔

باب ۹۰ جرب و حکہ (خارش تر و خشک) کے علاج میں

نیز اس حرارت کا بھانا جو بدن انسان میں محسوس ہو۔

جب انسان میں مادہ سوداوی جوش مارتا ہے تو اس سے خارش پیدا ہو جاتی ہے **علاج** کلونجی زیرہ سیاہ۔ تخم بسباس شہد خالص ادویہ کو باریک کر کے شہد میں ملائیں اور نہار استعمال کریں۔ **ایضاً** عشبہ مغربی کو پکا کر اس کا عرق نہار کے وقت استعمال کریں اور اس کے بعد کھانا کھلائیں **ایضاً** شہد خالص، روغن زرد خالص ہر ایک ۵ تولہ کبریت دو درم گندھک پیس کر شہد و روغن میں ملا کر کھایا کریں کہ نہایت صحیح و مجرب ہے۔ **ایضاً** فلفلدراز فلفل سیاہ۔ بسباس۔ زیرہ سیاہ۔ کلونجی، گندھک۔ آملہ سار۔ ہر ایک ایک اوقیہ سب کو پیس کر دو رطل مویز منقے ملا کر معجون بنالیں اور ایک اوقیہ موم خالص اور ایک اوقیہ موم زرد کو روغن زیتون میں ملا کر مرہم بنالیں۔ مرہم سے مالش کریں اور معجون کھاویں **ایضاً** ایک بڑا پیالہ لے کر پانی سے بھر دیں اور اس میں مقدار دو رطل منقے ڈال کر خوب زور سے ملیں جو جھاگ اوپر آوے سے اتارتے جائیں پھر اس میں روغن زیتون۔ گندھک۔ آملہ سار ملا کر آگ پر پکائیں اور اس تیل سے مالش کیا کریں۔ مجرب ہے۔ **ایضاً** تارچینی ایک حصہ۔ لب لاب ایک حصہ لبلاب کو باریک پیس کر روغن میں ملائیں اور گولیاں بنا کر بمقدار چار رتی استعمال کریں۔ **ایضاً** گندر پانی میں

پیس کر خارش پر طلا کرنے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے **ایضاً** زیرہ سیاہ اور زیرہ سفید ہر دو مساوی لے کر باریک کوٹیں ایک ہڈی لے کر اس میں سوراخ کریں اور اس کی سفیدی نکال کر دونوں زیرہ پر کر دیں - اور تھوڑی سی گندھک ڈال دیں پھر اس ہڈی پر گوندھا ہوا آٹا لیپ کر کے گرم راکھ میں رکھ دیں تاکہ پک جائے پھر نکال کر خوب باریک پیسیں اور روغن زیتون میں ملا کر خارش کی جگہ کو کسی سخت کپڑے سے کھرچنے کے بعد مالش کریں - **ایضاً** دھنیا پیس کر شہد میں ملائیں اور تین دن تک استعمال کریں **ایضاً** پیکوا - مہندی ہر دو مساوی پیس کر انڈے کی زردی میں ملا دیں اور خارش کی جگہ پر استعمال کریں **ایضاً** کلونجی - گندھک آملہ سار - ہر دو مساوی باریک کوٹیں اور روغن زیتون میں ملا کر آگ پر پکائیں اور اس تیل سے خارش کی جگہ پر مالش کیا کریں - **ایضاً** لبلاب کو باریک پیسیں اور کسی برتن میں ڈال کر گائے کا پتا ڈال دیں - تاکہ دوا پتے کو پی جائے پھر اس کی گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح اور شام استعمال کیا کریں - **ایضاً** عنصل (جنگلی پیاز) چھیل کر درمیانی حصہ لے کر اس کا پانی نکالیں جس قدر پانی ہو اس سے نصف روغن زیتون ملا دیں - پھر مصطگی و گندھک باریک پیس کر ان میں ملا دیں اور آگ پر چڑھا دیں جب ادویہ روغن و ما ء پیاز میں خوب خلط ملط ہو جاویں تو اتار لیں اور خارش کی جگہ کو سخت کپڑے سے مل کر اس سے مالش کریں **ایضاً** کاسنی کو روغن زیتون و پانی - نمک میں پکا دیں اور صاف کر کے اس روغن سے مالش کریں - **ایضاً** روغن زرد پانچدرم گندھک آملہ سار پانچدرم مغز اخروٹ دو درہم، اخروٹ و گندھک کوٹ کر روغن میں ملا دیں اور آگ پر ملا کر اس سے مالش کریں - **ایضاً** بسکھپرہ باریک کوٹ کر اس میں نمک و زردی بیضہ مرغ ملا دیں اور موضع خارش پر طلا کریں - اور دھوپ میں بیٹھ جائیں پھر نہا ڈالیں - **ایضاً** پیاز کو روغن زیتون میں جلائیں - پھر صاف کر کے اس میں موم زرد اور تھوڑا سا گندھک آملہ سار ملا کر مرہم سا بنائیں اور خارش کی جگہ پر ملیں **ایضاً** کنیر کے پتے جوش دے کر ایک رطل پانی لیں اور اس میں نصف رطل روغن زیتون ڈال کر پکائیں کہ سب پانی جل جاوے - پھر اس میں دو اوقیہ موم زرد پگھلا کر مرہم سی تیار کر لیں اور جرب اور جدری پر لگایا کریں نہایت مفید ہے - **ایضاً** عناب کے پتے بوزن بیس تولہ ہر روز

جوش دے کر بقدر ضرورت پانی لے کر اس میں شکر سفید ملا کر پانچ روز پینے سے حکہ وجرب کا قلع وقمع ہو جاتا ہے۔ **ایضاً** سرکہ اور گھی ملا کر استعمال کرنے سے بھی یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔ **ایضاً** تھوم، بورہ ارمنی ملا کر ضماد کرنے سے بھی خارش کو فائدہ ہوتا ہے **ایضاً** چوک سرکہ میں پیس کر ملنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔ **ایضاً** سرکہ اور روغن گل کے ملنے سے بھی یہی کام نکلتا ہے۔ **ایضاً** نخود سیاہ سرکہ میں پیس کر طلا کرنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

باب ۹۱ اس مریض جسم کا علاج جس کی ٹانگیں، ہاتھ، پاؤں، تمام بدن ڈھیلا ہو گیا ہو اور اس کو اس سے سخت تکلیف ہوتی ہو،

علاج صبر تین اوقیہ۔ غاریقون تین اوقیہ۔ زعفران ایک درہم حب السلاطین تین درہم سنا مکی تین درہم فرفیون دو درہم سب کو فتہ بیختہ کر کے شہد خالص میں معجون بنائیں اور ہر روز بقدر دو رتی صبح اور دو رتی شام استعمال کریں اور کئی روز تک کھاتے رہیں۔

تمام امراض کا علاج عمدہ روغن زیتون کسی صاف برتن میں ڈالیں اور کلمات ذیل پڑھتے جائیں۔ اور لکڑی سے زیتون کو ہلاتے جائیں پھر اس روغن سے مریض کے بدن پر مالش کریں۔ کلمات یہ ہیں۔ سورہ اخلاص، والمعوذتین۔ و سورہ توبہ کا خاتمہ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ اِلٰی قَوْلِہٖ لِلْمُؤْمِنِیْنَ اور سورہ حشر کا خاتمہ ان سب کو سات دفعہ پڑھ کر روغن پر دم کریں حسب ہدایت بالا مالش کیا کریں۔ **ایضاً** کلمات ذیل کا لکھ کر پاس رکھنا تمام آفات سے بچاتا ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا جَمِیْعَ الْعِلَلِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْاَدْوِیَا وَالْاَوْجَاعِ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَبِعَظْمَۃِ اللّٰہِ وَبِجَلَالِ جَلَالِ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ اللّٰہِ وَ بِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَبِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا۔

لہ شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے اور رحمت بھیج اے اللہ ہمارے (بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر)

ایضاً کلمات ذیل لکھ کر پینے سے تمام امراض سے محفوظ رہتا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ اِلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ
هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ..... آخر سورۂ توبہ تک اس
کو کسی سفید برتن یا سفید کپڑے پر لکھ کر دھو کر روزہ افطار کرنے کے وقت پی جایا کریں **ایضاً** تمام امراض
کے واسطے دعا ذیل لکھ کر پیا کریں یہ دعا جبریل امین نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکھائی
تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس کے ہوتے ہوئے طبیبوں کے علاج
کی ضرورت نہیں ہوتی دعا یہ ہے بارش کا پانی لیں اور اس پر سورۂ الحمد۔ آیۃ الکرسی۔ سورۂ اخلاص
معوذتین وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ
وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔ ہر ایک ستر دفعہ پڑھیں آخر میں
ستر دفعہ درود پڑھ کر دم کر کے رکھ چھوڑیں اور ہر روز صبح کے وقت تھوڑا سا اس پانی میں سے
پی لیا کریں سات روز متواتر کریں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے مجھے قسم ہے اس

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) سردار اور مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر اسے سب قسم کی تکالیف
اور بیماریوں۔ دردوں میں تم پر اللہ کی عزت وعظمت وجلال و نور غلبہ کے ساتھ قسم دیتا ہوں نہیں لا الٰہ الا
اللہ ولا حول کے ساتھ رحمت نازل کرے اللہ تعالیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل اور اصحاب
پر اور سلام ہو ۔ اور شفا دے مومنوں کے دلوں کو اور دور کر دے ان کے دلوں کا غصہ اور اتارتے ہیں ہم
قرآن شریف سے جو کہ مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہی اللہ تعالیٰ
مجھے شفا بخشتا ہے کہہ دے یہ قرآن شریف ان لوگوں کے لیے جو اس پر) ایمان لائیں (سراسر) ہدایت
اور شفا ہے البتہ تمہارے پاس تمہارے درمیان ہی سے رسول آیا ہے ۔ اللہ کے سوا
کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے کوئی اس کا ساتھی نہیں اس کا سارا ملک ہے اور اس کے
لیے سب قسم کی تعریف ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ خود ہمیشہ زندہ رہے گا اس کے
لیے موت نہیں اس کے اختیار میں ہے بہتری اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ذات پاک کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ جو شخص اس پانی سے ایک گھونٹ بھی پی لے گا۔ تو ہر ایک بیماری اس کے گوشت و پوست اعضاء عروق وغیرہ اجزا اجسام سے خارج ہو جاوے گی۔ اس کو فصد وغیرہ کی ضرورت نہ ہوگی نہ اسے درد ناف و درد کمر ستائے گا ضیق النفس ہے۔ اندھاپن، گنگاپن۔ وغیرہ امراض خطرناک اس کے پاس نہیں پھڑکیں گی۔ نیز ہر بیماری سے شفایاب ہونے کے لیے عمدہ روغن زیتون کو آگ پر جوش دیں اور ساتھ انیس دفعہ سورہ فاتحہ پڑھ کر سورہ آل عمران میں سے آیت[1] ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا..... لفظ صُدُوْرِ تک اس کے بعد سورہ فتح کی آخری آیات مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ سے لیکر آخر سورۃ تک پڑھیں ان دونوں آیتوں میں کل کے کل حروف معجم آجاتے ہیں پھر اس تیل سے مریض کے بدن پر مالش کریں یا ان آیات کو کسی برتن میں لکھ کر اسے دھوکر اور کچھ زیتون کا تیل ملاکر بار بار پلادیں انشا اللہ مریض شفایاب ہو گا۔

ہر بیماری کا علاج دوائے

یہ نہایت عظیم الشان دوا ہے غلبہ صفرا وسودا، بخار امراض قلب۔ درد شکم، جرب حکہ۔ درد کمر وغیرہ عامہ وخاصہ سب کے واسطے نہایت مفید ہے دوا یہ ہے۔ انجیر زرد عمدہ سے کر پانی ڈال کر پکاویں یہاں تک کہ اس کا قوام غلیظ سیاہ ہو جاوے۔ پھر اشیاء ذیل بوزن مثقی۔ سرکہ۔ شہد۔ روغن زرد، روغن زیتون۔ بسباسہ نانخواہ۔ بزرکتان۔ مرغنیس حرمل۔ کلونجی جوزۃ الشرک۔ جوزۃ الطیب۔ اصل السوس۔ زعفران۔ زیرہ سیاہ۔ اندرجو۔ عاقرقرحا۔ زنجبیل قرنفل قرفہ۔ سنبل کوٹنے والی چیزوں کو کوفتہ بیختہ کرکے اشیاء مائعات میں ملادیں اور کسی بوتل میں بھر لیں۔ پھر اس میں سے بقدر چھ ماشہ ہر روز نہار استعمال کیا کریں۔

فائدہ اگر مریض کا حال معلوم کرنا ہو کہ اچھا ہوگا یا نہیں۔ یا بیماری طویل ہوگی یا نہیں تو اسماء ذیل کو ایک انڈے پر لکھیں اور رات کے وقت مریض کے سر کے پاس وہ انڈا پوشیدہ رکھدیں، صبح کے وقت نکال کر دیکھیں اگر سیاہ یا سرخ ہو گیا ہو تو سمجھو کہ مرجائے گا اور اگر رنگ متغیر نہ ہوا ہو تو انشاء اللہ اچھا ہو جائے گا اسماء یہ ہیں۔

---

[1] پھر اللہ تعالیٰ نے تم پر اس سخت غم کے بعد تمہارا غم غلط کرنے کو تھوڑی سی اونگھ اتاری۔
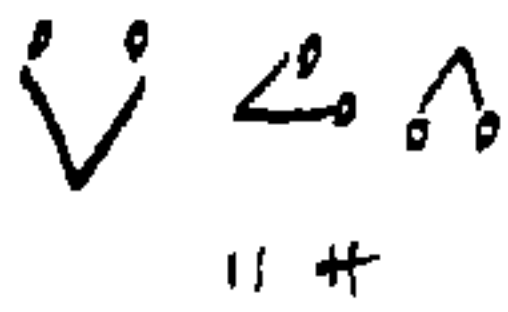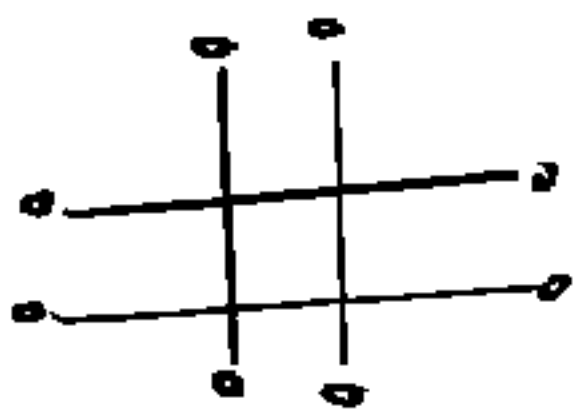
ایضاً جذام۔ برص۔ اختلاط عقل۔ سوداء۔ جرب۔ درد۔ سعال۔ درد جگر۔ وصلابت طحال وغیرہ امراض باردہ کا علاج زیرہ سیاہ۔ کلونجی اصل السوس۔ زیرہ سفید، خشخاش، سمسم۔ فلفل زنجبیل۔ قرنفل جوزۃ الشرک۔ جوزۃ الطیب۔ حرمل، بزرکتان۔ نانخواہ بزرعنبش۔ ہرایک ایک حصہ زعفران نصف حصہ۔ نخود سیاہ۔ مویز منقی دو حصہ۔ شہد خالص، روغن زرد سہ چند اشیاء کو فتنی کوفتہ بیختہ کر کے شہد و روغن میں ملائیں اور روغنی مرتبان میں ڈال کر سات روز بعد بمقدار ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام کھایا کریں۔

باب ۹۲ طاعون ومغص (پیچش) کے علاج میں

یہ ایک قسم کی وبا ہوتی ہے جس سے شکم متورم ہو جاتا ہے جلد باریک ہو جاتی ہے اس میں چمک سی نمودار ہوتی ہے۔ سبز رگیں ظاہر ہو جاتی ہیں۔ سبب اس کا ناموافق اغذیہ کھانا اور گندے وخراب شہر میں رہنا ہوتا ہے۔ **علاج** یہ ہے کہ اونٹ کا دودھ بمع اس کے بول کے پینا چاہیئے۔ اور باقی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ **ایضاً** لوہے کو آگ میں سرخ کر کے پانی میں کئی دفعہ بجھادیں اور کام میں لاویں

ایضاً روغن زیتون ملنا چاہیئے نہایت مفید ہے۔ **ایضاً**

اسماء ذیل لکھ کر پاس رکھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰہِ ظَھَرَ کَلَامُ اللّٰہِ نَفَذَ حُکْمُ اللّٰہِ اِسْتَعَنْتُ بِاللّٰہِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَبِلَطِیْفِ صُنْعِ اللّٰہِ وَبِجَمِیْلِ سِتْرِ اللّٰہِ

سلہ اللہ رحمٰن اور رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں چمک اٹھا اللہ کا نور ظاہر ہوا اللہ کا کلام جاری ہو چکا اللہ کا حکم میں اللہ سے مدد مانگتا ہوں اللہ پر ہی بھروسا کرتا ہوں اور اللہ کاریگری کی لطافت اور اللہ کے پردہ کی خوبی کی وجہ سے اللہ ہی کی طرف پناہ لیتا ہوں اور اللہ ہی کو اپنے سب کام سونپتا ہوں جو کچھ اللہ نے چاہا نہیں طاقت عبادت کی مگر اللہ کی مدد سے میں نے اللہ کی چھپی ہوئی مہربانیاں اور اللہ کی کاریگری کی خوبی اور اس کی پردہ پوشی کی بزرگی اور اس کے ذکر

اِلتَجَاتُ عَلَى اللّٰهِ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَحَصَّنْتُ بِخَفِيِّ لُطْفِ اللّٰهِ وَ بِلَطِيْفِ صُنْعِ اللّٰهِ وَبِجَمِيْلِ سِتْرِ اللّٰهِ وَبِعَظِيْمِ ذِكْرِ اللّٰهِ وَبِعِزَّةِ سُلْطَانِ اللّٰهِ وَدَخَلْتُ فِيْ كَنَفِ اللّٰهِ وَاسْتَجَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ بِسِتْرِكَ الْحَصِيْنِ الَّذِيْ سَتَرْتَ بِهٖ ذَاتَكَ وَلَا عَيْنٌ تَرَاكَ وَلَا تَصِلُ اِلَيْكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِمَّا نَخَافُ وَنَحْذَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَعَظِيْمِ الْبَلَاءِ فِي الْمَالِ وَالنَّفْسِ وَالْاَهْلِ وَالْاَوْلَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا صَاحِبِ الْحَوْضِ وَالْكَوْثَرِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ كَمَا شَفَّعْتَ فِيْنَا نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَعَمِّرْ مَنَازِلَنَا وَكُنْ فِيْ عِزَّتِنَا وَلَا تُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ **ایضاً** جو شخص طاعون کے دنوں میں ہر روز سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ۔ دو سو اسی دفعہ پڑھے وہ طاعون و وبا سے محفوظ رہے گا۔ اور جو اس کو پانچ دفعہ لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ تمام حوادث و آفات سے محفوظ رہے گا۔ **ایضاً** رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ کسی نے آپ سے بیان

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) کی عظمت اور اس کے غلبہ کی عزت کو اپنا قلعہ بنایا ہے اور میں اللہ کی مدد کے تحت میں داخل ہوا ہوں اور میں نے (خدا کی طرف) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے پناہ لی ہے اے اللہ میرے عیوب پر پردہ ڈال ایسا مضبوط جس کے ساتھ تو نے اپنی ذات کو پوشیدہ کر رکھا ہے چنانچہ کوئی آنکھ نہ تجھ تک پہنچ سکتی ہے اور نہ تجھے دیکھ سکتی ہے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اے اللہ اے اللہ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ عالیشان ہے جن چیزوں سے ہم ڈرتے اور خوف کرتے ہیں اللہ سب ذیشان سے بڑھ کر اللہ بہت بڑا ہے اللہ کی جتنی ثنا و صفت ہم بیان کر سکتے ہیں اس سے بھی بڑا ہے۔ اللہ کل کائنات سے بڑا ہے اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں نیزے اور طاعون سے اور سخت مصیبت سے جو کہ مال یا نفس یا اصل و اولاد میں واقع ہو اے اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار محمد پر اور ان کی آل اور اصحاب پر نیز سلام بھیج صاحب حوض کوثر پر اے اللہ جس طرح تو نے ہمارے حق اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت قبول کر رکھی ہے ہمیں ڈھیل دے اور ہمارے گھروں کو آباد رکھ اور ہماری عزت بڑھا اور گناہوں کی وجہ سے ہلاک نہ کرنا اپنی رحمت کی وجہ سے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے حواشی صفحہ ہٰذا؎ مہربان رب کی طرف سے ان کو سلام کہا جائے گا۔

کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں وباء عظیم صادر ہوئی تھی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی کیفیت دریافت کی۔ اس شخص نے کہا کہ پہلے ہی روز قوم
کا چھٹا حصہ فوت ہو گیا تھا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا اور کہا الٰہی وسیدی و
مولائی کیا یہ واقعہ میری امت میں بھی ہو گا۔ پس جبریل امین نازل ہوئے اور کہا یارسول اللہ! اللہ
تعالیٰ آپ کو سلام دیتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ اپنی امت کو یہ دعا سکھا دیں اس دعا کو گائے یا بیل
وغیرہ حلال جانور پر ایک دفعہ پڑھیں اور اس کے بعد سات دفعہ سورۂ اخلاص پڑھ کر دم کریں
اور اس جانور کو ذبح کر کے لوگوں میں تقسیم کریں جو کوئی ایک لقمہ بھی اس سے کھائے گا وہ وباء
طاعون سے محفوظ و مامون رہے گا وہ دعا مبارک یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ یَا مُؤْمِنُ یَا
مُھَیْمِنُ یَا قَرِیْبُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ وَالطَّاعُوْنِ یَا اَللّٰہُ الْاَمَانُ یَا اَللّٰہُ الْاَمَانُ یَا اَللّٰہُ الْاَمَانُ
یَا ذَا النِّعْمَۃِ السَّابِقَۃِ یَا ذَا الْکَرَامَۃِ الظَّاھِرَۃِ یَا ذَا الْحُجَّۃِ الْبَالِغَۃِ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ
وَالطَّاعُوْنِ یَا اَللّٰہُ الْاَمَانُ یَا اَللّٰہُ الْاَمَانُ یَا اَللّٰہُ الْاَمَانُ یَا قَآئِمُ لَا یَزُوْلُ یَا عَالِمُ
لَا یَنْسٰی یَا بَاقِیْ لَا یَفْنٰی خَلِّصْنَا مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَآءِ یَا اَللّٰہُ الْاَمَانُ یَا اَللّٰہُ الْاَمَانُ
یَا اَللّٰہُ الْاَمَانُ یَا حَیُّ لَا یَمُوْتُ یَا صَمَدُ لَا یَطْعَمُ یَا غَنِیُّ لَا یَفْتَقِرُ خَلِّصْنَا مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَآءِ

لہ اے اللہ میں تیرے ناموں کی برکت سے سوال کرتا ہوں مومن (امن دینے والا) مہیمن (نگہبان) اے قریب ہم کو
وبا اور طاعون سے نجات دے اے اللہ امن دے اے اللہ محفوظ رکھ اے اللہ شر سے بچا اے قدیمی انعام کرنے
والے اے ظاہر احسان کرنے والے اور پوری دلیل والے ہمیں وبا و طاعون سے محفوظ رکھ یا اللہ ہمیں امن میں رکھ یا اللہ ہمیں
امن میں رکھ یا اللہ ہمیں امن میں رکھ اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے کبھی نہ بھولنے والے عالم اے نہ فنا ہونے والے
باقی ہمیں طاعون اور وبا سے محفوظ رکھنا اے اللہ امن میں رکھنا یہ کلمہ تین بار اے وہ زندہ جس کیلئے کبھی بھی موت
نہیں اے وہ بے نیاز جو کھانے کا محتاج نہیں اے وہ غنی جو کبھی اور کسی کا محتاج نہیں ہمیں طاعون اور وبا
سے بچائے رکھنا اے اللہ بچائے رکھنا تین بار کہو اے سب سے بڑھ کر رحم والے اے سب سے بڑھ کر قدیم
اور سب سے بڑھ کر عظمت والے اور سب سے بڑھ کر احسان کرنے والے ہمیں طاعون اور وبا سے امن
میں رکھنا اے اللہ امان دینا تین بار کہے اے وہ رب جو بڑی سلطنت والا ہے اور جو اپنے ملک میں

يَا اللّٰهُ الْاَمَانُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ يَا اللّٰهُ يَا رَحِيْمُ يَا قَدِيْمُ مِنْ كُلِّ قَدِيْمٍ يَا عَظِيْمُ يَا كَرِيْمُ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ خَلِّصْنَا مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَآءِ يَا اللّٰهُ الْاَمَانُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ يَا مَنْ هُوَ فِيْ سُلْطَانِهٖ عَظِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ مُلْكِهٖ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عِلْمِهٖ مُحِيْطٌ يَا مَنْ هُوَ عَزِيْزٌ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ لُطْفُهٗ شَرِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ مُلْكِهٖ غَنِيٌّ خَلِّصْنَا مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَاءِ يَا اللّٰهُ الْاَمَانُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَهْرُبُ الْعَاصُوْنَ يَا مَنْ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَرْغَبُ الرَّاغِبُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَلْتَجِي الْمُلْتَجِئُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ خَلِّصْنَا مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَآءِ يَا اللّٰهُ الْاَمَانُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِبَقَائِكَ يَا عَالِمُ يَا قَائِمُ يَا غَفُوْرُ يَا بَدِيْعُ الْبَقَاءِ يَا وَاسِعُ اللُّطْفِ يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا مُغِيْثُ يَا صَمَدُ يَا خَالِقُ يَا نُوْرُ قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرُ بَعْدَ كُلِّ نُوْرٍ يَا اَللّٰهُ خَلِّصْنَا مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَآءِ يَا اللّٰهُ الْاَمَانُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ يَا مَنْ هُوَ فِيْ قَوْلِهٖ فَصْلٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ مُلْكِهٖ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ حِلْمِهٖ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَطَائِهٖ شَرِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ اَمْرِهٖ حَكِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَذَابِهٖ عَدْلٌ خَلِّصْنَا مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَاءِ يَا اللّٰهُ الْاَمَانُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ يَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ وَالطَّاعُوْنِ يَا اللّٰهُ الْاَمَانُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَسْئَلُكَ اَنْ تُجِيْرَنَا مِنْ عَذَابِكَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِاٰبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَلِاَوْلَادِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ نَجِّنَا مِنْ جَمِيْعِ الْكُرُبَاتِ وَاعْصِمْنَا مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَخَلِّصْنَا مِنَ الْبَلِيَّاتِ وَادْفَعْ عَنَّا الْوَبَآءَ وَالطَّاعُوْنَ نَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَهُجُوْمِ الْوَبَاءِ وَمِنْ مَوْتِ الْفُجَاءَةِ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ دَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ جَمِيْعِ قَضَايَاكَ وَبَلَايَاكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَجِيْلُ يَا بَرْجِيْلُ يَا تَمْشِيْشَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) بے پرواہ ہے ہمیں طاعون و وبا سے بچائے رکھ۔ اے اللہ پناہ میں رکھ تین بار کہنا چاہئے۔ اے وہ ذات پاک جس کی طرف گنہگار دوڑتے ہیں اور جس پر متوکل بھروسا رکھتے ہیں جس کی طرف رغبت کرنے والے رغبت کرتے ہیں اے وہ ذات جس کی طرف حاجتمند التجا کرتے ہیں جس کی طرف گناہگار گھبرا کر متوجہ ہوتے ہیں ہمیں طاعون اور وبا سے مامون رکھ تین بار کہو اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے بقا کی وجہ سے اے

باب ۹۳ زحیر (مروڑ) کے علاج میں

زحیر کے یہ معنی ہیں کہ انسان ہر ساعت قضا حاجت کے واسطے جاتا ہے اور فضلہ نکالنے کے لیے بڑا زور لگاتا ہے۔ لیکن بہت تھوڑا خارج ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات گوشت کے ٹکڑوں کی طرح چھوٹے چھوٹے ٹکڑے خارج ہوتے ہیں۔ سبب اس کا طبیعت کی سردی و خشکی ہوتی ہے۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) عالم اے قدیم اے بخشنے والے اے بقا کے خالق اے فراخ مہربانی والے اے حافظ اے رکھوالے اے فریاد سننے والے اے بے نیاز اے خالق اے نور ہر قسم کے نور سے پہلے اے (سراپا) کل کا کل نور اے اللہ ہم کو طاعون اور وبا سے بالکل بچائے رکھنا اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں تین بار کہے اے وہ ذات جس کا قول فیصلہ شدہ ہے اے وہ جو اپنے ملک میں قدیم اپنے حکم کی وجہ سے مہربان اپنی بخشش میں بزرگ اپنے کاموں میں حکمت والا اپنے عذاب میں عدل والا ہے ہم کو طاعون اور وبا سے بالکل محفوظ رکھنا اے اللہ ہر قسم کے شر سے امن میں رکھنا چاہیے تین بار کہنا چاہیے اے اللہ میں تجھ سے تیرے اچھے ناموں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اے سب سے اول سب سے آخر سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہمیں طاعون و وبا سے ہر طرح سے مامون رکھنا یا اللہ الامان یا اللہ الامان یا اللہ الامان اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو ہمیں اپنے عذاب سے اپنی پناہ میں رکھے اور ہم کو اور ہمارے بڑوں اور ماؤں اور اولاد و قبیلہ اور کل مسلمان مردوں اور عورتوں اور ایماندار مردوں اور عورتوں خواہ زندہ ہوں یا مردہ کو بخش دے اور ہم کو ہر قسم کی تکالیف سے نجات دے اور سب طرح کی آفتوں سے محفوظ رکھ اور کل مصیبتوں سے رہائی دلا اور ہم سے وبا اور تکلیف اور بیماریوں اور دردوں کو دور کر اپنی رحمت سے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اے اللہ میں تجھ سے کل فتنوں اور طاعون سے پناہ چاہتا ہوں۔ نیز ہر قسم کے غم اور مصائب کے اکٹھا آنے اور دفعتاً مرنے سے پناہ چاہتا ہوں اور بدبختی پانے اور تیرے فیصلہ سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں اور تجھ سے پناہ چاہتا ہوں۔ تیرے کل فیصلوں اور مصیبتوں سے اے زندہ اور قائم رکھنے والے تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور رحمت بھیج ہمارے سردار محمدؐ اور ان کی آل اور اصحاب پر اور سلام

علاج یہ ہے کہ گندم کا دلیہ دودھ اور گھی شامل کر کے گرما گرم کھا کر کپڑے لپیٹ لیں تاکہ پیٹ نرم ہو جاوے اور پسینہ آ جاوے۔ اس علاج کو صبح و شام کام میں لاویں **ایضاً** جوار کی روٹی گائے کے تازہ دودھ سے کھانا زحیر کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

درد شکم کا علاج

سورۂ الم نشرح ایک پیالہ میں لکھیں اور اس میں زیرہ سفید و زیرہ سیاہ۔ بسپاس۔ کلونجی تھوڑا تھوڑا لے کر پیالہ میں پانی ڈال کر اور ادویہ شامل کر کے پی جاویں انشاء اللہ آرام ہو جائے گا **ایضا** نقش ذیل زمین پہ لکھیں اور سوئے کا کنارہ اس کے ہر حرف پر رکھیں اور عزیمت ذیل ہر حرف پر سات دفعہ پوشیدہ پڑھتے جائیں اور مریض اپنا ہاتھ درد کی جگہ پر رکھے جس حرف پر درد موقوف ہو جاوے عزیمت کا پڑھنا بند کر دے۔ نقش یہ ہے۔

ب	ط	د
ز	ھ	ج
و	ا	ح

عزیمت یہ ہے وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ[1] الخ سورۂ حشر تک **ایضاً** حرمل باریک پیس کر روغن زیتون ملا کر آگ پر گرم کر کے بمقدار ایک تولہ ہر روز کھاویں تین روز تک ایسا ہی کریں **ایضاً** زیر دان۔ حنظل کرب کا پانی گدھے کی لید کا پانی۔ چوہے کی مینگنیں۔ شہد۔ نمک۔ سب کو ملا کر فتیلہ بناویں اور دھونی لیں اس سے شکم د لمر کا مواد نیچے آئے گا اور آرام ہو جائے گا۔ **ایضا** سفرجل ربی کو شہد میں پکا کر معجون بنائیں پھر اس میں اشیاء ذیل۔ انار کا مونہ۔ فلفل۔ قرفہ۔ مصطگی۔ صمغ عربی لوبان، ہر ایک مساوی لے کر شامل کریں۔ اور صبح و شام بقدر دو تولہ استعمال کریں۔ **ایضاً** زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ زعفر۔ حب الرشاد۔ کلونجی۔ ہر ایک مساوی۔ شکر سفید سب ادویہ سے سہ چند سفوف بنا کر کام میں لاویں۔ **ایضاً** سو دفعہ مریض قل ہو اللہ احد پڑھ کر دم کریں۔ **ایضاً** معجون ذیل پیٹ کے تمام امراض کے واسطے نہایت مفید ہے رطوبات فاسدہ کو قطع کرتی ہے۔ امعاق عروق میں گھس جاتی ہے اور سدہ کو کھول دیتی ہے۔ اس نسخے استعمال سے جسم میں کوئی بیماری نہیں رہتی دوا یہ ہے۔ صبر

---

[1] اگر ہم اس قرآن کو پہاڑ پر اتارتے تو وہ بھی اللہ کے ڈر سے خوف کھا کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا۔

سقوطری۔ حب الرشاد۔ کلونجی۔ کالا دانہ فلفل زنجبیل۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک مساوی سب کو باریک کوفتہ بیختہ کر کے شہد خالص میں معجون بنالیں اور ہر روز نہار کے وقت بمقدار ایک تولہ استعمال کیا کریں۔

باب ۹۴ اسہال کے روکنے کے بیان میں

اس کا سبب کلی معدہ کی حرارت ہوتی ہے۔ اگر رطوبت بھی ساتھ شامل ہو تو براز کا رنگ سفید ہوگا۔ **علاج** میدہ کا حریرہ کھانا چاہیے ایک نسخہ میں لکھا ہے کہ جوار کی روٹی سرکہ یا لسی ترش میں ملیدہ کر کے تین روز تک استعمال کرنے سے اسہال رک جاتے ہیں۔ اگر خون سے اسہال جاری ہوں تو گندم کی خمیری روٹی یا جوار کی خمیری روٹی کو ترش دودھ میں میدہ کر کے آگ پر چڑھا دیں اور ہلاتے جائیں جب گرم ہو جاوے تو اس کو گرما گرم کھائیں نہایت مفید ہے **ایضاً** مازو کو خوب باریک کر کے دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے **ایضاً** پوست انار دو درم۔ پھٹکڑی سفید ایک قیراط سفوف بنا کر استعمال کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے **ایضاً** سفید کتے کا پاخانہ بقدر چار رتی پانی کے ساتھ کام میں لانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

باب ۹۵ نفخ بطن (پیٹ کا پھولنا) کے علاج میں

یہ ایک سخت مرض ہے اس میں خواہ انسان کچھ کھاوے یا نہ۔ پیٹ پھول جاتا ہے اس کا علاج یہ ہے کہ عرق دردار عرق بطم۔ مائیں خورد۔ عرق صفصاف (بیخ کاسنی) سب کو یکسر پکائیں اور اس کا پانی استعمال کریں تین دن تک یہی علاج کرتے رہیں۔ **ایضاً** عرق ریاس کو خوب جوش دیں اور جوش کی حالت میں روغن زرد ملا دیں پھر اتار کر سرد کریں اور نوش کریں۔

باب ۹۶ نفخ بطن کے علاج میں

اصول لیباس کو خوب باریک کر کے شہد خالص میں ملائیں اور نہار کے وقت کام میں

لائیں اگر شہد نہ مل سکے تو صرف دوائی کو ہی جوش دے کر اس کا پانی نوش کریں۔ ایضاً پوست انار بقدر دو درم آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب ایک تہائی پانی جل جاوے تو باقی کو صاف کر کے کسی مٹھاس سے میٹھا کر کے کام میں لاویں تین دن یا پانچ دن یا سات دن تک ایسا ہی کرتے رہیں ایضاً گوشت کے شوربہ میں الائچی ڈال کر استعمال کرنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

باب ۹۷ اسہال خون کے علاج میں

معجون سرول کا استعمال رکھیں صفتہ حب السرول۔ بادیان۔ دونوں کو باریک کر کے معجون بنا دیں اور صبح و شام بمقدار ایک تولہ کام میں لاویں ایضاً دم الاخوین دو درہم مرغ کی ہڈی دو درہم مرغ کی ہڈی کو جلا کر اس میں دم الاخوین ملا کر سفوف بنا لیں اور اس میں سے بقدر ایک ماشہ نہار استعمال کریں نہایت مفید و مجرب ہے۔ ایام علاج میں گوشت و چربی سے پرہیز کریں اور صرف گندم کی روٹی اور پانی پہ اکتفا کریں۔ امید کہ تین دن میں آرام ہو جاوے گا۔
ایضاً روغن زیتون صاف و عمدہ ہر روز بقدر ایک اوقیہ استعمال کریں اور بیس روز تک استعمال کرتے رہیں نہایت مفید و مجرب ہے۔

باب ۹۸ معدہ و شکم کے درد کے علاج میں

زیرہ سیاہ بریاں۔ تخم کرفس ہر ایک ایک درہم سفوف بنا کر (پانی سے استعمال کریں) اس درد کا علاج جو ناف سے نیچے ہوا کرتی ہے یہ مرض سخت ہوتی ہے ابو الطیب کہتا ہے کہ اس مرض کا علاج یہ ہے کہ زرنیخ (ہڑتال) عاقرقرحا۔ بادیان سب کو باریک پیس کر شہد خالص میں معجون بنائیں اور نہار بقدر چار رتی استعمال کریں۔ تین دن تک کھاتے رہیں۔

باب ۹۹ غثیان و قے کے علاج میں

یہ عزیمت لکھ کر مریض کے پیٹ پر باندھ دیں۔ فتح ۳ فانعشف ۳ عجل

اُخْرُجِیْ اَیَّتُھَا الْقَرِیْنَۃُ الْمَطْعُوْنَۃُ مِنْ کَذَا وَکَذَا بِحَقِّ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ السَّلَامِ الْمُؤْمِنِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ۔ اَیْضًا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ اَسْأَلُكَ اللّٰھُمَّ بِحَقِّ مَلٰٓئِکَتِكَ الصُّفُوْفِ وَالْعَرْشِ یَوْمَ الْوُقُوْفِ اِرْحَمْ عَبْدَكَ مِنَ الْقَیِّ عَلٰی نَحْوِ الْکُفُوْفِ اِنَّكَ رَبٌّ مَعْرُوْفٌ وَسِرِّیْ اِلَیْكَ مَکْشُوْفٌ عَافِ فُلَانَ ابْنَ فُلَانَۃَ لِکُلِّ نَبَاٍ مُسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔

باب ۱۱۰ معدہ کے اضطراب کے علاج میں

کنیر کے پتے کوٹ کر پانی میں جوش دے کر وہ پانی پی جاویں۔ اس سے قے ہو کر آرام ہو جاوے گا۔ ایضاً بیل کا پتہ پیاز کے پانی میں ملا کر پینے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

باب ۱۱۱ وجع الفواد (کوڑے) کے علاج میں

اس میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی اس کے دل کو دبا رہا ہے۔ **علاج** شکر تری تھوڑا سا قرنفل ملا کر بکری کے دودھ کے ساتھ صبح و شام استعمال کریں۔ نہایت مفید و مجرب ہے ایضاً حرمل تھوڑی سی لے کر باریک کریں روغن زیتون کے ساتھ استعمال میں لادیں۔

نفث الدم (خون تھوکنا) کا علاج بکری کا سینگ جلا کر شہد خالص میں ملائیں اور تھوڑا سا اس میں سے نہار استعمال کریں۔

لہ نکل اے باغیہ نیزہ زدہ شدہ اس شخص سے بادشاہ پاک ذات سلامتی و امن دینے والے غالب حکمت والے کے حق کے ساتھ ۲ لہ یہ کہ مجھ پر سرکشی نہ کرو اور اسلام لاکر میرے پاس حاضر ہو جاؤ اے اللہ میں تجھ سے صف باندھنے والے فرشتوں حساب کے لیے کھڑے ہونے والے ان کے حق سے تو اس بندہ کو قے سے رحم کر اور اچھی طرح سے روک کر تو اب معلوم ہے کہ میرا بھید تجھ پر ظاہر ہے فلان بن فلان کو عافیت دے ہر چیز کے لیے قرارگاہ ہے عنقریب تم جان لوگے۔

امراض قلب میں کرنب کو پکا کر سرمہ کے ساتھ ملا کر کام میں لانا بہت مفید ہے فائدہ حسنت طبیب قریش کا قاعدہ تھا کہ جب کسی انسان کو کوڑھی کا درد ہوتا تو وہ کلونجی کو شہد خالص میں ملا کر مریض کو تین دن تک کھلاتا جس سے اس کو آرام ہو جاتا۔ ایضاً کلونجی حرمل باریک کوٹ کر شہد خالص میں ملا کر ہر روز تھوڑا تھوڑا استعمال کرنا بھی فائدہ دیتا ہے۔

باب ۱۰۲ درد جگر کے علاج میں

اسی کے ضمن میں۔ خفقان قلب۔ ذات الجنب۔ زردی رنگ۔ سلسل بول۔ تقطیر البول، وجع المفاصل بھی شامل ہے علاج بسباس ایک رطل۔ کلونجی چار اوقیہ۔ حب الرشاد دو اوقیہ۔ زنجبیل دو اوقیہ۔ زیرہ چھ اوقیہ۔ آرد حلبہ ایک رطل۔ آرد اکلیل ایک رطل۔ کشنیز ایک رطل سب کو کوفتہ بیختہ کر کے دو حصے کریں۔ ایک حصہ کو تیز سرکہ میں گوندھیں اور دوسرے کو شہد میں سرکے والے حصہ میں سے کچھ کھالیں۔ اس کے بعد شہد والے حصے میں سے۔ نہایت مفید و مجرب ہے ایضاً عاقرقرحا باریک پیس کر خالص ملا کر استعمال کرنے سے درد جگر کو آرام ہوتا ہے ایضاً عزیمت ذیل لکھ کر مریض کو پلائیں اور نیز اس کی چار پائی پر لٹکا دیویں عزیمت یہ ہے اللّٰہُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلٰی اٰنْ تُوْفَمِ اِرْتَفِعْ اَیُّهَا الْوَجَعُ وَالرِّیْحُ مِنْ جَوْفِ كَذَا وَكَذَا بِالَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَبِالَّذِیْ رَفَعَ اِدْرِیْسَ مَكَانًا عَلِیًّا بِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ..... ایضاً بیر بڑے کا جگر لے کر اس میں نمک ملا دیں پھر خشک کر کے باریک پیس کر روغن زیتون میں ملا دیں اور ہر روز تھوڑا سا نہار استعمال کریں ایضاً اونٹ کا بول پینا جگر کے تمام امراض کو مفید ہے۔ ایضاً بجو کی زبان لے کر اس پر نمک لگا دیں اور خشک کر کے باریک کر کے سفوف بنا دیں اور اس میں سے تھوڑا...

---

[1] اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ آخر تک۔ دور ہو جا اے درد اور ہو جا فلاں شخص کے پیٹ سے اس ذات پاک کی قسم دیتا ہوں جس نے آسمان کو ایسے طور پر اٹھایا ہے کہ زمین پر نہیں گر سکتا مگر اس کے حکم سے اور جس نے ادریس علیہ السلام کو بلند مقام پر اٹھایا ہزار ہزار لاحول کی برکت سے

سے گرم پانی کے ساتھ استعمال میں لاویں۔ ایضاً بیج کاسنی۔ لبباس کے پانی میں جوش دے کر صاف کر کے روغن بادام ملا کر پینا بھی فائدہ کرتا ہے۔ ایضاً عاقرقرحا۔ جڑ وا ایک درخت کا نام ہے اسکے پانی میں جوش دے کر استعمال کرنے سے بھی یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔

باب ۱۰۳ گردہ کے علاج

قثاء الحمار (یعنی گھگڑ ویل) بقدر برداشت طبع کوٹ کر پانی ملا کر استعمال کریں ایضاً گھگڑویل۔ تخم خیارین۔ تخم کدو۔ تخم خربوزہ۔ تخم زہ تیزک۔ تخم چرونجی۔ سعد کوفی۔ ملٹھی۔ زیرہ سفید سب کو کوفتہ بیختہ کر کے روغن زیتون میں ملا کر بقدر برداشت طبع استعمال کریں۔ ایضاً۔ کلونجی حرمل۔ سداب۔ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے شہد میں ملائیں اور استعمال میں لائیں۔

باب ۱۰۴ طحال کے علاج میں

اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ طحال میں استرخاد آجاتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہوتی ہے کہ تلی بڑھ جاتی ہے اور پیاس لگتی ہے۔ اور باوجود زیادہ کھانے کے مریض دبلا ہوتا جاتا ہے علاج ہے کہ جھاؤ کی شاخیں پانی میں پکائیں اور بقدر ضرورت پانی لے کر تیز سرکہ ملا کر استعمال کرتے رہیں امید ہے کہ سات دن میں آرام ہو جائے گا۔۔ یہ بڑا مفید صحیح اور مجرب ہے۔ ایضاً کلونجی ایک تولہ تیز سرکہ میں پکائیں اور رات کے وقت رکھ چھوڑیں اور صبح کے وقت پی جائیں سات دن استعمال کریں ایضاً تخم ترب۔ زنجبیل۔ بسنچرہ۔ مجیٹھ۔ سب کو تیز سرکہ میں پیس کر موضع طحال پر ضماد کریں۔ ایضاً یہ نسخہ صحیح اور مجرب ہے اور جو شک کرے محروم ہے۔ عروق صفصاف۔ عروق الحمیضہ دونوں کو لے کر اور تھوڑا سا نمک ملا کر ایک نئی ہانڈی میں ڈال کر اتنا جوش دیں کہ پانی سرخ ہو جائے پھر وہ پانی تین دن تک نہار استعمال کرتے رہیں۔ انشاء اللہ ضرور فائدہ ہو گا۔ ایضاً تخم ارنڈ۔ آرد جو۔ دونوں کو تیز سرکہ میں پیس کر تھوڑا سا گرم کر کے موضع طحال پر ضماد کریں۔ ایضاً بیخ کبر کو سرکہ میں پکا کر ہر روز صبح کے وقت استعمال کرنا بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔ ایضاً بیخ کرفس کو پانی میں گھوٹ کر پینے سے بھی یہی فائدہ

پہنچاتا ہے۔ ایضاً مجیٹھ دو درہم کو پانی میں پیس کر شہد ملا کر استعمال کرنے سے بھی یہی فائدہ پہنچتا ہے۔ ایضاً موضع طحال پر روغن گل سے کئی مدت تک مالش کرنے رشائی کو نرم کر دیتا ہے اس کے بعد ایک جلاب کرنے سے بالکل آرام ہو جاتا ہے۔ ایضاً قثاء الحمار کو نیز سرکہ میں پکا کر تھوڑا سا استعمال کرنا تلی کو زائل کرتا ہے۔ ایضاً تخم ترب۔ سرکی سکنجبین میں پیس کر استعمال کرنے سے تلی کم ہو جاتی ہے ایضاً تخم ارنڈ۔ بیخ حمیصہ دونوں کو سرکہ میں پیس کر طحال پر ضماد کریں بہت مفید ہے۔

باب ۱۵ طحال کا علاج کتاب سے

اگر تو اس کو آزمانا چاہے تو پہلے اسماء ذیل کو کسی کاغذ پر لکھ کر بکری کی تلی پر لٹکا دیں اور اس کو سات دن کے بعد ذبح کریں تو اس میں طحال نہ ہوگی۔ اسی طرح انسان کی طحال پر ان اسماء کو لکھنا چاہیے۔ اسماء یہ ہیں۔ حاب حفاح فاح د وحرع ھد حماع دیدیج حامیا وطاثرا دوع ع محاحا د سلوھم یعلبکطاع لح دیی اَجِیْبُوْیَاخُذَامُ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ بِرَفْعِ الطِّحَالِ عن ھٰذا الْاٰدَمِیِّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَحْرُفِ ...... بوارحی نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص ایک کاغذ پر دس دفعہ صرف (ع) نیز پانچ دفعہ ف اور یہ آیت[1] وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ لفظ نَسْفًا تک لکھ کر طحال والا شخص پاس رکھے تو اس مرض سے نجات پاوے گا ایضاً شنبہ اور سہ شنبہ کے دن ان اسماء کو لکھ کر سات روز تک طحال پر لٹکانے سے مرض جاتا رہے گا اسماء یہ ہیں۔

دس دفعہ لفظ (ع) اور آٹھ دفعہ لفظ (حا) ایضاً ان اسما کو لکھ کر باندھنے سے بھی فائدہ ہوگا۔ سب ساب سبساب بھمطان نقوش نفاش متکسکس متکسلسان[2] اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ خٰامِدُوْنَ اَخْمِدْ اَیُّھَا الطِّحَالُ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ

---

[1] ترجمہ تجھ سے پہاڑوں کی بابت سوال کرتے ہیں تو کہدے کہ ان کو میرا رب اچھی طرح اڑا دے گا

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ نیز اسّی دفعہ حرف ع لکھ کر تیز سرکہ سے مٹا کر ہر روز پئیں تین روز میں آرام ہو جاوے گا نیز نقش ذیل قلعی کی انگشتری میں جڑوا کر سات روز بائیں طرف اور سات روز دائیں طرف لٹکانے سے طحال ضائع ہو جاتی ہے۔ مصنف کہتا ہے کہ یہ صحیح و مجرب ہے نقش یہ ہے۔

دا ح ا ح ع ا ما د ما ا ما د
ا ی و ر م و ا ح و ہ ھ
م ا ہ لع لکو ع

باب ۱۰۶ وجع القلب وخفقان یعنی درد دل اور اس کے تڑپنے کے علاج میں

عرق گاؤ زبان ایک رطل شہد خالص نصف رطل دونوں کو ملا کر پکاویں جب خوب پک جاوے تو اس میں سے بقدر ضرورت استعمال کریں کم از کم تین دن تک استعمال کرتے رہنا چاہیئے **ایضاً** معجون رصاص جس کی ترکیب حسب ذیل ہے۔ استعمال کریں امراض دل کے واسطے نہایت مفید ہے۔ مصطکی ۱۲ اوقیہ یا اونس کشتہ قلعی ۱۲ اوقیہ شکر تزی ایک رطل یا پونڈ شہد خالص ایک رطل مصطکی اور کشتہ کو شہد اور مصری میں ملا کر معجون بنائیں اور صبح شام تھوڑا تھوڑا استعمال کریں۔ یہ معجون ایسے شخص کو بھی جس کا دل گرمی کے مارے بھٹی کی طرح جوش مار رہا ہو فائدہ دیتی ہے۔ اور نہایت صحیح اور مجرب ہے۔

ایضاً اس درد دل کے لیے جو سردی سے ہو مفید ہے۔ فلفل زیرہ سیاہ دونوں کو کوفتہ

لہ ترجمہ بس وہ مگر ایک ہی چیخ بس دفعتہ وہ بیہوش ہو جائیں گے گم ہو جا اے تلی کی بیماری ان اسموں کی برکت سے پس قریب ہے کہ کفایت کرے گا اللہ تعالیٰ تم کو ان کے شر سے اور وہ سب سے بڑھ کر سننے والا اور جاننے والا ہے۔

بیختہ کرکے شہد خالص میں ملائیں اور ہر روز تھوڑا سا کھائیں۔

خفقان قلب کا علاج

اگر خفقان سے انسان کی یہ حالت ہو کر جو کھائے نکل جائے اور بعض وقت یہ حالت ہو کہ کھانے سے سیر نہ ہو اور پینے سے سیر نہ ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ تخم پیاز کو کرفس کے پانی اور تیز سرکہ میں ملا کر پکا دیں۔ اور ہر روز صبح کے وقت استعمال کریں۔ ایضاً گائے کے دودھ کو پھاڑ کر اس کو آگ پر جوش دیں پھر اتار کر ٹھنڈا کریں پھر اس میں شجرہ مریم ملا دیں پھر اس کا استعمال کریں ایضاً حرمل ایک حصہ کلونجی ایک حصہ دونوں کو باریک پیس کر کھانڈ میں ملا کر استعمال کریں۔ ایضاً حرمل ایک درم پانی میں گھوٹ کر سات دن تک صبح و شام استعمال کریں۔

ایضاً دنبہ کا دل پکا کر کھانا خفقان قلب اور دل کے رنج و غم کو دور کرتا ہے۔

باب ۱۰۷ دل کا علاج کتابت اور عزیمت کے ساتھ

الحق جبرائیل توله

د	ط	ب
ج	ھ	ز
ح	ا	و

عزرائیل — میکائیل

تعویذ ذیل چینی کے چوڑے برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں اور نیز اس شخص کے گرد یہ الفاظ بھی لکھیں اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَشْفِیْنِ تک اور وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ لفظ قَادِرٌ تک

رقیشی رحمہ اللہ کا قول ہے کہ جو شخص روزہ رکھ کر نئے چینی کے پیالہ میں بیس دفعہ حا حطی (رح) اور پانچ دفعہ ہا۔ ہوزہ لکھے اور بارش کے پانی سے دھو کر پئے اللہ تعالیٰ اس کو ہر مرض سے خصوصاً خفقان قلب سے محفوظ رکھتا ہے۔ ایضاً عزیمت ذیل کسی چینی کے برتن میں لکھیں اور پانی سے دھو کر شہد ملا کر پئیں۔ تو خفقان قلب کو فائدہ ہوتا ہے۔ عزیمت یہ ہے[1]

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ـــــ

باب ۱۰۸ وجع المعدہ کے علاج میں

یاد رہے کہ معدہ بدن کا حوض ہے اگر اس حوض سے رطوبات صالح بدن میں پہنچیں گی

---

[1] اگر ہم اس قرآن کو پہاڑ پر اتارتے تو اسے بھی تو اللہ کے خوف سے ڈرنے اور پھٹنے والا دیکھتا۔

تو بدن تندرست و صحیح رہے گا ورنہ نادرست و بیمار رہے گا۔ معدہ کا بیمار ہونا تمام امراض کا باعث ہوتا ہے۔ اور بیماری معدہ کے یہ معنی ہوتے ہیں کہ اخلاط اربعہ میں سے کوئی خلط فاسد معدہ کے اجزا میں محتقن ہو جاوے اس کی بیماریاں چار قسم کی ہوتی ہیں (۱) شہوت کلبیہ اس کے معنی یہ ہیں کہ انسان خواہ کتنا ہی کھا جاوے مگر اس کی طبیعت سیر نہیں ہوتی اور ہضم معتدل سے پہلے ہی ہضم ہو جاتی ہے۔ ایسا شخص بغیر طعام کے کچھ دیر تک بھی صبر نہیں کر سکتا۔ اس کا سبب خلط صفراوی کی کثرت ہوتی ہے جو معدہ میں بند ہو جاتی ہے **علاج** یہ ہے کہ عرق شکر تری ڈال کر پیا جاوے اور قے کیجاوے اور گندم کی روٹی جلاب (عرق گلاب میں شکر ملا کر) کے ساتھ کھایا کریں جو چیز سرد و تر ہو بطور غذا استعمال کریں۔ (۲) شہوۃ کاذبہ ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ انسان کے اعضاء غذا کی طرف بدرجہ کمال مشتاق ہوتے ہیں۔ مگر جب کھانا لایا جاوے تو طبیعت نفرت کرتی ہے اور ایک دو لقمہ کھا کر چھوڑ دیتی ہے۔ اس کا سبب خلط دموی کی کثرت ہے جو معدہ میں بند ہو جاتی ہے۔ **علاج** یہ ہے کہ سرکہ و گرم پانی ملا کر قے کی جاوے پھر انار کا پانی دانوں اور گودے سمیت کوٹ کر نکالا جاوے اور استعمال کیا جاوے اور سالن و شوربہ میں انار دانہ و سرکہ شامل کیا جاوے (۳) غثیان ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ انسان کو بالکل طعام کی خواہش نہیں ہوتی اور جی متلاتا رہتا ہے۔ اگر کھانا کھائے تو فوراً قے کر دیتا ہے اس کا سبب خلط بلغمی زائد کا معدہ میں بند ہو جانا ہوتا ہے۔ **علاج** یہ ہے کہ پہلے سرکہ اور شہد سے قے کریں پھر ترش انار کھایا کریں اور اس سفوف کا استعمال رکھیں۔ مصطکی۔ فلفل۔ قرنفل۔ زنجبیل زیرہ سیاہ پوست سماق ہر ایک مساوی لے کر کوفتہ بیختہ کر کے سفوف بنائیں۔ قبل و بعد از طعام استعمال کیا کریں اور گندم کی روٹی جوزہ مرغ کے شوربے کے ساتھ کھایا کریں (۴) شبع کاذب اس کے یہ معنی ہیں کہ انسان طعام کی خواہش کرتا ہے۔ لیکن جب طعام لایا جاتا ہے اور ایک دو لقمے کھا لیتا ہے تو ایسا معلوم کرتا ہے کہ پیٹ بھر گیا اس کا سبب یہ ہے کہ خلط سوداوی فاسد معدہ میں جمع ہو جاتی ہے۔ **علاج** یہ ہے کہ پہلے نمک۔ سرکہ شہد میں پانی ملا کر قے کریں پھر شراب عسلی استعمال کریں جس کی ترکیب یہ ہے۔ شہد خالص ایک رطل، مصطکی ایک درہم۔ فلفل ایک درہم۔ زنجبیل ایک درہم سب کو پیس کر شہد میں ملا کر محفوظ رکھیں اور حاجت

کے وقت استعمال کریں اور گندم کی روٹی چوزہ مرغ کے شوربے اور گوشت بطور غذا استعمال کریں ایضاً سبز نعناع کو باریک کوٹ کر گندم کے آٹے میں ملاکر روٹی بناویں اور معدہ پر باندھیں اور نیز استعمال بھی کریں ایضاً زیرہ سیاہ بریان ۔تخم کرفس ہر ایک مساوی کوفتہ بیختہ کرکے بقدر ایک درہم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ ایضاً سفوف ذیل بلغم کو قطع کرتی ہے ۔ معدہ کو طاقت دیتی ہے رطوبات فاسدہ کو قطع کرتی ہے ۔جمی ہوئی ریح کو خارج کرتی ہے منہ کی خوشبو بڑھاتی ہے آواز کو صاف کرتی ہے قوت باہ وحافظہ کو زیادہ کرتی ہے ۔نسیان کو دفع کرتی ہے ۔سفوف یہ ہے فلفل زنجبیل ہر ایک مساوی کوفتہ بیختہ کرکے دوچند کھانڈ شامل کرکے سفوف تیار کریں اور بقدر ایک تولہ نہار استعمال کریں۔ ایضاً شربت انار معدہ کو قوت دیتا ہے اور دردسر کو دور کرتا ہے اور امراض صفراویہ کو دفع کرتا ہے اور ہضم کرتا ہے اور رنگ سرخ کرتا ہے۔

فواق یعنی ہچکی کا علاج

قے کرنا اس کا اعلیٰ علاج ہے ۔سانس بند کرلینا چاہیے یا سداب کا پانی نکال کر اس میں شہد خالص ملاکر استعمال کریں۔

باب ۱۰۹ جونک کے حلق میں چلے جانیکے علاج میں

پیاز کے پانی میں کلونجی جوش دے کر غرغرہ کریں اور اس میں سے تھوڑا سا پانی ناک میں ٹپکائیں جونک نکل آئے گی۔ ایضاً ریحان ریاز بو تلسی کے پتوں کو جوش دے کر اس کے پانی سے غرغرہ کرنا بھی فائدہ دیتا ہے۔ ایضاً کوئی ٹیڑھا آلہ حلق میں ڈال کر اس سے جونک پکڑ کر نکالیں ایضاً فلفل باریک پیس کر بذریعہ کسی نلکی کے ناک یا حلق میں پھونک دیں۔

ایضاً کلمات ذیل لکھ کر باندھنے سے جونک نکل جاوے گی۔ انشاء اللہ اَللّٰھُمَّ

یَا خَالِقَ الْخَلْقِ وَیَا مَنْ کَلَّمَ مُوْسٰی بِالْحَقِّ وَجَعَلَ عِیْسٰی رُوْحَہٗ بِالْحَقِّ وَخَلَقَ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اَخْرِجِ الْعَلَقَۃَ مِنَ الْمُجَلِّقِ وَنَاطِقَ الْحَجَرَ بِالْحَقِّ اَخْرِجْ بِالَّذِیْ اَخْرَجَ مِنْھَا مَاءَھَا وَمَرْعٰھَا کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِیَّۃً اَوْضُحٰھَا جِبْرَائِیْلُ

عَلٰی رَاْسِهَا مِیْکَائِیْلُ عَلٰی وَسْطِهَا وَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی ذَنْبِهَا اِنْقَشَعَتْ تَسَعْشَعَتْ اِنْقَشَعَتْ عَزَمْتُ عَلَیْكَ اَیَّتُهَا الْعَلَقَةُ بِسُوْرَةِ الْاِخْلَاصِ قُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ق ل ہ و ا ل ل ہ ا ح د ا ل ل ہ ا ل ص م د ل م ی ل د و ل م ی و ل د و ل م ی ک ن ل ہ ک ف و ا ح د۔

باب دیدان (پیٹ کے کیڑے مثل کدو دانہ، چنونہ، لھیپ) کے علاج میں

بعض کیڑے بڑے ہوتے ہیں جن کو عربی میں حیات اور پنجابی میں لھیپ کہتے ہیں یہ بڑے ضرر رساں و خطرناک ہوتے ہیں اور بعض چھوٹے ہوتے ہیں مثلاً کدو دانہ و چنونہ یہ بہ نسبت بڑوں کے کم ضرر رساں ہوتے ہیں۔ اشیاء خام جو معدہ میں کامل طور پر منہضم نہ ہوں ان کا سبب ہوا کرتی ہیں۔ **علاج** صبر سقوطری پانچ درہم۔ حب الرشاد پانچ درہم۔ دونوں کو باریک پیس کر شہد خالص میں ملاویں اور نہار استعمال کریں۔ اس سے کیڑے مردہ ہو کر خارج ہو جاویں گے **ایضاً** نارنگی زرد کا خشک چھلکا باریک پیس کر دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے دیدان خارج ہو جاتے ہیں۔ **ایضاً** تقوم کی دس نزیان شہد خالص میں ملا کر کھانے سے بھی یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے **ایضاً** درمنہ ترکی تین درہم۔ حب قرطم پانچ درہم دونوں کو کوٹ کر ترش دودھ کے ساتھ پھانکنے سے بھی یہی مطلب حاصل ہوتا ہے **ایضاً** زیرہ سیاہ۔ پودینہ کوہی دونوں مساوی

لہ اے اللہ کل مخلوق کے پیدا کرنے والے اور وہ ذات جس کے ساتھ موسیٰ علیہ السلام نے یقیناً کلام کیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سچے طور پر اپنا روح بنایا اور سچائی کے ساتھ آدم علیہ السلام کو پیدا کیا نکال لے جونک کو حلق سے۔ اسے سچائی کے ساتھ اس نے پتھر کو بلا دیا نکال دے (اس جونک کو) اس ذات کی مدد سے جس نے زمین سے اس کا پانی اور چارا نکالا گویا کہ جس دن اس کو دیکھیں گے وقت خفتن بلکہ دوپہر تک بھی نہ ٹھہر سکیں گے جبریل اس کے سر پر ہے میکائیل اس کے درمیان اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے آخری حصہ پر خشک ہو گئی اور سڑ گئی دوہ دبوسیدہ ہو گئی اے جونک میں تجھ پر تعویذ کرتا ہوں سورہ اخلاص کے ساتھ۔

کوفتہ بختہ کر کے نہار استعمال کریں ایضاً موئے اونٹ کا گوشت لے کر رکھ دیں یہاں تک کہ بدبو دار ہو جائے پھر اس کو روزہ رکھ کر بعد میں استعمال کریں نہایت مفید ہے۔ ایضاً زیرہ سیاہ کو سرکہ میں پیس کر پیٹ کے اوپر طلا کرنے سے پیٹ کی کدو دانے مر جاتے ہیں۔

باب ۱۱ استسقا کے علاج میں

اس کی حقیقت یہ ہے کہ تمام بدن سوج جاتا ہے۔ اور پیٹ پھول جاتا ہے۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ اول لحمی۔ اس کی علامت یہ ہے کہ اگر ورم میں انگلی کھبوئی جاوے ورم کی جگہ دب جاتی ہے اور تھوڑی دیر کے بعد اٹھتی ہے۔ اس کا علاج بہ نسبت باقی اقسام کے آسان ہے قسم دوم طبلی، اس کی علامت یہ ہے کہ اگر مریض کے پیٹ پر ہاتھ ماریں تو طبل کی سی آواز سنائی دے۔ یہ پہلی قسم سے خطرناک ہے۔ تیسری قسم زقی ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ ورم بڑا ہوتا ہے اور پیٹ مشک کی طرح پھولا ہوا ہوتا ہے۔ چمڑا باریک ہو جاتا ہے اور سبز رگیں بدن پہ نمودار ہوتی ہیں۔ اور مریض جب حرکت کرتا ہے یا کروٹ لیتا ہے تو اس کا پیٹ اس برتن کی طرح جس میں دودھ پڑا ہوا چھلتا ہے یہ قسم سب سے ردی ہے ان سب کا سبب یہ ہوتا ہے کہ خلط بلغمی خلط دموی کی طرف مستحیل ہو جاتی ہے علاج مشترک کشنیز کو سرکہ میں بھگو کر استعمال کیا کریں تین دن تک یہ دوا کریں اور غذا گندم کی روٹی چوزہ مرغ کے شوربہ کے ساتھ کھائیں۔ اس کے بعد مسہل بلغم لیں پھر اس دوائی کو اسی طریقہ سے شروع کریں اور صبح کے وقت شہد خالص بھی استعمال کیا کریں۔

علاج استسقا زقی چونکہ اس قسم میں جلد اور گوشت کے درمیان زرد پانی جمع ہو جاتا ہے اس لیے اس کا علاج اس پانی کا نکالنا ہے۔ اس کے بعد کباب چینی اور کشنیز کو سرکہ میں جوش دے کر پیتے رہیں اور پانی سے پرہیز رکھیں اور اس کی جگہ عرق استعمال کریں۔

استسقا لحمی کا علاج اس قسم میں پہلے تنقیہ عام کر کے اس کے بعد معجون فلاسفہ یا معجون تریاق کا استعمال کریں اور نفخ کی جگہ پہ صبر کو سرکہ

میں پیس کر طلا کریں اور ہر ساعت نج کا پانی پیتے رہیں۔

استسقاء طبلی کا علاج نطرون کا عصارہ بقدر دو رتی عرقیات میں ملا کر استعمال کریں اور نیز قثاء الحمار پانی میں پکا کر ہر روز استعمال کریں پہلے روز ایک گھونٹ دوسرے روز دو تیسرے روز تین اس سے آگے نہ بڑھیں۔

باب ۱۲ سعال یعنی کھانسی کے علاج میں

بلغمی کھانسی کی علامت یہ ہے کہ کھانسی کے وقت بلغم نکلتی ہے اس کا سبب یہ ہے کہ خلط بلغمی سینہ پھیپھڑہ میں بند ہوتی ہے **علاج** شہد خالص ایک رطل کندر ایک درہم مصطکی ایک درہم ہر دو اشیاء کو شہد خالص میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں۔ یہاں تک کہ مصطکی و کندر پگھل جاوے پھر نیچے اتار لیں اور اس میں کلونجی۔ بیخفی۔ زنجبیل۔ فلفل۔ ہر ایک ایک درم سب کو نیم بیختہ کر کے اس میں ملاویں اور بقدر دو درہم استعمال کریں اور چاول جس میں سیاہ مرچ ڈال کر پکائے گئے ہوں بطور غذا کھاویں خشک کھانسی جس کے ساتھ بلغم خارج نہیں ہوتی اس کا سبب سوداوی ہوتی ہے۔ اور سینہ اور پھیپھڑہ میں بند ہو جاتی ہے **علاج** بیتھے لے کر چار پانچ دفعہ جوش دیں۔ اور ہر دفعہ کا پانی گرا کر تازہ پانی ڈالتے جائیں پھر خوب باریک پیس کر اس کے ہم وزن گندم کا آٹا ملا دیں اور گائے کے دودھ میں حریرہ بنا کر شکر تری کے ساتھ استعمال کریں۔ صبح و شام دن میں دو دفعہ یہ نسخہ پئیں **ایضاً** کندر۔ مصطکی ہر ایک ایک درم سب کو کوٹ کر روغن زیتون تین اوقیہ میں ملا کر آگ پر چڑھاویں جب چیزیں روغن میں پگھل جاویں تو نیچے اتار لیں اور اس میں سے بقدر ایک درہم سوتے وقت استعمال کریں۔ ایسا ہی مرکی کوٹ کر اس میں کھانڈ ملا کر سفوف بنائیں اور اس میں سے بقدر چار رتی غلبہ سرفہ کے وقت استعمال کریں فی الفور فائدہ ہوتا ہے اگر ایک دن میں فائدہ نہ ہو تو دو تین روز تک استعمال کرتے رہیں گندم کا آٹا اور میتھے کا آٹا دونوں کی روٹی بنا کر شہد کے ساتھ کھایا کریں۔

گرم کھانسی کا علاج

اس میں ماء الشعیر (جو کا پانی) روغن بادام ملا کر پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ایسا ہی مغز کدو مصری کے ساتھ ملا کر استعمال کرنا گرم کھانسی کو مفید ہے بکری کا دودھ اس قسم کی کھانسی میں فی الفور فائدہ دیتا ہے گوند کتیرا ماء الشعیر میں ملا کر مصری ڈال کر استعمال کرنا بھی مفید ہے۔ تخم خشخاش پانی میں پکا کر مصری سے میٹھا کر کے پینا بھی بڑا فائدہ دیتا ہے۔ آرد باقلا کو روغن بادام میں ملا کر حبوب بنا دیں اور چوستے رہیں اس سے بھی گرم کھانسی کو کمال فائدہ دیتا ہے۔

پرانی سرد کھانسی کا علاج

جالینوس اور سولہ دیگر حکیموں کا خیال ہے کہ میعہ (سلارس) کو عرق گلاب میں ملا کر پینا سرد کھانسی کو بڑا فائدہ پہنچاتا ہے۔ شہد خالص پینا بھی فائدہ مند ہے۔ کھجور کا کھانا بھی سرد کھانسی کو رفع کرتا ہے۔ تھوم بھی پرانی کھانسی میں مفید ہوتا ہے۔ مرکی بقدر دانہ باقلا منہ میں رکھنا بھی پرانی کھانسی کا دشمن ہے۔ گاجر پاک صاف کر کے بریاں کر کے کھانا بھی مفید ہے۔ **لعوق قطران** بھی سعال مزمن کو رفع و دفع کرتا ہے۔ خشک کھانسی میں گندم کے نشاستہ کی روٹی مغز بادام ملا کر پکا کر کھانا مفید ہے۔ ایسا ہی اس کھانسی میں ماء الشعیر میں صمغ عربی ملا کر مصری سے میٹھا کر کے پینا فائدہ مند ہے۔ ایسا ہی موٹی مرغی کا شوربہ بھی اس کھانسی کو دفع کرتا ہے۔ گنجد سفید میں کھانڈ ملا کر کھانا بھی اس قسم کی کھانسی میں مفید ہے۔

اس کھانسی کا علاج جس میں خون کی آمیزش بھی ہو

اس کا سبب دل کی حرارت اور پھیپھڑہ کا درد ہوتا ہے۔

علاج کشنیز کو ایک رات و دن سرکہ میں بھگوویں۔ پھر مصری ملا کر کام میں لاویں۔ **ایضاً** شہد و روغن زرد میں کند ملا کر آگ پر پگھلاویں پھر سرد کر کے اس میں سے تھوڑا تھوڑا استعمال کریں **ایضاً** مازو باریک کیا ہوا۔ پھٹکڑی بریاں۔ مرغی کی ہڈی کا آٹا سب کو ملا کر ہر روز صبح کے وقت پانی کے ساتھ بقدر ۲ رتی پھانک لیا کریں **ایضاً** تھوم کو عرق گلاب میں پکا کر استعمال کرنا بھی یہی کام دیتا ہے۔

باب ۱۱۳ فصد و حجامت کے بیان میں

یاد رہے کہ خون کا نکالنا خوب نہیں کیوں کہ اس سے قوت جسمانی جو روح کے ثبات کا ذریعہ ہے کم ہو جاتی ہے۔ جو حکماء نہایت ضرورت کے وقت فصد لیتے ہیں وہ رگ اکحل، (ہفت اندام) کا فصد لیتے ہیں جب کہ بدن میں خون کی طغیانی دیکھتے ہیں اور پھر بھی تھوڑا سا خون نکالتے ہیں اس کے علاوہ دیگر رگوں کا فصد بھی جو خاص بیماریوں کے واسطے مخصوص ہیں لیتے ہیں باوجود اس بات کے فصد میں بھی خطرہ ہوتا ہے۔ ہاں حجامت (پچھنے یا سینگی لگوانا) بہ نسبت فصد کے بہتر ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تین چیزوں میں شفا ہے۔ شہد میں۔ حجامت میں۔ داغ لگانے میں۔ حجامت بھی بلا ضرورت نہیں کرنی چاہیئے اور بے ضرورت حجامت و تمام مسہلات کا ترک کرنا انسان کی سلامتی کی بہترین تدبیر ہے اگر ضرورت پڑے مثلاً آنکھوں کی سرخی اور درد عظیم کے لیے سر کے نقرہ (گڑھا) کی حجامت کریں۔ یعنی سینگی لگوائیں اور بلادہ حواس و ثقل رأس و کثرت نوم کے لیے کندھوں پر پچھنے لگاویں دل پر پچھنے لگانا دل کی کدورات و رطوبات فاسدہ کو صاف کرتا ہے ہر دو ران و ہر دو ساق پر پچھنے لگانا بدن میں پھوڑے پھنسی نکلنے کو روکتا ہے اور امراض دمویہ و سوداویہ کو دفع کرتا ہے۔ اور حجامت کے وقت سورہ فاتحہ و آیۃ الکرسی پڑھنی چاہیئے تاکہ اس علت سے جلد شفا ہو جاوے حجامت کے بعد سرد پانی سے غسل کریں اور پچھنیوں کے ڈنگوں پر مرتک (مرداسنگ) کو خفتہ بختہ کر کے چھڑکنا چاہیئے کہ اس سے درد کو تسکین ہوتی ہے۔ اور پچھنیوں کا باقی خون خشک ہو جاتا ہے۔ اور کھانا کچھ دیر ٹھہر کر کھانا چاہیئے نمکین چیزوں و ترشیات سے پرہیز کرنا چاہیئے حجامت ایام البیض یعنی تیرھویں تاریخ چاند سے لے کر پندرہ تاریخ تک کرنی چاہیئے اور فصد صرف موسم ربیع میں کرنا چاہیئے کیوں کہ اس موسم میں خون جوش مارتا ہے۔ اطباء حجامت کو فصد کے قائم مقام سمجھتے ہیں پس رگ اخدع کی حجامت چہرہ، کان، آنکھ کے واسطے مفید ہے اور کندھے

کی حجامت عورتوں کے رحم کے واسطے مفید ہے۔ اس کے قریب ایک رگ ہے جس کو نیرب کہتے ہیں اگر وہ کٹ جاوے تو خون نہ تھمنے کے سبب انسان مرجاتا ہے۔ نقرہ کی حجامت سر کے فصد کے قائم مقام ہے۔ کان کے نیچے کی حجامت دانت لثہ کے واسطے مفید ہے۔ کندھوں کے درمیان کی حجامت، ہاتھوں، بازوؤں، سینہ کے امراض کے واسطے فائدہ مند ہے۔ مقعد کی حجامت معدہ۔ سرین سورک۔ پاؤں کی امراض کے واسطے مفید ہے چاروں انگلیوں کی حجامت خارش۔ دل۔ ورنج بواسیر کے واسطے مفید ہے جو شخص پچھنے لگاوے اسے لازم ہے کہ سرمہ اصفہانی کا استعمال کرے اور اس روز کتاب کا مطالعہ نہ کرے اور نہ دوسرے دن کیونکہ یہ آنکھوں کے واسطے مضر ہے۔ جالینوس کہتا ہے کہ ایام ربیع میں فصد لینا افضل ہے جب کہ خون جوش میں آیا ہوا ہو۔ پس دائیں ہاتھ کی اکحل کا فصد سودا دبق کو مفید ہے اور دائیں ہاتھ کی رگ باسلیق کا فصد سینہ کے درد کو دور کرتا ہے۔ بائیں ہاتھ کی فصد طحال ورمد و وجع الورک کے لیے مفید ہے۔ داہنی خنصر و بنصر کی رگ اسلیم کا فصد ضیق النفس کے واسطے مفید ہے۔ اور بائیں ہاتھ کی خنصر و بنصر کی رگ اسلیم کا فصد طحال کو فائدہ دیتا ہے۔ زبان کا فصد ثقل لسان کو فائدہ کرتا ہے۔ نابالغ کا فصد نہیں کرنا چاہیئے کہ اس سے دماغ میں فتور ہو جاتا ہے۔ اور ہمیشہ روزہ رکھنے والے اور مریض الحصاۃ اور حاملہ عورت کا فصد نہ لینا چاہیے البتہ حاملہ عورت بوقت اشد ضرورت ماہ چہارم و پنجم و ششم میں فصد کھلوا سکتی ہے۔ فصد کے بعد سرمہ اصفہانی کا استعمال کرنا چاہیئے اور فصد میں تین دن پہلے اور تین دن پیچھے جماع نہ کرنا چاہیئے اور عمدہ گندم کی روٹی تیز سرکہ کے ساتھ یا شہد کے ساتھ استعمال کرنی چاہیئے اور بکری کے گوشت۔ مسور۔ دودھ ترش۔ انڈوں۔ لسی سے پرہیز کریں اور جو شخص اسی سال کی عمر کا ہو یا مرد کثیر الجماع ہو یا عورت کثیر الجماع کو فصد نہیں کھلوانا چاہیئے۔

باب ۱۱۴ رنج و غم کے علاج میں

زیرہ سیاہ۔ مہندی۔ تخم ریحان۔ سب کو مساوی لے کر پیاز کے پانی میں گوندھ کر ٹکیہ

بنائیں اور سات دن ہر روز صبح کے وقت ایک ٹکیہ استعمال کریں۔ **ایضاً** تخم ریحان، مغز کرکم، عصفر، کسنبہ، زیرہ، کلونجی، مہندی، زنجبیل، نعناع۔ سب کو باریک کوفتہ بیختہ کرکے شہد و سرکہ میں گوندھ لیں اور تھوڑا تھوڑا کام میں لاویں۔

باب ۱۱۵ حمیات (بخاروں) کے علاج میں

یاد رہے کہ حمیات کے بہت سے اقسام ہیں مگر ہم ان میں سے انکا ذکر کرتے ہیں جو کثیر الخطرہ ہیں یہ باعتبار اخلاط اربعہ چار قسم ہیں۔ **اوّل** حمے الغب یعنی جو ایک دن رہے اور ایک دن اتر جاوے اس کا سبب خلط صفراوی ہوتا ہے۔ **علاج** عرق لیموں میں کھانڈ یا مصری ملا کر تین روز تک پئیں اور غذا گندم کی روٹی اور چوزہ کا شوربہ ہونا چاہیے اگر تین دن تک آرام ہو جاوے تو فبہا ورنہ مسہل صفرا لینا چاہیئے اس کے بعد پھر دوا سابق استعمال کریں۔ **دوسرا** وہ بخار جو ہر روز آوے۔ اس کا سبب خلط دموی کی کثرت ہوتی ہے **علاج** یہ ہے کہ ہر روز سرکہ کا استعمال کریں تین روز تک ایسا ہی کریں اگر فائدہ نہ ہو تو پچھنے لگواوے انشاء اللہ اچھا ہو جاوے گا۔ **تیسری قسم** حمے مطبقہ ہے اس میں ظاہر بدن قلیل الحرارت معلوم ہوتا ہے۔ اور اندر سخت حرارت محسوس ہوتی ہے یہ حالت سات دن تک رہتی ہے۔ اس کے بعد تمام بدن ظاہر و باطن آگ کی طرح بھڑک اٹھتا ہے جس سے دماغ میں بھی سخت حرارت سرایت کر جاتی ہے اور عقل میں فتور آجاتا ہے اور سرسام و ہذیان کلام تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ پھر سخت پسینہ آتا ہے۔ جس کا انجام یا سلامتی ہوتی ہے یا موت اور سب بخاروں سے خطرناک ہوتا ہے۔ **علاج** ابتدا میں ہر روز سرکہ و شہد سے قے کرنی چاہیے اور جوار کے شوربہ کے ساتھ کھایا کریں۔ **قسم چوتھی** حمے ربع ہے۔ جو دو روز اترا رہتا ہے اور ایک روز آجاتا ہے۔ اور تھوڑی حرارت سے شروع ہوتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ حرارت بڑھتی جاتی ہے اور بدن میں سوئے کی چوب کی طرح چوب پڑتی ہے۔ پھر پسینہ آتا ہے۔ یہ بخار اگرچہ جلدی پیچھا نہیں چھوڑتا مگر باقی بخاروں سے کم خطرناک ہے اس کا سبب خلط سوداوی کی زیادتی ہوتی ہے۔

علاج یہ ہے کہ روغن زرد تازہ اور شہد خالص میں دودھ ملا کر استعمال کریں جب بخار شروع ہو تو گرم پانی پئیں اور بخار کی حالت میں بار بار گرم پانی پئیں کہ اس تدبیر سے بخار جلدی منقطع ہو جاتا ہے۔ حمی نافض (لرزہ کا بخار) کا علاج اس حالت میں انسان کے دل میں سخت سردی عارض ہوتی ہے جس سے اس کا سارا بدن کانپتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر اس پر بہت موٹے کپڑے ڈالے جائیں اور کئی آدمی اس کے اوپر لیٹ جائیں تو سب اس کی سردی سے ہلتے ہیں اس کے بعد حرارت کا درجہ شروع ہوتا ہے۔ پھر پسینہ آنا شروع ہوتا ہے۔ پھر تسکین ہو جاتی ہے۔ اور یہ ہر روز آتا ہے اس کا سبب خلط دموی اور خلط بلغمی کا معتاد سے زیادہ ہوتا ہے۔ علاج ہر روز شہد و سرکے سے قے کرائیں پھر قے کے بعد شراب عسلی جس کی ترکیب باب (۱۰۷) میں آچکی ہے۔ استعمال کریں غذا پاکیزہ گندم کی روٹی و دنبہ کا شوربہ ہونا چاہیئے۔ کہ نہایت مفید و مجرب ہے ایضاً آیت ذیل کو کسی برتن میں لکھیں اور سرد پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں اور اس کی پشت و چہرہ پر چھینٹے ماریں یہ آیت ہے اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰی اِلٰی قولہ تعالٰی الَّذِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ۔

باب ۱۱۶ طوارق حمیات (بخاروں) کے حملے کے علاج میں

اگر بخار صبح کے وقت حملہ کرے تو یہ تاریہ ہے اس کے موکل کو بلانا چاہیئے اس کے بلانے کا طریقہ یہ ہے کہ اسماء ذیل پڑھ کر دم کریں میامنہ۔ کنانتہ۔ برغانتہ۔ ممیلکہ۔ تسکفنہ۔ وکانہ، قدیر۔ اگر طلوع آفتاب کے وقت حملہ کرے تو یہ شمیہ ہے۔ اس کے فرشتے کو بلا دیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ اسماء ذیل پڑھ کر دم کریں وحیل وحبیل ودفہاھل وعزرائیل وحرفییل دتایبل طھایل مفھایل۔ وکمکایل ورد قیابل اللہ کبیر المتعال۔ اگر چاشت کے وقت حملہ کرے تو ترابیہ ہے تو یعقوب ترابی کو بلانا چاہیئے۔ یعنی اسماء ذیل کو پڑھ کر دم کریں، تیلطیخ وجوھر کشف متزھر شاھیل فیقوفرق البھیب جبار جیاد اگر زوال کے وقت حملہ کرتے تو وہ مائیہ ہے اس کے فرشتے اسحاق کو بلانا چاہیے اسماء ذیل پڑھنے چاہییں بطمشامش مشنیرایدمشہ لھوتی حجحہ ھکل مکوکنہ باطش طوطش۔

اگر ظہر کے وقت حملہ کرے تو وہ غامیہ ہے۔ پس میموم غمام کو بلانا چاہیے اور یہ بڑا فرشتہ ہے اس کے بلانے کے واسطے یہ الفاظ پڑھیں بشسنظ۔ مرسنرہ جھشجش ھو بالش لیبطیم سکینہ اِنَّ اللہ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی۔ یعنی تحقیق اللہ تعالیٰ دانے اور گٹھلی کو پھاڑتا ہے۔ اگر عصر کے وقت حملہ کرے تو اسماء ذیل لکھ کر لٹکانے چاہیے۔ اَ قْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّتُھَا الْاَرْوَاحُ وَالْاَرْیَاحُ بِاَسْمَاءِ اللہِ وَاَطْرُدُکُمْ بِنُوْرِ وَجْہِ اللہِ وَاَزْجُرُکُمْ بِقُدْرَۃِ اللہِ وَبِمَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللہِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاعْتَزِلُوْا وَاحْذَرُوْا عِقَابَ اللہِ الَّذِیْ لَہٗ اِسْمٌ لَا یَنْسٰی وَنُوْرٌ لَا یُطْفٰی وَعَرْشٌ لَا یَزُوْلُ وَکُرْسِیٌّ لَا یَتَحَرَّکُ فَاِنِّیْ اَطْرُدُکُمْ وَاَزْجُرُکُمْ عَنْ حَامِلِ کِتَابِیْ ھٰذَا وَکُلِّ مَنْ عَلَّقَ عَلَیْہِ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءَ بِکِتَابِ اللہِ الْمَکْنُوْنِ الَّذِیْ لَا یَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ تَنْزِیْلٌ مِنْ حَکِیْمٍ حَمِیْدٍ اَنْزَلَہٗ بِعِلْمِہٖ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ یَشْھَدُوْنَ وَکَفٰی بِاللہِ شَھِیْدًا لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ یَا مَعْشَرَ الْاَرْوَاحِ وَالْاَرْیَاحِ وَاَطْرُدُکُمْ بِاَسْمَاءِ اللہِ مَنْ ذَلَّتْ رِقَابُ الْجَبَابِرَۃِ لِجَبَرُوْتِیَّۃٍ وَتَدَکْدَکَتِ الْجِبَالُ مِنْ بَھَاءِ نُوْرِہٖ وَسَاخَتِ الْاَرْضُ ذُعْرًا مِنْ سَخَطِہٖ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا بِہٖ تُؤْمِنُوْنَ وَبِاٰیَاتِ اللہِ تَسْتَھْزِءُوْنَ اَمْ حَذَرًا عَذَابِ اللہِ وَسَطْرَۃِ مَلٰٓئِکَتِہٖ اَنْتُمْ تُکَذِّبُوْنَ فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اِنَّہٗ لَحَقٌّ مِثْلَ مَا اَنَّکُمْ تَنْطِقُوْنَ وَتُکْتَبُ اَوْلَا یا سا یصم یا حاجیم جنا کم النعا جیم خاخیم رحیم واجیو لوخیا حبم لیا ھیم بلیا ھمشوخیا لیم اکا زم مکارم لبیا ھج محطامم شوحیا م اسیار م ملتسکرلما بوداخیم نجیاثیم نجایم اشوط مشا را بشہا تم سباط ملسیا طھو یا طا تا مرب جبریل و میکائیل صحاحا بلحنوا بلاھحا بومالخ اشیا لخ حط حط یخبوط بشریط مشھبا بطاشا طاشا شنیش بشرط علنا ثم مسلیا سبم ھواھیم احا ریم مکیوش ملکیوش زنغنوش قال اخرج مِنْھَا فَاِنَّکَ رَجِیْمٌ اِلَی الصَّاغِرِیْنَ بِالطَّوَاسِیْمِ وَالْحَوَامِیْمِ بِالطُّوْرِ وَ

كِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ
كَانَ زَهُوْقًا فَانْعَزِلْ اَيَّتُهَا الْحُمّٰى وَالْمَرَضُ وَالْعَارِضُ بِحَقِّ الَّذِيْ اَظْلَمَ اللَّيْلَ وَاَضَاءَ
النَّهَارَ وَخَلَقَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ بِوَجْهِهٖ لِاَخْرُجَنَّكُمْ وَلَاُخْرِجَنَّكُمْ وَلَاُزْعِجَنَّكُمْ حَثِيْثًا فَلَيْسَ
لَكُمْ اِلَيْنَا سَبِيْلًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا اَللّٰهُمَّ اشْفِ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا وَاَحْرِسْهُ مِنْ
جَمِيْعِ الْاَرْيَاحِ وَالْاَرْوَاحِ مِمَّنْ تُرِيْدُ مَضَرَّةً وَاٰمِنْهُ مِمَّا يَخَافُ بِالَّذِيْ تَجَلّٰى لِلْجَبَلِ
الْعَظِيْمِ فَخَرَّ مُوْسٰى الْكَلِيْمُ اعْتَزِلْ اَيَّتُهَا الرِّيْحُ الْمُعْتَدِيْ فَلَيْسَ لَكَ مَقِيْلٌ يَاسِبَا سِيْر
مسميا بر باكليا ؤل يارحميايل ياعميايل صوبها لرسو بها من غيرسا س بيها ئس
بيا سيں سنيرا سهتسن كليثر معتير برما سير وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ
تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ شاها شهرشاه شَاهَتْ وُجُوْهُكُمْ وَانْتَزَقَ جَمْعُكُمْ بهشوم تيشوم ليشوم مشهشوم
خلختشرم ملحتوم ابدهبوم شيهودم بهوم كلهم ابهوم توروبه تستظهرون اهبطا اهبط
بِالَّذِيْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ اِلٰى قَوْلِهٖ تُخْرَجُوْنَ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا
لَا تُرْجَعُوْنَ لفظ الكريم[1] يَا مَعْشَرَ الْمُتَعَرِّضِيْنَ لِابْنِ اٰدَمَ مَكْرُكُمْ مُنْقَطِعٌ وَشَرُّكُمْ مُنْدَفِعٌ
بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْعِظَامِ الَّتِيْ لَا انْفِصَامَ لَهَا ساها ملساها ساسا مباسا جيجيا سيا وهيا
امهينا اساسيرا طاهوا اهبطا طل واشيعر كينهوانش ارطوش جلجيوش جبار اينما تكونوا
يَاْتِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا مِنْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبِحَقِّ الْكَلِمَاتِ الَّتِيْ تَكَلَّمَ بِهَا الشَّيْخُ الْكَبِيْرُ
صَاحِبُ كُرْسِيِّ الْحَدِيْدِ وَالْبَاْسِ الشَّدِيْدِ عِنْدَ بَابِ الْهَيْكَلِ الْكَبِيْرِ بِبَابِلَ اِلَّا مَا اَجَبْتُمْ وَعُوْنِيْ وَاَطَعْتُمْ
اَمْرِيْ بِحَقِّ النُّوْرِ وَالْاِيْمَانِ وَالتَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ
وَبِحَقِّ اللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ
فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ وَبِحَقِّ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا

---

[1] اسے ہوا دور دھوئیں تم کو اللہ کے ناموں کے ساتھ قسم دیتا ہوں اور اللہ کی وجہ کے نور کے ساتھ اور اسکی قدرت کے ساتھ جھڑکتا ہوں اور اس چیز کے ساتھ کہ جس پر قلم جاری ہو چکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک تم ہٹ جاؤ اور اس خدا کے غضب سے ڈر جاؤ جس کا نام کبھی نہیں بھولتا اور نہیں کھجا رہا باقی صفحہ آئندہ

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔
اگر عصر اور عشاء کے درمیان حملہ کرتا ہے تو یہ صحابیہ سے ہے پس میمون صحابی کو بلانا چاہیے جس کی ترکیب

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) اور عرش نہیں زائل ہوتا اور کرسی حرکت نہیں کرتی تحقیق میں تم کو دور کرتا ہوں اپنی اس تحریر کے اٹھانے والے سے اور ہر اس شخص سے جو کہ ان اسماء کو باندھے اللہ کی اس چھپی ہوئی کتاب کی برکت سے جسے پاکوں کے سوا کوئی چھو نہیں سکتا۔ حکیم وحمید رب کی طرف سے اتری ہے۔ اپنے علم کے ساتھ اس نے اسکو اتارا ہے اور فرشتے گواہ ہیں اور اللہ تعالیٰ گواہ کافی ہے اسکو آنکھیں نہیں پا سکتیں اور وہ انکو دیکھتا ہے اور وہ باریک بین خبردار ہے وہ اول آخر ظاہر باطن اور ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ اے روحوں اور ہواؤں کے گروہ میں تم کو ان ناموں کے ساتھ دفع کرتا ہوں جن کے آگے جاہ وجلال والوں کی گردنیں ذلیل ہو گئیں اور اس کے نور کی وجہ سے پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے اور حرکت میں آگئی زمین اس کے خوف کی وجہ سے اور جھک گئے چہرے زندہ اور قائم خدا کے آگے تحقیق برباد ہوا جس نے ظلم اٹھایا کیا تم اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہو اور کیا تم اللہ کی آیتوں کے ساتھ تمسخر کرتے ہو کیا تم اللہ کے عذاب کی دہشت اور اسکے فرشتوں کی ہیبت کو جھوٹا خیال کرتے ہو پس آسمانوں اور زمینوں کے رب کی قسم ہے کہ یہ سچ ہے جس طرح کہ تم بولتے ہو طور اور کھلے دفتر لکھی ہوئی کتاب کی قسم ہے اور دریائے شور کی اور کہدے سچائی آئی اور جھوٹ دفع ہو گیا کیوں جھوٹ راندی ہوئی چیز ہے۔ پس جا تارہ اے بخار اور مرض وعارضے اس ذات کے حق کی وجہ سے جس نے رات کو اندھیری کیا اور دن کو روشن اور سورج و چاند بنائے اس کی وجہ سے میں تم کو ضرور نکال ڈالوں گا اور یقیناً جلا دوں گا اور سچ مچ دفعہ کر دوں گا کھینچ کر پس تم کو ہماری طرف کوئی راستہ نہیں اور صبح وشام خدا کی پاکی بیان کرو اے اللہ میری اس تحریر کے اٹھانے والے کو شفا دے اور سب قسم کی بری روحوں اور ہواؤں سے جو کہ اسے تکلیف پہنچانے کا ارادہ رکھتی ہوں نگاہ رکھ اور اس کو کل خوفناک اشیاء سے امن میں رکھ اس ذات کی برکت سے جس نے پہاڑ پر تجلی کی اور موسیٰ کلیم اللہ بیہوش ہو کر گر گیا۔ پس اے زیادتی کرنے والے ہوا تو دور ہو جا تیرے لیے ٹھہرنے کی کوئی جگہ نہیں اتر اتر اس ذات کی وجہ سے جو کہ زندہ کو مردے سے پیدا کرتا ہے۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ ہم نے تم کو یونہی پیدا کیا ہے۔ اور تم ہماری طرف کبھی نہیں لوٹو گے۔ اے بنی آدم کے درپے ہونے والے گروہ تمہارا فریب ٹوٹ چکا تمہارا شر دور ہو گیا ان عظیم الشان ناموں کی برکت سے جو ٹوٹ نہیں سکتے تم جہاں کہیں بھی ہو گے خدا تم کو لے آئے گا۔ مشرق ومغرب کے ان کلمات کی برکت سے جن کے ساتھ لوہے کی کرسی والے بزرگ نے کلام کی میری پکار کا جواب دو میرے حکم کی اطاعت کرو۔ نور۔ ایمان۔ توراۃ۔ انجیل۔ زبور۔ قرآن۔ جنت۔ دوزخ کے حق سے اور رات

یہ ہے کہ اسماء ذیل پڑھ کر دم کرے بیش بش تعلوش براد یخ دبرانۃ سُبْحَانَ من علی العرش استوٰی ۔ ۔ ۔ ۔ یعنی پاک ہے وہ ذات جو عرش پر مستوی ہے اگر عشاء کے وقت حملہ کرے تو جان لو کہ قبروں کے فرشتے سرعل کے گروہ سے ہے اس لیے سرعل کو بلانا چاہیئے یعنی اسماء ذیل پڑھنے چاہییں مند ملکہ کنانہ فرعنہ ید توکیہ کرمیہ کبیر کبیر اور اگر عشاء کے بعد حملہ کرتا ہو تو ملک عشاء کو بلاؤ یعنی اسماء ذیل پڑھو سش دو سش شات طریا طیور بلنمس سیہ بطل بادنزوا معرقدوس اور رات کی چوتھائی حصہ میں حملہ کرے تو یہ یہود یہ ہے فرشتہ غوراو کو اسماء ذیل سے بلانا چاہیئے اھیا شراھیا ادونای اصباؤت ال شدای احنشا قریشا الھیما یا جبار اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور اگر تہائی رات میں حملہ کرے تو جان لو دم سے ہے پس اس کے واسطے اسماء ذیل پڑھیں نیمو تو شم حیطوش استمکیس الطیموس ایر مض ادشنش ھُوَھٰذَا اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا ۔ اور اگر آدھی رات کو حملہ کرے تو جان لو کہ نصاریٰ میں سے ہے اس کو اسماء ذیل سے دفع کرو۔ اُقْسِمُ عَلَیْکُمْ بِالْاِنْجِیْلِ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ عَلٰی عِیْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ رُوْحُ اللّٰہِ وَکَلِمَتُہٗ یَا مُحَمَّدُ یَا عُمَرُ فَعَصَوْا وَحَتّوا اميلما اشجعا اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۔ اور اگر دو تہائی رات کو حملہ کرے تو جان لو کہ یہ مسلمانوں کا گروہ ہے ان کو ان اسماء سے دفع کرے ۱۵ و ۱۵ شموہرہ حجاد براد حجوش کشوکش فلوش اطردوا الحمی عَجِّلُوْا بِعِزَّۃِ مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اور اگر حملہ کرے اخیر ثلث رات میں تو جان لو کہ وہ ترکیہ ہے اور یہ اس کے نام ہیں تعامرش ۴ نوش ۲ نونین مرمر ۲ ملیوش کلیوش لش بر نوص حنجیم ۲۔ اِرْفَعْ بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اور اگر حملہ کرے وقت چڑھنے صبح کے جان لو کہ وہ ویلم ہے اور ان ناموں

(باقی حاشیہ) اور اس چیز کے شر سے جس پر اس نے اندھیرا کیا۔ اور چاند سے جب کامل ہو جائے تم طبق بعد طبق سوار ہو گئے اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی کو ساجھی بنائے گا گویا وہ آسمان سے گرا اور پرندے اسے اچک کر لے گئے یا ہوا اسے دور مکان میں اڑا لے گئی اور ذات پاک کی برکت سے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ عرش عظیم کا رب ہے اور نہ طاقت نیکی کی نہ بچاؤ گناہ سے مگر اللہ علی اور عظیم کی برکت سے

سے دم کرنا چاہیئے طو ملیخ طلیا نخ ھیما ھیما کحفا کحفا فرعون وھامان و قارون فی النار اھ بحمد اللہ۔

باب ۱۱۷ حرارت غریبہ کے بجھانے میں جو حالت مرض میں بھڑک اٹھتی ہے

حرارت زائدہ کا علاج۔ تیز سرکہ۔ انگور ترش۔ مہندی۔ افیون سب کو پانی میں پیس کر گرمی والا اپنے سر سے پاؤں تک طلا کرے۔ اگر کسی کو پسینہ زیادہ آتا ہو اور وہ اسے کم کرنا چاہے تو اسے چاہیئے کہ مازو اور سفیدے کاشغری کو روغن گل میں پیس کر بدن پر طلا کرے اور جس کو پسینہ نہ آتا ہو اور پسینہ زیادہ چاہتا ہو تو اسے چاہیئے کہ جند بیدستر کو روغن زیتون میں پیس کر بدن پر طلا کریں خوب پسینہ آوے گا۔

باب ۱۱۸ عطش مفرط یعنی بیحد پیاس اور معدہ کی سوزش کے بجھانے کے علاج

ماء الشعیر میں شکر تری ملا کر پینا پیاس کو بجھاتا ہے ترش دہی بھی پیاس کو فرد کرتی ہے لعاب اسبغول دعرق گلاب بھی پیاس کو بجھاتا ہے۔ تمر ہندی۔ زرشک شیریں۔ گل بنفشہ صمغ عربی کا خیسا ندہ بنا کر پینا بھی دافع العطش ہے بھیڑ یا کا پتا و کتیرا پیس کر تازہ دودھ میں پکا کر پینا بھی پیاس کو دور کرتا ہے۔ کوے کا پتہ سرکہ میں حل کرکے پینے سے ایک مہینہ بھر پیاس نہیں لگتی۔

باب ۱۱۹ بھوک و پیاس کے علاج میں

اونٹ کا جگر خشک کیا ہوا نمک طعام و آرد گندم ہر ایک مساوی شہد میں معجون بنا کر کھانے سے چالیس روز تک بھوک پیاس نہیں لگتی۔ ایضاً آرد گندم میں مساوی نمک طعام ملا کر پکائیں اور اس پر اونٹ کا خشک کیا ہوا جگر ڈال کر سب کو پکا دیں پھر اس کی بقدر اخروٹ گولیاں بنا دیں اور ایک گولی بھوک کے وقت کھا دیں کھانے سے بے پرواہ کر دے گی

اور دل کو طاقت دے گی بیل کی زبان شہد میں ملا کر کھانے سے بھی یہی مطلب نکلتا ہے۔

باب ۱۲ بخار کا علاج بذریعہ ادعیہ و تعویذات کے

زیتون (ارنڈ) کے تین پتے لے کر پہلے پر لفظ عصَت جھَنَّمُ دوسرے پر نخرَت جھَنَّمَ تیسرے پر عکشَت جھَنَّمُ لکھ کر یکے بعد دیگرے دھونی دیں اور یہ کلمات و تعویذات لکھ کر بخار والے کی گردن میں لٹکائے جاویں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اسے واللہ تین دفعہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ اسے واللہ تین دفعہ لَمْ يَلِدْ لَا وَاللّٰهِ تین دفعہ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ لَا وَاللّٰهِ۔ اتنا لکھنے کے بعد یہ تین تعویذ بھی نیچے والے لکھیں۔

ا	ل	ل	ہ
ہ	ل	ل	ا
ل	ا	ہ	ل
ل	ہ	ا	ل

حح یا علیم حح
یاحی یاحکیم یاعلیم
حح یاحنان حح

ولاحول
مولہ

نیز بخار سے بیلے کیسر کے تین سپتے لے کر ایک میں حیور دوسرے میں کیور تیسرے میں خیور اور تینوں میں یہ کلمات ہی لکھیں اِذْهَبْ اَلْحُمّٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ یعنی اے بخار اللہ کے حکم سے چلا جا۔ جب بخار شروع ہونے لگے تو پہلے اور دوسرے سے یکے بعد دیگرے دھونی دیں اور تیسرے کو مریض کی گردن میں لٹکاویں تیز پیاز کی تین طرفوں میں ایک طرف جھنم عجاجد دوسری طرف جَھَنَّمَ مقبا ضۂ تیسری طرف جَھَنَّمَ مظلمہ سوداء النَّارِ لکھ کر آگ میں ڈال دیں نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حسن اور حسین بخار سے بیمار ہو گئے اور مجھے غم پیدا ہوا جبریل علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آ کر کہا کہ ایک پیالہ پانی کا بھر کر اس پر سورہ فاتحہ جس میں کہ (ف) کا لفظ نہیں ہے پڑھ کر دم کریں اور اس پانی سے ان کے

لے تو کہہ دے کہ اللہ ایک ہے، ہاں قسم اللہ کی اللہ بے نیاز ہے سچ ہے اللہ کی قسم اس نے کسی کو نہیں جنا ہرگز نہیں اللہ کی قسم اور نہ کسی سے جنا گیا مطلق نہیں اللہ کی قسم اور نہ کوئی اس کا شریک ہے بالکل نہیں اللہ کی قسم ۱۲ منہ

ہاتھ پاؤں سر اور کل گوشت پوست کو کئی بار دھو ڈالیں۔ پس آپ نے ایسا ہی کیا اور شفا ہوگئی ایک حدیث میں روایت ہے کہ غسل دیتے وقت زبان سے یہ دعا بھی پڑھنی چاہیئے اَللّٰھُمَّ اِنَّمَا فَعَلْتُ ذٰلِکَ تَصْدِیْقًا بِرَسُوْلِکَ وَاِرَادَۃَ شِفَائِکَ بِسْمِ اللّٰہِ اِذْھَبِیْ بِاُمِّ مَلْدَم[1] نیز تین ٹکڑوں پر یہ کلمات لکھ کر ہر روز ایک ٹکڑے سے دھونی دیں پہلے پر[2] اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ دوسرے پر فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ تیسرے پر اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ نیز کسی پاک کپڑے پر مذکورذیل آیات لکھ کر مرغی کی ہڈی پر لپیٹ کر آگ میں ڈال دیں جب وہ جل جائے تو اس کے جلے ہوئے چھلکے لیکر ایک پاک کپڑے میں باندھ کر مریض کے ہاتھ پر باندھ دیں نیز زیتون کے اکیس پتوں پر یہ کلمات لکھ کر ہر روز سات سات سے دھونی دیں اَشْرَقَتِ الشَّمْسُ بِنُوْرِ رَبِّ الشَّمْسِ سُبْحَانَ مَنْ اَشْرَقَتْ بِنُوْرِہٖ الشَّمْسُ یعنی چمک گیا سورج اللہ کے نور سے پاک ہے وہ ذات جس کے نور سے سورج چمک اٹھا نیز بخار اور سب قسم کی تکلیفوں کے لیے مفید ہے
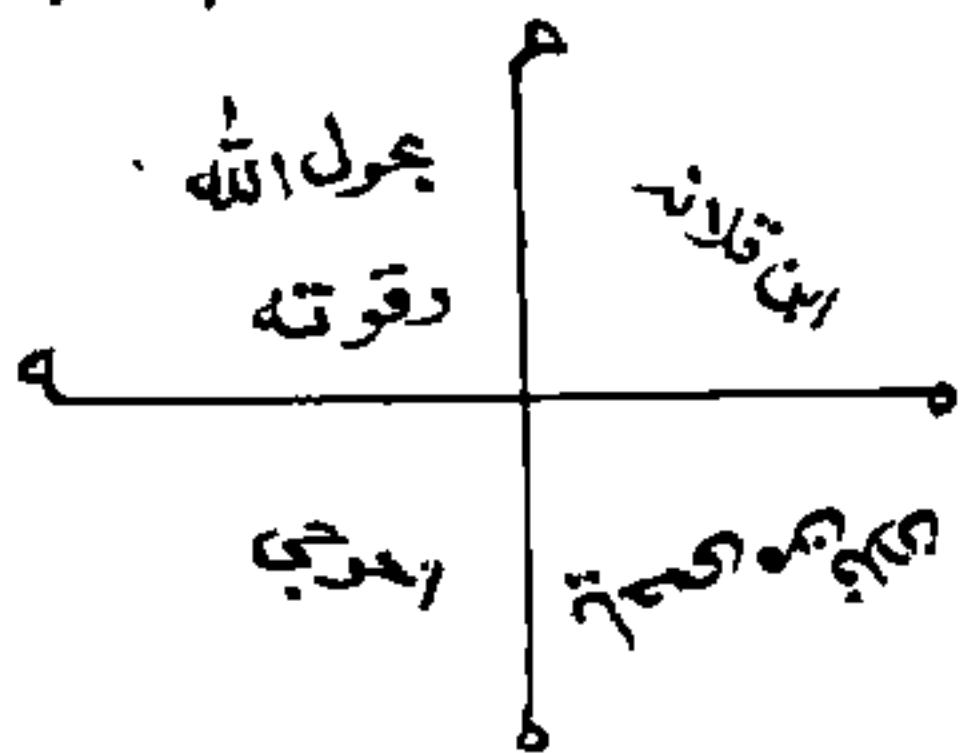
بحول اللّٰہ
وقوتہ
ابن فلانہ

ایک پاک برتن میں خاتم مثلث جس کا ذکر پہلے گذر چکا ہے اور اس کے گرد اگرد یہ کلمات لکھیں[3] اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَھُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰی اُولٰٓئِکَ عَنْھَا مُبْعَدُوْنَ قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ اور ان کلمات کو بارش کے پانی یا عرق گلاب سے دھو کر مریض کو پلادیں نیز یہ کلمات تین کاغذوں پر لکھ کر ان سے دھونی دی جائے اور ہر دھونی کے ساتھ سات سات دفعہ زبان سے بھی یہ کلمات پڑھتے جائیں اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا۔

---

[1] اے اللہ خبر اس نیت میں نے ایسا محض تیرے رسول کی تصدیق اور تیری شفا حاصل کرنے کو کیا ہے اے ام ملدم اللہ کے نام کی برکت سے چلا جا [2] ہم نے تم کو کوثر عطا کیا ہے پس رب کے لیے نماز ادا کر اور قربانی دے تحقیق تو زبیہ اولاد نہ رکھنے والا رہے گا اب خدا نے تم سے تخفیف کردی ہے ۱۲ [3] جن لوگوں پر ہماری طرف سے نیکی سبقت لے گئی وہ دوزخ سے نیچے رہیں گے ہم نے کہا اے آگ ابراہیم کے لیے سرد اور سلامتی والی ہو جا ۱۲

یعنی میں اللہ کی ذات اور قدرت کے ساتھ سب قسم کی تکلیف اور بدیوں سے پناہ چاہتا ہوں لے لوگوں کے رب مصیبت کو دور کر دے اور شفا دے تو ہی شفا دہندہ ہے شفا تیری ہی طرف سے ہے۔ ایسی شفا عطا کر کہ مرض باقی نہ رہے نیز بھیڑیے کے بالوں کی دھونی بخار کو مفید ہے نیز عنکبوت ٹڈی کی دھونی بھی مفید ہے نیز تین کھجوروں پر حسب ذیل کلمات لکھ کر گو دام ریض کو کھلا دیں اور جو کھجور مریض کھاتا رہے اس کی گٹھلی سے دھونی دیں اور ہر روز ایک کھجور کھلائی جائے پہلی پر لکھے بِسْمِ اللهِ تَارَتْ دوسری پر بِسْمِ اللهِ حَوْلَ الْعَرْشِ دَارَتْ اور تیسری پر بِسْمِ اللهِ فِيْ عِلْمِ اللهِ غَارَتْ نیز کلمات ذیل ایک فراخ برتن میں لکھ کر پانی سے گھول کر مریض کو پلاویں لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا يَا غَفَّارُ يَا سَتَّارُ بِحَمْدِ اللهِ یعنی بہشت میں لوگ نہ سورج دیکھیں گے نہ مہلک سردی اے بخشش کرنے والے عیوب پر پردہ ڈالنے والے اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ نیز یہ تدبیر بھی ایسی ہے جس کو کم لوگ جانتے ہوں گے اور مجھے ایک بزرگ کے ہاتھ سے لکھا ہوا ملا تھا وہ یہ ہے کہ مریض بخار کی پیٹھ پر اذان و اقامت لکھ دیں فی الفور اچھا ہو جاوے گا

ایضاً مریض بخار کو اسماء ذیل لکھ کر دیں کہ اپنے پاس رکھے ازالہ بخار کے لیے مجرب ہے اسماء یہ ہیں اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِيَ الرَّقِيْقَ وَعَظْمِيَ الدَّقِيْقَ مِنْ شِدَّةِ الطَّرِيْقِ اِلٰى اُمِّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللهِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ فَلَا تُؤْذِي الرَّاسَ وَلَا تُفْسِدِي الْفَمَ وَلَا تَاْكُلِي اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِي الدَّمَ وَتَحَوَّلِيْ عَنْ حَامِلِ هٰذَا الْكِتَابِ اِلٰى مَنْ جَعَلَ مَعَ اللهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا۔ **ایضاً** اسماء ذیل کسی کاغذ پر لکھ کر بخار والے کے گلے میں لٹکا دیں۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بَرَاءَةٌ مِّنَ اللهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اِلٰى فُلَانِ بْنِ

لہ ترجمہ اے اللہ رحم کر میرے پتلے چمڑے پر اور باریک ہڈیوں پر اس چلنے کی سختی سے اے ام ملدم اگر تو اللہ عظیم پر ایمان رکھتی ہے پس سر کو ایذا نہ دے اور چہرے کو خراب نہ کر اور گوشت نہ کھا اور خون نہ پی اور میری اس تحریر کو اٹھانے والے سے ایسے شخص کی طرف چلی جا جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک کرتا ہو اور رحمت نازل کرے اللہ اپنے رسول محمد پر اور اس کی اولاد پر سلام بہت ۱۲ ۔ لہ ترجمہ اللہ رحمٰن رحیم کے نام سے رخصت ہے عزیز و حکیم کی طرف سے ہر عارضہ سے اللہ کے اذن سے اے آگ سرد اور باسلامت ہو جا ابراہیم پر اور ہم اتارتے ہیں قرآن سے جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے یا اس شخص کی طرح جو کہ ایک اجڑی اپنی چھتوں پر گری بستی پر گرا ۱۲

فَدَ نَّهٗ مِنْ کُلِّ مَا یَعْرِضُ لَہٗ بِاِذْنِ اللّٰہِ یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ لفظ آخرین تک وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَۃٍ وَّھِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوْشِھَا لفظ قَدِیْرٌ تک۔

باب ۱۲۱ حمی باردہ کا علاج کتابت سے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ یَا شَافِیْ یَا اللّٰہُ ایک پرچہ میں لکھے دوسرے پرچہ میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ یَا کَافِیْ یَا اللّٰہُ تیسرے میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ یَا مُعَافِیْ یَا اللّٰہُ۔ ان کلمات کا ترجمہ پہلے باب میں گذر چکا ہے۔ پہلے کاغذ کو پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں۔ اسی طرح دوسرے کو تیسرا جب کہ سخت بخار چڑھ جائے اسی طرح تین دفعہ کیا جائے۔ لیکن بیمار کو اس لکھے ہوئے مضمون پر مطلع نہ ہونا چاہیے

باب ۱۲۲ حمی حادہ کے علاج میں

حلتیت یعنی ہینگ نصف درم ٹھنڈے پانی میں حل کریں اور نہار پی جاویں انشاءاللہ شفا ہو جاوے گی ایضاً سقمونیا بقدر دو ماشہ عرق گلاب میں ملا کر پی لینے سے اسہال ہوں گے اور بخار اتر جاوے گا ایضاً لہسن ایک ماشہ خوب باریک کر کے ایک اوقیہ روغن زیتون پر ملا دیں اور نہار استعمال کریں انشاءاللہ تین دن کے استعمال سے بخار جاتا رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ دَلَّتْ بِسْمِ اللّٰہِ فَرَّتْ بِسْمِ اللّٰہِ مَرَّتْ بِسْمِ انْصَرَفَتْ بِسْمِ اللّٰہِ اَدْبَرَتْ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ۔ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِھَا لفظ النَّاسِ تک اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَھُوَ یَھْدِیْنِ لفظ یَشْفِیْنِ تک قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھُدًی وَّشِفَاءٌ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیَاتِ الْکَرِیْمَاتِ وَمَنْ نَزَلَتْ عَلٰی قَلْبِہٖ اَنْ تَشْفِیَ حَامِلَ ھٰذَا الْکِتَابِ اللہ کے نام کی برکت سے پیٹھ پھر گئی اور بھاگ گئی اور گذر گئی۔ لوٹ گئی پیچھے ہٹ گئی باقی آیات کا ترجمہ پہلے گذر چکا ہے۔ اے اللہ ان بزرگ آیتوں کی برکت سے اور اس ذات کی برکت سے جس کے دل پر یہ نازل ہوئیں ان کلمات کے اٹھانے والے کو شفا مرحمت فرما ان کلمات کو لکھ

کر باندھا جاوے نیز تین بادام لے کر پہلے پر خَسَنتُ دوسرے پر مَسَنتُ تیسرے پر اَنقَضَتْ لکھ کر ہر روز ایک سے دھونی دیں صحیح اور مجرب ہے نیز کھجور کی تین گٹھل لے کر یہ کلمات لکھیں اور یکے بعد دیگرے ان سے دھونی دیں کلمات یہ ہیں کونا ۲ ہونا ۳ احاجاع یا اما مد لا تاکل اللحم ولا تشرب الدم حافظ رازی علی بن یمان سے روایت ہے یہ تعویذ لکھ کر مریض کے سر کے نیچے رکھنے سے بخار جاتا رہتا ہے۔
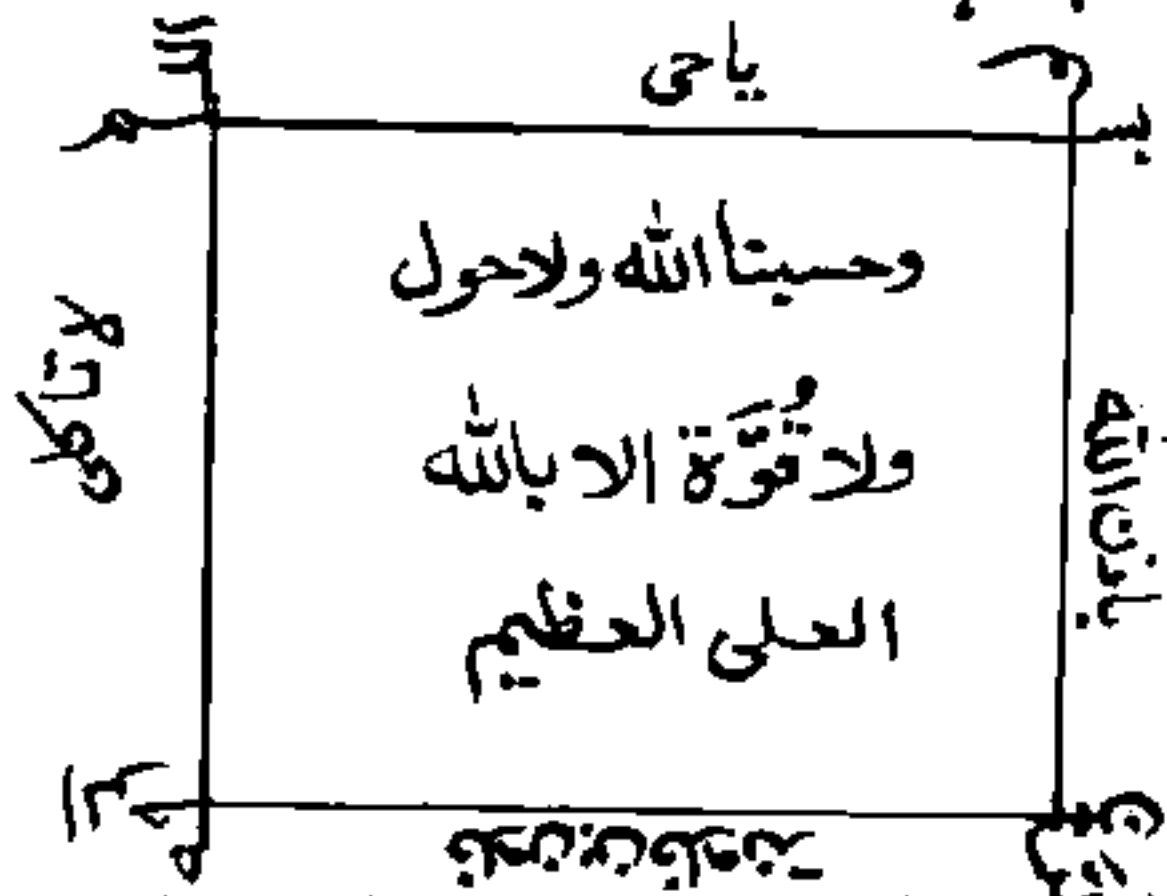
تیمی کا قول ہے کہ جو شخص تیرہ دفعہ حرف یا لکھے اور اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا قول عَلِمَ اِنَّ فِیکُمْ ضُعْفًا اضافہ کرے اور مریض کے سر پہ ٹکا دیوے اور لکھنے کے وقت وضو کے ساتھ ہووے تو انشاء اللہ بحکم خدا بخار ٹوٹ جائے گا۔

	یا حی	
	وحسبنا اللہ ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم	

ایضًا بیمار بنا کر مہندی یا کسی اور درخت کی لکڑی سے دائیں بازو پر لا الہ الا اللہ اور بائیں پر محمد رسول دائیں پنڈلی پر جبرئیل اور بائیں پر میکائیل دائیں پہلو پہ اسرافیل بائیں پر عزرائیل لکھے انشاء اللہ شفا ہو جاوے گی صحیح اور مجرب ہے۔

باب ۱۲۴ عشق اور محبت کے فراموش کرنے کے علاج میں

عشق کے یہ معنی ہیں کہ انسان کسی خوبصورت چیز کو نہایت پسند کرتا ہے مگر اس کو حاصل نہیں کر سکتا اس واسطے اس کا ذکر کرتا رہتا ہے اور اس سے ایک قسم کا جنون و حیرانی کثرت شوق کے باعث لاحق ہو جاتی ہے اور یہ حالت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ نصیحت و ملامت بھی کارگر نہیں ہوتی بلکہ ملامت کے بارود سے عشق کی آگ اور تیز ہوتی ہے سب سے افضل علاج تو مطلوب کا وصال ہے۔ اگر اصل مطلوب و محبوب کا وصال نہ ہو سکے تو اس کی تصویر سے بھی تسکین ہو سکتی ہے۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو کسی دوسرے خوبصورت کی تصویر اس کے سامنے رکھی جائے اور اس کی تعریف کی جاوے تاکہ اس کا دل اس کی طرف راغب و مائل ہو جاوے ورنہ خرید و فروخت وغیرہ سلسلہ تجارت میں جکڑا جاوے یا علم نحو۔ علم منطق، فلسفہ، علم اصول وغیرہ

علوم ذہنیہ دقیقہ کی طرف اس کی طبیعت مائل کی جاوے یہ سب تدابیر عشق کا خیال ترک کرنے میں بہت مفید ہیں۔ **ایضاً** جس کا دل کسی مرد یا عورت سے متعلق ہوجاوے اور وہ وصال پر قادر نہ ہو اور چاہیئے کہ اس کا خیال دل سے محو ہوجاوے تو اسے چاہیئے کہ حروف ذیل کسی پیالے یا ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھ کر نہار چاٹ لیوے تین روز تک کرے اور ہر روز تین دفعہ کرے انشاء اللہ محبوب کا خیال اس کے دل سے محو ہوجائے گا۔ **حروف** یہ ہیں اب وال دل اور ساتھ آیات ذیل پڑھا جائے اَلْیَوْمَ نَنْسَاکُمْ کَمَا نَسِیْتُمْ لِقَاءَ یَوْمِکُمْ ھٰذَا وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدَاہُ۔ وَلَقَدْ عَہِدْنَا اِلٰی اٰدَمَ فَنَسِیَ وَلَمْ نَجِدْ لَہٗ عَزْمًا **ترجمہ** ہم نے تم کو فراموش کر دیا ہے جیسا کہ تم ہم کو آج کے دن ملنا بھول گئے تھے۔ اور بھول گیا جو کچھ کہ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تحقیق ہم نے آدم علیہ السلام کے ساتھ پہلے عہد کیا تھا۔ مگر وہ بھول گیا اور ہم نے اس کا گناہ کرنے کا ارادہ نہیں پایا **ایضاً** اسماء ذیل ہتھیلی پر لکھ کر چاٹے اسماء یہ ہیں یکموش۔ بکموش۔ اجھموش دَ یکموش[1] اَللّٰھُمَّ کَمَا تَمْحِیْ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءَ اَمْحِ مَحَبَّۃَ کَذَا اَوْ کَذَا مِنْ قَلْبِ کَذَا وَکَذَا **ایضاً** کورے پیالے یا کاغذ میں اسماء ذیل لکھ کر چاٹیں اسماء یہ ہیں سفوف[2] سفوات اَللّٰھُمَّ بَرِّدْ مُحَبَّۃَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ مِنْ قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ کَمَا بَرَّدْتَ نَارَ النَّمْرُوْدِ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَمَثَلُ کَلِمَۃٍ خَبِیْثَۃٍ کَشَجَرَۃٍ خَبِیْثَۃِ اِجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مِنْ قَرَارٍ وَلَا مَکِیْنٍ کَذٰلِکَ لَا یَکُوْنُ لِفُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃَ فِیْ قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ قَرَارٌ وَلَا مَکِیْنٌ وَخَنْتَرْ یَا خَنْخَشُ سراہ لفم اَفْسَخْ عَنْ مُحَبَّۃِ کَذَا اَوْ کَذَا۔ **نیز** جس شخص پر شہوات نفسانیہ غالب ہوجائیں (یعنی کسی پر عاشق ہوجائے) تو ایک پاک برتن میں خدا پاک کے وہ اسماء جس نے تحریر کئے جائیں جن میں لفظ ی آتا ہو جیسے عَلِیٌّ۔ عَظِیْمٌ رَحِیْمٌ۔ کَرِیْمٌ عَلِیْمٌ

---

[1] ترجمہ اے اللہ جس طرح چاٹنے سے یہ الفاظ مٹ گئے ہیں اسی طرح تو میرے دل سے فلاں کی محبت مٹادے ۱۲

[2] ترجمہ اے اللہ فلاں بن فلاں کی محبت میرے دل سے ایسی سرد کر دے جیسے تو نے نمرود کی آگ حضرت ابراہیم کے لیے ٹھنڈی کر دی برے کلمہ کی مثال ایسی ہے جیسے کہ خراب درخت ہو جو کہ زمین کے اوپر سے جلد اکھڑ گئے اور اسے کوئی قرار نہیں ہوتا اسی طرح فلاں کو میرے دل میں کسی طرح کا قرار اور محبت نہ رہے۔

قَدِیْرٌ۔ وغیرہ سات روز تک صبح سویرے پہلے پہل پانی میں گھول کر پلائے جائیں نیز کلمات ذیل کفن کے ٹکڑے پر لکھ کر بکری کی سینگ میں رکھ کر موم سے بند کر دیں اور اس کو کسی پرانی قبر میں ہفتہ یعنی شنبہ کے روز سورج نکلتے وقت دبا دیں کلمات یہ ہیں۔ بعلفلج ۲ بطلطلسم ۲ سلسلم وَقِیْلَ الْیَوْمَ نَنْسَاکُمْ کَمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِکُمْ هٰذَا کَذٰلِکَ یَنْسٰی کَذَا مِنْ کَذَا یَئِسَ مِنْکَ کَمَا یَئِسَ الْکُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِیْٓ اَعْمٰی وَقَدْ کُنْتُ بَصِیْرًا قَالَ کَذٰلِکَ اَتَتْکَ اٰیٰتُنَا فَنَسِیْتَهَا کَذٰلِکَ الْیَوْمَ تُنْسٰی کَذٰلِکَ یُنْسٰی × و × × و × ۱۲ه نیز ایک برتن میں جس میں کہ پہلے کھانا یا سالن وغیرہ نہ ڈالا گیا ہو یا نئے کاغذ میں کلمات ذیل لکھ کر مریض عشق کو کھلائے جائیں سقس ۲ سنس ۲ اَللّٰهُمَّ بَرِّدْ مَحَبَّةَ × و × مِنْ قَلْبِ × کَمَا بَرَّدْتَ نَارَ النَّمْرُوْدِ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَمَثَلُ کَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ اِلٰی مِنْ قَرَارٍ وَلَا مَکِیْنٍ فِیْ × ۱۲ه۔ ان کلمات کا ترجمہ پہلے گذر چکا ہے۔

باب ۱۲۵ مربوط یعنی سست نامرد جسکی منی باندھی گئی ہو کا علاج ادویہ سے

ربط یعنی قوت رجولیت کے بند ہونے کی تین قسمیں ہیں ایک تو جان یعنی جنوں کی طرف سے دوسرے بنی آدم کے جادو کرنے سے تیسری یہ کہ طبعاً و اصالۃً نامرد ہو جو جنوں کی ہوا سے ہوتی ہے اس کی علامت یہ ہے کہ مرد کی منی عورت کو لپٹنے سے پہلے ہی خارج ہو جاتی ہے علاج یہ ہے کہ تین انڈے لے کر ایک پر وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ لکھے اور اس کو مرد کھا جاوے اور دوسرے میں وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ لکھے اور

لہ آج ہم تم کو ویسے ہی بھول گئے جیسے تم نے ہماری آج کے دل کی ملاقات کو فراموش کر رکھا تھا اسی طرح بھول جائے فلانہ فلاں عورت کو اور اس طرح وہ مایوس ہو جائے تجھ سے جیسے کافر قبروں والوں سے ناامید پھرتے ہیں وہ کہے گا اے رب تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا میں تو دنیا میں دیکھتا تھا اللہ تعالیٰ فرمائے گا تیرے پاس میری آیات آئیں مگر تو نے ان کو فراموش کر دیا اسی طرح آج تو فراموش کر دیا گیا ہے ۱۲۔

لہ اور آسمانوں کو ہم نے ہاتھوں سے بنایا ہے۔ اور ہم فراخی دینے والے ہیں ۱۲

اس کو عورت کھا جاوے اور تیسرے میں وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ لکھے اور اس میں سے آدھا مرد کھا جاوے اور آدھا عورت انشاء اللہ اس مصیبت سے رہا ہو جاوے گا اور جو قسم بنی آدم کے جادو سے ہو اور اس پر ایک مہینہ سے لے کر ایک سال تک عرصہ گذر رہا ہو تو چاہیئے کہ فلفل سفید۔ قرنفل۔ دار چینی۔ الائچی خورد۔ کابھل بجا کھل خردل ان سب کو مساوی لے کر کسی ہانڈی میں بہت سے پانی میں جوش دے کر مریض کو اس کا بخار پہنچاویں تاکہ پسینہ آجاوے اور مریض کھل جاوے اور اگر اس حالت کو ایک سال سے لیکر دس سال تک گذر گئے ہوں یا اس سے بھی زیادہ تو اس کا علاج یہ ہے کہ مذکورہ بالا ادویہ میں ذکر ثعلب و ذکر گورخر ملا کر مریض کو سات دن تک کھلاتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جاوے گا۔ لیکن طبعی نامردی لا علاج ہوتا ہے۔ البتہ وہ علاج جو مسحور کی حالت میں لکھا گیا ہے۔ اس کی طرف رجوع کرنا شاید کچھ مفید ہو سکے۔

باب ۱۲۶ (مربوط) کا علاج کتابت و عزیمت سے

اسماء ذیل کسی پیالہ میں لکھ کر پانی سے دھو کر پی لیں۔ نیز انکا تعویذ بنا کر مریض کے بازو پر باندھ رکھیں۔ اسماء آیات یہ ہیں۔ سورہ فاتحہ۔ سورہ اخلاص والمعوذتین وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ صَفْصَفًا تک وَلَوْ يَرَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُؤْمِنُوْنَ تک وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا قَدِيْرًا تک وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ الخ قریباً ان کلمات کا ترجمہ پہلے گذر چکا ہے اس پر مرد و عورت کا نام بھی لکھیں پھر یہ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ فُلَانٍ وَفُلَانَةٍ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اَنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ **ایضاً** سیاہ مرغی لے کر محفوظ رکھیں جب وہ انڈے دینے لگے تو چھری یا تلوار کے کناروں پر اسماء ذیل لکھ کر انڈے کے دو حصے کریں آدھا

۱؎ اور زمین کو ہم نے بچھایا ہے اور ہم بہتر بچھانیوالے ہیں ۱۲؎ اور ہر چیز کا ہم نے جوڑا پیدا کیا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

مرد کو کھلائیں آدھا عورت کو اسماء یہ ہیں مالا عہ مالالا لا لو ۲ عاما ایضاً مریض کی ناف کے نیچے آیت ذیل لکھ کر رکھیں آیت یہ ہے اِنَّ الَّذِیْنَ یُحَادُّوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ کُبِتُوْا کَمَا کُبِتَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ۔ ایضاً صنوبر کی چھال جلا کر شہد میں ملا کر چاٹنا بھی شہوت کو کھول دیتا ہے۔ ایضاً مرغ کے سر کے دائیں طرف کا بھیجا مصطگی میں پیس کر شہوت بستہ والا کام میں فائدہ کمال رکھتا ہے۔ ایضاً سورۃ واقعہ لکھ کر عورت اور مرد کو پانی میں حل کر کے پلانا نہایت ہی مفید ہوگا نیز معقود کے زانو پر یہ تعویذ لکھیں فوراً کھل جائے گا۔
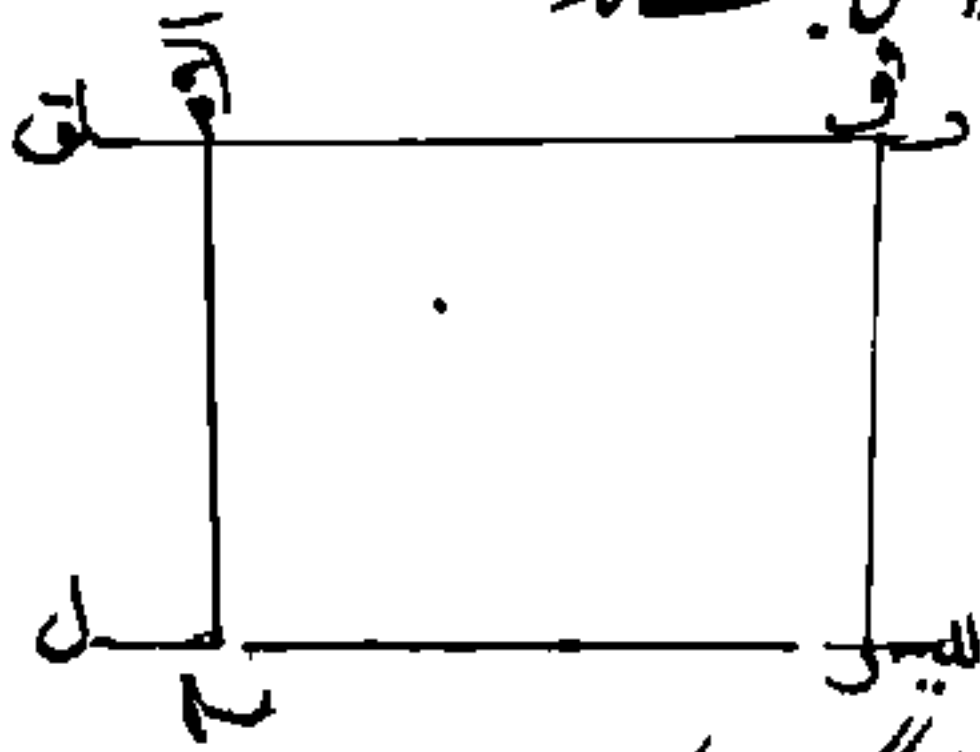
نیز شاشتی (کسی جانور کا نام ہے) کے سر کو پانی میں اچھی طرح سے دھوئیں اور اس کے ساتھ معقود شخص نہائے یا غسل کرے تو مفید ہوگا نیز یہ کلمات چودہ کھجوروں پر لکھ کر سات مرد اور سات عورت کو کھلائی جائیں۔

کلمات یہ ہیں ففقج مخمت تو اس مصیبت سے نجات ملے گی نیز ایک صاف برتن میں پندرہ دفعہ سورہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر لکھ کر معقود کو پلایا جائے نیز ایک برتن میں سورہ بقرہ کامل لکھ کر پانی میں دھو ڈالیں اور اس پانی میں مریض نہاوے تو شفا پاوے نیز اگر خار پشت کے ذکر کو بھون کر اس مرض کا بیمار کھائے تو بفضل خدا فائدہ پائے نیز رخمہ (کرگس کی طرح کا ایک جانور ہوتا ہے اسے نوق بھی کہتے ہیں) کو بھون کر کھاویں اور اس کی ہڈیوں سے دھونی دیں۔ بہت ہی مفید ہوگا نیز علک صنوبر کو جلا کر شہد ملا کر کھانا بھی فائدہ سے خالی نہیں نیز کتے کا سر اور مچھلی کا چمڑا لے کر تین دن تک دھونی دیں بندش کھل جائے گی [1]

باب ۱۲۷ شہوت بستہ کا علاج ادویہ کے ساتھ

کبابہ ہندی۔ فلفل سیاہ۔ فلفلدراز۔ جائفل۔ کانپھل۔ تج۔ قرنفل۔ اندر جو۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ کابلی

---

[1] ترجمہ تحقیق وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول سے دشمنی کرتے ہیں اس طرح ہلاک کی جائیں گے جیسے ان سے پہلے برباد کئے گئے ۱۲ [2] اس بارہ میں اصل کتاب میں اور بہت سے کلمات و تعویذات درج ہیں جو کہ زیادہ طویل ہونے کی وجہ سے درج نہیں کئے گئے ۱۲

الائچی خورد۔ الائچی کبیر۔ خولنجاں۔ تیرہ تیزک ۔ دارچینی۔ حب الزلم۔ کلونجی ۔ فلفل سفید۔ بسباسہ تودری سفید۔ سب کو کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند شہد میں معجون بنائیں اور بقدر برداشت طبع استعمال کریں ایضاً کابپھل۔ جائفل۔ الائچی صغیر۔ الائچی کلاں۔ ہر ایک مساوی کوفتہ بیختہ کرکے شہد میں ملاکر معجون بنائیں اور سوتے وقت کام میں لاویں۔ ایضاً کایپھل۔ جاپھل۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ کبابہ ہندی۔ خولنجاں۔ عقرقرحا۔ سب کو کوفتہ بیختہ کرکے شہد میں معجون بنائیں بقدر برداشت طبع استعمال کرو ایضاً فلفلدراز۔ قرنفل۔ فلفل سفید۔ بابونہ مساوی لے کر کوفتہ بیختہ کرکے شہد میں معجون بنائیں اور استعمال کریں۔ ایضاً کبابہ ہندی۔ دارچینی۔ مساوی لے کر کوفتہ بیختہ کرکے شہد میں ملاکر استعمال کریں ایضاً خولنجان کایپھل۔ جاپھل۔ مساوی لے کر کوفتہ بیختہ کرکے شہد میں معجون بنائیں ایضاً اندرجو۔ قرنفل۔ ریوندچینی۔ ترہ تیزک۔ فلفل سفید۔ سب کو باریک کوٹ کر شہد میں ملائیں اور کام میں لائیں ایضاً خولنجاں۔ سنبل الطیب۔ تج۔ دارفلفل۔ جائفل۔ شیطرج ہندی۔ ادرک۔ کایپھل۔ تیاز بو۔ سب کو کوفتہ بیختہ کرکے شہد میں ملاکر استعمال کریں۔

باب ۱۲۸ معقود کا سحر باطل کرنے میں

مسحور کو چاہیئے کہ اتوار کے روز آدھ سیر قلعی لیوے اور نماز صبح کے وقت چارپائی پر بیٹھ کر اس کو گلا دے اور گلاتے وقت وہ اسما جن کا ذکر ذیل میں آتا ہے پڑھتا جاوے اسی طرح سات دفعہ قلعی کو گلاوے اور ہر دفعہ پانی میں سرد کرتا جاوے۔ اس روز بکری کی چربی سے دھونی دیوے پھر پیر کے روز گھر کے وسط میں بیٹھے اور قلعی کو گلاتا جاوے اور اسماء پڑھتا جاوے اور پانی میں سرد کرتا جاوے اس روز یہ عمل چھ دفعہ کرے آخر میں گوگل کی دھونی دیوے۔ منگل کے روز پھر اسی طرح کرے مگر اس روز پانچ دفعہ عمل کرے اور مصطگی سے دھونی دیوے بدھ کے روز بھی عمل جاری رکھے اور قلعی کو چار دفعہ گلا کر اور سرد کر کے آخر میں لوبان سے دھونی دیوے۔ جمعرات کے روز یہ عمل قلعی کو تین دفعہ گلا کر جاری رکھے اور حرمل کی دھونی دیوے جمعہ کے روز یہ عمل دو دفعہ کرے اور آخر میں عود کی لکڑی سے دھونی دیوے ہفتہ کے روز یہ عمل ایک دفعہ کرے اور آخر میں عنبر کی دھونی دیں انشاء اللہ سحر باطل ہوجاوے گا اسماء

یہ ہیں۔ اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ مَا عَمِلَتْہُ الْاَیْدِیْ وَمَا مَشَتْ عَلَیْہِ الْاَرْجُلُ وَمَا تَکَلَّمَتْ بِہٖ الْاَلْسُنُ اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ مَا غُلِّقَتْ عَلَیْہِ الْاَبْوَابُ وَبِمَا اجْتَمَعَ عَلَیْہِ الْاَعْدَاءُ وَالْاَحْبَابُ اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ مَا عُمِلَ فِیْ جَوْفِ الْمَصَابِیْحِ وَمَا عُمِلَ فِیْ سُنُوْنِ الرِّمَاحِ اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ مَا عُمِلَ فِی الدُّفُوْنِ وَمَا دُفِنَ فِی السُّقُوْفِ اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ مَا عُمِلَ فِی الطِّیْنِ وَالطَّیْرِ وَالسَّمْعِ وَلَحْمِ الْخِنْزِیْرِ اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ مَا عُمِلَ فِی الذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ وَمَا دُفِنَ تَحْتَ الْخُنْیَۃِ اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ مَا عُمِلَ فِی النُّحَاسِ وَمَا نُقِشَ فِی الرَّصَاصِ اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ مَا عُمِلَ فِی الْمَزَادِیْرِ وَالْقُلُوْبِ وَمَا اُمِرَ فِیْ خِرْقَۃِ الْمَطْلُوْبِ اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ مَا عُمِلَ فِی الشَّعْرِ وَمَا دُفِنَ فِی الْمَقَابِرِ اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ مَا عَمِلَہُ الْیَھُوْدُ وَالْیَھُوْدِیَّاتُ وَمَا دُفِنَ فِی الْقُبُوْرِ الْمُنْتِنَاتِ اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ مَا عُمِلَ فِی الشَّجَرَۃِ وَمَا دُفِنَ فِی الْکُھُوْفِ وَالْمَطْمُوْرَۃِ اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ مَا عُمِلَ فِی الثِّمَارِ وَمَا عُمِلَ فِی الْاٰثَارِ وَالْوُدْیَانِ وَالْبِحَارِ وَالْاَحْجَارِ اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ مَا دُفِنَ فِی السَّوَاقِیْ وَمَا دُفِنَ فِی الْاَوَانِیْ بِحَقِّ السَّبْعِ الْمَثَانِیْ وَالَّذِیْنَ یَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَہٗ اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ بِالسَّبْعِ اَرْضِیْنَ وَسَبْعِ سَمٰوٰتٍ اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ بِفَضْلِ سِتَّۃِ اَیَّامٍ اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ بِفَضْلِ خَمْسِ صَلَوَاتٍ اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ بِفَضْلِ اَرْبَعِ کُتُبِ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ بِفَضْلِ الثَّلٰثَۃِ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسٰی اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ بِفَضْلِ ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ ھُمَا فِی الْغَارِ اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا اَفْسِخْ سِحْرَ السَّاحِرَاتِ وَمَکْرَ الْمَاکِرَاتِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ الْمُتَمَرِّدِیْنَ اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ مَا عُمِلَ فِیْ دَمِ الْحَوَائِضِ وَمَا دُفِنَ فِی الْمَرَابِضِ اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ مَا عُمِلَ فِی الْعَنْکَبُوْتِ وَمَا دُفِنَ فِیْ اَرْکَانِ الْبُیُوْتِ اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ مَا عُمِلَ فِی الْاَقْدَامِ وَمَا کُتِبَ بِالْاَقْلَامِ اَفْسِخْ یَا خَفِیْفُ مَا عُمِلَ فِی الْفُخَّارِ وَمَا دُفِنَ فِی النَّارِ بِحَقِّ الْمَلِکِ الْجَبَّارِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ نیز معقود

ترجمہ یا خفیف (خفیف کے معنی اس جگہ تخفیف کرنیوالے یا بوجھ ہلکا کرنیوالے کے معلوم ہوتے ہیں) جو کچھ لوگوں نے میرے خلاف عمل کیا ہے یا قدم چلائے ہیں یا زبانوں نے کلام کی ہے دور کردے جس پر کہ دراز بند کئے گئے ہوں اور جس پر کہ دوست دشمن جمع ہوئے ہوں اور جو کچھ چراغوں کے درمیان اور نیزوں کے کناروں میں عمل کیا گیا ہو۔

کا سحر باطل کرنے کے لیے۔ عوسج (ایک قسم کے کانٹے ہوتے ہیں) کی شاخیں لے کر ریحان کے ساتھ ملا کر پکائیں جب ایک تہائی رہ جائے تو پانچ روز متواتر ہر روز پون پاؤ پی لیں دیگر خاتم بطرز مثلث جو پہلے گزر چکی ہے اور اس کے گرد وَ اتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِيْنُ ۔ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَمَا يَشْتَهُوْنَ ۔ ترجمہ اور انہوں نے تابعداری کی جو کچھ کہ شیطان پڑھتے تھے حائل کیا گیا ان کے اور ان کی بری خواہشوں کے درمیان ایک برتن میں لکھ کر پانی سے مٹا کر گھر میں چھڑک دیں صہاجی نے کہا ہے کہ ایک نادر کا غذ پر پانچ (ل) اور ایک (خ) لکھ کر قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا لکھ کر رات کو اسے ریزہ ریزہ کر کے دوسرے روز سحر زدہ کی گردن میں لٹکا دیں۔

(بقیہ حاشیہ صہ گزشتہ) اس سے نجات دے اور روغنوں اور چھتوں میں بھی جو کچھ عمل کیا گیا ہو اور جو کچھ پرندوں یا کچھوا کانون اور خنزیر کے گوشت میں عمل کیا گیا ہو اس سے بھی نجات دے اور جو کچھ سونے یا چاندی میں عمل کیا گیا ہو نیز نجات دے اس بد عمل سے جو کہ پاؤ دان کے نیچے کیا گیا ہو یا جو کہ تانبے یا قلعی میں نقش کیا گیا ہو یا جو کچھ کہ دلوں یا محبوبہ کے کپڑا میں کیا گیا ہو نیز اس بد عمل سے بھی رہائی دلا جو کہ بالوں یا پرانی چیزوں درختوں یا غاروں اور تہہ خانوں میں کیا گیا ہو نیز اس بد عمل سے بھی جو جھیلوں اور نشانوں اور پانی کی روؤں اور دریاؤں یا پتھروں میں کیا گیا ہو یا جو بد عمل کہ پانی پینے کی جگہوں یا استعمال کے برتنوں میں کیا گیا ہو اس سے بھی نجات دے سورہ فاتحہ اور ان فرشتوں کی برکت سے جو عرش اور اس کے گرد کی چیزوں کو اٹھاتے ہیں اور ساتوں زمینوں اور ساتوں آسمانوں کی برکت سے نیز رہائی دلا مجھ کو چھ دلوں اور پانچوں نمازوں اور چاروں کتابوں تورات۔ انجیل۔ زبور۔ قرآن شریف اور حضرت ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ علیہم السلام اور حضرت ابوبکر کی برکت سے اور خلاصی دلا مجھے اس وسیلے بے نیاز خدا کی برکت سے جو کہ اولاد اور بیویوں سے پاک ہے اے اللہ دور کر دے جادوگرنیوں کا جادو اور مکاروں اور انسانوں اور جنوں کا فریب اور شرارتیں اور دور کر دے جو کچھ کہ بد عمل حیض کے خون اور حیوانوں کی رہائش کے مکانوں اور ہڈیوں اور گھوڑوں کے گوشتوں میں کیا گیا ہو نیز دور کر دے جو کچھ کہ قدموں میں بد عمل کیا گیا ہو یا قلموں سے لکھا گیا ہو اور جو کہ پکے ہوئے برتنوں میں کیا گیا ہو یا آگ میں دبایا گیا ہو بادشاہ زبردست کے حکم سے ولا حول آخر تک۔

باب ۱۲۹ تقویت باہ (جس سے جماع کی طاقت بڑھے) کے بیان میں

یاد رہے کہ قوت باہ کبھی تو گرم طبیعت میں بباعث کثرت حرارت ضعیف ہو جاتی ہے یا گرم اغذیہ واشربہ کی استعمال سے ضعیف ہو جاتی ہے اور کبھی کثرت برودت سے ضعیف ہو جاتی ہے مگر ایسے شخص میں جس کی مزاج سرد ہو یا اس کو اشیاء بادہ کے استعمال کا اتفاق بکثرت ہوا ہو۔ پس اگر کثرت حرارت سے ضعیف ہو جاوے تو لسی بکی خوب پینی چاہیے اور خمیری روٹی کھانی چاہیے اور ترشیات کا استعمال کرنا چاہیے اگر سردی سے قوت باہ کمزور ہو جائے تو شہد خالص کف گرفتہ میں گندر پگھلا کر اس میں سے بقدر دو تولہ صبح و دو تولہ شام استعمال کریں اور غذا گندم کی روٹی اور یکسالہ دنبہ کا گوشت ہونا چاہیے کہ نہایت مفید ہے فائدہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مرد پر بوقت مجامعت عورت کی طرف سے ایک قسم کا رعب چھا جاتا ہے۔ اس وجہ سے مرد کی حرکت باطل ہو جاتی ہے اور اس کا قضیب ایستادہ نہیں ہو سکتا اور انسان اس کو بوجہ ناواقفیت نامردی و سستی خیال کرتا ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہوتا بلکہ اس کو اصطلاح اطبا میں احتشام کہتے ہیں۔

معجون فلاسفہ جس کو مادۃ الحیات بھی کہتے ہیں۔ نامردی و ضعف قوت باہ کے ازالہ میں نہایت مفید ہے۔ بلغم فاضلہ کو خارج کرتی ہے۔ دل کو طاقت دیتی ہے۔ مفرح و ہاضم ہے چہرہ کی رنگت صاف کرتی ہے ذہن و حافظہ کو بڑھاتی ہے۔ زبان کی طاقت کو تیز کرتی ہے سردی کو دور کرتی ہے سلس البول کو رفع کرتی ہے۔ منی کو بڑھاتی ہے۔ عضو خاص کو مضبوط کرتی ہے۔ دانتوں کو مستحکم بناتی ہے۔ اور جاع کمر و مفاصل کو دور کرتی ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے صفت فلفل۔ دار فلفل۔ زنجبیل۔ دارچینی۔ آملہ۔ بلیلہ۔ شیطرج ہندی۔ مزراوند، بیخ بابونہ۔ حب صنوبر۔ جوز مندی۔ بعد بید ستر۔ ہر ایک ایک اوقیہ ثعلب مصری تین اوقیہ سب کو باریک کوفتہ بیختہ کر کے سہ چند شہد میں ملا کر معجون بنا دیں اور بقدر مقدار اخروٹ استعمال میں لاویں۔ ایضاً

یہ نسخہ تقویت جماع کے لیے نہایت عجیب ہے۔ یہ سلطان تلمسان کے لیے بنائی گئی تھی۔ وہ کہتا ہے کہ میں اس کی برکت سے چالیس بکر عورتوں کو ایک رات میں خوش کر سکتا تھا۔ سنگدان جوزہ مرغ ادرک۔ کا پھل۔ جائفل۔ دار فلفل۔ دارچینی۔ الائچی کلاں۔ خولنجان۔ اندر جو۔ قرنفل۔ تج

کبابہ ہندی۔ حب الرشاد۔ ملح اندرانی۔ ہر ایک اوقیہ زعفران ½ اوقیہ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے سہ چند شہد میں ملا کر معجون بنائیں اور کسی روغنی برتن میں ڈال کر تین روز آگ کے قریب رکھیں پھر اس کی بمقدار نخود گولیاں بنا رکھیں اور جماع کے وقت گولی زبان کے نیچے رکھ کر مصروف کار ہوں تو عجیب کیفیت ظاہر ہو صحیح و مجرب ہے ایضاً قرنفل مصطگی۔ کبابہ ہندی۔ الائچی خورد۔ جائفل۔ کائپھل۔ زنجبیل۔ تج۔ عاقرقرحا۔ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے شہد میں معجون بنائیں اور کام میں لاویں۔ ایضاً بھیڑیا کا احلیل خشک کر کے اپنے پاس رکھیں جماع کے وقت مقدار نخود بھون کر نگل جائیں اور بہت عجیب ہے ایضاً بڑی چیونٹی ایک سو عدد پکڑ کر دیگ سفید کے روغن میں ڈال دیں۔ تین ہفتہ تک پڑی رہنے دیں بعد ازاں صاف کر کے احلیل پر مالش کریں اس سے تیزی پیدا ہوتی ہے۔ اور اعصاب مضبوط ہوتے ہیں ایضاً عاقرقرحا سرد مزاج والے میں قوت جماع کو زیادہ کرتا ہے عاقرقرحا ۵ تولہ لے کر اس میں اسی قدر آرد باقلا ملا کر ایک تھیلی میں ڈالیں اور اس میں احلیل اور خصیتین کو رکھ کر چند روز باندھے رہیں کہ نہایت مفید ہے ایضاً یہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے۔ لوبان ایک رطل تخم نفل نصف اوقیہ۔ قرفہ (تج) نصف اوقیہ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے دو رطل شہد میں ملا کر معجون بنائیں اور صبح و شام بقدر جوز ہندی استعمال کیا کریں۔ ایضاً زیرہ سیاہ اوقیہ۔ تخم نشیت۔ انیسون چار اوقیہ سب کو باریک پیس کر سہ چند شہد ملا کر معجون بنائیں اور صبح و شام بقدر جوز ہندی کام میں لاویں ایضاً سداب کو پانی میں پکاویں جب اس کا اثر نکل آوے تو صاف کریں اور اس میں شہد ملاویں پھر ان میں ادویہ ذیل کوفتہ بیختہ کر کے ملاویں اور بقدر جوز ہندی صبح و شام استعمال کریں ادویہ یہ ہیں کندر حب الرشاد۔ زنجبیل۔ ہر ایک مساوی ایضاً مرغ کا خصیہ لے کر کسی کلیا میں رکھیں اور اس کے اوپر نیچے نمک اندرانی پر کردیں اور گل حکمت کر کے آگ دے دیں تو وہ ایک سفید رنگ کا سنگریزہ ہو کر نکلے گا اس میں سے تھوڑا سا منہ میں رکھنا وقت پر بہت فائدہ دیتا ہے۔ ایضاً پیاز کوٹ کر اس کا پانی نچوڑیں۔ جتنا یہ پانی ہو اس کا دوگنا شہد میں دونوں کو ملا کر آگ پر پکائیں کہ پانی خشک ہو جاوے اور شہد باقی رہ جاوے پھر اس شہد میں سے تھوڑا سا لے کر بھگوئے ہوئے چنوں کے ساتھ استعمال کریں اور قوت

باہ کے بڑھانے میں نہایت مفید ہے۔ ایضاً قرنفل دو درہم۔ قرفہ۔ جوزبویہ۔ فاقلہ صغار ہر ایک دو درہم۔ سنبل الطیب۔ سعد کوفی۔ آملہ ہر ایک دو درہم سب کو کوفتہ بیختہ کرکے دو چند وزن ادویہ شہد میں ملاکر معجون بناویں اور صبح و شام بقدر ایک تولہ استعمال کریں ایضاً معجون نعناع اس کام میں نہایت مفید و مجرب ہے۔ معدہ کو گرم کرتی ہے۔ منی کو بڑھاتی ہے رنگ سرخ کرتی ہے۔ منہ کی بدبوئی کو دفع کرتی ہے۔ دانتوں کو مضبوط کرتی ہے۔ ریح کو توڑتی ہے۔ قولنج کو دفع کرتی ہے۔ دل کو قوت دیتی ہے۔ بواسیر کو دور کرتی ہے۔ سنگریزہ کو توڑتی ہے قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ احلیل کو سخت کرتی ہے۔ قوت باصرہ کو طاقت دیتی ہے۔ علماء اطباکی احتیاج سے چھوڑاتی ہے۔ جس کی ترکیب حسب ذیل ہے۔ تخم نعناع۔ تخم کرفس۔ تخم سویا۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز۔ تخم الرشاد۔ تخم رازیانہ۔ تخم خردل۔ کلونجی۔ ہر ایک دس درم۔ مصطگی۔ قرنفل۔ قرفہ۔ عقرقرحا۔ انیسون۔ بسباسہ۔ ہر ایک تین درم زعفران ایک مثقال۔ عود ہندی۔ مسک۔ کستوری۔ ہر ایک نصف درم ہر دوا کو الگ الگ کوٹیں پھر سب کو ملاکر چھان لیں۔ پھر ایک سو درم کھانڈ کا قوام کرکے ادویہ اس میں ملاویں۔ پھر پچاس درم شہد خالص اوپر سے ملاویں اور بیس روز تک دانہ گندم میں معجون کے برتن کو دبا دیں پھر نکال کر صبح شام بمقدار ایک مثقال۔ استعمال کیا کریں نہایت مفید ہے۔ ایضاً سرخ گاجریں لے کران کو مٹی سے صاف کریں پھر ان کا نڑا نکال کر پھینک دیں۔ باقی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے کسی ہانڈی میں ڈال کر شہد خالص سے پوشیدہ کرکے آگ پر قوام کریں۔ پھر اتار کر ادویہ ذیل شامل کریں۔ زنجبیل۔ جوزبوا۔ قرنفل۔ قرفہ۔ خولنجان۔ ہر ایک ایک درم زعفران نصف درم۔ سنبل۔ مصطگی ہر ایک نصف درم سب کو کوفتہ بیختہ کرکے شہد میں ملاویں اور بوقت حاجت جماع سے تین گھڑی پہلے پانچ درم استعمال کریں اور قدرت خدا کا تماشہ دیکھیں۔ ایضاً عنبر ایک درم۔ مسک ایک درم۔ عرق گلاب دو درم۔ زعفران تین درم ادویہ کو عرق گلاب میں خشک کرکے شہد خالص میں معجون بنائیں اور بوقت ضرورت دو گھڑی پہلے بقدر دانہ عدس (مسور) استعمال کریں۔ ایضاً یہ نسخہ حکما کا حلواسے کہلاتا ہے۔ جسم کو تندرست رکھتا ہے۔ روح کو خوش کرتا ہے۔ اور خیزی پیدا کرتا ہے۔ منی کو بڑھاتا ہے۔ ترکیب یہ ہے

سفید پیاز کا پانی نصف رطل۔ شہد خالص ایک رطل پہلے دونوں کو ملا کر آگ پر چڑھا دیں یہاں تک کہ پانی خشک ہو جائے۔ شہد باقی رہ جائے پھر اس میں اشیاء ذیل شامل کریں۔ سنبل ہندی۔ عود ہندی ایک ایک درم۔ قرفہ۔ زعفران۔ دار فلفل۔ الائچی۔ جوز بوا۔ ہر ایک تین درم مشک نصف درم سب کو کوفتہ کر کے شہد میں ملا دیں اور ایک روغنی برتن میں بند کر کے ایک ہفتہ رہنے دیں۔ اس کے بعد ہر روز بقدر دو تولہ استعمال کریں۔ ایضاً جو شخص ہر روز انڈے کی زردی صبح کے وقت کھاوے تو شہوت بھڑک اٹھتی ہے۔ اور اگر ہر روز تین عدد زردی بیضہ اور پیاز استعمال کی جاوے تو قوت باہ بکثرت بڑھے۔ ایضاً جو شخص پیاز کوٹ کر کسی برتن میں ڈالے اور اس پر مصالحہ گرم ڈال کر روغن زیتون میں انڈوں کی زردی کے ساتھ بھونے اور ہمیشہ استعمال کرے تو قوت جماع بے شمار پاوے ایضاً اونٹنی کے دودھ میں شہد ملا کر ہمیشہ استعمال کرنا بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔ ایضاً پر دار سیاہ موٹی چیونٹیوں کو پکڑ کر کسی بوتل میں بند کر دیں اور ان پر روغن زیتون خالص ڈال کر پانچ روز تک دھوپ میں لٹکائے رکھیں پھر تیل کو صاف کر کے احلیل پر مالش کیا کریں کہ اس سے اعصاب بڑے قوی ہو جاتے ہیں۔ ایضاً تھوم بقدر ضرورت لے کر خوب باریک پیس کر حلوا کی طرح ہو جاوے پھر اس میں اس کے نصف برابر عاقر قرحا کوفتہ بیختہ کر کے ملا دیں پھر اس میں روغن زرد عمدہ اور شہد خالص ہر دو ادویہ سے دو چند ملا کر آگ پر قوام کریں پھر سرد کر کے رکھ چھوڑیں اور اس میں سے بقدر ایک اوقیہ نہار استعمال کیا کریں۔ اس کے استعمال سے شہوت برانگیختہ ہوتی ہے اور خیزی پیدا ہوتی ہے۔ قوت حافظہ بڑھتی ہے۔ بلغم زائدہ خارج ہوتی ہے۔ دانت مضبوط ہوتے ہیں۔ درد کمر دور ہو جاتی ہے۔ قوت باہ زیادہ ہوتی ہے۔ منی بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ ایضاً تخم جرجیر۔ فلفل۔ زنجبیل۔ تخم کرفس سب مساوی کوفتہ بیختہ کر کے شہد خالص میں معجون تیار کریں اور بقدر نصف اوقیہ نہار استعمال کیا کریں۔ ایضاً سانڈ (گاؤ نر) کے احلیل کو خشک کر کے سرمہ سا بنا کر رکھ چھوڑیں جماع کے وقت اس میں سے بقدر ایک ماشہ شہد میں ملا کر چاٹ لیں۔ نہایت ہی عجیب ہے۔ ایضاً سیہ نر کا بھون کر کھانا بھی اطبا کے نزدیک یہی تاثیر رکھتا ہے۔ ایضاً سیہ کی چربی سے

عضو خاص پر مالش کرنا قوت جماع کو بڑھاتا ہے۔ ایضاً جو شخص چاہے کہ رات بھر مصروف رہ سکے اس کو چاہیے کہ جتنے انڈوں کی زردی وہ ہضم کر سکے لاوے اور اسے کڑاہی میں ڈال کر اس کے اوپر تازہ گھی و مکھن بقدر ضرورت ڈال دے اور جوش دے یہاں تک کہ گھی کی خوشبو آنے لگے۔ پھر اس میں بقدر ضرورت شہد ڈال دے اور اس سب کو گندم کی روٹی کے ساتھ سیر ہو کر کھالے۔ پھر تین گھنٹے کے بعد عورت سے مقاربت کرے رات بھر اس کی تاثیر باقی رہے گی ایضاً تخم کونچ کو خوب باریک پیس کر شہد میں ملا کر کھانے سے بھی یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے جالینوس کا قول ہے کہ جو شخص وطی کرنے سے کمزور ہو جاوے اس کو چاہیے کہ ایک چمچہ شہد اور بیس دانہ مغز بادام و سو دانہ تخم چرونجی ہر روز نہار استعمال کیا کریں۔ ایضاً تخم پیاز کوفتہ بیختہ کر کے شہد خالص میں ملا کر چاٹنا بھی اسی کام آسکتا ہے ایضاً نخود میں پیاز ڈال کر پکائی پھر اس میں عاقر قرحا و زنجبیل باریک پیس کر ملائیں اور اس کو سیر ہو کر کھاویں یہ بھی مفید ہے ایضاً تخم کرفس کو کوفتہ بیختہ کر کے شکر تری (کھانڈ) اور گائے کے گھی میں لت کر کے چند روز استعمال کرنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے ایضاً شیر کی چربی میں نمک ملا کر دھوپ میں خشک کر کے پھر حاجت کے وقت اس میں سے تھوڑا سا لے کر زبان کے نیچے رکھنا بھی بہت مفید ہے۔ ایضاً فربیون تین ماشہ فلفل دو تولہ ان دونوں کو سرکے میں پیس کر نخود کے برابر گولیاں بنائیں اور ورہ گولیاں مرغ کے شوربے کے ساتھ کھائیں۔ نیز ایک گولی حاجت کے وقت منہ میں رکھ لیا کریں۔ ایضاً ہالیون کو روغن زرد میں جوش دیں پھر اس میں انڈے کی زردی اور گرم مصالحہ ملا دیں اور اس میں سے تھوڑا سا بوقت ضرورت کھایا کریں ایضاً اس نقش کو تانبے کی قلم سے کسی کاغذ پر لکھ کر زبان کے نیچے رکھنے سے یہی فائدہ ہوتا ہے بم ۱۱۵ ۱۱۸ ۹۲۱

۹۱۸۶ ۵۶۸ ۱۱۱۹ ۱۱۱۹ ۹۱۶ ۱۹۱ ام ایضاً ایک رطل تھوم صاف کر کے اس میں اتنا پانی ڈالیں کہ جس سے وہ ڈھپ جائے پھر اس کو اتنا پکائیں کہ حلوے کی طرح ہو جائے پھر ادویہ ذیل کوفتہ بیختہ کر کے اس میں ملا دیں اور ہر روز تھوڑا سا اس میں سے استعمال کریں ادویہ یہ ہیں فلفل شہد۔ فلفدراز۔ دارچینی۔

ایضاً لونگ نصف درم ہر روز تازہ دودھ کے ساتھ پینا قوت رجولیت کو بڑھاتا ہے

ایضاً تخم پیاز۔ تخم کونچ۔ تخم ترب۔ تخم شلغم سب مساوی کوفتہ بیختہ کر کے شہد میں معجون بنا دیں اور بقدر ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام استعمال میں لاویں ایضاً یہ نسخہ خواص ہندیہ سے ہے اہل ہند اس کو نہایت مجرب خیال کرتے ہیں۔ جب کتا اور کتی باہم ملے ہوئے ہوں اس حالت میں کتے کی دم جڑ سے کاٹ لیں اور چالیس روز تک زمین میں دفن کر دیں جب نکالیں گے تو صاف ہڈیاں باقی ہوں گی ان ہڈیوں کو کسی کپڑے میں سی کر مجامعت کے وقت کمر پر باندھ لیں جب تک یہ باندھے رہیں گے انزال نہ ہوگا۔ ایضاً چمگادڑ کا خون دونوں قدموں پر طلا کرنے سے بھی عجیب کیفیت طاری ہوتی ہے۔ ایضاً شہد اور روغن زرد رات کے وقت ملا کر پینا اس بارہ میں عجیب کیفیت دکھلاتا ہے۔ ایضاً احلیل کو دنبے کے پتے سے طلا کر کے مقاربت کرنا بھی عجیب لطف دکھلاتا ہے۔ ایضاً اسماء ذیل انگور کے پتے پر لکھ کر بائیں ران پر باندھیں اسماء یہ ہیں اَبْجَدْ ھَوَّزْ حُطِّیْ کَلِمَنْ سَعْفَصْ قَرَشَتْ ثَخَّذْ ضَظَغْ وَقِیْلَ یَاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَکِ وَیَا سَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ کُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِلْحَرْبِ اَطْفَاَھَا اللّٰہُ اَمْسِکْ اَیُّھَا الْمَاءُ لَنَازِلُ مِنْ صُلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

باب ۱۳۰ عورت کی شہوت بستہ کرنے میں تاکہ اُس پر دوسرا قادر نہ آسکے

مؤلف کہتا ہے کہ جو شخص عورت کی شہوت بند کرنا چاہے کہ اس پر دوسرا قادر نہ ہو سکے اس کو چاہیے کہ اپنے عضو خاص کو بھیڑیئے کے پتے سے طلا کرے اور عورت سے مجامعت کرے پھر کوئی اس کے ساتھ مقاربت نہیں کر سکے گا۔ مؤلف کہتا ہے کہ ایک سپاہی آدمی نے مجھے اپنی کہانی سنائی کہ میں جوانی کے وقت میں موصل کے شہر میں ایک گانے والی لونڈی پر عاشق تھا مگر وہ دولتمند لوگوں کو مجھ سے زیادہ پسند کرتی تھی۔ اور مجھے اس سے غیرت آتی تھی۔ لیکن اس کو ان کی طرف مائل ہونے سے روک نہیں سکتا تھا۔ میں نے ایک طبیب کے پاس اس حال کی شکایت کی اور اس سے کہا کہ آپ براہ مہربانی کوئی ایسی دوا دیں جس سے میرے دل سے اس کی محبت جاتی رہے حکیم نے کہا محبت کا تیرے دل سے نکلنا تو مشکل ہے۔ لیکن میں تجھے ایک دوا بتاتا ہوں اس کو استعمال کر کے جب تو اس کے ساتھ ہم بستری کرے گا تو پھر تیرے سوا کوئی دوسرا

اس پر قادر نہ ہو سکے گا۔ پھر مجھے حکم دیا کہ بھیڑیئے کا پتہ استعمال کرو یہ کہہ کر اپنے پاس سے مجھے تھوڑا سا دے دیا میں نے اس کو استعمال کیا جیسا کہ اس نے کہا تھا۔ اس کے بعد ان دولتمندوں میں سے جب کوئی اس لونڈی کے ساتھ ہم بستری کرنا چاہتا تھا تو اس کا آلہ مخصوص ٹیڑھا ہو جاتا تھا اور اس کی ہمت پست ہو جاتی تھی اور دوسرا آدمی اس کی مقاربت پر قادر نہیں ہو سکتا تھا۔ پس دولت مندوں نے اس کو چھوڑ دیا اب وہ میرے پاس رغبت سے آئی اور اوروں کے پاس جانے سے توبہ کی پھر میں نے اس کے ساتھ شادی کر لی اور اس کو اپنے ساتھ ملک شام میں لے گیا ایضاً بھیڑیئے کے عضو خاص کو عورت کے رحم پر باندھنا بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔ ایضاً بھیڑیئے کا خون احلیل پر طلا کرنا یہی طاقت رکھتا ہے۔ ایضاً بجو کا پتا احلیل پر طلا کرنا بھی اسی کام آتا ہے۔ ایضاً بھیڑیئے کا خصیہ خشک کر کے پیس لیں اور روغن زیتون میں ملا کر عضو خاص پر طلا کریں اور عورت سے مقاربت کریں۔ پھر کوئی دوسرا اس پر قادر نہیں ہو سکے گا۔ ایضاً سیاہ مرغی اور سیاہ مرغ کا پتہ اور کوے کا پتہ اور بھیڑیئے کا پتہ اور شہد سب کو ملا کر جو شخص احلیل پر طلا کرے اور جس عورت سے چاہے مجامعت کرے تو وہ عورت اس سے ایسا پیار کرے گی کہ پھر کوئی شخص اس پر قادر نہ آ سکے گا۔ یہ نسخہ صحیح مجرب ہے اس میں کوئی شک نہیں ایضاً سیاہ کوے کا پتہ اور اس کا بھیجا ملا کر عضو تناسل پر طلا کریں اور جس سے چاہیں مجامعت کریں پھر کوئی دوسرا اس پر قادر نہیں آ سکے گا۔ ایضاً عورت کے بال جو کنگھی کرتے وقت اس کے سر سے گرتے ہیں لے کر جلا دیں اور عورت کی بے خبری میں احلیل پر ذرور کر کے مجامعت کریں تو وہ عورت اس کے سوا دوسرے سے محبت نہ کرے گی ایضاً بجو کا خصیہ خشک کر کے باریک کریں اور روغن گندم میں ملا کر احلیل پر طلا کریں تو مقاربت کے وقت عجب لذت اٹھائیں اور غیر اس پر قادر نہ ہو سکے۔ ف اگر عورت چاہے کہ اس کا مرد کسی غیر کے ساتھ زنا نہ کر سکے تو اس کو چاہیئے کہ اسماء ذیل لکھ کر اپنے پاس رکھے اسماء یہ ہیں۔ عَقَدْتُ سَمْعَكَ وَبَصَرَكَ وَذَكَرَكَ لَا يَقُوْمُ اِلَّا فِي الْحَلَالِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ - ۱۱۱۶ ام ۵۵ ا ۷ ا ۷ اہما ۷ ا ۷ ح ۷ ع ۸ ۲۶ ۸ ۲ اَجِيْبُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ لِعَقْدِ ذَكَرِ فُلَانٍ + عَنِ الْحَرَامِ ——— ایضاً بجو کا گوشت خشک کر کے باریک

پیس کر اور روغن بنفشہ میں ملا کر عضو تولد پر طلا کریں اور مقاربت کریں تیرے سوا کوئی اس پر قادر نہیں آسکے گا۔ ف اگر کوئی شخص ایک زانی اور زانیہ یا کسی مرد اور عورت میں جدائی ڈلوانا چاہے تو اس کو چاہیے کہ ایک سبز درخت کی ٹہنی پر سات دفعہ لفظ بدوح لکھے پھر اس کو کاٹنا شروع کر دے اور کاٹتے وقت یہ الفاظ کہتا جائے قَطَعْتُ قَلْبَ فُلَانٍ عَنْ فُلَانٍ مَحَبَّۃَ فُلَانٍ عَنْ فُلَانٍ۔ پھر اس ٹہنی کو کسی پرانی قبر میں دفن کرے اور دفن کے وقت یہ آیت ذیل پڑھے اَلْیَوْمَ نَنْسٰکُمْ کَمَا نَسِیْتُمْ لِقَاءَ یَوْمِکُمْ ھٰذَا کَذٰلِکَ یَوْمَ یُنْسِی اَبُوْ بِنْ فُلَانَۃِ مَحَبَّۃَ فُلَانَۃُ بِنْتِ فُلَانَۃَ یَمُوْتُ قَلْبُہٗ کَمَا مَاتَ عَلَیْھِمْ صَاحِبُ الْقَبْرِ۔

باب ۱۳۱ لذت جماع کے بیان میں

سفید مرغ کا بھیجا شہد میں ملا کر آلہ مخصوص پر طلا کرنا لذت جماع کو بڑھاتا ہے مرم کو روغن زیتون میں گلا کر طلا کرنا بھی یہی کام دیتا ہے۔ ایضاً اونٹ کی کوہان کی چربی گلا کر طلا کرنے سے فریقین لذت سے مسرور ہو جاتے ہیں۔ ایضاً عاقر قرحا جماع کے وقت چباوے اور ذکر پر طلا بھی کرے تو عجیب لذت پاوے ایضاً بجو کا پِتہ احلیل پر مالش کرے تو بڑی لذت پاوے اور خیزی کمال پیدا ہو ایضاً بھیڑیے اور مینڈھے کا پتہ ملا کر احلیل پر طلا کرنے سے عورت لذت سے بیقرار ہو جاوے ایضاً مرغی کا پتہ جماع کے وقت احلیل پر طلا کریں اور لذت جماع اٹھاویں ایضاً فرفیون۔ زنجبیل۔ عاقر قرحا۔ ہر ایک مساوی۔ کستوری نصف جز وسب کو باریک پیس کر روغن بلسان میں ملا کر احلیل و خصیتین کو مالش کریں۔ ایضاً بورہ ارمنی۔ شہد۔ روغن بلسان۔ سب کو ملا کر احلیل پر مالش کریں ایضاً دارچینی باریک پیس کر شہد میں ملائیں اور بوقت ضرورت عضو خاص پر طلا کریں ایضاً گاؤزر سانڈم کا پتہ شہد۔ زنجبیل۔ فلفل سب کو ملا کر طلا کریں ایضاً عورت کے دودھ سے آلہ مخصوص پر مالش کرنا بھی لذت جماع کو بڑھاتا ہے۔ ایضاً کباب کے چبانے اور احلیل پر طلا کرنے سے بھی لذت عظیم پیدا ہوتی ہے۔ ایضاً عاقر قرحا۔ زنجبیل کو باریک پیس کر روغن زنبق میں ملا

کرموئے زہار وخصیتین واحلیل پر طلاکرنا لذت جماع وطاقت جماع کو قوی کرتا ہے۔

باب ۱۳۲ عورت کی شہوت تیز کرنے اور کم کرنے کے بیان میں

اگر عورت کے اندام نہانی میں بیر بھوٹی (ایک قسم کا سرخ کیڑا ہوتا ہے جو موسم برسات میں پیدا ہوتے ہیں) بے خبری کی حالت میں رکھی جاوے تو اس کی شہوت بھڑک اُٹھے ایضًا اگر ایک حصہ زنگار اور نصف حصہ نوشادر پانی میں ملاکر عورت اس سے استنجا کیا کرے تو اس کی قوت اور خواہش جماع بہت بڑھ جاوے اگر عورت کی شہوت قطع کرنی چاہیں تو چاہیے کہ سرخ بیل کا ذکر خشک کرکے اس میں سے بقدر ایک مثقال عورت کو کھلائیں شہوت جماع منقطع ہو جاوے گی۔ ایضًا شجرہ مریم کو نعناع کے پانی میں تسحیق کرکے نصف نصف دانگ کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی عورت کو کھلائیں۔ عورت کی شہوت کم ہو جاوے گی۔

باب ۱۳۳ عضو خاص کی کمزوری کا علاج

زبد البحر (سمندر جھگ) پانی میں پیس کر ذکر پر طلا کرنا اسکو موٹا کرتا ہے۔ صحیح و مجرب ہے ایضًا فلفل جنگلی پیاز، خولنجان ہر ایک ایک جزو، کستوری نصف جزو سب کو کوفتہ بیختہ کرکے شہد و مربہ زنجبیل میں ملائیں اور ذکر کو پہلے شیر گرم (نار فاتر) پانی سے خوب دھوکر پھر اس دوا سے خوب ملیں ایضًا چند جونک لے کر کسی بوتل میں ڈال کر گھوڑے کی لید میں اکیس روز تک دفن کر دیں تاکہ وہ تیل ہو جائیں پھر اس تیل سے ذکر کی مالش کیا کریں انشاءاللہ کامیابی ہوگی یہ صحیح و مجرب ہے۔ ایضًا جس کا عضو خاص چھوٹا ہو اور بڑا کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ جماع کے وقت سے اس کو مار فاتر (نیم گرم) سے اتنا ملے کہ وہ گرم ہو جاوے اور خون پھوٹ پڑے پھر اس پر مربہ زنجبیل کے شہد کی مالش کرے مفید و مجرب ہے ایضًا فلفل، سنبل، مساوی کوفتہ بیختہ کرکے زنجبیل کے مربہ کے شہد میں ملاکر مالش کیا کریں۔ ایضًا پہلے نیم گرم پانی سے آلہ مخصوص کو یہاں تک ملیں کہ سرخ ہو جاوے پھر ایک باریک کاغذ پر زفت رومی کا لیپ کرکے ذکر پر لپیٹ کریں اس کو کئی دفعہ کریں۔ ایضًا جونک کو کسی

شیشی میں ڈال دیں اور اس کے اوپر روغن زیتون ڈالیں جس سے وہ پوشیدہ ہو جاویں پھر چند روز دھوپ میں رکھ کر تیل صاف کرلیں اور اس سے چند روز متواتر مالش کرتے ہیں۔ انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔ ایضاً ٹرگس کی جڑ باریک کرکے قضیب پر ملنے سے طوالت و غلظت میں بڑھتا ہے۔

باب ۱۳۴ فرج بارد و سیلان رحم و ضیق و بدبو زائل کرنے کے علاج میں

تجربہ کاروں کا اتفاق ہے کہ ابتداء بخار میں جب کہ عورت کو بخار چڑھ رہا ہو اس سے مجامعت کرنا لذت عظیم بخشتا ہے ایسے ہی جب کہ عورت زیادہ چلنے یا سواری وغیرہ حرکت کثیر سے تھکی ماندی ہو وجہ یہ ہے کہ اس وقت رحم گرم جاتا ہے۔ جب رحم سرد ہوتا ہے تو لذت نہیں آتی پس اگر رحم بلغم کی وجہ سے سرد ہو تو اس کا علاج یہ ہے۔ کہ مازو پھٹکڑی تخم ریحان۔ پوست انار۔ سب کو مساوی لے کر اور ایک کپڑے میں لپیٹ کر شافہ بناویں۔ اور عورت ہر روز اس کو اپنے اندام نہانی میں رکھے ایضاً بکری کی پشم کا گرد وغبار بھی بطور شافہ استعمال کرنا رطوبت زنان کو خشک کرتا ہے۔ ایضاً مازو پھٹکری۔ تخم ریحان۔ پوست انار سب مساوی کوفتہ بیختہ کرکے گائے کے پتہ میں ملاویں پھر پشم کا ٹکڑا اس میں تر کرکے عورت اپنے اندام نہانی میں رکھے اور اس پر مداومت کرکے تمام رطوبات بلغمیہ خشک ہو جاویں گی۔ ایضاً سنبل الطیب باریک پیس کر عرق گلاب میں تر کریں اور عورت اس میں پشم تر کرکے فرج میں رکھے اس سے اس کی بدبو دور ہو جاتی ہے ایضاً اگر عورت پھٹکڑی کو پانی میں حل کرکے اس سے استنجا کرتی رہے تو اندام نہانی تنگ ہو جاتا ہے ایضاً جفت بلوط و پوست انار کو پانی میں جوش دے کر کسی بڑے ٹب میں پانی ڈال کر عورت اس میں بقدر برداشت طبع بیٹھا کرے چند روز کے استعمال سے رحم کی برودت زائل ہو جاوے گی اور نقص دور ہو جائے گا۔ ایضاً چھال درخت صنوبر چار حصہ تخم ریحان ایک حصہ سعد کوفی ایک حصہ مازو ایک حصہ۔ سب کو کوٹ کر بہت سے پانی میں جوش دیں اور اس پانی سے عورت ہر روز طہارت کیا کرے انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔ ایضاً پھٹکڑی سرمہ سیاہ ہر ایک مساوی لے کر خوب باریک کریں اور عورت اس میں سے تھوڑا سا لے کر اندام نہانی پر چھڑکے تو بھی فائدہ حاصل ہو۔

باب ۱۳۵ نابالغ لڑکی کے بالغ کرنے اور اس کے رحم سے خون جاری کرنے کے علاج میں

اگر کسی لڑکی کا خون حیض جاری کرنا چاہیں تو چاہیئے کہ چونہ و صابون دونوں کو ملا کر اس میں سے بقدر دانہ باقلا اس کے فرج میں رکھے اور جماع کرے انشاء رحم کھل جاوے گا۔ اور خون جاری ہو جاوے گا ایضاً جونک خشک کر کے باریک پیس کر لڑکی اپنے فرج میں شافہ کرے اس سے بھی خون جاری ہو جاتا ہے۔

باب ۱۳۶ ثیب کے بکر بنانے میں یعنی وطی کردہ شدہ عورت کو کنواری کی مانند کر دینا

شیخ نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص جاننا چاہے کہ عورت بیاہی ہوئی ہے یا کنواری تو چاہیئے کہ وہ عورت رات کے وقت تھوم کی ایک تری چھیل کر فرج میں رکھے اگر صبح کے وقت تھوم کی بو اس کے منہ سے آوے تو سمجھ لو کہ بیاہی ہوئی ہے۔ ورنہ کنواری۔

اگر کوئی شخص بیاہی عورت کو غیر مستعملہ کنواری کی طرح کرنا چاہے تو چاہیئے کہ کندر زبکری کی مینگنی دونوں کو کوفتہ بیختہ کر کے بلسان کے پانی سے گوندھ لیں اور عورت اس سے شافہ کیا کرے بکر ہو جاوے مجرب ہے ایضاً مازو کوٹ کر پانی میں جوش دیں پھر اس میں روئی کا پھویہ بھگو کر عورت اپنے اندام میں رکھا کرے ثیب سے بکر ہو جاوے۔ ایضاً بیل کے پتہ میں صوف تر کر کے عورت فرج میں رکھے اور بکر ہو جاوے ایضاً مجیٹھ۔ پوست انار کو پانی میں جوش دیں اور اس کے پانی میں ریشم تر کر کے عورت مقام مخصوص میں رکھے۔ ایضاً پھٹکری۔ مازو، سنگ راسخ سب باریک پیس کر پانی میں جوش دیں پھر اس پانی میں صوف تر کر کے عورت اپنے عضو مخصوص میں رکھا کرے ایضاً جفت بلوط۔ مازو ہر ایک مساوی پانی میں جوش دے کر اس سے طہارت کیا کرے دن میں دو تین دفعہ طہارت ہونی چاہیئے ایضاً خرگوش کا [illegible] بھی اندام نہانی میں رکھنے سے یہی نتیجہ بر آمد ہوتا ہے ایضاً زنگار۔ مازو۔ پھٹکڑی ان

کو پانی میں ملا کر عورت اس سے طہارت کیا کرے چند روز کی مداومت سے باکرہ ہو جاوے۔

باب ۱۳۷ سلسل البول کے علاج میں

سلسل البول کے یہ معنی ہیں کہ بول مثانہ میں جمع ہونے سے پہلے ہی بے اختیار خارج ہو جاتا ہے۔ سبب اس کا مثانہ کا استرخاء (ڈھیلا ہونا) ہے۔ علاج نخود کو تیز سرکہ میں تین روز تک بھگو رکھیں۔ پھر چنے کھالیں اور سرکہ پی لیں۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔

تقطیر البول و حرقت البول کا علاج

تخم حرمل۔ زنجبیل۔ فرفیہ۔ دار چینی، فلفل۔ ہر ایک مساوی خوب باریک پیس کر سفوف بنائیں اور صبح و شام بقدر تین ماشہ لسی کے ساتھ استعمال کریں۔ معجون ماسک البول جو مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ اور معدہ کی رطوبات کو خشک کرتی ہے۔ صفت اس کی یہ ہے۔ سعد کوفی سنبل ہندی۔ اسطوخودوس۔ کندر۔ بلوط بریان ہر ایک پانچ درہم شکر سفید پندرہ درہم کوفتہ بیختہ کر کے سفوف بنائیں اور بقدر چار درم صبح و شام استعمال کریں۔ ایضاً بلوط مقشر بقدر ایک کف تین رطل پانی میں جوش دیں پھر اس کا آٹا بنا کر بقدر دو ماشہ ہر روز استعمال کریں ایضاً سرخ کبوتر کا گوشت خشک کر کے اس کا ایک درہم دو درہم دار چینی کے ساتھ استعمال کریں نہایت مفید و مجرب ہے۔ ایضاً اشنان (لانی ایک بوٹی ہے جس سے سجی بنتی ہے) کی جڑیں جلا کر راکھ بنائیں پھر اس میں پانی ڈال کر نتھار کر نہار پیا کریں چند روز میں آرام ہو جاوے گا۔ ایضاً بلوط مقشر کر کے اس کا آٹا بناویں اور ہر ایک روز بقدر سہ ماشہ کام میں لاویں۔ ایضاً لوبان سعد کوفی۔ جفت بلوط ہر ایک مساوی سب کو باریک کر کے شہد میں ملائیں اور بقدر چھ ماشہ ایک وقت استعمال کریں ایضاً بکری کے کھروں کو جلا کر راکھ بنائیں اس میں سے بقدر ایک ماشہ پانی سے پئیں۔ ایضاً گل سرخ خشک۔ آرد جو۔ دونوں کو باریک کر کے شہد و سرکہ میں ملائیں اور ایک کپڑے پر ضماد کر کے عانہ (جائے موئے زہار) پر رکھیں نہایت مفید ہے۔ ایضاً قرنفل حرمل ایک ایک درہم شکر سفید دو درہم سب کو سفوف بنا کر بقدر سہ ماشہ کام میں لاویں ایضاً جفت بلوط ایک اوقیہ لے کر دو رات دن سرکہ تیز میں

بھگودیں پھر خشک کرکے اس میں سماق نصف اوقیہ طباشیر ½ اوقیہ سب کو کل سرخ لبان ہر ایک ½ اوقیہ سب کو کوفتہ کرکے اور شکر سفید ملاکر سفوف بنادیں اور بقدر ½ اوقیہ پانی کے گھونٹ کے ساتھ استعمال کیا کریں۔

تقطیر البول کے لیے ککڑی رتن کے پتے پانی میں جوش دے کر پئیں۔ تخم خیارین اور تخم ریحان کے استعمال سے بھی یہی نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔

ایضاً جفت بلوط مقشر کا آرد بنادیں اور اس ہی سے بقدر ایک ماشہ پانی کے ساتھ کھادیں۔

معجون بلوط سلسل البول کے واسطے نہایت مفید ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے۔ شاہ بلوط۔ سعد کوفی۔ اسطوخودوس۔ کشنیز۔ ہر ایک مساوی سب کو باریک پیس کر وزن ادویہ کے برابر شکر سفید ملاکر شہد خالص میں گوندھ لیں اور ہر روز بقدر تین درم اس میں سے استعمال کیا کریں۔

باب ۱۳۸ تنگی بول کے علاج میں

اس کے معنی یہ ہیں کہ بول کرنے کے وقت جلن اور درد محسوس ہوتی ہے اور بڑی تکلیف کے بعد چند قطرے نکلتے ہیں سبب اس کا مثانہ کی خشکی ہے۔ اگر خشکی کے ساتھ سردی کا اثر بھی ہوگا۔ تو پیشاب سفید بغیر خون کے ہوگا۔ علاج یہ ہے کہ آرد گندم کا شیرا اور دودھ استعمال کریں اور مطبوخ حلبہ جس کا ہم نے ادویہ میں ذکر کیا ہے بھی مفید ہے۔ اور اگر خشکی کے ساتھ حرارت ہو تو پیشاب کا رنگ سرخ ہوگا۔ علاج کدو کے پتوں کا پانی شکر سفید کے ساتھ پینا نہایت مفید مجرب ہے۔ نیز گائے کا دودھ شکر سفید ڈال کر بطور غذا کے استعمال کریں۔

ایضاً چوہے کی مینگنی۔ لوبان اور سداب کے ساتھ باریک پیس کر پانی کے ساتھ استعمال کرنا بھی اس مرض کو فائدہ دیتا ہے۔ **ایضاً** تھوم کو باریک پیس کر روغن زیتون میں ملائیں اور اس کے ساتھ گندم کی روٹی کھائیں تین یوم تک ایسا کریں انشاءاللہ آرام ہو جائے گا۔ **ایضاً** کلغہ (ایک پھول کا نام) کی جڑوں کا پانی پینا بھی عسر بول کے لیے نہایت مفید ہے **ایضاً** حب ارشاد کو پانی میں جوش دے کر تین دن تک اس کا پانی پینا بھی یہی کام دیتا ہے۔ **ایضاً** سداب کو دودھ میں جوش دے کر نہار پینا بھی نہایت مفید ہے فائدہ کا بکری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ

جو شخص کیلے کے پتے پر سات دفعہ حرف ظا اور ایک دفعہ حرف (د) لکھے اور اس کے ساتھ ہی ثُمَّ اَسۡبَالَ بَسَرَۃ لکھ کر اس پتے کے عود کو دھونی دے پھر اس کو بطور تعویذ پاس رکھے تو انشاء اللہ اس مرض سے خلاصی پاوے ایضاً انجیر خشک۔ زیرہ سیاہ۔ دونوں کو خوب باریک پیس کر پیٹ کے اس موقعہ پر جو گردوں کے متصل ہے ضماد کریں انشاء اللہ بہت جلد بول کھل جائے گا۔

عسرِ بول کا علاج

جب کہ اس میں حرقت بھی ہو۔ شاہ بلوط ایک اوقیہ سرکہ میں بھگو کر خشک کریں پھر اس میں اتنا ہی طباشیر ملا کر کوفتہ بیختہ کریں۔ اس میں سے بقدر ایک درہم صمغ عربی کے پانی کے ساتھ استعمال کریں ایضاً۔ کلونجی چرونجی ہر ایک ایک درہم دونوں کو پانی میں گھوٹ کر پینا بھی اس مرض میں مفید ہے۔ ایضاً بیخ نرگس۔ تخم ترہ تیزک۔ نانخواہ سب کو باریک پیس کر بقدر ایک درہم پانی کے ساتھ پینا بھی مفید ہے۔ ایضاً تخم خیار۔ تخم خربوزہ۔ اصل السوس سب کو پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے استعمال کریں۔ ایضاً نخود سیاہ پکا کر اس کے شوربے سے روٹی کھانا بھی پیشاب کو کھولتا ہے ایضاً اس تنگی بول کے لیے جو سردی سے ہو علاج زنجبیل۔ قرفہ۔ قرنفل۔ عاقرقرحا۔ فلفل ہر ایک نصف اوقیہ چرونجی۔ ایک اوقیہ عاکفل ½ اوقیہ اندر جو ½ اوقیہ بڑی الائچی نصف اوقیہ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے نصف رطل شہد خالص میں معجون بنائیں اور اس میں سے صبح و شام بقدر ایک درہم استعمال کریں نہایت مفید ہے۔ ایضاً باقلاکی جڑ بپ پانی میں جوش دے کر پینا بھی مفید ہے ایضاً تین یا پانچ لکھیاں کسی کڑچھی میں روغن زیتون میں ملا کر پینا نہایت مفید صحیح و مجرب ہے۔

باب ۱۳۹ سنگریزہ و ریگ مثانہ کے علاج میں

اس کے یہ معنی ہیں کہ قضیب میں ایک قسم کا سدہ پڑجاتا ہے جو بول کو نکلنے سے روکتا ہے بعض اوقات اس سے مریض ہلاک بھی ہو جاتا ہے سبب سدے کا کچے دانوں کا کھانا اور خراب اور غلیظ غذاؤں کا استعمال کرنا ہے علاج اول تو یہ ہے کہ قضیب کو استرے سے پھاڑیں مگر اس میں خطرہ ہے اس واسطے نسخہ ذیل استعمال کریں۔ امید ہے کہ سدہ دور ہو جائے گا

اور سنگریزہ پھٹ جائے گا۔ تخم خیارین۔ تخم خربوزہ ہر ایک تین درہم۔ حب الرشاد ایک درہم صبر سقوطری ایک درہم شکر سفید ہموزن ادویہ سب کا سفوف بنائیں اور بقدر تین درم استعمال کریں۔ ایضاً سنگدان مرغ (پوٹہ مرغ کا) باریک پیس کر پانی کے ساتھ پینا بھی فائدہ دیتا ہے۔ ایضاً تخم خیارین۔ تخم خربوزہ۔ تخم ترہ تیزک۔ تخم ریحان۔ چرونجی۔ سعد کوفی۔ زیرہ سیاہ۔ ہر ایک مساوی کوفتہ بیختہ کر کے اس میں سے بقدر دو درہم روغن زیتون سے کھانا بھی فائدہ کرتا ہے۔ ایضاً تھوم ترکو روغن زیتون میں گھوٹ کر روٹی کے ساتھ استعمال کریں۔ ایضاً گدھے کی لید کا پانی نکال کر مریض کو تین یوم تک پلائیں نہایت مفید ہے۔ ایضاً ریوند چینی پانی میں جوش دے کر اس کا پانی پلانا بھی فائدہ کرتا ہے۔ ایضاً کلونجی حرمل۔ زیرہ سیاہ ہر ایک مساوی اس سے بقدر دو درہم شہد روغن زرد میں ملا کر نہار کھایا کریں تو سنگریزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ ایضاً قنفذ (سیہ) کے ہر دو گردے نخود سیاہ کے شوربے کے ساتھ استعمال کرنے سے اس مرض کو بڑا فائدہ ہوتا ہے ایضاً کبوتر سرخ کی پتال ایک درم دار چینی دو درہم استعمال کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ ایضاً ریوند چینی۔ فلفل۔ کرفس ہر ایک ایک درہم پتال کبوتر ½ درہم سب کو ملا کر سہ چند شہد خالص میں گوندھیں اور اس میں سے بقدر ایک مثقال استعمال کیا کریں۔

باب ۱۴۰ اس شخص کا علاج جو خون اور پیپ کا بول کرتا ہو

ترہ تیزک کے پتے پانی میں خوب پکائیں پھر صاف کر کے اس میں شہد اور گھی ملا کر استعمال کریں انشاء اللہ ایک ہفتہ میں آرام ہو جاوے گا۔ ایضاً ککڑی (پنجابی میں ککڑی کو تر کہتے ہیں) کے پتے پانی میں پکا کر بقدر برداشت طبع یہ پانی پینا اس مطلب کے واسطے بہت مفید ہے ایضاً تخم گاجر بقدر ایک مثقال سفوف بنا کر ہر روز پانی کے ساتھ استعمال کریں سات دن تک کریں۔

باب ۱۴۱ خروج مقعد (کانچ نکلنا) کے علاج میں

علاج مازو بقدرہ تولہ لیکر بہت سے پانی میں جوش دیں پھر اس میں پھٹکڑی بقدر

ایک تولہ ملادیں اور کسی بڑے برتن میں ڈال کر مریض کو اس میں بٹھادیں۔ چند روز تک ایسا ہی کرتے رہیں یہاں تک کہ کانچ کا نکلنا موقوف ہوجاوے ایضاً ریش برطھ (درخت برطھ کی داڑھی) جلاکر راکھ بنادیں پھر آرد جو، آرد مائیں خرد ہر ایک مساوی ملاکر سب کو سرکہ میں گوندھ کر مقعد پر طلا کریں اور غذا میں سرکہ ملا لیا کریں ایضاً مرغ کی چربی سے صرم (کانچ) کی تدہین کرتے رہنا اس مرض کو زائل کردیتا ہے۔

باب ۱۴۲ وجع خصیتین (درد خصیہ) کے علاج میں

درد خصیہ و مثانہ و قروح مثانہ کا علاج بل کا پتہ موضع ماؤف پر طلا کریں ایضاً سرکہ کسی شیشی میں ڈال کر اس میں ایک زندہ بچھو ڈال دیں اور شیشی کو چند روز دھوپ میں رکھیں تاکہ بچھو اس میں حل ہوجاوے پھر اس سے مالش کیا کریں۔ ایضاً کھجور کی گٹھلی کا آٹا۔ تخم خطمی ہر ایک مساوی سرکہ میں پیس کر ضماد کریں ایضاً کرنب کے پتے جلاکر انڈے کی سفیدی میں پیس کر موضع ماؤف پر طلا کریں ایضاً ورق سداب ورق اونٹ کٹارا کو پانی میں جوش دے کر اس پانی سے خصیوں کو دھویا کریں۔ ایضاً روغن زیتون میں ایک زندہ بچھو ڈال کر دھوپ میں رکھیں اکیس روز کے بعد صاف کریں پھر اس سے ذکر و خصیہ پر مالش کریں۔ نیز اس کو آنکھ میں ڈالنے سے آنکھوں کا چوندھیاپن دور ہوجاتا ہے ایضاً آرد باقلا پکاکر جبکہ جائے مخصوص پر روغن گل کی مالش کریں پھر وہ آٹا کسی کپڑے پر لگاکر لپیٹ دیں۔

باب ۱۴۳ ذکر و فرج کے درد و زخم کے علاج میں

توتیا ہندی (نیلا تھوتھہ) کو پیس کر دس دفعہ پانی میں دھوئیں پھر روغن چنبیلی و عرق گلاب میں ملاکر مالش کیا کریں ایضاً علک الانباط (ایک قسم کی گوند ہے) کو روغن زرد میں ملاکر مالش کریں ایضاً تخم السی باریک پیس کر عرق گلاب میں ملاکر طلا کریں۔ بس مفید ہے ایضاً ان کے زخموں کا علاج مرتک سہاگہ دونوں کو پیس کر سرکہ میں ملائیں اور تھوڑا سا آگ پر گرم کرکے اس سے مالش کیا کریں۔

باب ۱۴۴ بواسیر کے علاج میں

بواسیر جمع ہے باسور کی یہ ایک قسم کی عروق (رگیں) ہوتی ہیں جو مقعد کے کنارے کے گوشت پر پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس سے مقعد میں خارش پیدا ہوتی ہے۔ جس سے اس جگہ پر ایک آگ سی لگی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ اس کا اثر رطوبت سمیہ کے سبب سے سارے جسم میں پھیل جاتا ہے جس سے تنگی نفس۔ سانس کا پھولنا۔ پست ہمتی۔ شکستہ دلی پیدا ہوتی ہے اور اس سے رنگ زرد بدن سست۔ تہیج چہرہ و چشم ہو جاتا ہے۔ پھر یہ رگیں دو قسم کی ہوتی ہیں۔ سیالہ (بہنے والی) جامدہ (نہ بہنے والی) اور سبب ان کا دو ردی خلطیں ہوتی ہیں جو ردی غذا کے فضلوں سے پیدا ہوتی ہیں۔ ایک تو فضلہ مائیہ یعنی وہ ردی خلط ہے۔ جو جگر سے گردوں کی طرف لیس دار سفید پانی کے ساتھ اترتی ہے اور یہ بواسیر سیالہ کا سبب بنتی ہے۔ دوسری وہ ردی خلط ہے جو جگر سے طحال کی طرف سیاہ خون کے ساتھ نازل ہوتی ہے۔ اور یہ بواسیر جامدہ کا موجب ہوتی ہے بواسیر سیالہ کا علاج یہ ہے کہ تھوم و نمک کوٹ کر شہد میں ملائیں اور ضماد کریں اور نہار وقت شہد میں تھوم ملا کر استعمال کیا کریں۔ یہ قسم بہ نسبت جامدہ کے علاج کو جلدی قبول کرتی ہے جامدہ کا علاج قطع ہے۔ مگر اس میں خطرہ ہے اور ماہر و حاذق حکما کا کام ہے۔ اس واسطے نسخہ ذیل کا استعمال کریں۔ نوشادر زرنیخ۔ نورہ ناآب رسیدہ (چونہ) ہر ایک مساوی لے کر باریک پیس لیں۔ پھر مسوں پر نشتر لگا لگا کر دوائی مذکور ان پر چھڑکتے جائیں یہ دوائی ان کے اندر گھس جائے گی اور ان کو کھائے گی اگر درد ہو اور برداشت نہ ہو سکے تو گرم گھی سے ٹکور کریں جب درد کی تسکین ہو جاوے تو پھر وہی کام کریں اور درد کی حالت میں ٹکور کرتے جائیں یہاں تک کہ تمام مسے کٹ جائیں پھر نمک و تھوم پیس کر اس پر ضماد کر دیں ایضاً تھوم زنجبیل۔ سداب ہر ایک مساوی کو باریک کر کے شہد میں ملا کر کھانے اور مسوں پر ضماد کرنے سے ہر دو قسم کی بواسیر سیالہ و جامدہ دور ہو جاتی ہے۔ غذا۔ اس مرض میں چوزہ مرغ کا شوربہ اور گندم کی روٹی ہونی چاہیئے اور ہر ایک ترش چیز اور سرد و تر اغذیہ و ادویہ سے پرہیز کرنا چاہیئے ایضاً صمغ عربی ایک مثقال۔ ایک اوقیہ روغن زرد کے ساتھ کھاویں ایضاً زرد کوڑی ایک

عدد عرق لیموں میں گلا کر استعمال کیا کریں چند روز کے استعمال سے کمال فائدہ ہوگا ایضاً
سرسوں کی جڑیں پانی میں گوشت کی طرح پکا کر اس کا پانی نہار پینا بھی فائدہ کرتا ہے ایضاً
تخم گندنا ایک حصہ۔ شہد خالص دو حصہ۔ گندنا کوٹ کر شہد میں ملائیں اور صبح وشام ۱/۲ ا تولہ استعمال
کیا کریں۔ نہایت صحیح و مجرب ہے ایضاً زنگار۔ نیلا تھوتھہ۔ بارود ہر ایک ایک حصہ موم
سفید دو حصہ سب کو آٹھ حصہ روغن زیتون میں ملا کر آگ میں پکائیں اور طبخ کی حالت میں تھوڑا
سا گھی اور سرکہ بھی ملا دیں جب مرہم کا قوام ہو جاوے تو اتار لیں اور بواسیر پر لگایا کریں ایضاً
مسوں کی جڑوں کو کسی مضبوط دھاگہ سے باندھ لیں پھر سوئی کے ساتھ داغ دیں کئی دفعہ داغ
دیں یہاں تک کہ مسے زائل ہو جاویں۔

تھوم اور شہد کا کھانا اس بیماری میں تمام چیزوں سے زیادہ مفید ہے۔
ایضاً کاسنی کو آگ پر پھاڑ کر اس میں شکر سفید ملا کر ہر صبح پینا بھی مفید ہے ایضاً
تھوم مقشر۔ جوز مقشر۔ تخم جرجیر ہر ایک مساوی لوبان ذکر نصف حصہ سب کو باریک پیس کر
شہد خالص میں ملا دیں اور کچھ روغن زرد بھی شامل کریں اور اس میں سے ہر صبح وشام بقدر
ایک اوقیہ استعمال کیا کریں ایضاً برگ ریحان کا پانی نچوڑ کر شہد میں ملا کر پکائیں جب پانی خشک
ہو جاوے تو شہد استعمال کریں۔ ایضاً تخم حنظل بقدر ایک درہم روغن زرد میں استعمال
کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ ایضاً تھوم تر۔ سرکہ تیز۔ نیلا تھوتھہ۔ فلفل۔ تخم خرنز سب کو مرہم
کی شکل میں لا کر ضماد کرنا بھی بواسیر کو قطع کرتا ہے۔ ایضاً فلفل۔ جائفل۔ فرفیون۔ حب السلاطین
سنائکی سب مساوی کوفتہ بیختہ کر کے شہد میں ملائیں اور بقدر ایک درہم ہر روز استعمال کریں۔

بواسیر ریحی کا علاج پہلے مسہل لیں پھر تریاق جس کا ذکر معجونات کے بیان میں آئے گا استعمال کریں۔ ایضاً پہلے مسہل لیں اس کے بعد لعاب بہدانہ میں شکر سفید ملا کر چند روز تک استعمال کرتے رہیں۔

باب ۱۴۵ عرق النساء ، رینگن واؤ کے علاج میں

یہ ایک قسم کا درد ہوتا ہے۔ جوران سے لے کر قدم تک پہنچتا ہے۔ اس کا سبب برودت و

یبوست کی کثرت ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے واسطے عربی دنبہ کی الیہ (چکی) گلا کر پینے کا حکم کیا کرتے تھے۔ تین روز میں مریض اچھا ہو جاتا ہے۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ میں نے یہ دوائی ایک ہزار تین سو آدمی کو بتلائی سب اچھے ہو گئے اور اگر دنبہ کی چکی شہد اور روغن زرد ملا کر استعمال کریں تو زیادہ مفید ہے۔ ف اس مرض کے علاج کا کلیہ قاعدہ یہ ہے کہ اخلاط ردیہ فضلات فاسدہ کو بدن سے خارج کریں اور اس کے واسطے سب سے عمدہ طریقہ قے کروانا ہے جب بدن صاف ہو جاوے تو خردل یا سمین بری کو گھوٹ کر ران بلکہ ساری ٹانگ پر ضماد کرنا چاہیئے سب سے زیادہ مفید دوائی اس مرض میں درباس ہے۔ اس کے بعد جنگلی چنبیلی ہے اس کے بعد گندھک آملہ سار ہے ان اشیاء کو مریض کو حمام میں داخل کرنے کے بعد اس کے موضع ماؤف پر ضماد یا طلا کر اویں بعض حاذق حکماء کا قول ہے کہ شیطرج ہندی اس مرض میں سب سے عمدہ علاج ہے اس کی لکڑی کو فتہ بیختہ کر کے اس میں چربی ملا کر ران پر بلکہ ساری ٹانگ پر ضماد کریں پھر مریض کو حمام میں لے جاویں جب پسینہ آنے لگے اور مریض عضو میں لذع محسوس کرنے لگے تو اس دوا کو اتاریں اور عضو کو روغن گنجد سے مالش کریں اور ٹانگ کسی موٹے گاڑھے کپڑے میں لپیٹ دیں اگر مریض کو اٹھا کر حمام میں داخل کریں گے تو وہ اپنے پاؤں پر چلتا ہوا نکلیگا اگر بالفرض کچھ درد باقی رہ جاوے تو ایک ہفتہ کے بعد پھر یہی تدبیر کریں ایضاً خردل وچربی کا ضماد بھی اسی ترکیب سے یہی فائدہ دیتا ہے۔ فرفیون وچربی بھی اسی تدبیر بالا سے اس مرض میں مفید ہے۔ ایضاً بکری کی مینگنی سرکہ میں پکا کر طلا کرنا بھی عرق النساء کے واسطے مفید ہے ایضاً جوز الطیب کا عرق ایک مثقال پینا بھی اس میں نہایت مفید ہے ایضاً مجیٹھ بقدر دو درہم کو فتہ بیختہ کر کے شہد میں ملا کر استعمال کرنا بھی ہر ایک کی وجع المفاصل کو زائل کرتا ہے خصوصاً عرق النساء کو تو نہایت فائدہ کرتا ہے ایضاً پودینہ ہندی گھوٹ کر طلا کرنے سے عرق النساء کو دور کرتا ہے ایضاً دانہ حرمل بقدر ۱/۲ مثقال ہر روز پانی کے ساتھ پھانکنا بارہ روز میں فائدہ کرتا ہے۔ ایضاً قشر درخت جوز ہندی یا اخروٹ کا چھلکا یا سمین بری (جنگلی چنبیلی) ہر دو مساوی کوٹ کر بیمار جگہ پر طلا کریں۔ رات ساری رہنے دیں صبح کے وقت دوا دور کر دیں اس جگہ سے ایک قسم کا پانی بہتا ہوگا پھر اس پر گرم گھی سے ٹکور کریں اور کسی مرہم سے

زخم کو بھردیں ایضاً کعب (ٹخنہ) کے چار انگل اوپر داغ دینے سے بھی کمال فائدہ ہوتا ہے ایضاً کسی قسم کی بوسیدہ ہڈی لے کر خوب باریک کر کے اس میں سانپ کی چربی ملادیں اور بیس روز تک درد کی جگہ پر ملتے رہیں ایضاً چمگادڑ کے گوشت کو کسی روغن میں پکا کر اس تیل کی مالش کریں۔ ایضاً شجرہ مریم خشک کریں اس میں بقدر ایک درہم آرد گندم میں ملا کر اس کی روٹی کھایا کریں صحیح و مجرب ہے۔

باب ۱۴۶ فالج (اور لنگ) کے علاج میں

فالج کے معنی یہ ہیں کہ انسان کا تمام بدن یا ایک حصہ بے حرکت ہو جاتا ہے اس کا سبب برودت و یبوست کی کثرت ہوتی ہے علاج پہلے مسہل سوداء دیں۔ پھر روغن زیتون ۔ روغن گنجد میں نمک۔ تھوم۔ مصطکی ملا کر آگ پر چڑھائیں جب ادویہ کا اثر تیل میں آجاوے تو اس سے مریض کے بدن پر خوب زور سے مالش کریں اور غذا وہ کھاویں جو ہم نے سکتہ کے باب میں ذکر کی ہے۔ مالش کے بعد مریض کے بدن پر کپڑا اڑھا دیا کریں یہی علاج کئی دفعہ کرتے رہیں۔ انشاء اللہ شفا ہو جاوے گی۔

باب ۱۴۷ برص کے علاج میں

تعریف یہ ایک قسم کی سخت سفیدی تمام بدن میں یا اس کے بعض حصہ میں ہوتی ہے جو تمام بدن میں سرایت کر جاتی ہے۔ اور بڑھتی جاتی ہے یہاں تک کہ تمام بدن گھیر لیتی ہے یہ نہایت ردی اور مزمن بیماری ہے اس کا سبب خلط بلغمی کی کثرت ہوتی ہے جو بدن میں مستحکم ہو جاتی ہے۔ علاج پہلے بلغم کا مسہل لیں پھر بڑا پیاز گرم خاکستر میں بھونیں اور اس کا پانی نچوڑ کر اس میں تخم ترب کو خوب پیسیں اور رکھ چھوڑیں اور موضع ماؤف پر مالش کریں ایک رات دن مالش کے بعد پھر گرم پانی سے غسل کیا کریں اگر ایک ہفتہ تک اچھا ہو جاوے تو فبہا ورنہ پھر مسہل لیں پھر اسی دوا کی مالش کریں اس طرح ہر ہفتہ یا ماہ میں دو دو دفعہ مسہل لیا کریں اور مسہل لے کر طلا کیا کریں یہاں تک کہ آرام ہو جائے اور غذا اس

حالت میں عمدہ گندم کی روٹی اور یکسالہ دنبہ کا گوشت جس میں گرم مصالحہ خوب پڑے ہوئے ہوں استعمال کیا کریں نیز ہر روز شہد اور تھوم ملا کر کھایا کریں اس تدبیر سے بہت جلد آرام ہو جاوے گا۔

ایضاً حنظل کی جڑ۔ جال کی جڑ۔ ہر دو مساوی دونوں کو خوب پیس کر سیاہ گائے کے دودھ میں ملا دیں اور بکری کو ذبح کرکے اس کی گرما گرم جلد اتار کر اس میں وہ دودھ ڈال دیں اور خوب ملا کر اس میں سے تھوڑا سا پی جائیں اور باقی بدن پر مل کر دھوپ میں بیٹھ جائیں اور اس جلد کو مریض کو پہنا دیں انشاء اللہ ایک دن میں اچھا ہو جاوے گا۔ ایضاً جنگلی چنبیلی کی جڑ۔ اکاس بیل۔ حنظل کی جڑ سب کو خشک کرکے باریک پیس لیں پھر شہد خالص میں گوندھ لیں۔ اور ہر روز بقدر ایک درہم کھایا کریں۔ ایضاً ابابیل کا گوشت لے کر اس میں تھوڑا سا چونہ اور روغن لگا دیں اور دھوپ میں رکھ دیں یہاں تک کہ خشک ہو جاوے پھر روغن زیتون کسی کوزہ میں ڈال کر اس میں وہ سوکھا گوشت ڈال دیں اور کوزے کو کسی کوڑے میں دفن کر دیں ایک ہفتہ کے بعد نکال کر اس میں خردل (رائی) رگڑ کر برص پر لگایا کریں ایضاً تخم اطریلال (کاگ جنگا) جال (ون کا درخت) سرکہ تیز۔ شہد۔ کاگ جنگا اور جال کی جڑ کو سرکہ و شہد میں رگڑ لیں اور برص کی جگہ کو رگڑ کر اس پر وہ دوا ملا کریں ایضاً زعفران پیس کر گندھک محلول میں شامل کریں اور برص کی جگہ پر طلا کریں۔ اسی روز آرام ہو جاوے گا۔ ایضاً شیطرج ہندی۔ مجیٹھ۔ تخم ترب ہموزن سب کو سرکہ میں گھوٹ کر برص پر طلا کریں اور دھوپ میں بیٹھیں پھر غسل کر ڈالیں۔ ایضاً زنگار۔ شہد۔ زنگار کو شہد میں حل کرکے برص کی جگہ کو گرم پانی سے دھو کر طلا کریں انشاء اللہ آرام ہو جاوے ایضاً زرنیخ۔ توتیا۔ تخم ترب سب ہموزن باریک پیس کر روغن زیتون میں ملا دیں اور برص کی جگہ کو رگڑ کر طلا کریں تین روز میں آرام ہو جاوے۔ ایضاً۔ زنگار تخم تخم ترب تخم باپچی سب ہموزن باریک پیس کر سرکہ تیز میں ملا دیں اور برص کی جگہ کو کسی کپڑے وغیرہ سخت چیز سے رگڑ کر طلا کریں۔ ایضاً تخم پنواڑ کو سیاہ گائے کے بول میں ڈبو دیں اور چالیس روز تک کسی گڑھے میں دفن کر رکھیں۔ پھر نکال کر خوب باریک پیسیں۔ پھر اس میں شہد ملا کر برص پر طلا کریں انشاء اللہ سات دن میں آرام ہو جاوے گا ایضاً برص کا علاج

کتابت سے اسماء ذیل کاغذ پر لکھ کر ان کو پانی سے دھو دیں اور اس پانی سے غسل کریں اسماء یہ ہیں کہیعص حمعسق کو تین گھڑی رات گذرے ہوئے لکھے۔

باب ۱۴۸ جذام کے علاج میں

علامت اس مرض کی یہ ہے کہ آواز میں حدت وغنۃ ہوتی ہے یعنی آواز تیز ہو جاتی ہے اور باوجود اس کے ناک میں بولتا ہے۔ یہ بیماری ناک کے اطراف کو کھا لیتی ہے انگلیوں کا گوشت کم ہو جاتا ہے طبیعت میں یبوست آ جاتی ہے۔ حرارت رویہ کا غلبہ ہو جاتا ہے سبب اس کا مادا سوداء کا مستحکم ہونا ہوتا ہے۔ علاج اس کا چھ ماہ تک ممکن ہے اس کے بعد ایک سال تک مشکل ہے اس کے بعد محال ہے۔ پس جب ان علامتوں میں سے کوئی علامت ظاہر ہونے لگے تو علاج کی طرف متوجہ ہو جانا چاہیے اور سب سے پہلے خلط سوداوی کا استفراغ کرنا چاہیے۔ پھر معجون ذیل کا استعمال کرنا چاہیے۔ ثوم۔ مقشر۔ کنوار۔ گندل کا گودہ ہر ایک مساوی ہر دو کو پیس کر روغن زرد۔ شہد خالص میں ملائیں اور آگ پر قوام معتدل کریں اور اس میں بقدر برداشت طبع سوتے وقت استعمال کیا کریں۔ غذاء اس حالت میں چوزہ مرغ کا شوربہ اور گندم کی روٹی اور شہد دروغن زرد ہونی چاہیے اور اس کے ماسوا پرہیز کرنا چاہیے اور ہر ہفتہ میں ایک دفعہ ایک مہینہ میں دو دفعہ مریض کی قوت وضعف کے موافق اسہال لیا کریں کہتے ہیں کہ اگر صرف شہد خالص وروغن زرد عمدہ ہر ایک مساوی لے کر ان میں گائے کا تازہ دودھ ملا کر پیا کریں تو اس مرض اور ہر ایک سوداوی مرض کو رفع کرتا ہے۔ ایضاً حرمل کا پودا سارا کا سارا مع جڑوں وغیرہ کے اکھاڑ کر پانی میں جوش دیں اور اس پانی سے نہایا کریں اور سر پر بہت پانی ڈالا کریں شفا ہو جاوے گی۔ ایضاً معجون ذیل کا استعمال کریں کہ نہایت مفید ہے۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ کشنیز۔ کلونجی، گندم بریان۔ نخود بریاں خشخاس۔ سمسم۔ بادیان۔ فلفل۔ زنجبیل۔ قرنفل۔ اندرجو۔ جوز الطیب۔ تخم الائچی خورد۔ حرمل۔ صعتر۔ بزرکتان۔ نانخواہ۔ چرونجی ہر ایک ایک حصہ زعفران ½ حصہ شہد خالص۔ زیتون۔ روغن زرد ... ایک مساوی ادویہ ماقبل کو فتہ بیختہ کر کے باقی اشیاء

سائلہ میں ملاکر کسی روغن دار برتن میں ڈال کر ایک ہفتہ دھوپ میں رکھ چھوڑیں پھر اس سے بقدر ایک اوقیہ ہر روز صبح کے وقت کھانا شروع کریں۔ جذام کے علاوہ یہ معجون تحلیل العقل۔ کثرت سودا و بلغم۔ جرب۔ دیدان۔ ریح۔ دردجگر۔ ورم طحال وسواس کو بھی فائدہ کرتی ہے۔

باب ۱۴۹ جنون و وسواس کے علاج میں

حکیم جالینوس کا قول ہے کہ گدھ کا دماغ کھانا صاحب جنون کو کمال فائدہ دیتا ہے نیز مرغ کے سر کی کلغی (تاج) کا بخور (دھونی دینا) بھی اس مرض میں مفید ہے۔ ایضاً موسیٰ کوٹ کر پانی میں پکائیں اور وہ پانی مریض کو پلائیں امید ہے کہ تین یا سات روز کے پینے سے نفع بیں معلوم ہوگا۔ ف جو شخص شیطان رجیم کے وسواس سے بچنا چاہے اسے چاہیئے کہ دعاء ذیل پڑھتا رہا کرے دعا یہ ہے یَا اللّٰہُ الرَّقِیْبُ الْحَفِیْظُ الرَّحِیْمُ یَا اللّٰہُ الْحَیُّ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الرَّؤُوْفُ الْکَرِیْمُ یَا اللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ حُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَدُوِّیْ[1] دیگر غزالی کی خاتم جس کا ذکر گذر چکا اور آیۃ الکرسی اور[2] اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَکَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ۔ ایک سونے یا چاندی یا تانبے یا قلعی کے برتن میں لکھ کر پانی میں مٹا اور حل کر کے تین روز صبح خالی پیٹ پئیں۔

باب ۱۵۰ احتلام کے دفع کرنے میں

اس مرض میں اگر مریض سوتے وقت سورۂ والسماء پڑھ لیا کرے تو احتلام سے محفوظ رہے۔ ایضاً اگر سوتے وقت انسان اپنے دائیں ران پر آدم اور بائیں ران پر حوا لکھ لیا کرے۔

---

[1] ترجمہ اے اللہ نگہبان و حفاظت کرنے والے رحم کرنے والے اے اللہ زندہ رکھنے والے نرمی کرنے والے عظمت مہربان و فضل کرنے والے اے اللہ زندہ اور قائم رکھنے والے خود ہمیشہ قائم رہنے والے ہر نفس پر اس چیز کے ساتھ جو کچھ کہ اس نے کمایا میرے اور میرے دشمن کے درمیان حائل ہو[2] ترجمہ پرہیز گار لوگوں کو شیطان کی طرف سے جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں تو ان کو بصیرت حاصل ہو جاتی ہے ۱۲

تو کبھی احتلام نہ ہو۔

باب ۱۵۱ ملعونہ یعنی آکلہ (گوشت خورہ کے علاج میں

گھگر دیل کی جڑ ایک تولہ سے الفار زرد ایک رتی ۔ دونوں کو کوٹ کر ملا دیں اور دنبہ کی چربی میں شامل کر دیں۔ پھر زخم کے منہ کو گرم روغن زرد سے چپڑ کر اس پر اس دوا میں سے بقدر ایک رتی دھوڑ دیں۔ کئی روز تک ایسا ہی کرتے رہیں انشاء اللہ تعالیٰ یہ مرض ملعون دفع ہو جاوے گی ایضاً زنگار ایک اوقیہ۔ سم الفار زرد ایک ماشہ دونوں کو ملا کر سفوف سا بنا لیں۔ پھر زخم کے منہ پر شہد چپڑ دیں۔ اور اس پر دوا مذکور میں سے بقدر حاجت چھڑک دیں مگر خیال رہے کہ یہ دوا تازہ گوشت یا رقیق جگہ پر نہ پڑے دوا صرف اس جگہ پر پڑنی چاہیئے جو گلی ہوئی ہو۔ شہد اور زردی بیضہ ملا کر آکلہ کے منہ پر لگانا بھی مفید ہے ایضاً اگر گوشت خورہ ہاتھ میں ہو تو اس کو تیزاب سے جلا دینا چاہیئے۔ اگر تیزاب میسر نہ ہو تو زرنیخ اصفر (ہڑتال زرد) اس پر دھوڑنی چاہیئے ایضاً بسکھرہ بوٹی ایسے روز اکھاڑ کر لاویں کہ اس روز نہ ہوا ہو نہ بادل اکھاڑ کر سایہ میں خشک کریں اور باریک پیس کر خبیث زخم کے منہ پر چھڑکیں ایضاً نخود سیاہ پانی میں پکائیں۔ جب پھول پکائیں تو نخود کو اسی پانی میں پیس کر آکلہ کی جگہ پر لگا دیں انشاء اللہ آرام ہو جاوے ایضاً جنگلی پیاز کی جڑ۔ تخم کبر۔ تخم درباس۔ تخم گھگر دیل بوسیدہ ہڈی سب کو پیس کر روغن زرد اور تھوڑا سا پانی ڈال کر پکا دیں۔ جب مرہم کا سا قوام ہو جاوے تو اتار لیں اور اس سے تدہین کرتے رہا کریں۔

باب ۱۵۲ بہت جننے والی عورت کے بیان میں

اگر عورت حاملہ ہونا نہ چاہے تو چاہیئے کہ ایک درہم کافور کھا جاوے پھر کبھی بچہ نہ جنے۔ ایضاً خصی دنبے کا بول پینے سے عورت کو حمل نہیں ٹھہرتا۔ ایضاً گدھے کے کان کی میل پینے سے بھی حمل قرار نہیں پکڑتا ایضاً اگر عورت نعناع کے پتے اپنے پاس رکھے تو جب

تک پینے اس کے پاس رہیں گے حمل نہیں ہوگا ایضاً اگر عورت کاسنی کے پھولوں کو پانی میں گھوٹ کر حیض کے بعد پی جاوے تو حاملہ نہ ہو۔ ایضاً اگر عورت خرگوش کا دل نعناع کے ساتھ پاس رکھے تو حاملہ نہ ہو ایضاً تخم ارنڈ کا حلوا بنا کر کھانے سے بھی حمل قرار نہیں پکڑتا ایضاً اگر مرد جماع کے وقت تھوڑی سی افیون احلیل کے منہ میں رکھ کر جماع کرے تو نطفہ فاسد ہو جاوے اور تولید کے قابل نہ رہے ایضاً اگر مجیٹھ بکا کر اس کا پانی نہار پیا جاوے تو ہرگز حمل نہ ٹھہرے ایضاً اگر تھوڑی سے پھٹکڑی پانی میں حل کر کے مردا اپنے ذکر پر طلا کرے یا عورت تھوڑی سی پھٹکڑی پیس کر فرج میں رکھ لے اور پھر مقاربت کریں تو حمل نہ ہو۔ جس عورت سے بکثرت جماع کیا جاوے وہ عقیمہ (بانجھ) ہو جاتی ہے۔ ایضاً اگر ہر دو عورت جماع سے پہلے روغن سے تدہین کر لیا کریں۔ تو حمل نہ ٹھہرے ایضاً اگر روسیاہ مرغی کے پتہ کو ذکر پر طلا کر کے جماع کیا کرے تو عورت کبھی حاملہ نہ ہو ایضاً اگر عورت کسی بچے کے اس دانت کو جو زمین پر نہ گرا ہو کسی کپڑے میں باندھ کر پاس رکھے تو ہرگز حاملہ نہ ہو ایضاً اگر عورت ایک اوقیہ سندروس کھا جاوے تو کبھی حاملہ نہ ہو۔ ایضاً اگر عورت ہر مہینے حیض کے بعد خچر کا بول پی لیا کرے تو حمل سے رہ جاوے ایضاً سداب و نعناع کا پانی پینے سے بھی عورت کو حمل نہیں ہو سکتا۔ ایضاً اگر سرطان بیسکر گدھی کے دودھ سے ٹکیہ بنا دیں اور عورت کے بائیں بازو پر باندھیں تو جب تک وہ بندھا رہے گا عورت حاملہ نہ ہوگی ایضاً اگر عورت آنکھ بند کر کے ارنڈ کا ایک دانہ نکل جاوے تو ایک سال تک حاملہ نہ ہو سکے دو دانہ نگلے تو دو سال تک تین نگلے تو تین سال تک چار نگلے تو چار سال تک حاملہ نہ ہو ایضاً اگر چمگادڑ کا سر عورت کے سر کے نیچے رکھا جاوے تو اس روز حمل قبول نہ کرے ایضاً اگر عورت اونٹ کے منہ کی جھاگ (جگالی) جو مستی کے وقت اس کے منہ سے نکلتی ہے پی جاوے تو ہرگز حاملہ نہ ہو ایضاً چمگادڑ کو ذبح کر کے اس کے پیٹ کی آلائش دور کریں اور باقی کسی تکیہ میں بھر وا کر عورت بطور سرہانہ استعمال کیا کرے جب تک وہ تکیہ اس کے سر کے نیچے رہا کرے گا حاملہ نہ ہوگی۔

باب ۱۵۳ اس بات کے معلوم کرنے میں کہ آیا عورت حاملہ ہے یا نہیں

صاحب الخواص نے کہا ہے کہ اگر معلوم کرنا چاہیں کہ عورت حاملہ ہے یا نہیں تو عورت کو

چاہیئے کہ ایک دانہ تھوم چھیل کر اس میں چند جگہ سوئی سے چھیدے اور رات کے وقت اندام نہانی میں رکھ کر سو جاوے اگر صبح کے وقت اس کی بو منہ سے آوے تو جان لے کہ حاملہ نہیں ہے ورنہ حاملہ ہے اگر یہ معلوم کرنا چاہیں کہ حمل نر ہے یا مادہ تو عورت کے ہر دو ٹخنوں کو دیکھیں اگر وہ صاف اپنی اصلی حالت پر ہوں تو حمل نر ہے اگر سبز ہو گئے ہوں تو جان لو کہ مادہ ہے دیگر اگر عورت کا دائیں طرف بھاری ہو تو نر ہوگا اور اگر بائیں طرف بھاری ہوگا تو مادہ ہے ف اگر عورت خرگوش نر کا پنیر اس کے ہر دو خصیہ کے ساتھ کھا جاوے تو لڑکا جنے اور اگر خرگوش مادہ کا پنیر کھاوے تو لڑکی پیدا ہو صاحب خواص کا قول ہے کہ اگر وہ عورت جس کو حمل نہ ٹھہرتا ہو یہ معلوم کرنا چاہے کہ میرا حمل کبھی ٹھہرے گا یا نہیں تو اسے چاہیئے زراوند حرج کو گائے کے پتہ میں پیس کر حیض سے فارغ ہونے کے بعد ایک رات حمول کرے اگر صبح کو اس کا ذائقہ منہ میں معلوم کرے تو جان لے کہ حاملہ ہو جاوے گی ورنہ نہیں۔

باب ۱۵۴ حمل نہ ہونے کے علاج میں یعنی حمل ٹھہرانے کے بیان میں

یاد رہے کہ حمل کا نہ ٹھہرنا کئی وجوہات سے ہوتا ہے۔ کبھی تو رحم میں کسی قسم کی گرہ پڑ جاتی ہے۔ کبھی رحم کا منہ منقلب ہو جاتا ہے۔ کبھی رحم اپنی جگہ سے اونچا ہو جاتا ہے۔ اگر رحم میں گرہ پڑھ گئی ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ پھول کلفہ خشک کر کے آش جو میں پکائیں اور تھوم ڈال کر چند روز استعمال کریں اور غذا نہایت پاکیزہ ہونی چاہیئے اگر رحم الٹا ہو یا اونچا ہوا ہو تو عورت کو چاہیئے کہ حلبہ کو پانی میں جوش دے کر اس کے پانی سے حمول کرے اور پیٹ اور پیٹھ پر بھی ملے۔ کبھی رحم کے ایلاف سست ہو جایا کرتے ہیں اس کی علامت یہ ہے کہ نطفہ جلد گر جاتا ہے اور عورت مجامعت کے بعد ہولناک خواب دیکھتی ہے۔ علاج یہ ہے کہ گندنا کی جڑیں روغن زرد میں جوش دیں اور بقدر برداشت طبع اس روغن کو پی جاویں اور پیٹ اور پیٹھ پر اس روغن کی مالش بھی کریں پھر عورت کا خاوند اس سے مجامعت کرے

ایضاً اگر سیاہ گائے کا پتہ روغن زرد میں ملا کر اس میں صوف کا ٹکڑا تر کر کے عورت حمول کرے۔ پھر تین روز کے بعد خاوند اس سے مجامعت کرے انشاء اللہ باردار ہو جاوے اگر چربی و گوشت کی زیادتی سے رحم کا منہ بند ہو جس کے سبب سے نطفہ قرار نہ پاتا ہو تو یہ نسخہ کام میں لاویں۔ سیاہ گائے کا پتہ۔ زیرہ کرمانی۔ مصطگی۔ تخم حنظل سب کو کوٹ کر روغن بلسان روغن سوسن میں ملائیں اور صوف بھگو کر عورت اس سے شافہ کرے پانچ روز تک یہ عمل کرنے کے بعد پھر اس کا خاوند مجامعت کرے انشاء اللہ حاملہ ہو جاوے اگر رحم میں تشنج ہو تو اس کا علاج یہ ہے مکری کی چربی سے روغن نکال کر اس میں گائے کا دودھ ملاویں اور عورت اس سے اپنے فرج کی تدہین کرے چند روز کے بعد خاوند سے مجامعت کرے اگر رحم میں تشنج ہو جس کی علامت یہ ہوتی ہے کہ عورت مجامعت کے ساتھ ہی نطفہ گرا دیتی ہے تو اس کا علاج یہ ہے کہ گائے کے پتے میں اسبغول پیکر صوف میں لپیٹ کر عورت چند روز حمول کرے پھر خاوند اس کے ساتھ مجامعت کرے ایضاً زنگار۔ فلفل۔ حب الرشاد۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ خرگوش نر کا پنیر۔ نوشادر سب مساوی کوفتہ بیختہ کر کے شہد خالص میں ملا کر حیض سے پاک ہونے کے بعد چند روز تک اس دوا میں سے حمول کیا کرے ایضاً ہدہد کے گوشت کا شوربہ نہار پینا بھی یہی فائدہ دیتا ہے ایضاً کلہ باریک پیس کر ماء الشعیر میں پکا کر چند روز استعمال کرنے سے یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے ایضاً زنجبیل۔ فلفل۔ جوزالطیب سب ہموزن فرفیون ہر احصہ سب کو باریک پیس کر گائے کے گوشت میں ملا کر بھونیں اور حیض سے پاک ہونے کے بعد عورت استعمال کرے چند روز کے بعد اس سے مجامعت کی جاوے انشاء اللہ حاملہ ہو جاوے ایضاً بیضہ مرغ کو جلا کر خاک کریں۔ اور وہ خاک پانی میں ڈال کر نہار پی جاویں۔ کامیابی ہو جاوے ایضاً محلب و قرنفل ہر دو مساوی کوٹ کر شہد میں ملاویں اور حیض سے پاک ہونے کے بعد عورت چند روز اس کو بطور شافہ کام میں لاوے پھر اس سے مجامعت کی جاوے ایضاً بلی کا پتہ لے کر اس میں صوف تر کریں اور کسی قدر روغن بلسان۔ روغن ناردین۔ روغن بان ملا کر عورت اس سے حمول کرے بفضلہ تعالیٰ حاملہ ہو جاوے ایضاً اگر عورت ایام حیض میں

ہر روز تین دفعہ مرد کے بالوں کی دھونی لے۔ پھر حیض سے پاک ہونے کے بعد خاوند اس سے مجامعت کرے حاملہ ہو جاوے ایضاً ابن اسحاق کہتا ہے کہ اگر دانہ ارنڈ کو ایک رات و دن پانی میں تر کر کے اس میں عورت صوف بھگو کر حمول کرے۔ پھر خاوند اس سے مجامعت کرے۔ تو حاملہ ہو جاوے ایضاً اگر خرگوش کا پنیر لے کر جماع سے پہلے اس کا حمول کر کے اس سے مجامعت کی جاوے تو انشاء اللہ حاملہ ہو جاوے ایضاً اگر عورت کتے کے بول میں صوف تر کر کے حیض کے بعد حمول کرے اور پھر خاوند اس سے مجامعت کرے حاملہ ہو جاوے ایضاً خرگوش کا پنیر۔ اور اس کی مینگنی اور شہد ہر ایک مساوی باہم خلط ملط کر کے اس میں صوف تر کر کے عورت تین روز تک حمول کرے اور ان ایام میں ہاتھی دانت کا برادہ بھی بقدر ایک ماشہ ہر روز استعمال کرتی رہے۔ پھر اس سے مجامعت کی جاوے حاملہ ہو جاوے ایضاً سوسن کی جڑ۔ خرگوش کی مینگنی۔ بادام کی گوند ہر ایک دو درہم سب کو باریک کر کے روغن بان میں ملائیں اور اس میں صوف تر کر کے عورت نو روز تک حمول کرتی رہے پھر اس سے مجامعت کی جاوے حاملہ ہو جاوے ایضاً زعفران رمیعہ۔ مصطگی ہر ایک دو درہم موم سفید چار درہم روغن ناردین یا روغن گل آٹھ درہم روغن و موم کو گلا کر باقی ادویہ کو فتہ کر کے ملا دیں اور مرہم کا سا قوام کر کے اٹھا رکھیں۔ پھر اس میں سے صوف تر کر کے عورت اس سے حمول کیا کرے۔ چند روز کے بعد اس سے مجامعت کی جاوے ایضاً کا پھل۔ خرگوش کے بال۔ سداب خشک ہر ایک مساوی لے کر کوفتہ بیختہ موم سفید کے ساتھ ملا کر قرص بنا لیں اور حیض سے پاک ہونے کے بعد عورت اس سے دھونی لیوے نہایت جلدی حاملہ ہو جاوے صحیح و مجرب ہے ایضاً اک کی جڑیں باریک کر کے پانی میں ڈالیں اور اس میں گندم کے دانے ڈال کر جوش دیں جب دانے پھول جاویں نکال کر خشک کریں اور پیس کر اس کا حلوا بنا کر تین روز تک نہار استعمال کرے انشاء اللہ حاملہ ہو جاوے ایضاً خرگوش نر کی گھیری اور اوجھڑی اگر حیض کے بعد بھون کر کھاوے تو حاملہ ہو جاوے ایضاً اگر عورت کو اس کی لاعلمی میں گھوڑی کا دودھ پلا دیا جائے اور اس کے ایک گھنٹہ بعد اس سے مجامعت کی جاوے تو حاملہ ہو جاوے۔ صحیح و

مجرب ہے ۔ ایضاً اگر عورت جماع سے پہلے نعناع بستانی کا حمول کر لیوے تو حاملہ ہو جاوے ۔ ایضاً زردی تخم احمر کا پھل ہر ایک مساوی لے کر کوفتہ کر کے موم سفید کے ساتھ مل کر غسل کے بعد تین روز تک عورت اس سے دھونی لیوے پھر اس سے مجامعت کی جائے ایضاً زاج قبرسی، شاخ حرمل، زنگار عراقی، لوبان نر ہر ایک ایک مثقال سب کو کوفتہ کر کے حادیوں کے بیچ میں ملائیں اور کپڑے پر لگا کر ہر روز صبح اور شام اس سے دھونی دیں نو روز تک ایسا ہی کرتے رہیں ۔ اس کے بعد عورت کا خاوند اس سے مجامعت کرے انشاء اللہ حاملہ ہو جاوے ایضاً پتہ ہرن میں ایک بتی تر کر کے رحم میں حمول کرنے سے بھی یہی نتیجہ پیدا ہوتا ہے ایضاً سیہ کے عضو تناسل کو جلا دیں اور اس کے ساتھ میتھی اور گندم بریاں ملا کر باریک پیسیں اور شہد میں ملا کر ہر روز رات کے وقت تھوڑا سا چاٹا کریں ۔ تین دن تک ایسا کرنے سے کامیابی ہو جائے گی ۔

باب ۵۵ جنین راقد یعنی وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں سویا ہوا ہو اس کے بیدار کرنے کے بیان میں

حب بطم پیکر نمک ملا کر دس روز تک استعمال کریں ۔ ایضاً آیات ذیل کو کسی صاف برتن میں زعفران کے پانی سے لکھیں اور بارش کے پانی اور مینڈھے کے بول سے دھو کر نہار پیئں انشاء اللہ بیدار ہو جائے گا آیات یہ ہیں ۔ اَوَمَنْ کَانَ مَیْتًا فَاَحْیَیْنٰہُ وَجَعَلْنَا لَہٗ نُوْرًا یَّمْشِیْ بِہٖ فِی النَّاسِ قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ ہ قُلْ یُحْیِیْھَا الَّذِیْٓ اَنْشَاَھَآ اَوَّلَ مَرَّۃٍ وَّبِکُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمٌ ہ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ہ ...

ایضاً انڈا چھ عدد لے کر توے پر بھونیں اور اس میں تھوڑا سا گرم مصالحہ ملا دیں جب اس میں سے خوشبو نکلنے لگے تو ان میں روغن زیتون ڈال دیں

---

[1] ترجمہ : کیا وہ شخص جو مردہ تھا اسے ہم نے زندہ کر دیا اور اس کے لیے نور بنایا لوگوں کے درمیان پھرتا ہے کہتا ہے کافر کون شخص بوسیدہ ہڈیوں کو دوبارہ زندہ کر سکتا ہے کہہ دے کہ وہ ذات زندہ کرے گی جس نے ان کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا وہ ہر پیدائش کو جانتا ہے ۔ اگلی آیت کا ترجمہ گزر چکا ہے

جب اچھی طرح سے زیتون میں پک جاویں تو نہار کے وقت استعمال کریں تو انشاء اللہ پیٹ کا بچہ بیدار ہو جائے گا **ایضاً** اسماء ذیل سات پتوں پر لکھیں اور پانی سے دھو کر پئیں۔ اسماء یہ ہیں۔ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ٥ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ٥ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ٥ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ٥ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ط .... **ایضاً** برسیاہ۔ شجر مریم سداب ہر ایک مساوی سب کو پانی میں پکا کر عورت تین روز تک پئے اگر بچہ مردہ ہو گا چلا پڑے گا اور اگر زندہ ہو گا ہوش میں آجائے گا۔ **ایضاً** عروق صفصاف۔ لوبان میعہ، سمندری جھاگ زنگار ہر ایک مساوی سب کو باریک پیس کر روغن زیتون میں ملا کر اس میں صوف تر کر کے عورت حمول کرے **ایضاً** مرغی کا انڈا پکا کر اس میں نمک ملا کر تین روز تک کھانے سے بچہ بیدار ہو جاتا ہے **ایضاً** سرکہ تیز، ہندی، کتے کی دم جلی ہوئی ان کو کتیا کے دودھ میں ملا کر عورت سات روز تک پئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پیٹ کا بچہ بیدار ہو جائے گا **ایضاً** برواق کو لیکر کسی تو ے پر جلا لے اور زیانہ۔ راس النفس کو لے کر برواق کی ہمراہ پیس لیں اور شہد میں ملا کر عورت تین دن تک استعمال کرے صحیح و مجرب ہے۔ **ایضاً** ارجاتی، خروب الکلاب دونوں کو ملا کر پانی میں بھگو دیں اور

اور ذوالنون یعنی حضرت یونس علیہ السلام جب غصہ کی حالت میں اپنی قوم میں سے چلے گئے پس (گویا کہ) اس نے گمان کر لیا کہ ہم اس پر غالب نہ آئیں گے (جب ان کو مچھلی نے نگل لیا) تو اندھیرے میں پکارا کہ کوئی معبود و مطلوب تیرے سوا برحق نہیں تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں پس ہم نے ان کی دعا کو قبول کیا اور غم سے نجات دی (کافر قیامت کو) کہیں گے ہائے افسوس کس نے ہمکو لیٹنے کی جگہ سے اٹھا دیا یہ وہی بات ہے جسکا ہم نے وعدہ دیا ہے اور رسولوں نے سچ کہدیا تھا نہ ہوگی مگر ایک ہی چیخ پس یکایک وہ سب کے سب ہمارے پاس حاضر ہوں گے اور اگر اللہ تعالیٰ تجھے تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی بھی اسے دور نہیں کر سکتا۔

ساری رات ستاروں کی روشنی میں پڑا رہنے دیں صبح کے وقت صاف کر کے وہ پانی استعمال کریں تین دن تک کے استعمال سے بچہ بیدار ہو جائے گا۔

باب ۱۵۶ جنین کے بیدار کرنے میں

زیرہ سیاہ۔ عرعار دونوں کو خوب باریک پیس اس میں سے تھوڑا سا ہر روز استعمال کریں تین یومیہ استعمال سے کمال فائدہ ہوگا **ایضاً** عورت پیٹ کے بل لیٹ جائے اور ایک توا گرم کر کے پیٹ پر ٹکور کرے انشاءاللہ ایک دفعہ کے استعمال سے بیدار ہو جائے گا اس کے ساتھ زیرہ سیاہ کو باریک کر کے شہد میں ملا کر رکھے اور وقت ضرورت اس میں تھوڑا سا چاٹ لے صحیح و مجرب ہے۔

باب ۱۵۷ جنین و مشیمہ یعنی جھلی کے ساقط کرنے کے بیان میں

خربوزہ کے بیج پانی میں جوش دے کر پینے سے بفضلہ تعالیٰ جنین اور مشیمہ ساقط ہو جاتے ہیں **ایضاً** دارچینی۔ گوگل سرخ۔ دونوں کو پانی میں جوش دے کر تھوڑا سا پیئے اور اسی پانی میں صوف نرکر کے حمول کرنے سے جنین اور مشیمہ ساقط ہو جاتے ہیں صحیح اور مجرب ہے۔ **ایضاً** ایک حصہ کتیا کا دودھ اور ایک حصہ شہد ملا کر پینے سے جنین و جھلی ساقط ہو جاتے ہیں **ایضاً** کرنب کے بیج پانی میں جوش دے کر اس پانی کو کسی ٹونٹی میں ڈال کر فرج میں داخل کرنے سے جنین مردہ و مشیمہ خارج ہو جاتے ہیں **ایضاً** بزرالکرنب۔ بزرالخیار۔ رائی سفید۔ گوگل ازرق ہر ایک مساوی لے کر کوفتہ بیختہ کر کے روغن میں ملا کر حمول کرنے سے جو کچھ پیٹ میں ہو ساقط ہو جاتا ہے **ایضاً** کتاب فردوس میں لکھا ہے کہ گھوڑے یا گدھے یا خچر کے کھروں کی دھونی دینے سے جنین مردہ و مشیمہ سب ساقط ہو جاتے ہیں **ایضاً** ماسکی کہتا ہے کہ اونٹ کا بول اور شراب پلانے سے بھی یہی مدعا حاصل ہوتا ہے **ایضاً** زراوند کو لے ہوئے حب الرشاد۔ ہر ایک ایک حصہ دونوں کو باریک کوٹ کر گائے کے پتے میں گوندھ لیں اور عورت اس کو بطور شافہ

کام میں لادیں **ایضاً** اگر عورت بچو کو دائیں ہاتھ اپنے قدموں کے نیچے رکھے تو فوراً وضع حمل ہو جائے۔ **ایضاً** شحم حنظل کے حمول کرنے سے بچہ پیٹ میں مر جاتا ہے۔

ایضاً کسی صوف میں زعفران لپیٹ کر حمول کرنے سے بھی یہی کام نکل آتا ہے **ایضاً** اگر عسر ولادت ہو رہا ہو تو روغن قطران کے حمول کرنے سے سہولت ہو جاتی ہے **ایضاً** کبریت وہینگ کا دھواں دینے سے بھی بچہ پیٹ کا ساقط ہو جاتا ہے **ایضاً** اگر عورت ایک اوقیہ سندروس پی جاوے تو جو چیز پیٹ میں ہو خواہ مردہ خواہ زندہ گر پڑے **ایضاً** سیاہ کتیا کے دودھ میں سندورس کو گوندھیں اور بھیڑیئے کی کھال پر اسی نقطہ ڈال کر عورت اس کھال کو اپنے اوپر لٹکائے جنین گر پڑے **ایضاً** تخم کرنس۔ فرفیون۔ غبار السماء ان سب کو ملا کر نہار پینے سے جنین ساقط ہو جاتا ہے۔

باب ۱۸۵ جنین کی حفاظت میں

بائیں ہاتھ کے ذریعہ نیزے کی نوک سے گندم کا ایک دانہ گدھے کی جلد پر گاڑدیں۔ اور حرف البطود تعویذ عورت اپنے بازو پر باندھ رکھے تو جس عورت کا بچہ مدت وضع حمل سے پہلے گزر جاتا ہو اس تدبیر سے محفوظ رہے گا۔ **ایضاً** اسماء ذیل لکھ کر اپنے پاس رکھے

افق مدیق تزیق وثیق لابد ولا نزیغ اُسْکُنْ اَیُّهَا الْمَوْلُوْدُ بِرَبِّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدُ وَنُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی[1] ... **ایضاً** اسماء ذیل کسی تعویذ پر لکھ کر عورت اپنے پیٹ پر باندھے رکھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ[2] اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ۝ وَیُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ اَللّٰهُ حَافِظٌ

---

[1] ترجمہ ٹھہر جا اے بچے تجھ سے قوم ثمود کے رب کی قسم ہے اور ہم ٹھہراتے ہیں رحموں میں جو کچھ کہ ہم چاہتے ہیں وقت مقرر تک [2] ترجمہ شروع اللہ رحمن الرحیم کے نام سے تحقیق اللہ نے روکا ہے آسمانوں اور زمینوں کو گرنے سے اور اگر وہ ڈگمگا جائیں تو کوئی بھی اس کے سوا ان کو تھما نہیں سکتا بے شک اللہ تعالیٰ ڈھیل دینے والا ہے اور

مَا فِيْ بَطْنِ هٰذِهِ الْحَامِلِ اللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْأَرْضِ اللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالسَّمٰوٰتِ فَاللّٰهُ الَّذِيْ
أَمْسَكَ السَّمَاءَ أَمْسِكْ مَا فِيْ بَطْنِ هٰذِهِ الْحَامِلِ وَرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ إِذْ قَامُوْا رَبُّنَا
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖ إِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَا إِذًا شَطَطًا فَضَرَبْنَا عَلٰى اٰذَانِهِمْ
فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا مِّنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْأَرْحَامُ إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَ
لَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّأَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ
فَبَشَّرْنٰهَا بِإِسْحٰقَ وَمِنْ وَّرَاءِ إِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ إِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ

باب ۱۵۹ عسر نفاس یعنی تنگی ولادت کے علاج میں

اگر جننے میں تنگی ہو اور دیر لاحق ہو تو اسماء ذیل کسی صاف برتن میں لکھ کر عورت کو

مغفرت کرنیوالا ہے اور اس نے تھاما ہوا ہے آسمان کو زمین پر گرنے سے مگر اپنے حکم کے ساتھ
بیشک اللہ لوگوں پر مہربان اور رحم کرنیوالا ہے جو کچھ کہ اس نے تحریر کو اٹھانیوالی کے پیٹ میں ہے
اللہ اس کا نگہبان ہے اللہ زمین اور آسمانوں کو احاطہ کرنیوالا ہے وہ ذات پاک جس نے آسمان کو
تھاما ہوا ہے اس کو بھی تھامے گا جو کہ اس تعویذ کو اٹھانے والی کے پیٹ میں ہے اور ہم
نے مضبوط کیا ان کے دلوں کو جب کہ وہ کھڑے ہوئے اور کہا ہمارا بھی وہی رب ہے جو
آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے ہم اسکے سوا کسی کو عبادت کیلئے نہیں پکاریں گے اگر ہم اسکے سوا
کسی دوسرے کو پکاریں گے تو ہم نے ظلم کی کہی پس ہم نے غار میں ان کے سالوں کان مھونکے
اللہ کے حکم سے اس کے دائیں بائیں سے حفاظت کریں گے شب و روز کے مصائب کی برائی ہے
اور اللہ جانتا ہے جو کچھ کہ ہر مونث کے حمل میں ہوتا ہے اور جو کچھ کہ رحموں میں پیدا ہوتا ہے بیشک اللہ
آسمانوں اور زمینوں کی چھپی باتیں جاننے والا ہے اور وہ غار میں تین سو نو سال ٹھہرے رہے اے
رب مجھے حکمت بخش اور نیکیوں کے ساتھ ملا پس ہم نے ابراہیم علیہ السلام کی زوجہ مطہرہ کو
حضرت اسحاق اور ان کے بیٹے حضرت یعقوب علیہما السلام کی خوشخبری دی فرشتے نے
جواب دیا اسی طرح تیرے رب نے حکم کیا ہے بے شک وہ حکمت و علم والا ہے

پلادیں انشاء اللہ تکلیف آسان ہو جاوے گی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ

اھ .... ابن عباس سے روایت ہے کہ جب عورت کو دردزہ شروع ہو اور جننے میں ہو تو کسی نئے برتن میں آیات ذیل لکھ کر پلادیں۔ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا۞ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ۞ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ۞ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ۞ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ۞ ابن عربی نے روایت کی ہے کہ عسر ولادت کے وقت اسماء ذیل کسی نئے برتن میں لکھ اور دھو کر اس سے عورت کا چہرہ دھلائیں نیز عورت وہ پانی پی جائے ولادت آسان ہو جائے اسماء یہ ہیں۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْكَرِيْمُ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا۞ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ۞ بلاغ۔

اس کا ترجمہ پہلے گزر چکا ہے۔ ایضاً جنگلی گائے کا سینگ عورت پر لٹکانے سے فی الفور دردزہ سے نجات ہو جاتی ہے۔ ایضاً بچو کا دایاں ہاتھ عورت کے قدموں کے نیچے رکھنے سے ولادت میں آسانی ہو جاتی ہے ایضاً بیل کے پتے میں تین قیراط حنظل کا

ؔ شروع اللہ رحمن الرحیم کے نام سے اللہ وہ ذات پاک ہے کہ کوئی لائق عبادت نہیں مگر وہی علم و حکمت والا پاک ہے عرش کا صاحب عظمت کا رب سب قسم کی تعریف اللہ ہی کو خاص ہے جو جہانوں کا پیدا کنندہ ہے گویا کہ وہ جس دن (قیامت کو برپا) دیکھیں گے نہ ٹھہر سکیں گے سوا رات کے یا بدلے اس دن کے دوپہر کے جس روز وہ قیامت کا وعدہ سچا ہوتا دیکھیں گے گویا کہ وہ دن میں سے ایک گھڑی بھی نہ ٹھہر سکیں گے۔ یہ پہنچانا ہے لوگوں کی طرف ؔ جب آسمان پھٹ جائے گا اور اپنے رب کا حکم مان لے گا اور حق بجا لائیگا۔ اور جب زمینیں پھیلائی اور پھینک دیں گی اور جو کچھ کہ اس کے اوپر ہے خالی ہو جائیں گی ۱۲ منہ

شیرہ ملا کر اس میں صوف تر کر کے حمول کرنے سے فی الفور بچہ باہر آجاتا ہے اور دردزہ سے آرام آجاتا ہے جالینوس کا قول ہے کہ عسر ولادت کی حالت پر سیاوشان وفودنج ہر ایک ایک حصہ لے کر تھوڑے سے پارہ کے ساتھ سحق کر کے اس میں سے ایک درہم تین درہم شراب کے ساتھ عورت کو پلائیں عسر ولادت و دردزہ سے نجات ہوجاوے ایضاً اگر ابابیل کا گھونسلا گرم پانی میں مل کر صاف کریں اور اس سے مقدار چالیس درہم عورت کو عسر ولادت کی حالت میں پلائیں آسانی ہوجاوے ایضاً اگر عورت خرگوش کی اوجھری کھالیوے تو عسر ولادت آسان ہوجاوے ایضاً اسما ذیل کو کسی برتن میں لکھ کر عورت کو دھو کر پلائیں نیز اس پانی سے عورت کے ہر دوران فرج کو دھوویں انشاءاللہ آرام ہوجاوے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا اِلٰی مُنْحَاھَا کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ اِلَی الْفَاسِقُوْنَ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ٥ اِلٰی وَاَلْقَتْ ھٰذِہِ الْحَامِلُ مَا فِیْ بَطْنِھَا وَتَخَلَّتْ کَمَا تَخَلَّتْ اُمَّۃُ مُحَمَّدٍ اس کا ترجمہ قریب پہلے گذر چکا ہے ایضاً گدھ کے پروں کی دھونی دینے سے فی الفور بچہ باہر آجاتا ہے ایضاً شب یمانی عورت کے دائیں ران پر باندھنے سے جننے میں سہولت ہوجاتی ہے۔ اس طرح گدھ کے پروں کو عورت کے قدموں کے نیچے رکھنے سے سہولت ہوجاتی ہے۔ ایضاً مینڈھے کے پتے کو گلا کر گرم پانی کے ساتھ پینا فی الفور بچہ نکال دیتا ہے۔ ایضاً تعویذات میں سے ایک تعویذ چمک پتھر پر لکھ کر عورت کے بائیں قدم کے نیچے رکھدیں اور دوسرا تعویذ ایک کنگھی پر لکھ کر دائیں قدم کے نیچے رکھدیں۔

چمک پتھر پر لکھ کر بائیں قدم کے نیچے رکھنے کا تعویذ

ب	ط	د
ز	ھ	ج
و	ا	ح

کنگھی پر لکھ کر دائیں قدم کے نیچے رکھنے کا تعویذ

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱۰	۸

دیگر ایک کنگھی پر کلمات ذیل لکھ کر عورت کی داہنی ران پر باندھنے سے فائدہ ہوگا
اُخْرُجْ اَیُّهَا الْجَنِیْنُ مِنْ بَطْنِ اُمِّكَ فَاِنَّ الْاَرْضَ تَدْعُوْكَ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ وَلَمْ
یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لفظ حی تک۔

باب ۱۶۰ درد رحم کے علاج

صمغ عربی ایک مثقال ایک اوقیہ روغن زرد کے ساتھ ہر روز استعمال کرنا چند روز میں آرام کر دیتا ہے **ایضاً** انار ترش کا چھلکا دونوں کو خوب باریک کر کے کسی کپڑے میں باندھ کر اور تھوڑا سا شہد شامل کر کے حمول کرنے سے درد رحم کو افاقہ ہوتا ہے **ایضاً** اسبغول کوفتہ۔ روغن زرد میں صوف تر کر کے حمول کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔

باب ۱۶۱ حیض جاری کرنے کے بیان میں

نوشادر۔ فرفیون۔ شب یمانی۔ سعد کوفی۔ سب کوفتہ بیختہ کر کے پانی میں گوندھ لیں پھر عورت اس کو بطور شافہ کام میں لادے خون کھل جاوے **ایضاً** لوبان مصطکی۔ خزامتہ قرفہ۔ ہر ایک مساوی کوفتہ بیختہ کر کے درخت دن کے پانی سے گوندھ گوندھ کر بطور شافہ کام میں لانے سے کھل جاتا ہے **ایضاً** زنگار بقدر دو رتی شہد میں ملا کر چاٹنے سے خون جاری ہو جاتا ہے **ایضاً** حرمل باریک کر کے شہد میں ملا کر چاٹنے سے خون بستہ کھل جاتا ہے۔ **ایضاً** نوشادر۔ فرفیون۔ زرجفر۔ تخم ترب۔ دانہ حرمل۔ دانہ کنیر۔ سب کو ملا کر دھونی لینے سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ **ایضاً** مجیٹھ ایک تولہ۔ میتھی ایک تولہ دونوں کو پانی میں جوش دے کر تین روز تک پینے سے خون جاری ہو جاتا ہے **ایضاً** لوبان رفرفیون۔ دونوں کو باریک کوٹ کر حمول کرنے سے یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے **ایضاً** صرف مجیٹھ کوٹ کر پانی میں جوش دے کر پینا بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔

کثرت طمث کا علاج یعنی حیض کے خون کی کثرت کو روکنے کے بیان میں

آرد گندم - مازو - دونوں کو خوب باریک کرکے شراب میں پکائیں اور عورت کی ناف پر ضماد کریں انشاء اللہ خون بند ہوجائے ایضاً مر سیاہ - گل سرخ ، مازو سب کو باریک کرکے پانی میں ڈبودیں اور اس سے صوف ترکرکے حمول کرے یہ کام ایک دن میں دو دفعہ کیا کرے ایضاً پوست انار - مازو انکو - تخم ریحان - بار ریحان کے شیرہ میں گوندھ کر صوف ترکرکے حمول کرنے سے خون کی کثرت کم ہوجاتی ہے - ایضاً مائیں خورد - باریک کرکے عرق گلاب میں ملاکر کھانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے - ایضاً جاد شیر دستی - قنطریق ہر ایک مساوی کوفتہ بیختہ کرکے بکری کے پتے میں ملاکر شافہ کرنے سے بند خون جاری ہوجاتا ہے -

باب ۱۶۲ کثرت طمث کا علاج کتابت و تعویذ و دوا سے

دفق مسدس ذیل کو چمگادڑ کے خون کے ساتھ عورت کے کپڑے پر لکھ دیں خون بند ہوجاوے گا - اس مسدس کے ساتھ اسماء ذیل بھی لکھیں مسدس یہ ہے -

ب	ط	د	و	ا	ح
ا	و	ب	ح	د	ط
د	ح	ط	ا	ب	و
ح	ا	و	د	ط	ب
و	ب	ا	ط	ح	د
ط	د	ح	ب	و	ا

عزیمت یہ ہے

برھیتہ کریر تلیبہ طوران برجل برجل ترقب ترقب برھش علمش خرطیل حوطیل بلتھود برشان کنطھیر نموشلخ برھیولا شکبدخ تزمز الغلیظ قبرات عیا ما کبد ھو توشمخا ھوبدوح بحق العھد اما خوذ علیکم سحنہ لیس کمثلہ شی وھو السمیع البصیر ما تعملتمُ - ایضاً اگر کثرت طمث والی عورت گدھی کا دودھ پی لے تو خون بند ہوجاوے ایضاً - صمغ عربی ایک مثقال ایک اوقیہ روغن زرد میں ملاکر پینے سے بھی خون بند ہوجاتا ہے ایضاً دم الاخوین بقدر ۲ ماشہ پیس کر پانی کے ساتھ پینے سے

کثرت طمث کو فائدہ ہوتا ہے۔ ایضاً راکھ اور ریت پر پانی چھڑک کر عورت اس پر پوٹے اور اس میں سے کچھ حصہ فرج کے نیچے سکھے کثرت طمث کے واسطے نہایت مفید ہے۔ ایضاً گندھک آملہ سار کی دھونی لینے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔ ایضاً شتر مرغ کے انڈے پر تعویذ ذیل لکھ کر اس کے گرد کلمات ذیل تحریر کرنے کے بعد عورت کے داہنے ران پر لٹکا دیں کلمات یہ ہیں اجیبوا یا روحانیہ ہذا الخاتم برفع الدم عن ہذہ الادمیۃ بحق ہذہ الاسماء الوحا ۲ العجل ۲ الساعۃ ۲

ب	م	ح	م	خ	ن	ف
م	خ	ق	ف	ب	م	ج
ف	ت	م	ج	م	ح	ق
خ	م	ج	ق	ن	ت	م
ق	ت	ت	م	خ	م	ج
م	خ	م	ج	ق	ن	ق
ج	ق	ف	ت	م	خ	م

دیگر طفل ابیض پر مذکورہ ذیل کلمات لکھ کر مہندی ملا کر شہد میں حل کریں اور سات روز اسی معجون سے روزہ افطار کریں کلمات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یا اللہ طسم طسم لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ یا اللہ ۲ قف ۲ قف ۲ قف ۲ اَيُّهَا الدَّمُ كَمَا وَقَفَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ ۔ تین بار دیگر لطلہ مثلث جس کا ذکر پہلے گذر چکا ہے ایک کاغذ پر لکھ کر اس کے گرد کلمات ذیل کر کے مریض کی گردن میں لٹکا دیں کلمات یہ ہیں۔ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۔ اس کا ترجمہ گذر چکا ہے۔ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ

لہ ترجمہ ہر ایک بات کے لیے ایک جائے قرار ہے۔ عنقریب تم جان لو گے اور کہا گیا اے زمین نگل لے پانی اپنا اور اے آسمان اٹھا لے اور پانی زمین کے اندر چلا گیا اور خدا کا حکم پورا ہو گا اے خون تو اللہ کے حکم سے رک جا جیسا کہ خدا پاک کا عرش اللہ کے ہی حکم سے ٹھہرا ہوا ہے اگر ہم چاہتے تو ان کی شکلیں انہی کے مکانات میں بدل ڈالتے ۱۲ ؎ ترجمہ اگر اس کا پانی کھڑا ہو جائے تو ہرگز نہ نکال سکے بس تو جو کچھ تیری طرف وحی کیا گیا ہے۔ مضبوط پکڑے یقیناً تو سیدھے راستے پر ہے ۱۲ منہ

النّاءُ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِیْ اُوْحِیَ اِلَیْکَ اِنَّکَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ــــ فاجر اور ظالم مرد یا عورت کا خون جاری کرنے کے لیے تاکہ وہ عبرت حاصل کریں اور خدا پاک کی طرف خالص توبہ سے رجوع ہوں سورہ قمر کی ابتدائی گیارہ آیات اقتربت سے بکر علی امر ذنک ایک کپڑے پر لکھ لیں اور شہد کے چھتے سے موم لے کر جسے ابھی آگ سے گرم نہ کیا جا چکا ہو اس کا نام لے کر جس پر عمل کرنا منظور ہو اس موم کو لپیٹیں پھر اسے دھو کر شہد سے بالکل صاف کر دیں پھر اس موم کی اس شخص کا خیال رکھ کر ایک مورتی بنائیں اور یہ عمل بدھ کے روز اس وقت شروع کریں جبکہ سورج مریخ کے برج میں ہو پھر تانبے کی سوئی سے اس تصویر کے پیٹ پر مگر تصور میں وہ شخص موجود ہے یہ کلمات لکھیں اترف اترفالا نزفالا نزفاولا تنقفین یَجْرِیْ کَمَلُوْا الیتارد والعیون الغوار ولا یَنْشَف ولا امدا امد دارا تی اللیل والنہار العجل۲ پھر اس تصویر کو ان آیات تحریر کردہ ٹکڑے میں لپیٹ کر گرم حمام سے پانی بہنے کی جگہ دبا دیں۔ اگر خطرہ ہو وہ شخص بالکل ہلاک ہی نہ ہو جائے تو فوراً اس تصویر کو نکال ڈالیں اور موم گلا دیں اچھا ہو جائے گا مگر خدا سے ڈرنا ہر بات کا حساب لے گا بلا محل اسے استعمال نہ کرنا چاہیے۔

باب ۱۶۳ اس شخص کے علاج میں جس کو دیوانہ کتا کاٹ گیا ہو

کلب (کتا) کے لفظ میں لومڑ اور نیولا کا کاٹنا بھی شامل ہے۔ اس کے کاٹنے سے انسان میں خلط سوداوی ردی الکیموس پیدا ہو جاتی ہے۔ جو خون میں مل کر اس کو فاسد کر دیتی ہے یہ خلط اکثر زیادہ سردی بادل و بارش کے وقت زیادہ بھڑک اٹھتی ہے۔ ان حالات میں دیوانہ کتے کی حالت یہ ہو جاتی ہے کہ اس کی زبان باہر لٹک جاتی ہے گردن دراز ہو جاتی ہے۔ وہ بےخبری میں ہر طرف دوڑتا ہے اور جو شکل و صورت سامنے آئے اس کو کاٹنا چاہتا ہے اور جب کسی کو کاٹ لیتا ہے تو اس میں بھی اس جیسے علامات شروع ہو جاتے ہیں اور اس کے خون میں زہر سرایت کر جاتا ہے۔ سگ گزیدہ کی بڑی علامت یہ ہے کہ پانی سے انکار کرتا ہے۔ کہتے ہیں کہ ایک علامت یہ بھی ہے۔ کہ اگر سگ گزیدہ اپنا چہرہ آئینہ میں

دیکھے تو اس کو کتے کا چہرہ معلوم ہوتا ہے۔ علاج اسی کا کپڑا جلا کر اس کی راکھ روغن زرد د سرکہ میں ملا کر کتے کے ڈنگ پر رکھیں۔ اس سے درد ساکن ہو جاتی ہے۔ ورم کم ہو جاتا ہے۔ اور جلدی اچھا ہو جاتا ہے **ایضاً** اس سے پہلے کہ پانی سے انکار کی نوبت پہنچے ڈنگ کے ارد گرد حلقہ کو آگ سے جلائیں اور تھوم و نمک شہد میں ملا کر اس جگہ پر ضماد کریں اور شہد خالص روغن زرد تازہ دونوں کو آگ پر چڑھا کر اس میں تھوڑا تھوم پیس کر ملاویں جب اچھی طرح سے مل جاوے تو اتار کر شیر گرم پی جاوے۔ یہ دوا اس مرض میں نہایت ہی مفید و مجرب بتلائی گئی ہے **ایضاً** بسکھپرا کو شہد میں ملا کر کھانا بھی اس مرض میں مفید ہے۔ اسی طرح ایک بوٹی ہوتی ہے جس کو شہد فورہ کہتے ہیں اس کا شہد میں ملا کر کھانا بھی فائدہ مند ہے ویسا ہی شہد و مصطگی ملا کر سات روز تک استعمال کرنے سے کمال فائدہ ہوتا ہے۔

سگ گزیدہ کا علاج رقیہ (منتر) سے

اسماء ذیل لکھ کر سگ گزیدہ کی گردن میں ٹکا دیں۔ بر یق بزیق ۱۱۲ الدہ شا اقف حا دار عج سمروح۔ **ایضاً** خاتم غزالی جو کی روٹی پر لکھیں اور یہ آٹا وہ ہو جس کو نابالغ لڑکی نے پیسا ہو پھر وہ روٹی سگ گزیدہ کو کھلائیں سات روز تک ایسا ہی کریں اور اس خاتم کے گرد آیت ذیل لکھ لیا کریں وَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرٰى اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ خاتم غزالی یہ ہے۔

و	ط	ب
ج	ھ	ـ
ح	ا	د

باب ۱۶۴ مسموم یعنی زہر خوردہ کے علاج میں

بقراط حکیم کا قول ہے کہ تھوم ہر ایک زہر خوردہ کے لیے شفا ہے مگر اس قول پر یہ اعتراض ہے کہ بعض زہر گرم ہوتے ہیں اور بعض سرد۔ ہاں اگر اس کی مراد مسموم

باردہ (سرد زہر) سے ہو تو پھر کوئی اعتراض نہیں پس اصول علاج یہ ہے کہ سموم حارہ میں ادویات باردہ کے ساتھ علاج کیا جاوے اور سموم باردہ میں ادویات حارہ کے ساتھ سموم حارہ کی علامات کثرت پیاس سخت گھبراہٹ ، پیٹ میں سوزش اور التہاب عظیم ہوا کرتی ہیں ایسی حالت میں عرق لیموں ۔ تمر ہندی سے علاج کرنا چاہیے اور السی کا کپڑا سرد پانی میں بھگو بھگو کر مریض کے پیٹ پر لپیٹنا چاہیے اور سموم باردہ کی علامات بدن کی سردی پیاس کی کمی التہاب کی قلت اور جسم کا بھاری ہونا ہوا کرتی ہے ۔ اس حالت میں علاج یہ ہے کہ مریض کو شہد روغن زرد جس میں تھوم پکایا گیا ہو پلانا چاہیے یہ دوا جس قدر مریض پی سکے پلا دیں امید ہے کہ زہر کا اثر خون میں سرایت نہ کرے گا ایک اور تدبیر جو فی الفور زہر کو معدہ سے خارج کر دے پنچال مرغ نصف درہم نوشادر نصف درہم پانی میں ملا کر گرم کریں مریض کو پلائیں قے ہو گی اور تمام زہر خارج ہو جاوے گا یہ نسخہ صحیح و مجرب ہے ۔ **ایضاً** مرغی کا بھیجا ۔ خرگوش کا خون بھی زہر کو خارج کرنے میں مفید ہے **ایضاً** سانپ کا مہرا گھسکر پلانا زہر خوردہ کو فی الفور کر دیتا ہے ۔ جس کے پاس یہ مہرا ہو اس کو کبھی کوئی سانپ نہیں کاٹ سکتا اور جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے وہ اندھیری رات میں چراغ کی طرح روشنی دیکھ سکتا ہے اللہ اعلم ۔

باب ۱۶۵ افعی (سانپ) بچھو وغیرہ موذی حشرات الارض کے ڈنگ مارنے کے علاج میں

نسخہ ذیل تمام اقسام کے زہروں کی سرایت کو مانع ہے اگر انسان اس کا استعمال کر سکتا ہے تو موذی جانوروں کے خوف سے محفوظ رہے تھوم مقشر دس درہم ۔ برگ مدار (اک) دس درہم ۔ برگ انجیر دس درہم نوشادر پانچ درم ۔ گل ارمنی پانچ درم ، سب کو باریک کر کے شہد میں معجون بنالیں اور تھوڑا سا اس میں سے کھالیا کریں نیز جو شخص ہر روز شہد و تھوم نہار کھالیا کرے وہ ان کے زہروں سے محفوظ رہے ۔

سانپ کے کاٹے کا علاج

فی الفور اس جگہ پر پچھنے لگاویں اور وہ جگہ آگ سے داغ دیں پھر اس کے اوپر کی جگہ کو دھاگہ سے باندھ دیا جاوے اور تھوم و نمک کو ضماد کیا جاوے۔ اس ترکیب سے زہر بدن میں سرایت کرنے سے رک جاتا ہے۔ پھر عرق لیموں و سرکہ جتنا پی سکے پلاویں کہ اس سے سانپ کے زہر کی تاثیر منقطع ہو جاتی ہے اور بچھو کا زہر بہ نسبت زہر سانپ کے سرد ہوتا ہے اس میں ڈنگ کی جگہ پر اسبغول سرکہ میں بھگو کر ضماد کرنا درد کو تسکین دیتا ہے اور ورم کو ہلکا کرتا ہے۔ ایضاً روغن زرد۔ مغز بطم۔ ملاکر پینا بھی معتبر ہے ایضاً اسماء ذیل لکھ کر شہد یا بارش کے پانی یا روغن زیتون سے دھو کر نیش زدہ کو پلاویں اسماء یہ ہیں۔ تلقیم ۲ فلقمعام قَالَ اللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اَيَّتُهَا السَّمُّ وَالْاَرْجَاعُ اِرْتَفِعِيْ اِلٰى مَكَانِكِ الَّذِيْ اِنْتَشَاتِ مِنْهُ اَوْ لَاَ وَكُنْ كَمَا كَانَتِ النَّارُ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔۔۔۔۔۔ ایضاً اگر نیش زدہ جنگلی زیتون کے پتے کھالیوے تو شفا پاوے ایضاً اترج (کھٹا میٹھا سنگترہ۔ گلگل وغیرہ اس جنس کی چیزیں) کے بیج بقدر دو مثقال کوٹ کر پینے سے زہر کی سرایت نہیں ہوتی ایضاً گوندھا ہوا آٹا سرکہ میں ملاکر ڈنگ کی جگہ پر باندھنا فی الفور فائدہ دیتا ہے۔ ایضاً برگ سیب۔ برگ گل آس۔ برگ درخت بادام۔ برگ اخروٹ ہر ایک نصف رطل کوٹ کر پانی نکالیں اور نیش زدہ کو پلاویں۔ سیب کے پتے نیش زدہ جگہ پر ضماد کریں۔ دیگر جب کسی مہینہ کا پہلا دن ہو تو فجر ہونے سے پہلے ہی اٹھ کر وضو کریں۔ اور صبح ظاہر ہو جانے پر جماعت کے ساتھ نماز ادا کریں۔ پھر کلمات ذیل دائیں بائیں دونوں ہاتھوں پر لکھ کر گھر کے ایک کونہ میں کھڑے ہو کر دائیں ہاتھ کو بائیں پر ایسے طور سے ماریں جیسے تالی بجائی جاتی ہے اور اسمائے ذیل چار بار پڑھ کر گھر کے چاروں کونوں میں اسی طرح سے پھریں۔ اگر باقی کل کونوں میں اسی طور سے کریں تو زیادہ

لہ ترجمہ پس اللہ بہت حفاظت کرنے والا ہے اور سب سے بڑھ کر رحم کرنیوالا ہے اے زہر دور دور جہاں سے تم آئی تھی واپس چلی جاؤں ورنہ ایسی ہو جاؤ جیسی کہ آگ حضرت ابراہیم السلام کے لیے سرد اور سلامتی والی ہوگئی اور نہیں طاقت نیکی پر اور نہ بچاؤ گناہوں سے سوا اللہ کی مدد کے ۱۲۔

بہتر ہو یہ اسماء ہاتھوں پر تحریر کریں۔ چار چار لحہ نقطع اور یہ کلمات زبان سے پڑھیں۔ سَلٰمٌ عَلٰی نُوحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ مِنْ شَرِّ الْعَقَارِبِ السَّامَاتِ اللَّاذِغَاتِ خَذَلَهُمُ اللّٰهُ بِنُوْرِهٖ وَمُوْسٰی بِتَوْرَاتِهٖ وَعِیْسٰی بِاِنْجِیْلِهٖ وَدَاؤدَ بِزَبُوْرِهٖ وَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِشَفَاعَتِهٖ هَبَطَ اٰدَمُ جَنَّتَهٗ فَلَقَاهَا عَجَبٌ عَجِیْبٌ یَا اَللّٰهُ ۳۔ اِجْعَلْ جِبْرَائِیْلَ عَلٰی قَرْنِهَا وَعَزْرَائِیْلَ عَلٰی وَسْطِهَا اِنْ مَشَتْ اِنْشَقَّتْ وَاِنْ تَحَرَّکَتْ اِنْفَلَقَتْ بِعِزِّ عِزِّ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هَیَاجُوْل ۲ وَاَنْتَ یَا عَقْرَبُ تَاکُلُ التُّرَابَ وَتَسْکُنُ الْکُوْرَ ارْجِعِیْ اِلٰی مَنْزِلِكَ وَ اَبْرِدِیْ کَمَا بَرَدَتِ النَّارُ عَلٰی سَیِّدِنَا الْخَلِیْلِ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَکَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْیَةٍ لفظ خَامِدِیْنَ

تک یعنی سترھواں پارہ دوسرے رکوع کی پہلی چار آیتیں پڑھنی اس سے کل موذی اشیاء

اے ترجمہ نوح پر دونوں جہاں میں سلامتی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رسولوں میں پس عنقریب انکو اللہ پاک کفایت کرے گا اور وہ سننے اور جاننے والا ہے۔ پس اللہ بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور سب سے بڑھ کر رحم کرنیوالا ہے میں اللہ کے پورے کلمات سے پناہ چاہتا ہوں کل مخلوق کی بدی سے اور زہریلے کاٹنے والے بچھوؤں کی شرارت سے انکو اللہ اپنے نور اور موسیٰ اپنی توراۃ اور عیسیٰ اپنی انجیل اور سے رسوا کریں حضرت آدم اپنے باغ سے اترے اور ان کو ملا یہ عجیب بات ہے اے اللہ جبریل کو اس کے اگلے حصہ اور عزرائیل کو اس کے درمیانی حصہ پر مقرر کر اگر چلے تو پھٹ جائے اگر حرکت کرے تو خشک ہو جائے اللہ کی عزت اور اس کی وجہ سے نور اور اس چیز کی برکت سے جس پر آج تک قلم جاری ہوا اللہ کی طرف سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک اے بچھو تو مٹی کھا اور ہلاک ہو جا اپنی جائے قیام میں لوٹ جا اور ایسا سرد ہو جیسا کہ آگ حضرت ابراہیمؑ پر سرد ہو گئی۔

ہلاک ہو جائیں گی صحیح و مجرب ہے **ایضاً** ڈنگ کی جگہ پر پچھنے لگا کر پھر مرچ سیاہ شہد میں پیس کر اس جگہ پر لگا دیں مفید ہے دیگر خاتم غزالی مثلث لکھ کر اس کے گرد آیت فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ لفظ مُسْتَقِیْم تک و آیت فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ۔ پوری آیت تحریر کرنے کے بعد مریض کو باندھیں۔

باب ۱۶۶ مچھروں، گبریلوں، مکڑیوں، سانپوں، پسوؤں، وغیرہ موذی جانوروں کے گھر سے نکالنے میں

جنگلی گائے کا سینگ گندھک کے ساتھ جس جگہ جلایا جاوے وہاں سے سانپ بھاگ جائیں۔ ایضاً جس گھر میں بھیڑیا کی داہنی آنکھ لٹکائی جاوے وہاں سے چوہے۔ مچھر درندے سب بھاگ جائیں ایضاً کنیر کے پتوں کی دھونی دینے سے مچھر بھاگ جاتے ہیں۔ ایضاً ترمس لے کر تین روز تک پانی میں بھگو رکھیں اور پھر اس پانی میں چونہ ملا کر گھر میں سفیدی کریں تو اس مکان سے مچھر دور ہو جائیں **ایضاً** درخت صنوبر کے بورہ سے دھونی دینا بھی مچھروں کو ہانک دیتا ہے۔ **ایضاً** گل ازرق و زفیون کی دھونی دینے سے مچھر مر جاتے ہیں **ایضاً** جنگلی گائے کے بالوں کی دھونی دینے سے مکان سے چوہے بھاگ جاتے ہیں۔ نیز بھیڑیئے کے پاخانہ کی دھونی دینے سے بھی چوہے مفرور ہو جاتے ہیں **ایضاً** ہر ہفتہ ہڑتال زرد کی دھونی دینے سے بھی چوہے بھاگ جاتے ہیں۔ ایضاً اگر لوہے کا برادہ آٹے میں ملا کر چوہوں کے سوراخ میں ڈالا جائے تو جو چوہا اس کو کھائے گا مر جاوے گا۔

جس مکان میں چیل بہت آتی ہو وہ ہینگ کی دھونی سے بھاگ سکتی ہیں جس جگہ کوڑوں کی کثرت سے تکلیف ہوتی ہو۔ تو وہ چھپکلی مقتولہ کی دھونی سے بھاگ سکتے ہیں۔ گل آس و زیرہ سیاہ کی دھونی سے مچھر بھاگ جاتے ہیں بلکہ اکثر مر جاتے ہیں۔

لہ پس بچا لیا ان کو ان کے اللہ نے ان کے بُرے مکروں کی بدی سے تحقیق میں نے اپنے رب پر بھروسہ کیا ہے۔ ۱۲ منہ

مکھیوں کا گھر سے نکالنا

حب الرمد گرڈ انکو پانی میں بھگو کر مکان کی دیواروں پر چھڑک دیں اور اس طرح چند روز کرتے رہیں سب مکھیاں بھاگ جائیں گی۔

مچھروں کا بھگانا اگر بکری کے پتے میں روغن زیتون ملا کر چارپائی کے پاؤں کو مل دیں تو مچھر پاس نہ پھٹکیں ایضاً انجیر کی چار لکڑیاں لے کر ان پر بکری کا خون چھڑک لیں اور گھر کے چار کونوں میں ایک ایک لکڑی رکھ دیں اور اسماء ذیل پڑھنا شروع کریں۔ مچھر ان لکڑیوں میں جمع ہو جائیں گے پھر ان لکڑیوں کو باہر پھینک دیں۔ مگر ہلاک نہ کریں اسماء یہ ہیں۔ اَیَّتُهَا الْبَرَاغِیْثُ السُّوْدُ اَنْتُمْ مِنْ جُمْلَةِ الْجُنُوْدِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِالْوَاحِدِ الْمَعْبُوْدِ الَّذِیْ هَلَکَ عَادًا وَّ ثَمُوْدَ اَنْ تَجْتَمِعُوْا عَلٰی هٰذَا الْعُوْدِ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْکُمْ وَالِدٌ وَّلَا مَوْلُوْدٌ — اگر انسان حرمل کو اپنے پاس اور پاؤں کے پاس رکھے تو مچھر نزدیک نہ آویں ایضاً چقندر کے پتوں کی دھونی دینے سے بھی مچھر بھاگ جاتے ہیں۔

چھپکلی کے ہانکنے سے علاج یہ زعفران کی بو سے بھاگتی ہے، اگر زیرہ سیاہ جوش دے کر اس کا پانی گھر میں چھڑکا جاوے تو مچھر بھاگ جائیں اگر سداب کا پانی گھر میں چھڑکا جائے تو مچھر بھاگ جائیں نیز گندھک اور ریوند کی دھونی سے بھی مچھر بھاگتے ہیں **ف** ابوذر غفاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب تجھ کو مچھر ولیسو دکھ دیں تو ایک پیالہ پانی کا لیکر اس پر آیت ذیل سات دفعہ پڑھ کر اس کو اپنی چارپائی کے اردگرد چھڑک دے وہ رات ان کی شرارت سے آرام سے کاٹے گا آیت یہ ہے۔ مَا لَنَا اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَا اٰذَیْتُمُوْنَا وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ۔ پھر کہے اَیُّهَا الْبَرَاغِیْثُ اِنْ کُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَکُفُّوْا شَرَّکُمْ وَ اَذَاکُمْ عَنَّا۔

لے۔ اے سیاہ مچھرو تم ایک اللہ کے لشکروں سے ہو میں تم کو قسم دیتا ہوں اس ایک ذات (باقی آئندہ)

مکھیوں کا بھگانا اگر کدر کے پتوں کا دھواں دے کر گھر کے دروازے ودریچے بند کر دیئے جائیں۔ تاکہ گھر دھوئیں سے بھر جائے مکھیں مر جائیں گی۔

چوہوں کے قتل کرنے کی تدبیر اگر بلوط کی لکڑی کی راکھ چوہوں کے سوراخوں میں ڈال دی جائے تو ایک دوسرے کو کھا کر مر جائیں گے۔

بچھوؤں کے ہانکنے میں اگر زرنیخ سرخ (شنعل) گائے کی چربی میں ملا کر گھر میں دھونی دی جاوے تو بچھو گھر سے بھاگ جاویں **نیز** اگر آدم اور حوا کا نام گھر کے کونوں میں لکھ دیں تو سانپ بھاگ جائیں **نیز** اگر زیتون کی شاخ پر خارپشت کی چربی مل کر رکھیں تو کل مچھر اس پر جمع ہو جائیں تو پھینک دو۔

باب ۱۲۷ حب کے بیان میں یعنی مرد و عورت کی باہمی محبت یا کسی عورت کو اپنی طرف مائل کرنے کی تدبیر میں

صاحب خواص کا قول ہے کہ جو شخص ہدہد کے ناخن اور اپنے ناخن جلا کر کسی عورت کو جس سے وہ محبت کرنا چاہتا ہو پانی میں پلا دے تو وہ عورت اس کی طرف ایسی مائل ہو کہ اس کے بغیر ایک ساعت صبر نہ کر سکے۔ **ایضاً** شاقان ہندی کا قول ہے کہ اگر سیاہ کوے کا سر لے کر اس میں سے دماغ نکال دیں اور اس کے بجائے اس جگہ کی مٹی جہاں کہ وہ عورت اکثر بیٹھتی ہو ڈال دیں اور اس مٹی کے ساتھ ہی کبوتر کی بیٹھال بھی شامل کر دیں اور ان میں سات دانہ جو ڈال دیں اس سر کو مٹی میں دفن کر دیں۔ جب جو اگ کر چار انگل کے

ے بقیہ کی جس نے ہلاک کیا عاد اور ثمود کو ان لکڑیوں پر اکٹھے ہو جاؤ کہ کوئی بڑا یا چھوٹا باقی نہ رہے ۱۲ اسلئے ہمیں کیا ہے کہ اللہ پر بھروسہ نہ کریں حالانکہ اس نے ہم کو سیدھے راستہ کی ہدایت کی یقیناً ہم تمہاری ان تکالیف پر صبر کریں گے اور اللہ پر بھروسہ کرنیوالوں کو بھروسا کرنا چاہیے۔ اے مچھرو اگر تم کو اللہ پر ایمان ہے تو تکلیف اور شرارت کو ہم سے روک ۱۲

برابر ہو جاویں تو ان کو مل کر مرد اپنے چہرہ اور دونوں بازوؤں پر ضماد کرکے اس عورت کے سامنے جاوے اور اس سے کلام نہ کرے وہ عورت خود اس کے پیچھے دوڑے گی اور اس کے بغیر ایک ساعت صبر نہ کر سکے گی۔ یہ اسرار خفیہ میں سے ہے ایضاً اگر مرد اپنے رخسار پر اور ٹھوڑی کے نیچے کے بالوں کو نہایت باریک کتر کر ستوؤں میں ملا کر عورت کو کھلاوے تو وہ اس کی طرف مائل ہو جاوے اگر عورت چاہے کہ اس کا خاوند اس پر کبھی ناراض نہ ہو بلکہ اس کے حکم کے تابع رہے تو عورت کو چاہیے کہ سیاہ مرغ کا سر کسی نئے پیالے میں رکھ کر اس کو اس چارپائی کے نیچے دفن کر چھوڑے جس پر وہ اس کے ساتھ مجامعت کیا کرتا ہے۔ جب تک وہ دفن رہے گا مرد ہمیشہ عورت کے تابع فرمان رہے گا۔

اسرار عجیبہ

یہ خاصا ہے کہ اگر کوئی انسان اپنے ہر دو قدم کو دھو کر کسی عورت کو پلاوے تو وہ اس کی مطیع و منقاد ہو جاوے ایضاً اگر انسان اپنی منی میں شکر تر کرکے کسی عورت کو بے خبری و بے علمی میں کھلا دے تو وہ اس کی تابعدار و فرمانبردار ہو جاوے ایضاً اگر کسی کھانے کی چیز یا سونگھنے کی چیز (مثلاً کھجور و گلاب کا پھول) پر اسم بدوح چار دفعہ پڑھیں پھر اس پر تھوک کر کسی عورت کو کھلاویں یا سونگھائیں تو وہ اس کی محبت میں دیوانہ و متوالہ ہو جاوے ایضاً اگر کوئی اسم مزدوجات کسی چھری پر لکھ کر اور اس سے کوئی کھانے کی چیز (مثلاً خربوزہ وغیرہ) قطع کرکے اس میں سے عورت کو کھلا دے تو وہ اس پر فریفتہ ہو جاوے ایضاً اگر کوئی اسم مزدوجات سات دفعہ پانی پر پڑھ کر اپنے منہ میں ڈالے تو پھر اس کو نکال کر کسی برتن میں ڈال کر کسی عورت کو پلا دے مطیع ہو جاوے ایضاً اگر کوئی شخص ہدہد یا بلبل کی آنکھ بطور تعویذ اپنے پاس رکھے تو جو اسے لمس کرے گا فی الفور اسے محبت کرے گا اور جو اس سے لڑے گا مغلوب ہو گا۔ ایضاً اگر کوئی بھیڑیا کا پتہ عورت کے ہر دو پستانوں کے مابین مل دیوے تو وہ اس سے محبت کرنے لگے صحیح ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ ف جو شخص چیتے کا چمڑا اپنے پاس رکھے اس کی ہیبت

لوگوں پر چھا جاوے اور جو شخص اس کے چمڑے پر بیٹھا کرے بواسیر سے محفوظ رہے
ایضاً اگر انسان خرگوش کا ٹخنہ اپنے پاس رکھے تو اس پر کوئی جادو وغیرہ اثر نہ کرے اگر انسان
ہدہد کے بازو اپنے پاس رکھے تو اپنے دشمنوں پر ہمیشہ غالب رہے اور اس کی تمام
حاجتیں پوری ہوتی رہیں۔ اگر کوئی شخص کرگس کا دل بھیڑیئے کے چمڑے میں باندھ کر
اپنے پاس رکھے تو سب لوگ اس سے ہیبت کھائیں اگر کوئی انسان ہدہد کی آنکھ
اپنے پاس رکھے تو اس کی مرض نسیان نہ ہو۔

باب ۱۶۸ مرد و عورت کی غیرت و دشمنی رفع کرنے کے بیان میں

شریک ہندی نے کہا ہے کہ اگر کوئی چاہے کہ دو سوکن آپس میں عداوت نہ رکھیں تو
چاہیے کہ کسی ایک عورت کو خرگوش کا مغز شراب میں ملا کر اس کی بیخبری میں کھلا دیں اس
کی غیرت و عداوت دور ہو جائے گی۔ **ایضاً** اگر عورت کو بھیڑیئے کا پتہ شہد کے ساتھ
پلایا جاوے تو اس کی غیرت و نفرت دور ہو جاوے **ایضاً** سرطان بکری کے کھلانے سے
بھی یہی بات پیدا ہوتی ہے۔ ایضاً اگر عورت کو جو کے آٹے کا وہ غبار جو چکی پیستے
وقت اس پر لگ جاتا ہے۔ ایضاً کے پانی میں ملایا جاوے تو اس کی دشمنی و غیرت
دور ہو جاوے اگر عورت چاہے کہ اپنے خاوند کو ایسا کردے کہ اس کے حق میں
کسی کی غیبت نہ سنے تو عورت کو چاہیے کہ اسماء ذیل کسی سرکنڈے کے سبز پتے پر
لکھ کر اور پانی سے دھو کر مرد کو پلاوے۔

اَجِیْبُوْا یَا خُدَّامُ ھٰذِہٖ الاَسْمَاءَ ۱۱۱ ۵۶۹۹ ۱۱۱ ۵۸ ح ح معط ۱۱ ۵ ۱۱ ۷ ۱۱ ۱۱
ع و ہ ح ح ۱۱۱ ۲۸ ایضاً اگر مرد دو سوکنوں کی دشمنی کرنا چاہے تو تھوڑا سا پسا ہوا نمک
لے کر اس پر آیت ذیل ہاتھ کی انگلی سے لکھے پھر نمک کے اجزاء کو خلط ملط کر دے
پھر اس پر وہی آیت خالی انگلی سے لکھے اس طرح سات دفعہ کرے پھر وہ نمک
آٹے میں ملا کر اس کی روٹی ہر دو سوکن کو کھلائے دونوں کی باہم محبت ہو جاوے
اور عداوت جاتی رہے۔ اگر کسی عورت و مرد میں باہم محبت نہ ہو بلکہ ایک دوسرے سے

نفرت ہو تو چاہیے کہ اسماء ذیل لکھ کر پاس رکھیں دونوں میں محبت ہو جاوے اسماء یہ ہیں
مُوسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ جِبْرَائِیْلُ اَمِیْنُ اللّٰہِ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہ عَزْرَائِیْلُ قَابِضُ الْاَرْوَاحِ
اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۔ عمل بعث روز
سنیچر کے آخری حصہ میں لکھے ۔ ایضاً اگر عورت سیاہ کتے کا دل خشک کر کے مرد کو کھلاوے
تو وہ اس کی طرف مائل ہو جاوے ۔

باب ۱۷۹ سوئے سوئے سے باتیں کرانے کے بیان میں

اگر کوئی شخص سوئے ہوئے شخص کے دل کا حال دریافت کرنا چاہے کہ خرگوش
کا دماغ لے کر اس پر اسماء ذیل لکھے پھر اس دماغ کو کاغذ میں لپیٹ کر اس شخص
کے سینہ پر رکھے تو وہ اپنے دل کی باتیں ظاہر کر دے گا اسماء یہ ہیں ۔ سُوْرَۃُ اِذَا زُلْزِلَتِ
الْاَرْضُ اِلٰی اٰخِرِہٖ لکھے اور اشکال ذیل ۵۵۵ یا محمّد فی ھلك م ۵ ماء دوع ش
عہ قَالُوْا اَنْطَقَنَا اللّٰہُ الَّذِیْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَیْءٍ اِنْطِقْ بِمَا فِیْ نَفْسِكَ كَذَا وَكَذَا
۷۲ ھیطان اخرج ایھا المرجعجا یا عفقایا الدقاق انطق ایھا الستر بِحَقِّ اِنَّا
اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۔ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ایضاً اگر بھیڑیے کا دل
سوئے ہوئے کے دل پر رکھا جاوے تو وہ اپنے دل کے بھیدوں کو ظاہر کر دیوے
ایضاً الو کا دل خفتہ عورت کے دل پر رکھنے سے وہ تمام حال نیک و بد بیان کر
دیوے ایضاً اگر انسان وہدہد کی دائیں پسلی کی ہڈی سوئے ہوئے کے سر کے
نیچے رکھی جاوے ، تو وہ اپنے دل کا تمام حال کہہ سنا دے ایضاً چاندی رات

لہ ترجمہ موسیٰ اللہ سے کلام کرنیوالے ہیں اور جبرئیل اللہ کے امانتدار ہیں اور عیسیٰ روح اور عزرائیل
جان قبض کرنیوالے ہیں کیا تونے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے کس طرح سایہ پھیلایا ہے
اگر چاہتا تو اسے ٹھہرا دیتا ۔ عہ وہ کہیں گے ہمیں اللہ نے بلایا ہے جس نے کل چیزوں
کو طاقت گویائی عطا کی جو کچھ تیرے دل میں ہے بول دے ۔

میں کسی کاغذ پر عرق کستوری سے اسماء ذیل لکھ کر اس کاغذ کو ایک بڑھیا عورت کی تصویر میں لاکر سوئے ہوئے کے سینے پر رکھیں تو وہ اپنے دل کا کل حال کہہ سنا دے، خاتم غزالی جیسا کہ پیچھے آچکا ہے لکھ کر اس کے اردگرد آیت ذیل لکھ دے۔ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ وَلَوْ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا اُدْعُوا اللّٰهَ وَيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوْا فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰۤؤُلَاۤءِ شَهِيْدًا ○ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ وَلَا يَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ حَدِيْثًا وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ ۔۔۔۔۔۔

دیگر غزالی کی مثلث خاتم غزالی رات کے وقت ہرن کے چمڑے کے ٹکڑے پر زعفران سے لکھیں جس وقت زحل طلوع کرے اسے لے جاکر حفتہ کے سینے پر رکھ دے وہ کل حالات سے تم کو مطلع کر دے گا حالانکہ خود وہ نہ معلوم کر سکے گا کہ کسی کو بتا چکا ہے یا نہ بڑی عجیب بات ہے۔ ایضاً جو شخص باوضو ہو کر آیت ذیل ہرن کے چمڑے میں لکھ کر سوئے ہوئے کے سینے پر رکھے تو وہ اپنے مافی الضمیر کو ظاہر کر دے آیت یہ ہے رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَاۤءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ○ يَوْمَ هُمْ بَارِزُوْنَ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ○ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ میرے شیخ ولی صالح محمد بن یوسف سنوسی فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص بکری کے سینگ پر تین دفعہ آیت ذیل لکھ کر سوئے ہوئے کے سینے پر رکھے تو وہ اپنے رازوں سے خبر دینے لگے آیت یہ ہے[۲] يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْۤءٍ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗۤ اَمَدًا

[۱] ترجمہ۔ تحقیق تیرا رب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں چھپا ہے اور جو ظاہر کرتے ہیں کیونکہ جب تم نے سنا تھا کہتے ایمان والے ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہ موسیٰ علیہ السلام کو ایذا دی پس ان کو اللہ نے بری کر دیا ان کی تہمت سے کہہ دے اللہ کو پکارو ڈراؤ ان لوگوں کو جنہوں نے کہا اور تو اس چیز کو چھپاتا تھا جیسے کہ اللہ ظاہر کرنا چاہتا تھا ۱۲ منہ۔ [۲] ترجمہ۔ جس دن کہ ہر نفس اپنے پہلے عملوں کو موجود پائے گا اور بروں کو بھی تو چاہے گا ان کے اور میرے درمیان بہت فاصلہ ہو ۱۲۔

ایضاً آیت ذیل لکھ کر خفتہ کے سینے پر رکھنے سے بھی یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔ وَاِذْ قُلْتُمْ وَلَا یَکْتُمُوْنَ اللّٰہَ حَدِیْثًا ھٰذَا کِتَابُنَا یَنْطِقُ عَلَیْنَا بِالْحَقِّ اِنَّا کُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ تک ساتھ ہی سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ بھی لکھے امام جعفر صادق کا قول ہے کہ جو شخص عورت پر بدظن ہو جاوے اور اسکا حال دریافت کرنا چاہے تو چاہیے کہ ایک سبز رنگ مینڈک کی زبان عورت کے سینے پر رکھدے جب سوئی ہوئی ہو تو وہ اپنا سارا حال نیک و بد ظاہر کردے گی **ایضاً** اگر عورت کی بے خبری میں اس کی چارپائی کے نیچے سبز مینڈک کی دھونی دی جاوے اور وہ اس پر سو جاوے تو بھی یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے **ایضاً** اگر گرگس کی آنکھ اور مردہ کتے کی آنکھ اور رخس کی جڑ کسی السی کے کپڑے میں باندھ کر عورت خفتہ کی ناف پر رکھیں تو اپنے دل کے بھید سے خبر دے دیوے۔

باب کتے کی زبان بند کرنے کے بیان میں

اگر کوئی چاہے کہ اس کو کوئی کتا نہ بھونکے تو چاہیے کہ اسماء ذیل کو سات سنگریزوں پر لکھ کر اپنی آستین میں رکھے ہرگز کوئی کتا اس پر نہ بھونکے گا اسماء یہ ہیں۔ تملیخا طوس طبوساحانوسا ایطانس اکفیشلینوس دونس کَلْبُھُمْ قِطْمِیْر جِبْرَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ لیاخیم لیالفولیا فودلیاروش لیاشلش ...... ایضاً جو شخص بجو کی زبان خشک کر کے اس میں اسماء ذیل لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کو کوئی کتا نہ بھونکے اسماء یہ ہیں۔ لیاخیم لیالفولیا فودلیاروش لیاشلش شرط یہ ہے کہ یہ اسماء پیر کے روز طلوع شمس سے پہلے لکھے جاویں **ایضاً** جو شخص خاتم غزالی ایک کاغذ پر لکھ کر اس کے اردگرد اسماء ذیل لکھے اور اس میں بھیڑیئے کا دانت لپیٹ کر اپنے پاس رکھے تو کوئی کتا اس کی طرف نہ جھکے اسماء یہ ہیں۔ اَللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّکُمْ لفظ اَلْمَصِیْرُ تک سَنُرِیْھِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ

لہ ترجمہ جب تم نے قتل کیا اور اللہ سے کوئی بات نہ چھپا سکیں گے یہ ہماری کتاب ہم پر بیان کردی گئی کیونکہ ہم تمہارے اعمال لکھتے رہتے ہیں ۱۲ ۲ پانچواں پارہ تیسرے رکوع کی آخری آیت ۱۲ ع پارہ ۲۴ رکوع ۷ ۳ اللہ ہمارا اور تمہارا رب ہے عنقریب ہم انکو اپنی نشانیاں دکھاویں گے آسمانوں اور زمین (باقی آئندہ)

وَفِیْٓ اَنْفُسِہِمْ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِہِمْ فَاَصَمَّہُمْ وَاَعْمٰٓی اَبْصَارَہُمْ اِنَّآ اَرْسَلْنَا اِلَی الْمَخْنَصَرِ۔ ایضاً اگر انسان کتے کا دانت اپنے پاس رکھے تو کبھی کوئی کتا اس پر نہ بھونکے ایضاً اگر کوئی شخص کتے کے کان کا کچھ ٹکڑا کاٹ کر اپنے پاس رکھے تو کوئی کتا اسکو نہ بھونکے۔

باب ۱۷۱ : چوری دریافت کرنے کے بیانمیں

چار عدد سرکنڈے کی پوریاں لے کر ان پر اسماء ذیل لکھیں پھر اس کا مربع حلقہ بنا کر زمین پر رکھ دیں اور جن پر شک ہو ان کو کہیں کہ باری باری اپنی درمیانی انگلی ان پوریوں کے درمیانی طبقہ میں رکھیں جو شخص بری ہوں گے پوریاں ان سے بھاگیں گی اور جو واقعہ میں چور ہوگا پوری اسکی طرف جھکے گی اسماء یہ ہیں یسقط ۲ ھیلیح ۲ ازلی مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ اِلْتَقُوْا ۲ اَیَّتُہَا الْقَصَبُ عَلٰی ھٰذَا الْاَحْیَوَانِ کَانَ صَادِقًا فَاقْبِضُوْا وَاِنْ لَّمْ یَسْرِقْ فَلَا تَقْبِضُوْہُ۔ ایضاً لوہے کی ایک میخ چار گوشہ لیں اور اس کی طرف کھٰیٰعٓصٓ اور دوسری طرف یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ اور تیسری طرف صٓ وَالْقُرْاٰن اور چوتھی طرف قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ لکھ کر اس میخ کو زمین میں گاڑ دیں اور مشتبہ لوگوں کو حکم دیں کہ اس میخ کے چاروں طرف ایک حلقہ بنا کر اپنے سرین کے بل بیٹھ جائیں اور اس میخ کو آٹھ دفعہ ضرب لگائیں۔ اس طرح اس سے ہر ایک ضرب کے ساتھ سورہ ملک پڑھیں جب آٹھ ضربیں پوری ہو جائیں تو ان لوگوں کو کھڑے ہونے کا حکم دیں جو بری ہو گا وہ کھڑا ہو جاوے گا اور چور کھڑا نہ ہو سکے گا جب تک کہ وہ میخ زمین سے نہ اکھاڑی جاوے۔ ایضاً ایک کنواری لڑکی کو کہیں کہ روزہ رکھ کر تھوڑا سا آرد گندم یا جو اپنے ہاتھ سے چکی میں پیسے پھر بے نمک اس کی روٹی بنا دیں اور مشتبہ افراد کی گنتی کے برابر اس کے لقمے بنا دیں اور ہر ایک پر اسماء ذیل لکھ کر ایک ایک لقمہ سب کو دیں۔ جو بری ہو گا وہ تو لقمہ کھا لے گا اور چور کے حلق سے نہیں اترے گا اسماء ذیل یہ ہیں قَالَ مَعَاذَ اللّٰہِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَہٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ○ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ شَیْءٌ فِی

حاشیہ بقیہ۔ میں یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر کی ہوئی ہے پھر ان کو بہرا اندھا کر دیا اسلئے جا رہے دونوں دونوں دریا ملکر متوجہ ہو جائے اے پوریو اس سرخی کی طرف اگر یہ سرخ چور ہے (باقی آئندہ)

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَیْدِیَهُمَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۔ اگر انسان صرف چور کو دیکھنا چاہے تو چاہیے کہ وضو کر کے اپنی دائیں ہتھیلی پر اسماء ذیل لکھ کر اور اپنے ہاتھ کو دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر سو جاوے چور کو دیکھ لے گا اسماء یہ ہیں ۲ اح ح ح ۱۱۱۱ ح ۵ ۵ ۱۶۶۶ ۶ ۱۱۱ ۸۷ ۱۱ ط ح اھ ایضاً کاغذ کے ٹکڑوں پر جو مشکوک افراد کے عدد کے برابر ہوں اسماء ذیل لکھ کر ان کو نگلنے کا حکم دیں جو بری ہو نگل جائے گا۔ اور چور نہیں نگل سکے گا اسماء یہ ہیں مہ مہ مہ مہ مہ د ح دم مہ مہ مہ مہ مہلا مہ مہ حرف ایضاً اگر مینڈک کی زبان روٹی میں پکا کر متہم شخص کو کھلائی جاوے تو خود اقبال کر لیوے ایضاً عمل ذیل لوٹے کا عمل کہلاتا ہے، جس کی ترکیب یہ ہے کہ دو آدمی ایک دوسرے کے مقابل ایک مٹی کا نیا لوٹا لے کر بیٹھ جائیں اور لوٹے پر متہم افراد میں سے ایک کا نام لکھ کر انگشت سبابہ سے لوٹا کو اٹھائیں اور سورہ یٰس مکرمین تک پڑھیں جس کے نام پر لوٹا گھوم جائے گا وہی چور ہو گا ایضاً مشتبہ افراد میں سے ہر ایک کا نام ایک ایک کاغذ کے پرچہ پر لکھیں ادھر ایک نام کے ساتھ آیت ذیل ابرق نور اللہ وَذَهَبَتِ الظُّلُمٰتُ هٰذَا كِتٰبُنَا یَنْطِقُ عَلَیْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ.

ان آیات کا ترجمہ گزر چکا ہے۔ لکھیں اور ہر ایک پرچہ کو گندم کے گوندھے ہوئے آٹے میں لپیٹ دیں اور سب کو مساوی مساوی وزن کر کے ان گولوں کو پانی کے ایک برتن میں ڈال دیں چور کا گولہ پانی پر تیر آئے گا۔ اور باقیوں کے گولے ڈوب جائیں گے ایضاً اگر ایک کاغذ کا ٹکڑا لے کر اس پر ایک دائرہ کھینچیں اور دائرہ کے

حاشیہ بقیہ۔ پکڑ لو اور اگر چور نہیں تو نہ پکڑو ۱۲ ۔ ؎ یوسف علیہ السلام نے کہا اے اللہ کی پناہ ہم اسی کو پکڑیں گے جس کے پاس اپنا اسباب پائیں گے ورنہ ہم ظالم ہوں گے اللہ پر کوئی چیز آسمان میں ہو یا زمین میں چھپی نہیں رہتی اور جب تم نے ایک جان کو مار ڈالا اور اس میں جھگڑا کرنے لگے اور اللہ تمہارے چھپے رازوں کو ظاہر کرنے والا ہے اور چور مرد اور عورت کے ہاتھ کاٹ ڈالو اللہ کی طرف سے یہ سزا ہے ۱۲ ؎

درمیان متہم شخص کا نام لکھیں اور دائرے کے ارد گرد[1] سَرَقْتُ مَالَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِہِمْ وَعَلٰی سَمْعِہِمْ وَعَلٰی اَبْصَارِہِمْ غِشَاوَۃٌ وَّلَہُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ اَوْ کَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِیْہِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَہُمْ فِیْٓ اٰذَانِہِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰہُ الخ لکھیں پھر ایک سوئی اس کاغذ میں گاڑ دیں اور دھاگہ سے اسے لٹکا دیں تو انشاء اللہ چور پکڑا جاوے ایضاً اسماء ذیل لکھ کر سوتے وقت اپنے سر کے نیچے رکھیں سارق خواب میں نظر آ جاوے اسماء یہ ہیں۔

ا۔ا مہ حمہ ۸ ح وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْہَا وَاللّٰہُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ

اس کا ترجمہ گزر چکا ہے۔ ایضاً ایک موٹا تاگا لے کر اس میں نو گرہ دیویں اور ہر گرہ پر سورہ قُلْ یٰٓاَیُّہَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھ کر دم کریں پھر اس جگہ میں جہاں سے چوری ہوئی ہے رکھ دیں انشاء اللہ چوری کا پتہ چل جاوے گا۔ ایضاً آیت ذیل روٹی پر لکھ کر مشکوک آدمی کو کھلاویں جو بری ہو گا کھا جاوے گا اور چور کے گلے سے نہیں اترے گی آیت یہ ہے۔
یَتَجَرَّعُہٗ وَلَا یَکَادُ یُسِیْغُہٗ وَیَاْتِیْہِ الْمَوْتُ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ[2] ایضاً آیت ذیل لکھ کر متہمین کو کھلاویں جو چور ہو گا اس سے بمشکل کھائی جاوے گی آیت یہ ہے[3] فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ اللّٰہَ وَلَا یُرِیْدُوْنَ اِلَّا وَجْہَہٗ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ۔

---

[1] میں نے فلاں شخص کا مال قابو کیا ہوا ہے اللہ کے نام سے مہر کر دی اللہ نے انکے دلوں اور کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور انکو سخت عذاب ہوگا ان کی مثال مینہ کی طرح ہے جو آسمان سے اترتا ہے۔ اسمیں اندھیری بجلی کڑک ہو موت کے خوف سے کڑک سے ڈر کر اپنی انگلیں کانوں پر رکھ لیتے ہیں اور اللہ کافروں کو گھیرے ہے اور اللہ انکے پیچھے سے گھیرنے والا ہے [2] وہ اسے گھونٹ گھونٹ پئے گا اور نگل نہ سکے گا اور موت اسے ہر طرف سے معلوم ہوگی [3] پس تو صبر جمیل اختیار کر اور اپنے نفس کو ان لوگوں کے پاس روکے رکھ جو اللہ سے ڈرتے ہیں ان کی رضا کے سوا کسی چیز کا ارادہ نہیں کرتے اے ایمان والو صبر کرو اور ایک دوسرے کو سہارا دو اور سرحد کی حفاظت کرو اور اللہ سے ڈرو اگر تم فلاح چاہتے ہو

ایضًا : مرغی کے انڈے پر سورہ الملک کو اول سے لفظ حسیر تک لکھ کر روغن سے تر کر کے کسی لڑکے کو دیدیں اور اس کو کہدیں کہ انڈے کی طرف دیکھتا رہے اور تم اس پر سورہ یٰسین پڑھتے جاؤ، پھر اس سے دریافت کردہ چور کا سارا حال بتا دے گا۔ اس راز کو یاد رکھو اور نااہل سے پوشیدہ رکھو۔ **ایضًا** : ایک مشک لیکر اس کے اوپر آیۃ الکرسی و سات انبیاء نوح، لوط، صالح، ابراہیم، موسیٰ، عیسیٰ، محمد صلوات اللہ علیہم اجمعین کے نام لکھیں پھر الگ الگ ایک ایک نام کے ساتھ ایک دفعہ آیۃ الکرسی پڑھ کر مشک میں پھونکنا شروع کردیں اور ہر ایک دفعہ کے بعد کہتا جائے[1] اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ بِمَا اَرْسَلْتَ ھٰذَا اَنْ تَنْفُخَ بَطْنَ ھٰذَا السَّارِقِ کَمَا نَفَخْتُ ھٰذِہِ الْقِرْبَۃَ ۔ جب سات پھونکیں پوری ہو جاویں تو مشک کو باندھ کر لٹکا دیویں، انشاء اللہ تعالیٰ چور کا پیٹ سخت پھول جائے گا۔ اور مال مسروقہ لیکر واپس آئے گا۔ **ایضًا** : ایک سفید صاف کپڑا بقدر نصف گز لمبا لیکر اس پر سات دفعہ سورۃ الفاتحہ سات دفعہ سورہ والضحیٰ بطریق ذیل پڑھیں اور ہر ایک دفعہ سورہ فاتحہ و سورہ والضحیٰ پڑھ کر تھوڑا سا کپڑا فتیلہ کی طرح لپیٹتے جاویں جب سات دفعہ تک سارا کپڑا لپیٹا جائے تو اس کے اطراف میں گرہ لگا کر کسی اندھیرے مکان میں رکھ دیں، انشاء اللہ جہاں وہ کپڑا پڑا رہے گا وہاں کی ہر چیز محفوظ رہے گی اور گم شدہ چیز واپس آجائے گی۔ صحیح و مجرب ہے۔ **دیگر** دو شخص چار تیر ایک دوسرے کے ساتھ ان کے سر ملا کر رکھیں اور کل مشکوک لوگ جمع ہو کے ہر ایک کا دایاں ہاتھ باری باری ان میں رکھیں اور سورہ رحمٰن ابتداء سے لفظ یَلْتَقِیَانِ تک پڑھتے جائیں چور کا ہاتھ تیر دبالیں گے اور بری سے الگ ہو جائیں گے۔

باب ۱۷۲ گھی مکھن، شہد سرکہ بنانے میں

حنظل کے بیج لے کر ان کو سات دفعہ پانی میں جوش دیں تاکہ ان کی کڑواہٹ دور ہو جاوے، پھر دھوپ میں خشک کر کے ان کے ہموزن دانہ گندم ملا کر چکی میں

---

[1] اے اللہ میں سوال کرتا ہوں کہ جس رحمت سے تو نے یہ آیات نازل کیں اس مشک کیطرح اسکا پیٹ پھول جائے

خوب پیسیں پھران میں شہد خالص ملا دیں پھران سب کو ایک انڈے میں اس کی سفیدی دور کرکے ملا دیں اور انڈے کا منہ مضبوط بند کرکے خشخاش میں دبا دیں جب اس کی بو خوشگوار ہو جاوے تو انڈے کو نکال کر اس میں جو نکلے اس کو محفوظ رکھیں۔ اس میں سے بقدر دانہ باقلا گھی کی ایک مشک میں ڈالنا برکت کا باعث ہے۔ **ایضاً**، سنگھاڑا کا آٹا دودھ کے برتن میں ملا دیں، کہن نکلتے وقت زیادہ نکلتا ہے۔ **ایضاً**، روغن زرد، موم سفید، پھٹکڑی، نمک ہر ایک مساوی اور ۱/۴ حصہ زعفران ان سب کو آگ پر ملا کر رکھ چھوڑیں اس میں سے بقدر دانہ نخود دودھ کے برتن میں ڈال دینے سے گھی پیدا ہو جاتا ہے۔ **ایضاً** لبار یعنی پہلے روز کا دودھ جبکہ گائے، بھینس وغیرہ جنے جس کو پنجابی میں بولی کہتے ہیں بقدر ضرورت اور اتنا ہی شہد خالص اور صمغ کیترا سب کو ملا کر دھوپ میں خشک کر چھوڑیں بوقت ضرورت اس میں سے بقدر دانہ باقلا لیکر اس دودھ میں جس سے مکھن نکالنا مقصود ہو ڈالدیں، بہت مکھن نکلے گا۔ **ایضاً** روغن زرد ایک رطل، سرکہ ایک رطل دونوں کو ملا کر کسی روغنی برتن میں ڈال کر سارا دن ہاتھ سے خوب ہلاتے رہیں پھران میں ایک رطل شہد ڈال کر آگ پر رکھیں اور ڈیڑھ اوقیہ کیترا کو ان میں شامل کردیں اور آگ آہستہ آہستہ جلائیں جب تمام چیزیں خشک ہو جائیں تو اتار کر دانہ نخود کے برابر گولیاں بنا کر رکھ چھوڑیں۔ بوقت ضرورت رات کے وقت ایک گولی دودھ میں ڈالدیں اور صبح رڑکیں انشاءاللہ بہت مکھن پیدا ہوگا۔ **ایضاً**۔ انڈے کی سفیدی اور کھنبی دونوں کو ملا کر گولیاں بنا کر رکھ چھوڑیں، بقدر ضرورت رات کے وقت ایک گولی دودھ میں ملا دیں اور صبح کو رڑکیں بہت مکھن نکلے گا۔ **ایضاً** انڈے کی سفیدی دور کرکے زردی انڈے کے اندر ہی رہنے دیں، اور زردی کے اوپر اتنا گھی ڈالدیں جو اس کے اوپر آجاوے، پھر گندم کے آٹے اور نمک سے انڈے کا منہ بند کرکے ایک نئے کپڑے میں لپیٹ کر ۲۴ روز تک کس مزبلہ (کوڑے پنجابی روڑی) میں دفن کردیں پھر نکال کر بقدر دانہ نخود گولیاں بنا رکھیں بقدر ضرورت ایک گولی دودھ میں ڈال کر رڑکنے سے بہت مکھن نکلتا ہے **ایضاً**۔ کھنبی کی

جڑیں دودھ میں ڈال کر رڑکنے سے **مکھن** زیادہ پیدا ہوتا ہے **ایضاً** شہد نمک، روغن زرد ہر ایک مساوی لیکر کسی برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں۔ جب سب کا قوام یک سان ہوجاوے تو کسی روغنی برتن میں ڈال کر بیس روز تک زمین میں دفن کردیں پھر نکال کر بقدر دانہ نخود گولیاں بنا کر رکھ چھوڑیں بوقت ضرورت ایک گولی دودھ میں ڈال کر مکھن نکالیں **ایضاً** اگر دودھ دینے والے مویشی کے چاروں کھروں پر چاندی کی قلم کے ساتھ سوموار کے روز سورج نکلتے وقت اسماء ذیل لکھ دیں تو دودھ میں برکت ہو اسماء یہ ہیں دنخلع دخشی **ایضاً**، سرب دسکہ پگھلا کر پانی میں بجھادیں پھر وہ پانی دودھ میں ڈال کر ساتھ ہی وہ سکہ بھی داخل کردیں اور رڑکیں انشاءاللہ مکھن زیادہ نکلے گا۔ **ایضاً**۔ دودھ میں اس قدر زعفران ڈالے جس سے زرد ہوجاوے پھر آگ پر چڑھائیں، جب قوام اس کا غلیظ ہونے پر آئے تو اس میں اسی قدر گھی اصلی ملادیں اور ہلاتے جائیں، جب تک کہ سارا گھی بن جائے۔ **ایضاً** بکری کی پنڈلی کی ہڈی لیکر اس میں اخروٹ، بادام زعفران، مساوی ملا کر سب کو باریک کوٹیں اور شہد ملا کر کسی برتن میں ڈال کر چند روز کے لیے خشخاص میں رکھ چھوڑیں پھر خشک کرکے رکھ چھوڑیں اس میں سے تھوڑا سا دودھ میں ڈال کر مکھن نکال لینے سے زیادہ مکھن نکلتا ہے۔

اکسیر سرکہ شہد ایک حصہ، سیاہ انگور دو حصہ، املی سرکہ تین حصہ سب کو کسی روغنی برتن میں ملا کر دھوپ میں رکھدیں یہاں تک کہ خشک ہوکر غبار ہوجاوے، پھر اس میں سے بقدر ضرورت لیکر پانی میں ڈال کر سرکہ بنالیا کریں۔

مصنوعی شہد بنانا ردمک (میدہ) لیکر اس میں اتنا پانی ملادیں کہ مثل حریرہ کے ہوجاوے پھر اس کو السی کے موٹے کپڑے میں چھان لیں پھر آگ پر چڑھائیں جب گرم ہوجاوے تو اس کے برابر اصلی شہد ملادیں کہ وہ سارا کا سارا باذنہٖ تعالیٰ شہد بن جاوے۔

باب ۱۳۷ مصروع (مرگی والا) کے علاج میں

اس کا مادہ خلط بارد رطب یا ردی الکیموس ہوتا ہے جو انسان کے دماغ کے تجاویف میں ساکن ہو جاتا ہے جب یہ مادہ ہیجان (بھڑکنا) میں آتا ہے تو انسان پر ایک قسم کی حالت طاری ہوتی ہے جس سے وہ زمین پر گر پڑتا ہے اور منہ سے جھاگ جاری ہو جاتی ہے اس کو اصطلاح اطبا میں صرع (مرگی) کہتے ہیں۔ یہ مرض دوری ہوتی ہے۔ یعنے اوقات معینہ پر ظاہر ہوتی ہے اور بارش و بادل و سرد ہوا کے وقت زیادہ ہوتی ہے۔ اس مرض میں انسان اپنی کلام کو نہیں سمجھتا بعض وقت دوسرے کے سوال کا جواب دیتا مگر خود اس بات کو محسوس نہیں کرتا **علاج** خوشگوار و معتدل الهواء والے گھر میں مریض کو رکھیں اور اس کے دماغ اور تمام بدن پر روغن زیتون کی مالش کریں اور اغذیہ گرم و تر کھلائیں اور باقی اشیاء سے پرہیز کریں۔ انشاء اللہ اچھا ہو جاوے۔

آسیب یعنی جن کی تکلیف سے بیہوش ہو جانیوالے کا علاج کتابت و عزیمت سے

اسماء ذیل سے دم کیا کریں اللّٰهُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ [illegible] لَا [illegible] یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ [illegible] یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ [illegible] قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَنْ لَا تَحْجُبُ مِنَ الْجِنِّ الْعُلْوِیَّةِ وَ [illegible] اَحَدًا یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ [illegible]

جَانٍّ وَجِنِّيَّةٍ وَشَيْطَانٍ وَشَيْطَانَةٍ وَمَـ ... وَغِيلَانٍ وَغِيلَانَةٍ فِي الدُّنَا مَشَيَةٍ
وَالْأَ يَالِيسِرِ وَالْقَطَّاشَةِ وَالرَّوَابِعَةِ وَالْعَمَّالَةِ وَالْخَوَاطِفِ وَالْمُسْتَرِقِينَ السَّمْعَ مِنَ
السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَالْغَوَّاصِينَ تَحْتَ الثَّرَى وَجُنُودِ إِبْلِيسَ صَغِيرُكُمْ وَكَبِيرُكُمْ وَعَبِيدُكُمْ
ذُكُورُكُمْ وَإِنَاثُكُمُ الْأَصَمِّ وَالْأَعْمَى وَالسَّمِيعِ وَالْبَصِيرِ وَسُكَّانِ السَّحَابِ وَالتِّلَالِ وَالْبَرَارِي
وَالْقِفَارِ وَالْكُهُوفِ وَرُؤُسِ الْجِبَالِ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَعْجَمِيًّا وَفَصِيحًا إِلَّا مَا أَجَبْتُمْ وَأَسْرَعْتُمْ
هٰذِهِ السَّاعَةَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ أَعِينُونِي عَلَى هٰذَا الظَّالِمِ الْمُتَمَرِّدِ عَلَى هٰذَا الْآدَمِيِّ وَأَخْبِرُونِي
بِخَبَرِهِ وَاسْمِهِ وَشَأْنِهِ وَرَهْطِهِ وَمَذْهَبِهِ وَمِنْ أَيِّ الْأَجْنَاسِ وَمَنِ الْحَاكِمُ عَلَيْهِ مِنْهُمْ
وَأَنْ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِهٰؤُلَاءِ الَّذِينَ سَمَّيْتُكُمْ بِأَسْمَائِهِمْ فِي عَزِيمَتِي
هٰذِهِ بِالْاِسْمِ الَّذِي نَطَقَ بِهِ رَبُّنَا فِي عَالَمِ الْغَيْبِ وَعَلَى بُرُوجِ السَّمَاءِ وَفِي مَبْدَإِ عَالَمِ الْغَيْبِ
وَفِي الْعَجِّ الْبِحَارِ وَأَذْعَنَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ فَخَرُّوا لِلْجَلَالِ وَجْهِهِ وَسَجَدُوا بِالْكَلِمَاتِ الَّتِي
تَكَلَّمَ بِهَا رَبُّنَا جَلَّ جَلَالُهُ عَلَى مَلَائِكَتِهِ الْأَبِيَّةِ الَّذِينَ عَجِّلُوا الْأَرْجُلَ الْخَفِيَّةَ وَالْأَبْصَارَ
اللَّامِعَةَ وَالْأَنْوَارَ السَّاطِعَةَ وَالْأَصْوَاتَ الْمُخْتَلِفَةَ عَجِّلُوا أَسْرِعُوا ۲ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ أَنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ
إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً إِلَى مُحْضَرُونَ الْوَحَا ۲ يَا أَهْلَ الطَّاعَةِ يَا جَمِيعَ أُمَرَاءِ الْجِنِّ وَسَادَاتِهِمْ
وَجَمِيعِ الشَّيَاطِينِ وَالْقَبَائِلِ وَالْمُلُوكِ وَالسَّادَاتِ عَجِّلُوا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ وَلَا يَخْفَى بَعْضُكُمْ
بَعْضًا وَيَنْزِلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَكَانَهُ وَمَنْ نُودِيَ مِنْكُمْ بِاسْمِهِ فَلْيَحْضُرْ بِنَفْسِهِ وَجُنُودِهِ
وَأَعْوَانِهِ وَبَنِيهِ وَبَنِي بَنِيهِ الطَّاعَةُ لِلّٰهِ وَلِأَسْمَائِهِ تَقَدَّمْ يَا مُذْهَبُ ابْنَ إِبْلِيسَ
وَجُنُودُكَ وَأَنْتَ يَا مُرَّةَ بْنَ إِبْلِيسَ أَنْتَ وَجُنُودُكَ وَأَنْتَ يَا أَحْمَرُ بْنُ إِبْلِيسَ أَنْتَ الْفَاضِلُ
تَقَدَّمْ أَنْتَ وَجُنُودُكَ وَأَنْتَ يَا بَرْقَانُ بْنَ إِبْلِيسَ أَنْتَ وَجُنُودُكَ وَأَنْتَ يَا شَمْهُورَشُ
بْنُ إِبْلِيسَ أَنْتَ وَجُنُودُكَ وَأَنْتَ يَا مَيْمُونُ بْنُ أَنُوخَ بْنَ إِبْلِيسَ أَنْتَ وَجُنُودُكَ وَأَنْتَ
يَا مُهْكِلُ بْنَ إِبْلِيسَ أَنْتَ وَجُنُودُكَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِهٰؤُلَاءِ الَّذِينَ سَمَّيْتُهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ
بِالَّذِي نَطَقَ بِالْعَدْلِ وَالْجَمَالِ وَانْفَرَدَ بِالْبَهَاءِ وَالْكَمَالِ وَنَعَتَ بِالْجُودِ وَالْكَرَمِ وَ
الَّذِي بِالْقُوَّةِ وَالنَّعْمَاءِ وَقَهَرَ الْعِبَادَ بِقُدْرَتِهِ وَقَمَعَ الْجَبَابِرَةَ بِعِزِّ سَطْوَتِهِ أَجِيبُوا
بِالَّذِي أَنْتُمْ لَهُ عَابِدُونَ كُلُّكُمْ تَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ مِنْ رَبِّكُمْ فَإِذَا أَبَيْتُمْ وَ

عَصَيْتُمْ رُجِمْتُمْ بِشِهَابٍ ثَاقِبٍ وَشِهَابٍ مُبِينٍ وَشِهَابٍ رَاصِدٍ الْوَحَا قَبْلَ نُزُوْلِ الْمَلَائِكَةِ بِالْمَطَارِقِ وَالْمُحْرِقَاتِ الْوَحَا قَبْلَ اَنْ يَغْضَبَ الرَّبُّ عَلَيْكُمُ السَّمَآءُ بِكُمْ تَخْسِفُ وَ الْاَرْضُ بِكُمْ تَرْجُفُ وَالْعَذَابُ يَنْزِلُ عَلَيْكُمْ وَ اَسْمَآءُ اللّٰهِ تَعَالٰى مُحِيْطَةٌ بِكُمْ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ اَجِيْبُوْا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ وَاَعِيْنُوْنِيْ عَلٰى هٰذَا الْمُتَمَرِّدِ وَعَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ۔

ترجمہ:۔ اے اللہ ہمیشہ زندہ اور قائم اور سلامتی والے امن دینے والے انصاف کرنیوالے غالب کمی کو پورا کرنیوالے اے کبریا والے اے خالق و پیدا کرنیوالے اور صورت بخشنے والے اور ابتدا کرنے اور انتہا کو پہنچنے والے اپنی مرضی کرنے والے اے اکیلے یگانہ، اے تنہا اے تنہا بے نیاز جس کو نہ کسی نے جنا اور نہ ان سے کسی کو جنا میں تجھ کو سوال کرتا ہوں سورۂ اخلاص کی برکت سے کہ تو کسی جن کو آسمان میں ہو یا زمین میں پردہ میں نہ رکھ اے وہ ذات جس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ سننے اور دیکھنے والا ہے تحقیق یہ خط سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے کہ شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے یہ کہ میرے خلاف سرکشی نہ کرو اور سلامت روی سے میرے پاس حاضر ہو جاؤ جلدی اور دونوں جہانوں کے پروردگار اللہ کے تابعدار بن کر اللہ ہی ہمارا تمہارا رب اور اکیلا معبود ہے اور ہم اس کے آگے سر تسلیم خم ہیں یہ اللہ کی طرف سے کلام ہے ہر نر و مادہ جن اور شیطان و سرکش وڈائن (غول بیابان) قبیلہ و نہشل سے ہو یا گروہ ابلیس سے وغیرہ (یہ سب جنوں کی قومیں ہیں) آسمان کی خبریں زمین پر چرالانے والوں سے ہو یا زمین کے نیچے گم ہونے والوں سے اے ابلیس کے لشکر تمہارے چھوٹے بڑے آزاد و غلام، مذکر و مونث بہرے اندھے اور سننے والے و دیکھنے والے بادلوں ٹیلوں، جنگلوں، چٹیل میدانوں، غاروں، پہاڑوں کی چوٹیوں پر رہنے والے اور جو کوئی تم میں سے عرب یا عجم کے ہیں سب کے سب اس وقت جلدی سے حاضر ہو جاؤ جلدی جلدی اور مجھ کو اس کی خبر دو جس نے اس شخص سے زیادتی و ظلم کیا ہے اور مجھ سے اس کے اس چور کا پورا پتہ نام و نشان اس کے قبیلہ و مذہب قوم اور اس کے بادشاہ کے نام سے مطلع کرو، کیونکہ تم کو اور ہم کو ان ناموں کے ساتھ جو میں نے

جب عزیمت بالاختم ہو چکے تو کسی شخص سے کہے کہ وہ کسی صاف چیز مثلاً آئینہ یا پانی یا تیل میں دیکھنا شروع کرے وہ جو کچھ اس میں دیکھے گا تیرے آگے بیان کرتا جائے گا دیکھنے والے کو جب کوئی شخص اس چیز میں نظر آوے تو تم اس کو کہو کہ وہ اس شخص کو کہے کہ تیرے آگے بیمار کو حاضر کرے وہ اس مریض کو فی الفور تیرے آگے حاضر کرے گا پھر اس سے اس کا حال پوچھ اور ظالم سے بدلہ لے اگر تو چاہے کہ جن کو قید کرے تو مریض کو اپنے سامنے کسی رومال پر کھڑا کرے اور ایک سرمہ دانی لے کر اس میں ایک پرچہ کاغذ پر اسماء ذیل لکھ کر ڈال دے اسماء یہ ہیں۔ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰاھُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ۔ اور آیت ذیل سرمہ دانی کے باہر لکھ دے وَقِفُوْھُمْ اِنَّھُمْ مَسْئُوْلُوْنَ۔ اگر جن کو جلانا چاہیں تو چاہیئے کہ ایک نیلے کپڑے میں اسماء ذیل لکھ کر آگ لگا دیں اور اس کا دھواں اس مریض کو پہنچائیں اسماء یہ ہیں طفنش طفش

(بقیہ صـــ) اپنی کلام میں ذکر کئے ہیں قسم دیتا ہوں اور اس نام کے جن کے ساتھ ہمارا رب عالم غیب میں اور آسمان کے برجوں اور دریاؤں کے اندر بولا اور جس کی وجہ سے کہ فرشتے جھک گئے اور اس کے چہرے کے جلال کی وجہ سے سجدہ میں گر گئے اور ان کلمات کے ساتھ قسم دیتا ہوں جن کے ساتھ ہمارے رب نے کلام کی ان آنیوالے فرشتوں پر جو کہ ہلکے پھلکے قدموں کی طرح آگئے اور چمکنے والی آنکھوں اور دیکھنے والے نوروں اور مختلف قسموں کی طرح موجود ہو گئے جلدی حاضر ہو جاؤ اور البتہ یقیناً جان لیا تم نے کہ وہ حاضر کئے جائیں گے نہ ہو گی مگر ایک ہی گھڑی کہ وہ سب کے سب ہمارے پاس حاضر ہوں گے ابھی حاضر ہو جاؤ اے کل جنوں کے سردارو اور امیرو اور کل شیطانوں اور قبیلو بادشاہو اور رئیسو جلدی پہنچو اور اللہ تم پر برکت نازل کرے اور تم ایک دوسرے کی نافرمانی نہ کرو اور ہر ایک کو تم میں سے مناسب جگہ میں اتارے جو تم میں سے نام کے ساتھ پکارا جاوے، اس لیے چاہیئے کہ اپنے لشکر اور معاونوں اور بیٹوں پوتوں سمیت اللہ اور اس کے ناموں کی برکت کے تابع ہو کر حاضر ہو جائے اے ابلیس کے بیٹے مذہب تو مع لشکر اور اے ابلیس کے بیٹے مرہ تو بھی بمع لشکر اے احمر بن ابلیس تو بھی بمع لشکر اور اے تہسل تو بھی بمع لشکر حاضر ہو جاؤ۔ میں کلام پڑھتا ہوں تم پر اے وہ شخصو جن کا نام میں نے لیا ہے اس ذات کی برکت سے جو کہ جلال و جمال کے ساتھ بولا اور کمال اور رونق میں یکتا ہے اور جود و سخا سے

دبربر کلمبیع ۲ هلیکا ۲ هلیقنش ۲ لعوش ۲ یا ۵ ۲ ۱ اِصْرَعُوْا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ۔ **ایضًا**۔ نیلے کپڑے میں اسمار ذیل لکھ کر جلائیں اور اسکا دھواں مریض کے ناک میں چڑھائیں اسمار یہ ہیں ابلمغ ۳ شملیغ ۳ توکل یا احمر وَاَنْتَ یَاعَبْدُ النَّادِ بحق ھذا اللعین۔ **ایضًا**۔ اسماء ذیل بطریق مذکور عمل میں لائیں۔ املع ۳ قملبیع ۳ تملیع ۳ **ایضًا** السی کے کپڑے کی تین بتیاں بنائیں اور ہر ایک بتی میں اسمار ذیل لکھ کر جلائیں۔ یارب یا رحمٰن ا ۰۰ مالہ ص ا- مہ مہ مہ ۱ H ۱ بلیغ ملیغ سعال ۲ نوخ یاہ یاہ ۱H۵ **ایضًا**۔ اسمار ذیل کو السی کے نیلے کپڑے میں لکھ کر بتی بنا کر تیل میں تر کر کے جلادیں اسماء یہ ہیں۔ دہ ۱۰۰ص دو ۱۱۱و ص دبی اھ۔ **ایضًا**۔ سرمہ دانی میں جن کو قید کرنے کے لیے تم یہ آیات کلمات ذیل پڑھو[۱] يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْاَقْدَامِ۔ اِذِ الْاَغْلَالُ فِي اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُوْنَ ۝ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ثُمَّ

(حاشیہ صفحہ) مہربانی کرتا ہے اور قوت و نعمتوں کے ساتھ بلند ہوا اور اپنی قدرت کے ساتھ بندوں کو قابو کیا اور جابروں کو ہلاک کیا۔ اپنی سطوت کی عزت سے میری بات مانو جس کی تم عبادت کرتے ہو تم سب کے سب اللہ کے دردناک عذاب سے ڈرتے ہو اگر تم نے انکار و نافرمانی کی تو چمکتے ہوئے شعلہ سے ہلاک کئے جاؤ گے جلدی پہنچو قبل ازیں کہ فرشتے جلانے کا سامان لے کر اتر آئیں خدا کے غضب سے پہلے پہلے حاضر ہو جاؤ آسمان تمہارے اوپر ہے تم کو دبا دے گا زمین تم کو تکلیف دے گی۔ عذاب تم پر نازل ہو جائے گا۔ خدا کے نام تم کو گھیرے پڑے ہیں نہ ہو گی مگر ایک پل وہ یکایک جاگ اٹھیں گے۔ میری بات مان لو اللہ تم پر برکت اتارے اور جس نے اللہ کی نافرمانی کی ہے اس کے خلاف مجھ کو مدد دو جہاں کہیں ہو گے تم کل کو اللہ لے آئے گا۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے اور ان کو ٹھہرا دو ان سے سوال کیا جائے گا۔ ۱۲

[۱] (صفحہ ہذا) مجرم اپنی نشانیوں سے پہچانے جائیں گے پس ہاتھوں اور قدموں سے پکڑ لیے جائیں گے ان کو ٹھہراؤ کہ یہ سوال کئے جائیں گے۔ ۱۲

اُلجَحِیْمَ صَلُّوْہُ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَۃٍ ذَرْعُھَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُکُوْہُ اِنَّہٗ کَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَجِبْ یَا صَبُوْرُ بِحَقِّ الَّذِیْ اَشْرَقَ بَرْقَ صَوَاعِقِ نُوْرِ وَجْھِہٖ بِجَبَلِ طُوْرِ سِیْنَاءَ فَانْھَضْ وَانْفُذْ وَاجْرِ جَرْیًا تَامًّا کَمَا یَجْرِی الْمَآءُ جَرْیًا وَتَعْظِیْمًا لِلّٰہِ تَعَالَی الَّذِیْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ اِلٰی طَآئِعِیْنَ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ رَبِّ النَّارِ وَالنُّوْرِ وَالْبَحْرِ الْاَسْوَدِ وَالْبُرْھَانِ وَکِفَّۃِ الْمِیْزَانِ باشع شماج من کل براح باشطتح طیخہ واھیا شراھیا ادوناى اصباؤت وال شداى الوھیھا اجب یا نکیل ویا خمدوش ویا نھش ویا ابامرة ویا قلیش ویا شنشع المتا علی ادحلوا علی العاصی بالسجن ------------

حبب یہ کلمات پڑھ چکو تو جن قید ہو جائے گا پھر باقی جنوں کو حکم کرو کہ اس کا تابینا فبر .... میں لاکر رکھ دیں جب وہ رکھ چکیں تو ان کو حکم کرو کہ قیدخانہ کا دروازہ مقفل کر کے کنجی کہیں پھینک دیں یہ ہمیشہ قید رہے گا دیگر ان کلمات سے بھی جن جل جاتا ہے۔ ھذا

ھٰذا اقلفا ذا تیا انما قایا ذیۃ باذنِ اللّٰہ تعالی الَّذِیْ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِی الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ باذنِ اللّٰہِ طش طیش وبریدکلمیع ۲ ھلیکا ۲ ھلیقش ۲ لھوش ۲ یا ۲۵۔ ھلیو ۲۰ اصرعوا یا ارلاشہ فیکھ

دیگر جن کو کوڑے لگانے میں ایک طشت یا توشہ دان میں اسماء ذیل لکھ کر کوڑے سے پیٹیں فوراً بول پڑے گا توشہ دان میں یہ لکھیں۔ ☆ ع م ع س ف ☆ اا آ ھے ق ااا ☆ یہ زبان سے پڑھیں لفظ علیہ علہ وعقب اصوب یا فرحس ویا شمف ویا مجرالعود السیاف

لہ۔ جبکہ طوق ان کی گردنوں میں ہونگے اور زنجیروں میں جکڑے ہونگے اسکو پکڑ کر اور طوق پہنا دو پھر دوزخ میں ڈالدو پھر ستر ہاتھ زنجیر میں اس کو باندھ دو کیونکہ یہ اس عظیم خدا تعالی پر ایمان نہ رکھتا تھا، اے صبور (خونی) حاضر ہو جا اس ذات کی برکت سے جس کے چہرے کا نور طور پہاڑ پر بجلی کیطرح چمکا اٹھا اور اکیلا اور لیے بہ جا جیسے پانی بہتا ہے اس خدا تعالی کی عظمت کے لحاظ سے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو حکم دیا کہ موجود ہو جاؤ خواستہ یا ناخواستہ پس انہوں نے کہا ہم خوشی سے حاضر ہوتے ہیں اللہ تعالی کی عزت کے لیے جو کل جہانوں آگ، نور، وسمندر دلیل میزان کے پلڑے کا رب ہے رباقی یہ جنوں کے سرداروں کے نام ہیں) اس بدکردار کو قید میں ڈال دو ۱۲ بقیہ صـــ

بحق سلیمان اور یہ الفاظ کوڑے پر لکھیں ٭ ااآنا٭ کہ دع ص رشما شمليك اَللّٰھُمَّ بِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ یَا مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ بِحَقِّ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ دیگر ایک طشت میں خاتم ذیل لکھے اور کوڑے پر۔ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا عَنْ سَبِیْلِ زِدْنٰھُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا کَانُوْا یُفْسِدُوْنَ۔

خاتم یہ ہے۔

	۸۵	
۸۵	بیعوج ۲ دیعوج ۲ قل اللہ اذن لکم ام علی اللہ تفترون فضرب بینھم بسور باطنہ فیہ الرحمۃ وظاھرہ من قبلہ العذاب۔	۱۵
	۱۵	
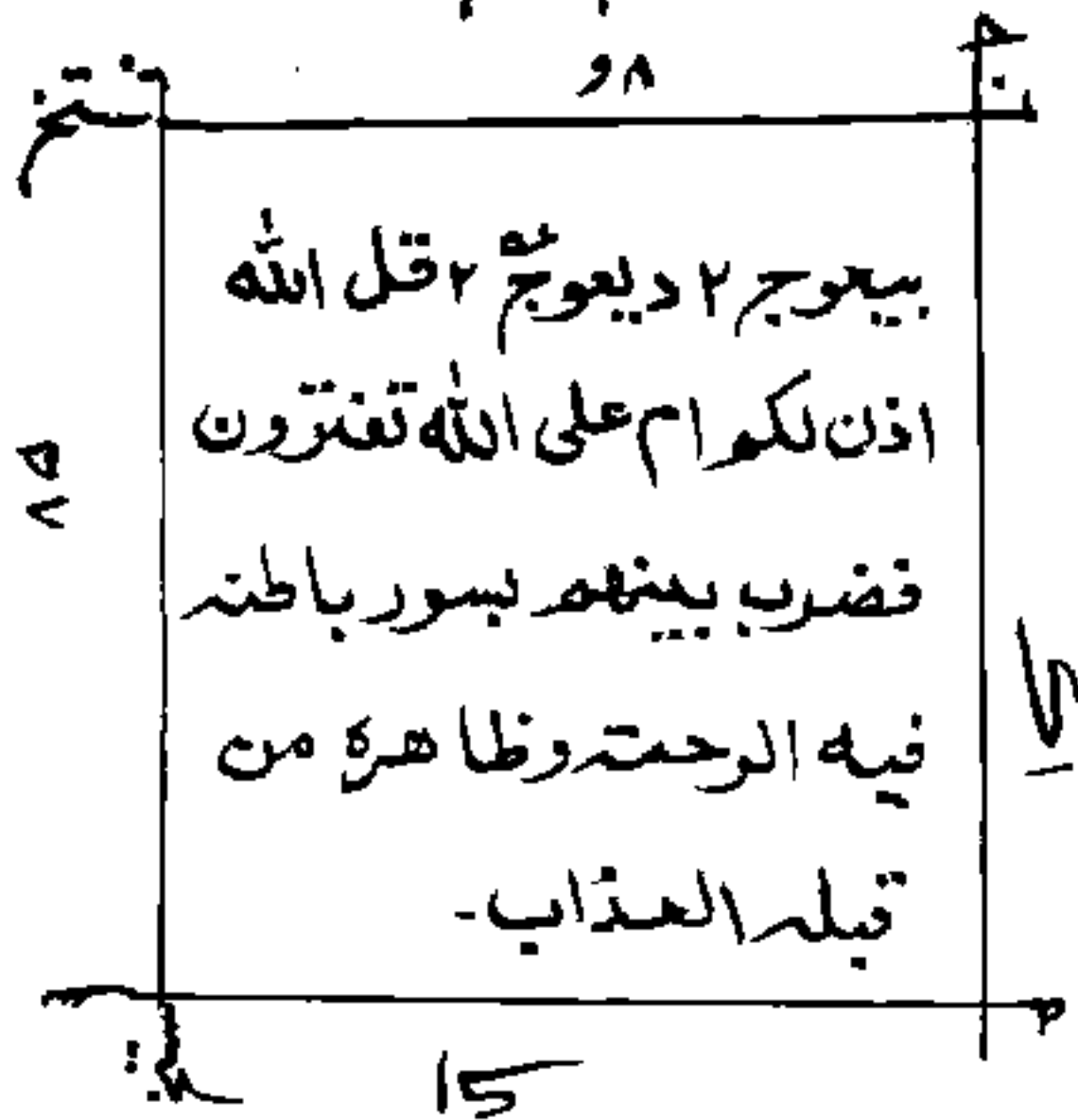
عہ ترجمہ تو کہہ دے کیا اللہ نے تم کو حکم ہے یا اللہ پر تہمت باندھتے ہو پس ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کی جائے گی جس کی اندرونی جانب رحمت ہوگی اور بیرونی طرف عذاب۔

ان سے بھی جن کو تکلیف پہنچے گی اور بھاگ جائے گا نیز جن کو بدن میں قید کرنے کے لیے بیہوش شخص کی پیشانی پر ایک (ه) لکھیں اور اس کے گرد سات نقطے ڈال دیں اور ان کے گرد یہ آیت لکھ دیں وَنَادَوْا یٰمٰلِكُ لِیَقْضِ عَلَیْنَا رَبُّكَ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَکُمْ لِلْحَقِّ کٰرِھُوْنَ نیز مریض کی پیشانی پر آیت گذشتہ ونادوا لکھ کر اس کے دونوں پاؤں کے انگوٹھوں پر آیت ذیل لکھیں وَلَا تَخْرُجُ حَتّٰی یَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِ۔ نو نہ نکلے گا جب تک کہ اونٹ سوئی کے سوراخ سے نہ نکل جائے اور دائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر یہ پوری آیت لکھے۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا معہ لفظ کفارۃ تک یعنی آخر سورہ فتح نیز مریض کے ناک پر آیت وَنَادَوْا لفظ مَاکِثُوْنَ تک لکھنے کے بعد لکھیں اُمْکُثْ یَاعُوْدُ

لہ ترجمہ اس اللہ کے حکم سے جو زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے اور مردہ ہو جانے کے بعد زمین کو زندہ کرتا ہے اسی طرح تم نکالے جاؤ گے اللہ کے حکم سے ۱۲ ہے ترجمہ اے اللہ میں تیری ہی مدد سے (باقی صفحہ آئندہ)

حتیٰ یَحْکُمَ اللّٰہُ بَیْنَنَا وَھُوَ خَیْرُ الْحَاکِمِیْنَ — نیز ایک ورق میں آیت ذیل لکھ کر لٹکانے سے جن مارنے تکلیف کے بھاگ جائے گا شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اگر جن کو کوڑوں سے مار کر نکالنا چاہیں تو یہ تدبیر کریں کہ انار یا بہی کی ایک شاخ لے کر اس میں اسماء ذیل طلطعوش سیلطبطوش بھکوھلاو ح ججم ججم قطیفھا سیفطھا عملیج سقطیم لکھ کر اس کو زمین پر مارے اور حالت ضرب میں فَصَبَّ عَلَیْھِمْ رَبُّکَ سَوْطَ عَذَابٍ اِنَّ رَبَّکَ لَبِالْمِرْصَادِ پڑھا جاوے انشاء اللہ جن چلا اٹھے گا اور اپنے حال سے خبر دے گا۔

صحیح سالم شخص کو بھید معلوم کرنے کے لیے بیہوش کرنا

چاہیے کہ ایک شخص کو جو پاک و صاف ہو سیدھا کھڑا کر دیں اور اس کے پس پشت بھی ایک دوسرے شخص کو جو کہ پاک و صاف ہو اس غرض سے کھڑا کریں کہ جب یہ شخص بیہوش ہو کر گرنے لگے تو اسے سنبھالے رکھے اور وہ شخص اس کی پیٹھ کو سہارا دیئے رکھے اور وہ شخص اپنی آنکھیں نیچے کر رکھے یعنی روشنی میں صاف نہ کھولے یہاں تک کہ آہستہ آہستہ بالکل بند ہی ہو جائیں یہ عمل ہفتہ کے روز کریں اور تم خود اس کے سر کے قریب بیٹھ کر وقار و متانت سے کلمات ذیل پڑھنے شروع کرو یہ عمل پڑھتے وقت کوئی ایسا شخص تمہارے پاس نہ چاہیے جو ہنسے اور تمسخر اڑائے۔

(بقیہ حاشیہ ۲۲۵) حملہ کرتا ہوں اور جنگ کرتا ہوں ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے مدد مانگتے ہیں لے روز جزا کے مالک ۱۲ ائے ترجمہ اور وہ پکاریں اے مالک چاہیے کہ اب تیرا رب ہمارا فیصلہ کر دے وہ کہے گا کہ تم یہیں ہمیشہ ٹھہرے رہو گے یقیناً ہم نے تمہارے لیے حق کو بھیجا تھا مگر تمہیں سے بہت حق کو برا جانتے تھے ۱۲ تہ اور تحقیق جو لوگ منکر ہوئے اور انہوں نے اللہ کی راہ سے روگردانی کی ہم ان کی ہم ان پر فسادوں کی وجہ سے عذاب پر عذاب زیادہ کریں گے ۱۲ تہ ٹھہرا رہ اے اللہ کے دشمن جہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان کوئی فیصلہ کرے اور وہ بہتر حاکم ہے ۱۲ صفحہ ہذا۔ تمام حواشی اس صفحہ کے صفحہ آئندہ پر ہیں ۱۲

اَجِیْبُوْا اَیُّهَا الْمَکَانِ الْمُوَکَّلَانِ بِیَمِیْنِ هٰذَا الشَّخْصِ وَشِمَالِہٖ اَنْتُمَا اَعْلَمُ بِحَالِہٖ اِنْ کَانَ طَاهِرًا اَوْ نَظِیْفًا اَرْمُوْدُ مِنْ غَیْرِ اِذِیَّۃٍ وَلَا اِنْزِعَاجٍ بِحَقِّ اللّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ الْقَدِیْمَ اِلٰی اِبْرَاهِیْمَ الْخَلِیْلِ وَمُوْسٰی الْکَلِیْمِ وَمُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ بِیْتُوْا طَهَارَنْزَدَا دَمُوْہُ بِحَقِّ الرَّبِّ اَجِبْ اَیُّهَا الْخَدِیْمُ وَارْمِہٖ مِنْ غَیْرِ اِذِیَّۃٍ وَلَا اِنْزِعَاجٍ یَشْیَهُوْب ۲ طاطرب ۲ الْاَعْظَمُ سُلْطَانَ اللّٰہِ اَحْرِقْ مَنْ عَصَی اللّٰہَ وَتَجَبَّرَ عَلٰی اِسَاءَۃِ مَنْ لَمْ یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ اِلٰی مُبِیْنٍ عَجِّلْہُ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ اِرْمِہٖ اِلٰی خَلْقِہٖ اہاش برش ترش شملیخ ابلغ املیخ هیا ۲ عجل ۱۲ سرع ۲ وَاَرْسِلْ اِلٰی خَلْقِہٖ مِنْ غَیْرِ اِذِیَّۃٍ وَلَا اِنْزِعَاجٍ الوحا ۲ یشفتنق بل اقبیل یعنی الاَنفس اِنَّہٗ من سلیمان اِلٰی سُلَیْمٰنَ اِرْمِہٖ مِنْ غَیْرِ اِذِیَّۃٍ وَلَا اِنْزِعَاجٍ السَّاعَۃَ ۔ پھر وہ بیہوش ہو جائے گا اب وہ بولنے کے لیے ہونٹ ملتے گا مگر مہمل طور پر پھر اسے بلانے کے لیے یہ کلمات پڑھیں ۲ اَنْطِقْ وَتَکَلَّمْ بِالَّذِیْ اَنْطَقَ النَّمْلَۃَ لِسُلَیْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ فَقَالَتْ یٰاَیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰکِنَکُمْ لَا یَحْطِمَنَّکُمْ سُلَیْمٰنُ وَجُنُوْدُہٗ وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ وَتَکَلَّمْ بِالَّذِیْ اَنْطَقَ عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا اَنْطِقْ وَتَکَلَّمْ یَا شَمْبُخْ شماخ اللّٰہ العالی علی بن براج هیا تکلم یا هیاش یش هبطوا شلش اریوس اشلش شملها طهشا ۲ - ان کلمات کو چھ دفعہ دہرائیں وہ کل حالات جمیع مسلمانوں غائب و حاضر جنون یا مسحور صحیح حالات بتا دے گا۔

عقاقیر (بوٹیوں) ادویہ کے ساتھ جنوں کا جلانا

اگر تو جن کو جلانا چاہے تو ادویہ ذیل اس کام میں کام دے سکتے ہیں۔ میعہ سائلہ ایک حصہ ۔ طثیث (ہینگ) ایک حصہ ۔ حرمل دو حصہ ۔ سداب دو حصہ حنظل دو حصہ پوست انار

لہ اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس ایک ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور فرشتے اور عالم انصاف کے ساتھ قائم ہیں اس غالب اور حکیم کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ۱۲ ۔ ؎ ترجمہ پس اتارا ان پر تیرے رب نے عذاب کا کوڑا تحقیق تیرا رب البتہ گھات میں ہے ۱۲ ؎ ترجمہ حاضر ہو جاؤ اے شخص کے دائیں بائیں مقرر شدہ دونوں فرشتو الخ ایسے ہی

اب ادالوفقہ بخنتہ کرکے تیز سرکہ میں گوندھیں اور کسی شیشی میں ڈال کر چالیس روز تک دفن کر دیں پھر نکال کر تھوم کے پانی سے گوندھیں اور اس میں سے تھوڑا سا مریض کی ناک میں ٹپکائیں اور اس کے جسم پر مالش کریں اور کاغذ پر ڈال کر ناک میں دھونی دیں اگر کوئی ان اشیاء کی دھونی اپنے کپڑوں کو دے تو جب تک وہ کپڑے دھوئے نہ جائیں کوئی جن اس پر غالب نہ ہوگا ایضاً علاج ذیل سب علاجوں سے بڑھ کر ہے جب کوئی تعویذ عزیمت، منتر۔ جنتر۔ تنتر۔ دھونی۔ دعا کام نہ دے تو یہ علاج کریں بکری کا پتہ۔ بلی کا پتہ۔ قنفذ (سیہ) کا پتہ کتے کا دماغ۔ گھوڑے کا دماغ۔ گدھے کا دماغ۔ کرگس کا گوشت۔ ہدہد کا گوشت۔ کال کلچی کا گوشت۔ کرگس کا پاخانہ۔ مرغ کی کلغی۔ چیونٹی کے انڈے۔ ہڑتال۔ لوبان۔ مصطکی ان سب کو اس عورت کے دودھ میں جو لڑکا جنی ہو تر کر لیں۔ پھر حرمل۔ کلونجی۔ تخم بلسان۔ قسط سفید چکور کا جگر دونا مروا کے پتے۔ ہینگ۔ وشق۔ بزرکرفس۔ رال سفید۔ زعفران۔ مرد کا بول۔ گدھے کا بول۔ روغن بلسان۔ روغن ارنڈ۔ نعناع۔ گندھک۔ بیخ عرعر۔ چقندر کی جڑ۔ تھوم کی جڑ۔ سداب۔ ارنڈ کا تیل۔ نمک۔ پھٹکڑی۔ ان سب کو ملا کر بوقت ضرورت اس میں سے تھوڑا سا لے کر مریض کو

برکت سے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا حتی کہ حضرت ابراہیم دوست کو اور موسیٰ کلام کنندہ کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انبیاء کے خاتم کو پیدا کیا اس کی پاکیزگی معلوم کرو اور اس کو رب کے علم سے گرا دو اے خادم اسکو بغیر کسی تکلیف اور کھیلانے کے لٹا دے اللہ کا غلبہ نافرمان کو بہت سخت جلانیوالا ہے اور جو اللہ کو پکارنیوالے کی پکار قبول نہ کرے اس کی بدی کو خوب پورا کرنیوالا ہے وہ اللہ کو زمین میں بدلہ سے عاجز نہیں کر سکتا اور اس کا اللہ کے سوا کوئی محافظ نہیں یہ لوگ ظاہر گمراہی میں ہیں خدا تجھے برکت دے جلدی سے اس کو لٹا دے کسی تکلیف کے سوا آرام سے تمہیں یہ خط سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ بسم اللہ ہے اور یہ کہ یہ ہے خلاف سرکشی نہ کرو اور مسلمان ہو کر حاضر ہو جاؤ اس کو جلدی سے لٹا دو بلا حرج و مرج الٰہی (کلام کرنے کی دعا کا ترجمہ) بول اور کلام کر اس ذات کے حکم سے جس نے سلیمان بن داؤد کے آگے چیونٹی کو زبان دی اور وہ بولی اے چیونٹیوں کے گروہ اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ تم کو حضرت سلیمان اور ان کا لشکر بےخبری کی حالت میں کچل نہ ڈالے بول اور کلام کر اس وجوہ کی برکت سے جس نے حضرت عیسیٰ کو گود میں ملا دیا ۱۲

دھونی دیں اور کچھ ناک میں ٹپکائیں۔علاج مرگی کے علاوہ۔دفع سر درد۔مسحور۔معقود کے لیے بھی دھونی دینے سے فائدہ کرتا ہے۔ایضاً سداب کا پانی ناک میں ٹپکانے سے بھی جن بھاگ جاتا ہے ایضاً یہ نسخہ نہایت مفید و مجرب ہے۔میعہ سائلہ۔ہینگ۔سداب حرمل۔پوست انار سب کو باریک پیس کر سرکہ میں گوندھیں اور کسی شیشی میں بند کرکے بیس روز تک گرم لید میں دفن کر دیں پھر نکال کر اس میں روغن زیتون شامل کریں۔نیز تھوڑا سا تھوم کا پانی بھی داخل کریں جب کسی جن کو جلانا چاہیں تو اس میں سے ایک قطرہ مصروع کی ناک و کان میں ٹپکا دیں اور اس کے جسم پر پالش کریں انشاء اللہ جن بھاگ جائے گا یا مر جائے گا ایضاً کرگس کا دل شہد میں بریاں کرکے کھانا بھی مصروع کو فائدہ دیتا ہے ایسا ہی وہ معجون جس کا ذکر اوپر آ چکا ہے جس میں میعہ سائلہ و ہینگ وغیرہ شامل ہے کسی برتن میں ڈال کر مصروع کے سر پر لٹکا رکھیں تو جب تک وہ لٹکا رہے گا کوئی جن اس کے پاس نہیں پھٹکے گا۔اگر یہ چیزیں کسی کپڑے میں لپیٹ کر مصروع بچے کی گردن میں لٹکا دیں تو وہ اس آفت سے محفوظ رہے گا۔اگر یہ ادویہ گھر میں دھکائی جاویں تو اس میں کوئی جن داخل نہ ہوا ایضاً گدھے کا داہنا ناخن انگشتری میں جڑوا کر پاس رکھنا بھی یہی فائدہ دیتا ہے ف جو شخص جنوں کو دیکھنا چاہے اس کو چاہیئے کہ سیاہ بلی اور سیاہ مرغی کا پتہ سرمہ میں ملا کر سرمہ بنا دے اور آنکھوں میں لگا دے جنوں کی صورت اسے نظر آئیں گی۔

صرع کا علاج آیات و ادعیہ کے ساتھ

شیخ سہیلی ابوالخیر مصنف البیان کا مجرب ہے وہ کہتے ہیں کہ

احمد بن صالح کہتا ہے کہ اس کے پاس ایک لونڈی تھی اس کو جنوں کی کسر (یعنی صرع) ہو گئی۔میں نے اس کو جدا کر دیا اور دوسری لونڈی خرید لی اس کو بھی وہی بیماری ہو گئی ایک روز میں اپنے مصلی رجا کے نماز سا پر بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص نے آ کر کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ میں نے اپنا سر اٹھایا کیا دیکھتا ہوں کہ کوئی چیز میرے سر کے اوپر اڑ رہی ہے پھر میں نے اس کو سلام کا جواب دیا اور پوچھا تو کون ہے کہا میں ابو زکریا جنی ہوں۔تجھے ایک دعا سکھلانے کے لیے آیا ہوں جب تو اس کو مصروع شخص پر پڑھے گا وہ اللہ

کے فضل سے فی الفور اچھا ہو جاوے گا۔ میں نے دوات اٹھانے کا ارادہ کیا مگر نہ کر سکا۔ اس نے کہا دوات چارپائی کے نیچے ہے۔ پس میں نے دوات و کاغذ اٹھا لیا اور اس نے مجھے دعا لکھوانی شروع کی جو ذیل میں مسطور ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَفَعَ السَّمَآءَ وَوَضَعَ الْاَرْضَ وَنَصَبَ الْجِبَالَ وَاَرْسَلَ الرِّيْحَ وَاَظْلَمَ اللَّيْلَ وَاَضَاءَ النَّهَارَ وَخَلَقَ مَا يُرٰى وَلَمْ يَحْتَجْ فِيْهِ اِلٰى عَوْنِ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِهٖ سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمَ شَانَكَ لِمَنْ تَفَكَّرَ فِيْ قُدْرَتِكَ عَلَوْتَ بِعُلُوِّكَ وَدَنَوْتَ بِدُنُوِّكَ وَقَهَرْتَ خَلْقَكَ بِسُلْطَانِكَ فَالْمُعَادِيُّ لَكَ مِنْهُمْ فِي النَّارِ وَالْمُذِلُّ لَكَ نَفْسَهٗ مِنْهُمْ فِي الْجَنَّةِ اَمَرْتَ بِالدُّعَآءِ وَتَكَفَّلْتَ بِالْاِجَابَةِ رَدَّ قَضَاءَكَ دُعَاءُنَا اِذَا اسْتَجَبْتَ لَنَا اَنْتَ الْقَوِيُّ فَلَيْسَ مِنْ اَحَدٍ اَقْوٰى مِنْكَ وَاَنْتَ

ے ترجمہ اس اللہ کو سب طرح کی تعریف خاص ہے جس نے آسمان کو بلند کیا اور زمین کو بچھایا اور پہاڑوں کو لگایا اور ہوئیں بھیجیں اور رات اندھیری بنائی اور دن روشن اور ان چیزوں کو پیدا کیا جو دیکھی جا سکتی ہیں اور جو نہیں دیکھی جا سکتی اور اس نے اس کام میں مخلوق میں سے کسی کی مدد نہیں لی تو پاک ہے تیری شان تیری قدرت میں فکر کر سکنے سے بڑھ کر ہے تو اپنے علو سے بلند ہوا اور اپنے دنو سے نزدیک ہوا اور اپنے غلبہ سے مخلوق کو قابو کیا پس تیری مخلوق میں سے جو کوئی عدوان کرے وہ جہنمی ہے اور اپنے آپ کو تیری بارگاہ میں ذلیل کرے جنتی ہے تو نے ہم کو دعا کا حکم دیا ہے اور تو اسے قبول کرنے کا کفیل ہوا ہے مگر تو ہماری دعا قبول کر لے تو تیرے فضائل سے ہے تو ایسا قوت والا ہے کہ تجھ سے بڑھ کر کوئی طاقت والا نہیں تو ایسا رحیم کہ تجھ سے بڑھ کر کوئی مہربان نہیں تو نے یعقوب علیہ السلام پر رحم کیا تو ان کی بینائی لوٹا دی یوسف علیہ السلام پر رحم کیا ان کو کنویں سے نجات دی اور ایوب علیہ السلام پر رحم کر کے ان کی بلا دور کر دی اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری طرف راغب ہو کر تو سب سوال کئے گیوں سے بڑھ کر ہے تیرے سوا تو کوئی مسئول ہونے کے لائق ہی نہیں اے جباروں کو گرانیوالے روز جزا کے بدلہ دینے والے اے وہ ذات جو بوسیدہ ہڈیوں کو زندہ کرے گا اے وہ ذات جس نے جہنم پر تلوار سے تیز بال سے باریک خلقت کے گذرنے کے لیے پل صراط قائم کی ہے تو نے فلاں شخص کو بیماری بخ دردوں دکھوں مرضوں میں مبتلا کیا ہے اور تو ان سب تکالیف کو دور کرنے پر قادر ہے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ۱۲

الرَّحِیْم فَلَیْسَ اَحَدٌ اَرْحَمُ مِنْکَ رَحِمْتَ یَعْقُوْبَ فَرَدَدْتَ عَلَیْہِ بَصَرَہٗ وَرَحِمْتَ یُوْسُفَ فَنَجَّیْتَہٗ مِنَ الْجُبِّ وَرَحِمْتَ اَیُّوْبَ فَکَشَفْتَ عَنْہُ بَلَاءَہٗ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ وَاَرْغَبُ اِلَیْکَ فَاِنَّکَ خَیْرُ مَسْئُوْلٍ وَلَمْ یُسْاَلْ غَیْرُکَ یَا قَاصِمَ الْجَبَابِرَۃِ یَا دَیَّانَ یَوْمِ الدِّیْنِ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ یَا مَنْ نَصَبْتَ الصِّرَاطَ لِخَلْقِکَ اَنْ یَّمُرَّ عَلَیْہِ اَحَدٌ مِنَ السَّیْفِ وَاَرَقُّ مِنَ الشَّعْرَۃِ عَلٰی جِسْرِ جَھَنَّمَ اَنْتَ اَبْلَیْتَ فُلَانَ بِھٰذِہِ الْاَوْجَاعِ وَھٰذَا الرِّیْحِ وَھٰذِہِ الْاَمْرَاضِ وَالْاَسْقَامِ۔ وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلَی الذِّھَابِ بِھَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ....

جب وہ جنی یہ دعا سکھا چکا تو میں نے اس سے پوچھا اس کو کس پر پڑھوں کہا پانی پر پڑھو بشرط وضو اور مریض کو پلا دو انشاء اللہ اچھا ہو جاوے گا پھر میں نے اس سے دونوں لونڈیوں کا علاج کیا ابھی ہفتہ بھی نہیں گذرا تھا کہ دونوں اچھی ہو گئیں اس کے بعد جس مریض پر پڑھتا رہا وہ اچھا ہوتا رہا۔ شیخ فقیہ سلیمانؒ کہتا ہے کہ سعید بن مسیب سے ایک مومن جن ملا اور کہا اے سعید کیا تو جانتا ہے کہ تجھے ایک ایسا لباس پہنا دوں کہ جس انسان کے پاس رکھا جاوے اس کو کوئی بیماری و برائی ہاتھ نہ لگاوے اور اگر چارپائی پہ لٹکایا جاوے تو اس کو کوئی بیماری نہ ستاوے اور اگر کوئی اس کو پاس رکھ کر بادشاہ کے پاس جاوے تو بادشاہ پر اس کی ہیبت طاری ہو اور اگر اپنے پاس رکھ کر کشتی و جہاز میں بیٹھے تو ڈوبنے کا خطرہ نہ رہے اور اگر کوئی مسافر اپنے پاس رکھے تو اس کو سفر کی تکالیف سے محفوظ رکھے سعید نے کہا ایسی چیز مجھے کون سکھائے گا اس نے کہا دوات لا اور لکھ اور یہ دعا لکھوائی[1] کُلُّ ذِیْ مُلْکٍ مَمْلُوْکٌ لِلّٰہِ وَکُلُّ ذِیْ عِزٍّ فَغَلَبُ اللّٰہِ کُلُّ ذِیْ قُوَّۃٍ فَضَعِیْفٌ عِنْدَ اللّٰہِ وَکُلُّ جَبَّارٍ فَصَغِیْرٌ عِنْدَ اللّٰہِ وَکُلُّ ظَالِمٍ لَا مَحِیْصَ لَہٗ مِنَ اللّٰہِ یَا اَعْدَاءَ حَامِلِ کِتَابِیْ ھٰذَا وَیَا حَاسِدِیْہِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَالْعَفَارِیْتِ الْمُتَمَرِّدِیْنَ خَاتَمِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْھِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَفْوَاھِھِمْ وَعَصٰی مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ عَلٰی اٰکْتَافِھِمْ وَخَیْرُکُمْ بَیْنَ اَعْیُنِکُمْ وَشَرُّکُمْ

---

[1] ترجمہ کل ملکوں والے اللہ کے غلام ہیں اور کل عزت والوں پر اللہ غالب ہے اور ہر طاقتور اللہ کے نزدیک ضعیف ہے اور ہر گردن کش اللہ کے نزدیک کوتاہ ہے اور کسی ظالم کی اللہ سے جائے پناہ نہیں اے اللہ تحریر

تَحْتَ اَقْدَامِكُمْ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ يَا حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا فِيْ عِزِّ اللّٰهِ الْمَانِعِ الَّذِيْ لَا يَذِلُّ
مَنِ اعْتَزَّ بِهٖ اَلَا يَكْشِفُ مَنِ اسْتَتَرَ بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ اَلْجَمَ الْبَحْرَ بِكَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ
مَنْ اَطْفَاَ نَارَ اِبْرَاهِيْمَ بِحِكْمَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظْمَتِهٖ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ
نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ لَا تَخَافُ دَرْكًا وَلَا تَخْشٰى لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى لَا
تَخَافَا اِنَّنِيْ مَعَكُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰى اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا وَاسْتُرْهُ بِسِتْرِكَ
الْبَاقِي الْحَصِيْنِ فِيْ لَيْلِهٖ وَنَهَارِهٖ وَظَعْنِهٖ وَقَرَارِهٖ الَّذِيْ سَتَرْتَ بِهٖ اَوْلِيَاءَكَ
الْمُتَّقِيْنَ مِنْ اَعْدَائِكَ الْكَافِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ مَنْ عَادَاهُ فَعَادِهٖ وَمَنْ كَادَهٗ فَكِدْهُ وَمَنْ
نَصَبَ لَهٗ فَخًّا وَاَطْفِئْ عَنْهُ نَارَ مَنْ اَرَادَ بِهٖ عَدَاوَةً وَشَرًّا وَفَرِّجْ عَنْهُ كُلَّ هَمٍّ
وَضِيْقٍ وَلَا تُحَمِّلْهُ مَا لَا يُطِيْقُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَقُّ الْحَقِيْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا۔

کے اٹھانیوالے کے دشمنوں اور حاسدوں جنوں سے ہو یا انسانوں سے شیطان ہو یا جن سرکش سلیمان علیہ السلام کی مہر
تمہارے ہونٹوں پر اور موسیٰ علیہ السلام کا عصا تمہارے شانوں پر لگے تمہاری بھلائی تمہارے سامنے ہے اور تمہاری شرارت
تمہارے قدموں میں سوائے خدا پاک کے کوئی غالب نہیں اے میری تحریر کے باندھنے والے ان مصیبتوں کو روکنے والے اللہ کی
پناہ میں ہو جا جس کے ساتھ پناہ دینے والا کبھی ذلیل نہیں ہو سکتا اور اسکے ساتھ پردہ پوش ہونیوالا کبھی رسوا نہیں ہوتا پاک ہے
وہ ذات جس نے دریاؤں کو اپنے حکم کا لگام دیا ہے اور اپنی حکمت سے حضرت ابراہیم کی آگ بجھا دے اور جس کی عظمت کے
آگے کل چیزیں متواضع ہو گئیں آجا اور خوف نہ کر تو نے ظالموں کی قوم سے نجات پائی تجھے جہنم کا بھی خوف و خطرہ نہ ہوگا
نہ ڈر تو ہی غالب ہوگا نہ ڈرو میں تمہارے ساتھ ہوں سنتا اور دیکھتا اے اللہ میری اس تحریر کے اٹھانیوالے پر رحم
کر اور اپنے ستر میں اسے جگہ دے جو کہ اس کے لیے شب و روز سفر و حضر میں دائمی قلعی کا کام دے جیسا کہ تو نے اولیاء
کی حفاظت کرتا ہے اپنے دشمنوں سے اے اللہ اس کے دشمنوں سے عداوت کر اور اسکے رنج دہندہ کو تکلیف دے
اور جو اسکے لیے شکار کا جال پھیلائے اسے پکڑ لے اور اسکے خلاف شرارت و عداوت کرنیوالوں کی آگ بجھا دے
اور کل غم و تنگی اس سے دور کر دے اور اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈال تو ہی ایک سچا اور یقینی اللہ
ہے تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور اپنے رسول پر رحمت نازل کر اور اس کے اصحابوں اور نیز سلام۔

ایضاً پاک پانی پر سورہ فاتحہ و آیۃ الکرسی اور سورۂ قل اوحی کی پہلی پانچ آیات پڑھ کر دم کریں اور مصروع کے منہ پر ماریں ہوش میں آجائے گا۔ اگر مریض کوئی چیز اس مکان سے بتلاوے تو وہ پانی اس مکان پر چھڑک دینا چاہیئے۔ وہ موذی اس مکان سے نکل جائے گا اور پھر کبھی نہیں آئے گا ایضاً کسی پاک برتن میں سورہ فاتحہ لکھیں۔ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُعَاسًا یَغْشٰی طَائِفَةً مِنْکُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِیَّةِ یَقُوْلُوْنَ هَلْ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّهٗ لِلّٰهِ یُخْفُوْنَ فِیْ اَنْفُسِهِمْ مَا لَا یُبْدُوْنَ لَکَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ لکھیں پھر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗ اَشِدَّاءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَاءُ بَیْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِکَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْکُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا۔
لکھیں پھر سب حروف کو روغن گنجد سے دھو کر مصروع کو مالش کریں اچھا ہو جاوے گا اور پھر مرض کبھی دورہ نہیں کرے گا ایضاً امام غزالی خواص القرآن میں کسی صالح پرہیزگار سے نقل کرتے ہیں کہ ایک رات اس بزرگ کی لونڈی نے ایسی جگہ پیشاب کر دیا جہاں کہ متنادنہ تھی اسے مرگی ہوگئی۔ وہ بزرگ اٹھا اور اسماء ذیل پڑھ کر دم کیا اچھی ہوگئی اور اس کے بعد پھر اس کی وہ حالت نہ ہوئی اسماء یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ طٰهٰ طٰسٓ طٰسٓمٓ کٓهٰیٰعٓصٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ابو قتیبہ ذکر کرتا ہے کہ اس کو بنی تمیم کے ایک شخص نے بتلایا کہ اس کے ایک لڑکا تھا وہ غروب آفتاب کے وقت لڑکوں کے ساتھ کھیلنے چلا گیا اور مصروع ہوگیا میں نے کہا اے افسوس میرے بچے کو کیا ہوگیا۔ اس نے فصیح زبان سے کہا یہ ہماری نماز کا وقت ہے کہ رسول اللہ نے کہا ہے کہ اپنے بچوں کو غروب آفتاب کے وقت محفوظ رکھو میں نے کہا ہاں لیکن اب تو لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کی برکت سے نکل جا

پس وہ نکل گیا اور پھر کبھی نہ آیا فقیہ کبیر ولی احمد بن موسیٰ بن عجیل سے روایت ہے کہ وہ مصروع پر آیت ذیل پڑھا کرتے تھے اور جن وشیطان بھاگ جایا کرتے تھے آیت یہ ہے اللّٰہُ اَذِنَ لَکُمْ اَمْ عَلَی اللّٰہِ تَفْتَرُوْنَ ایضاً اصحاب کہف کے نام گھر کی دیواروں پر لکھنے سے اس گھر سے شیطان بھاگ جاتے ہیں۔ان کے نام مطابق حوالہ تفسیر واحدی یہ ہیں۔

تملیخا۔ مکسلمینا۔ مرطونس۔ بینونس۔ سادینونس۔ اکفیشیطنونس۔ دونواس وَکَلْبُهُمْ قِطْمِیْرٌ۔ بعض علماء سے روایت ہے کہ مصروع کے داہنے کان میں بانگ دینے اور بائیں کان میں اقامت کہنے سے صرع دور ہو جاتی ہے ایضاً اس مرض کے مجربہ ادویات میں سے نہایت مفید دوا یہ ہے کہ ایک اوقیہ اصل السوس (ملٹھی) کوٹ کر رات کو پانی میں بھگو دیں اور صبح اٹھتے ہی پی لیں اس کا بتلانے والا جھوٹ کہنے والا نہ تھا۔ ایضاً ہینگ کے کھانے اور ناک میں قطرہ ٹپکانے اور ناک میں بخار چڑھانے سے بھی نہایت فائدہ ہوتا ہے نیز گندھک کا پاس رکھنا بھی مفید ہے۔اور بیہوش شخص کے سنگھانے جلد باہوش ہو جاتا ہے۔

باب تابعہ یعنی ام الصبیان کے علاج اور اس گفتگو کے بیان میں جو اس موذیہ اور سلیمان علیہ السلام کے مابین واقع ہوئی

یاد رہے کہ ام الصبیان وہ بلا ہے کہ گھروں کو گرا دیتی ہے محلوں کو برباد کر دیتی ہے اور رات دن رزق کو کم کرتی ہے۔اور شرارت ومصیبت کو بڑھاتی ہے [۱] جبرئیل امین سے روایت ہے کہ جب حضرت سلیمان علیہ السلام کو تمام سرکش وشریر جنوں وشیطانوں کے قید کرنے کا حکم ہوا تو زمین وآسمان کے تمام لشکر سلیمانؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے مگر ام الصبیان

---

[۱] اس روایت کو ہم نے کتب حدیث میں بہت تلاش کیا مگر نہ پایا غالباً یہ متروک احادیث سے ہے اور روایت بھی بات صحیح معلوم ہوتی ہے چوں کہ امام موصوف نے اس کو درج کیا ہے اس لیے ہم ترجمہ کر دیتے ہیں ۱۲

نے ام الصبیان کو گرامان دے دی ہے۔ حالانکہ آپ کی امت میں جو تکلیف و مصیبت ہے سب اس کی طرف سے ہے سلیمان علیہ السلام نے حکم دیا کہ اس کو حاضر کرو۔ فی الفور زنجیروں میں جکڑی ہوئی اور گلے میں طوق ڈالے ہوئے حاضر کی گئی۔ جب سلیمان نے اس کو دیکھا تو اول اللہ تعالیٰ کے آگے سجدہ کیا پھر کہا اے ملعونہ میں نے تجھ سے زیادہ کسی کو ہیبت ناک و خطرناک نہیں دیکھا۔ بتلا کہ تیرا نام کیا ہے اور کیا کام کرتی ہے اور وہ پر پھیلائے ہوئے منہ کھولے ہوئے زمین کو کھودتی تھی۔ پہاڑوں کو چیرتی تھی درختوں کو اپنے ناخنوں سے اکھاڑتی تھی اور باوجود زنجیروں میں جکڑنے اور گلے میں طوق ڈالے جانے کے گرجنے والے بادل کی طرح گرجتی تھی۔ اور کچھ جواب نہ دیتی تھی۔ اتنے میں جبریل علیہ السلام نازل ہوئے اور کہا اے سلیمان اس ملعون کو آگ سے جلادو اور اس کی راکھ کو ہوا میں اڑادو۔ اب وہ ملعونہ بولی یا سیدی تجھ سے قسم کی قسم ہے۔ مجھے آگ کا عذاب نہ دیجیو آگ سے عذاب دینا خدا کا خاصہ ہے۔ اس عذاب میں تخفیف کیجیے میں آپ کو اپنا نام و کام بتاتی ہوں کہا یا نبی اللہ میں ام الصبیان ہوں میں گھروں کو خالی کر دیتی ہوں اور قبروں کو آباد کر دیتی ہوں۔ بڑوں کو قسم قسم کے اوجاع و امراض مصیبت و بلاء فقر و فاقہ میں مبتلا کرتی ہوں۔ عورتوں کی گود کو اولاد سے خالی کر دیتی ہوں تاجروں کو تجارت میں نقصان ڈلواتی ہوں ہر قسم کی بیماری پھیلاتی ہوں میں کھیتوں کو ہلاک کرتی ہوں اور پانی کم کر دیتی ہوں۔ سلیمان علیہ السلام نے دریافت کیا اے ملعونہ تو مردوں اور عورتوں، بچوں کو کس طرح پکڑ لیتی ہے اور پانی و کھیتی کو کس طرح کم کرتی ہے۔ کہا یا نبی اللہ مردوں و عورتوں کو کھا جاتی ہوں اور بچوں کی ہڈیاں چور کرتی ہوں ان کا گوشت کھا جاتی ہوں ان کا خون پی جاتی ہوں اور ان کی ماؤں کی گودوں کو خالی کر دیتی ہوں اور عورتوں اور بچوں میں سے ان کو چنتی ہوں جن کی آنکھیں سیاہ ہوں چہرہ سرخ ہو۔ یہ بات سننے کے بعد سلیمان علیہ السلام نے کہا اے ملعونہ ایسی بدکرداریوں کے ہوتے ہوئے تو مجھ سے تخفیف عذاب چاہتی ہے میں تجھ کو زمین کے ساتوں طبقے میں قید کروں گا اور تجھ پر قلعی و تانبا

گلوا دوں گا اور تجھے سخت عذاب دوں گا۔ اور پینے کو پیپ دوں گا اس نے کہا یا نبی اللہ مجھے ایسا سخت عذاب نہ دیجئے میں آپ کو چند عود سکھا دیتی ہوں جو شخص ان کو اپنے پاس رکھے گا میں اس کی ہڈی و گوشت۔ جسم۔ بال وغیرہ ہر ایک اعضا سے نکل جایا کروں گی اور پھر واپس نہ آیا کروں گا اور نہ اس مکان میں کبھی داخل ہوں گی لیکن یا نبی اللہ اپنی امت کے ہر ایک فرد کو کہہ دیں کہ اس علم کو جو میں آپ کے آگے ذکر کروں گی اپنے پاس رکھا کریں جو اپنے پاس رکھے گا ہر بلا و بیماری سے محفوظ رہے گا۔ اگر حاملہ عورت اپنی کمر میں لٹکائے رکھے گی تو وضع حمل کی تکلیف سے مامون رہے گی اور وضع حمل کے بعد بچے کے گلے میں لٹکا دے انشاء اللہ بچہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ تاوقت یہ کہ وہ عہد یا تعویذ اس کے پاس رہے گا۔ سلیمانؑ نے کہا اے ملعونہ وہ عہد و میثاق و تعویذ بیان کر اور ساتھ ہی قسم کھا کہ تو اس حامل کتاب کے نزدیک نہیں جائے گی۔ اسی اثنا میں جبریل امین نازل ہوئے اور ملعونہ سے کہا تو کون ہے اس نے وہی ماجرا جو سلیمان علیہ السلام سے کہا تھا۔ کہہ سنایا۔ جبریل نے کہا بس وہ عہد و میثاق لاؤ اور پختہ وعدہ کرو کہ تم اس کتاب کے حامل کے پاس کبھی نہیں بھٹکو گی اس نے قسم کھائی اور کہا یا سیدی مجھے قسم ہے اس ذات پاک کہ جس کا عرش پانی پر ہے جس نے پرندوں کو ہوا میں مسخر کیا ہوا ہے کہ میں اس شخص پر ظلم نہ کروں گی جس کے پاس وہ عہد ہو گا۔ اور اس کے مکان کے نزدیک نہ بھٹکوں گی۔ پھر سلیمان علیہ السلام نے کہا کچھ اور زیادہ کر کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے زمین و آسمان کو فرمانبردار ہو کر آنے کا حکم دیا اور قسم ہے جبریل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل اور ملائکہ مقربین کے حق کی اور جو شخص ان عہود و اسماء کو اپنے پاس رکھے گا میں اس کے پاس نہیں بھٹکوں گی نہ رات میں نہ دن میں سلیمان علیہ السلام نے کہا کچھ اور زیادہ کر۔ کہا یا نبی اللہ مجھے قسم ہے تیرے اسم و خاتم و قوت و شکر و طاعت کے حق کی اور ابراہیم خلیل اللہ کے حق کی اور موسے کلیم اللہ و عیسے روح اللہ و محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام انبیاء کے حق کی کہ جو شخص اس عہد کو اپنے پاس رکھے گا میں اس کے جسم و تمام اعضاء سے نکل

جاؤں گی جیسا کہ بال آٹے سے نکل جاتا ہے۔ پھر اس ملعونہ نے بارہ اسماء اور طلسم اور ایک خاتم بتلائی بارہ اسماء یہ ہیں۔ الراس ۲ طرطرس ۳ برقوس ۴ فیوس ۵ مہروس ۶ ھروس ۷ بعدوس ۸ سرنلوس ۹ یلوس ۱۰ ملعونہ ۱۱ ۔ ام الصبیان ۱۲ عطروس طلاسم یہ ہیں ح ع ع ۱۹ ۱۶ ۱۹ ۵ ۱۱۱ ۱۷ وط ۹ ع ۱۱۱ ۱۷ ۱۸ ۱۰ ۱۵ ص ص ص ۱۱ ۵۵ ۵ مہ مہ یا ★ ۱۱ م ول صا امل او ۷ و ۱۲۲ ح و وط واع و ۷ ۱۱ ۱۱ ھ ۵۲ ۱۵ ۱۸ ۱۷ ۱۷ ووک ل د رہ ۱۱۱ ع ۷۷ وو ۸۸ و ۱۶ ۱۵ ۱۰ ۱۱ وع ★، واہ ۱+ ـــــ خاتم یہ ہے،

★ف	۱۱	۲س	★ت	۱۱۱۱ط	★خ	ل ز	
و نی	۱۱۱۱ر	۱۱ ر	۲ش	★ت	۱۱۱۱	★خ	
★ز	و نی	★ب	۱۱ح	۲س	★ت	۱۱۱۱ط	
۱۱۱ظا	★	و نی	★ب	۱۱۱۱ح	۲ش	★ت	
★ت	۱۱۱ظ	★خ	د نی	★ب	۱۱۱ج	۲ش	
ش	★ت	۱۱۱۱ط	★خ	و نی	★ف	۱۱۱۱ج	
ج	۲ش	ث	۱۱۱۱ط	★خ	و ز	★ت	

ان کے ساتھ یہ طہاطیل بھی لکھے طہاطیل یہ ہیں طہاطیل بھطھطیل۔ قھطھطیل فھطھطیل۔ نھطھطیل حطھطیل۔ لطھطیل ۔ ان سب اسماء یعنی خاتم و طلسم و طہاطیل کو کسی کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

عہد سلیمان علیہ السلام کے بیان میں

یہ عہد جس مریض کے پاس ہوگا شفا پائے گا اور ڈرانے والا خوف سے محفوظ رہے گا اور طالب حاجت کی حاجات پوری ہوں گی جس عورت کو اولاد کی خواہش ہو وہ با اولاد ہوگا جو عورت حاملہ ہونا چاہے حاملہ ہو جائے گی غرضیکہ یہ عہد و عقد بنی آدم کے ان امراض کے واسطے ہے جو جنوں کی طرف سے ہوں نہایت مفید ہے اس کے متعلق روایت یوں ہے کہ ایک روز سلیمان علیہ السلام اپنے تخت پر بیٹھے ہوئے تھے کہ بوڑھی عورت آ حاضر ہوئی جس کے دانت ہاتھی کی مانند تھے اور اس کے بال کھجور کے ریشوں کی طرح تھے اس کے منہ اور نتھنوں سے دھواں

نکلتا تھا۔ اس کی آواز گرجنے والے بادل کی سی تھی اس کی آنکھیں بجلی کی طرح چمکتی تھیں، بدشکل بری آواز والی، جب سلیمان علیہ السلام نے اس کی طرف دیکھا ہیبت کے مارے سجدے میں گر گئے پھر سر اٹھایا اور کہا اے بدصورت بھونڈی شکل میں نے تجھ سے زیادہ بدشکل کوئی نہیں دیکھا تبلا تو کون ہے اور کیا کام کرتی ہے میرا نام تابعہ بن تابعہ ہے اور میری کنیت ام الصبیان ہے میں زمین و آسمان کے درمیان ہوا میں رہتی ہوں سلیمانؑ نے پوچھا اے ملعونہ تو کن لوگوں پر مسلط کی جاتی ہے کہا ردی مرد و عورتوں پر اور ان لوگوں پر جن کے پاس اللہ کی آیات میں سے کوئی آیت نہ ہو اور جس کے پاس آپ کی خاتم نہ ہو یا نبی اللہ میں عورتوں کے ہر ایک حال میں ان کے اندر اس طرح سرایت کر جاتی ہوں جس طرح خون لوگوں میں سرایت کرتا ہے اور ہزار ہا رنگ تبدیل کرتی ہوں اور گدھے کی طرح رینکھتی ہوں اور اونٹ کی طرح کراتی ہوں اور بھیڑیئے کی طرح بھونکتی ہوں اور سانپ کی طرح سیٹی مارتی ہوں۔ اور چیتے کی طرح غراتی ہوں سلیمانؑ نے کہا بخدا میں تجھ کو سخت زنجیروں میں جکڑ کر اور تیرے گلے میں طوق ڈال کر دریا کی تہہ میں قید کر دوں گا اور ذلت و خواری سے تجھے مار ڈالوں گا۔ اس نے کہا یا نبی اللہ آپکے حق میں معافی بہتر ہے مجھے معاف کیجئے اور مجھ سے عہد و میثاق لے لیجئے کہ جس طرح پاس وہ اسماء ہوں گے میں بھی ان کے نزدیک نہ جاؤں گی سلیمانؑ نے پوچھا تیرا کیا نام ہے کہا تابعہ بنت تابعہ اور میری کنیت ام الصبیان ہے اور میرے دس نام ہیں، اول قلتوش ۱ مقلوش ۲ ہبلوش ۳ قرقوش ۴ عمروش ۵ ایلاقوش ۶ قمطوش ۷ قوش ۸ مقرقنوش ۹-۱۰ میں لوگوں کا گوشت کھا لیتی ہوں۔ خون پی جاتی ہوں پس آپ مجھ سے عہد و میثاق لے لیں کہ اس شخص کے جان و مال میں نقصان نہ پہنچاؤں گی جس کے پاس تیری کتاب ہوگی سلیمانؑ نے کہا تیرا عہد و میثاق کیا ہے کہا میں آپ کو یہ عہد دیتی ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِحَقِّ الَّذِيْ لَهُ التَّهْلِيْلُ وَالتَّكْبِيْرُ وَالتَّعْظِيْمُ وَالتَّحْمِيْدُ

---

[1] ترجمہ عہد اول شروع اللہ مہربان و بخشنے والے کے نام سے اس کے حق سے جو لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر اور تسبیح عظمت اور حمد اور نور اور تازگی کا مستحق ہے اور وعدہ کا سچا کرنیوالا اور اپنے ارادہ کو گزرنے والا ہے ۱۲۔

وَالنُّوْرُ وَالْبَهَاءُ صَادِقُ الْوَعْدِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۔ جس کے پاس یہ اسماء ہوں گے میں اس کے پاس نہیں پھٹکوں گی عہد ثانی بِحَقِّ الَّذِیْ تَجَلّٰی لِلْجَبَلِ جَعَلَہٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا مِّنْ نُّوْرِہٖ وَنَظَرَ لِلْجَبَلِ فَتَدَكْدَكَ مِنْ جَلَالِہٖ ۔ جو شخص ان کلمات کو لٹکائے گا میں اس تک نہ پہنچ سکوں گی عہد ثالث اَلْبَسْمَلَۃُ وَحَقِّ الَّذِیْ اَمْسَكَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ الْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ بَاعِثُ النُّفُوْسِ ۔ ان کلمات سے دور ہو جاؤں گی عہد رابع اَلْبَسْمَلَۃُ وَحَقِّ الطُّوْرِ وَكِتَابٍ مُّسْطُوْرٍ وَبَحْرٍ مَّسْجُوْرٍ وَحَقِّ خَالِقِ النُّوْرِ وَبَاعِثِ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ جو ان ناموں کو لکھ کر پاس رکھے گا میں ان سے بھاگ جاؤں گی عہد خامس اَلْبَسْمَلَۃُ وَحَقِّ مَنْ ھُوَ نُوْرٌ فَوْقَ نُوْرٍ اَلنُّوْرُ یَظْھَرُ مِنْ نُّوْرٍ وَحَقِّ عَرْشِ الرَّحْمٰنِ الْمَلِكِ الدَّیَّانِ الْمُھَیْمِنِ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ الَّذِیْ ھُوَ فِیْ كُلِّ مَكَانٍ ۔ ان کلمات والے کے بھی میں قریب نہ جاؤں گی عہد سادس اَلْبَسْمَلَۃُ وَحَقِّ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ الطَّارِقَ بِغَیْرِ عَمَدٍ وَّلَا مِعْلَاقٍ وَّاَبْرَ اَذِمَّۃَ النِّفَاقِ وَیَسَّرَ الرِّزْقَ لِلْخَلَآئِقِ ذٰلِكَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ جو ان کلمات کو پاس رکھے میری اس تک رسائی نہیں عہد سابع بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَحَقِّ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ السِّرِّ وَمَا ھُوَ اَخْفٰی وَحَقِّ كُرْسِیِّكَ وَعَزَائِمِكَ وَنُبُوَّتِكَ وَخَاتَمِكَ الَّذِیْ مَلَكْتَ بِہِ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَالطَّیْرَ الصَّافَّاتِ وَالرِّیْحَ الْعَاصِفَاتِ نہ قریب جاؤں گی میں اس شخص کے جو پاس رکھے ان اسماء کو اور نہ قریب جاؤں گی اس کے پاس اور اولاد کے بالف الف لا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم پس اس وقت سلیمان ؑ نے آصف بن برخیا اپنے وزیر کو بلایا اور اس کو اسم اعظم یاد تھا سلیمان ؑ نے اس کو کہا کہ تو اس کو لکھ دے پس اس نے لکھ دیا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حِجَابٌ مِّنَ اللَّعْنَۃِ الْمَلْعُوْنَۃِ اُمِّ الصِّبْیَانِ وَجَمِیْعِ عَقَارِبِھَا وَالْاَخْوَانِ

۱؎ ترجمہ دوم اس ذات کے حق سے جس نے پہاڑ تجلی گرائی ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور موسیٰ ؑ بیہوش ہو کر گر پڑے اس کے نور سے آپ نے پہاڑ کو دیکھا اور اللہ کے جلال کی وجہ سے پھٹ چکا تھا۔

۲؎ : تیسرا عہد بسم اللہ اس ذات کی برکت سے جس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے روکا ہوا ہے وہ بادشاہ ہے پاک ذات زندہ کرنے اور مارنے والا اور نفسوں کو دوبارہ اٹھانے والا۔ ۱۲

وَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ فِي الْبَحْرِ وَالرِّمَالِ وَالْكُهُوْنِ وَالْغِيْطَانِ وَالْاَوْدِيَةِ وَالشِّعْيَانِ وَالطُّرُقَاتِ وَالْمَرَادِ
وَالْبَرَارِيْ وَالْقِفَارِ وَالطَّائِرِيْنَ فِي الْهَوَآءِ وَالْمُسْتَرِقِيْنَ السَّمْعَ مِنَ السَّمَآءِ وَالْغَرَّاسِيْنَ وَالْغَطَّاسِيْنَ
وَالْغِيْلَانِ وَالتَّوَابِعِ وَالزَّوَابِعِ وَجَمِيْعِ الْجِنِّ وَالطَّاغِيْنَ اَجْمَعِيْنَ مِنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
اَعْزِمُ عَلَيْكُمْ بِعَزَآئِمِ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَجَمِيْعِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْعُهُوْدِ حَجَبْتُكُمْ
وَرَدَدْتُكُمْ اَبْعَدْتُكُمْ عَنْ حَامِلِ هٰذَا الْكِتَابِ وَعَنْ اَكْلِهٖ وَشُرْبِهٖ وَقُعُوْدِهٖ وَمَقَامِهٖ وَنَوْمِهٖ
وَيَقْظَتِهٖ حَجَبْتُكُمْ بِاسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَ
اْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

پوری کرنے والے رب کی برکت ہے جو کہ مکان میں موجود ہے چھٹا عہد اس ذات سے جس
نے بلند آسمان کو بغیر ستونوں اور ٹھکانے کے اونچا کیا اور منافقوں سے بری الذمہ ہوا اور مخلوق
کے لیے رزق کو آسان کر دیا یہی ہے رب ساتوں آسمانوں اور عرش کا ۱۲ ساتواں عہد اور اس ذات
کے حق سے جس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں جو پوشیدہ سے پوشیدہ بھید سے واقف ہے اور
تیری کرسی اور تعویذات اور نبوت اور اس مہر کے حق سے جس کی وجہ سے جنوں وانسانوں اور کل
پرندوں اور نیز ہواؤں کا مالک ہوا ۱۲ لے ترجمہ یہ پردہ ہے بدبخت ملعونہ ام الصبیان اور کل
اس کے جنوں و مددگاروں سے جو کہ دریاؤں میں ہوں یا ریتے پر غاروں میں ہو یا جائے
نجاست پر پانی کی جگہوں اور قصبوں یا راستوں اور چٹیل میدانوں یا جنگلوں میں ہوا میں اڑا
کرتے ہوں یا آسمان سے باتیں سنکر لانے والے ہوں یا پانی کے اندر جا بنوالے ہوں دیو یا
پری ہوں اور کل قسم کے جنوں اور سرکشوں سے مشرق و مغرب میں ہوں یا خشکی یا تری پر میں تم کو
منتر کرتا ہوں حضرت سلیمان ابن داؤد کے منتر اور کل ان کلمات اور عہدوں سے اور تم کو رد کرتا ہوں اور
ہٹاتا ہوں اور دفعہ کرتا ہوں اس لکھے کو باندھنے والے سے اور اس کے کھانے پینے پہننے پھیر
سوتے جاگنے سے اور تم کو حجاب کرتا ہوں اللہ کے اس اسم اعظم سے اور سلیمان علیہ السلام

فصل ام الصبیان کے بیان میں

رسولؐ خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دفعہ میں مدینے کی گلیوں میں جا رہا تھا کہ مجھے ایک عورت کامل چہرے ورنگ والی اور نیلی آنکھوں والی ملی میں نے اس سے کہا تو کہا جاتی ہے۔ کہا جاتی ہوں تاکہ گود والے بچوں کا گوشت کھاؤں اور خوں پیوں اور ہڈیاں توڑوں میں نے کہا اے ملعونہ لعنت اللہ علیک اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو لعنت نہ کیجئے میرے بارہ نام ہیں جو شخص ان کو اپنے پاس رکھے میں ان کے نزدیک نہیں جاتی میں نے کہا وہ کیا ہیں کہا یہ ہے لوین خلص۔ دوس۔ ملطوس۔ سیوس۔ سلماس۔ طوح۔ طوسدا اصرع دب قروح عیقرد و سلمان ایضاً قیشی کا قول ہے کہ جس عورت کی اولاد نہ جیتی ہو اس کو چاہیے کہ اسماء ذیل لکھ کر پاس رکھے۔ ام الیقات وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔ ایضاً دعا ذیل بطور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے اس دعا کا نام دعائے سوجا ہے اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعُوْذُ اَلْطَافُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا اَللّٰهُمَّ اَنَا الرَّاقِيْ وَاَنْتَ الشَّافِيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا قَضَيْتَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

حاشیہ صفحہ سابقہ ۱۔ کے خاتم سے ان آیتوں کا ترجمہ گزر چکا ہے اور آخری پکار ہماری ہے کہ سب تعریف اللہ کے لیے خاص ہے جو جہانوں کا پیدا کرنے والا ہے۔ ۱۲

لہ ۱۔ اس حدیث کی بھی ہمیں باوجود تلاش کے سند نہیں ملی اور نہ ہی صحاح میں ذکر ہے جھوٹی حدیث معلوم ہوتی ہے۔ ع۔ ۱۔ تو کہہ اے رب میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں شیطانوں کے چک سے اور پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں ۱۲ ع۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَيَّتُهَا الْمَلَكَانِ الْاَكْبَرَانِ الْاَسْوَدَانِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِمَّا قَضَى اللّٰهُ رَبِّيْ
وَرَبُّكُمَا وَخَالِقِيْ وَخَالِقُكُمَا وَرَازِقِيْ وَرَازِقُكُمَا وَحَافِظِيْ وَحَافِظُكُمَا وَمُصَوِّرِيْ وَمُصَوِّرُكُمَا
وَخَالِقُ الصُّوَرِ وَرَازِقُ الْبَشَرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَمِنْ جَمِيْعِ الْعِلَلِ وَالْاَمْرَاضِ
وَالْاَسْقَامِ وَالْكَسَلِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَالْخَلَلِ وَاُعِيْذُ نَفْسِيْ وَنَفْسَ حَامِلِ
هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ بِاٰيَاتِكَ التَّامَّةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يَا مَنْ
لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمَ شَانُكَ يَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا مَلْجَا الْمَقْهُوْرِيْنَ
يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّاْفَةِ وَالْاِحْسَانِ يَا جَبَّارُ يَا مَنَّانُ يَا قَاهِرُ
لَا يُقْهَرُ جَبَّارُ الْجَبَرُوْتِ يَا مَنْ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ وَالْعَظَمَةِ مَعْرُوْفٌ حَكِيْمٌ وَبِالْحِكْمَةِ
مَشْهُوْرٌ سُبْحَانَهُ تَسْبِيْحًا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْبَدَنِ عَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَرَاسِيْ
وَقَدَمِيْ وَاَمَامِيْ وَخَلْفِيْ وَجَمِيْعِ جِهَاتِيْ وَجِلْدِيْ وَفَوْقَ جِلْدِيْ وَتَحْتَ جِلْدِيْ وَالْبَدَنَ
جَمِيْعًا مِنْ شَرِّ الرِّيْحِ الْاَحْمَرِ وَمِنَ الدَّآءِ الْكَبِيْرِ فِي النَّفْسِ وَالرُّوْحِ وَالدَّمِ وَاللَّحْمِ وَالشَّحْمِ
وَالْعُرُوْقِ وَالْعِظَامِ وَالْاَعْصَابِ فَسُبْحَانَهُ اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ اللّٰهُ اَكْبَرُ
يَا بَارِئُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا قَاهِرُ يَا رَافِعُ يَا رَفِيْعُ يَا مُرْتَفِعُ يَا غَفَّارُ يَا مُسْتَعَانُ يَا فَاعِلُ
يَا مُفْضِلُ يَا ضَارُّ يَا نَافِعُ يَا دَافِعُ يَا بَاسِطُ يَا مُقْسِطُ يَا قَائِمًا بِالْقِسْطِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ
يَا شَاكِرُ يَا شَكُوْرُ يَا مَوْجُوْدُ يَا عَاطِفُ يَا عَطُوْفُ يَا رَاضِيُّ يَا مَرْضِيُّ يَا نَاصِرُ يَا مُنْتَصِرُ يَا
مَنْصُوْرُ يَا مُسَدِّدُ يَا فَاطِرُ يَا نَاصِرُ يَا مُسَلِّطُ يَا قَوِيُّ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا شَدِيْدُ الْبَطْشِ
يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ اهيا شراهيا ادونای اصباوت ال شدای یاهو یاموی لرهیا یا کهیعص
یا حمعسق یادت یَا مُنْعِمُ يَا مَانِعُ يَا جَابِرُ يَا مُتَجَبِّرًا بِالْجَبَرُوْتِ يَا مَذْكُوْرًا بِكُلِّ لِسَانٍ
يَا كَبِيْرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا عَظِيْمُ يَا اَعْظَمُ يَا مُتَعَظِّمُ يَا قَيُّوْمُ يَا قَائِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا
مُسْتَوْدِعُ يَا مُمْتَنِعُ يَا رَبَّاهُ يَا مَلْجَاهُ يَا غَايَةَ رِجَاهُ يَا مُنْتَهٰى رَغْبَتَاهُ يَا مُفَرِّقُ يَا مُبِيْنُ يَا
مُرْسِلُ يَا مُحْسِنُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مُفْلِقُ الظُّلْمَةِ يَا مُخْفِيْ يَا سَرِيْعُ يَا مُسْرِعُ يَا زَائِلُ يَا مُسْتَزَادُ
يَا مُحْكَمُ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ يَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُتَّقِيْنَ يَا مَوْلَاتَا يَا سَامِعُ يَا مَسْمُوْعُ
يَا مُسْتَمِعُ يَا سَمِيْعُ يَا عَوْنَ الضُّعَفَآءِ يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ كُلِّ مَرِيْضٍ يَا مُكَرِّرُ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ

يَا مُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَى اللهِ يَا مُسَخِّرَ الْفِيلِ يَا قَاصِمَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَشَيْطَانٍ مَرِيْدٍ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى
وَنِعْمَ النَّصِيْرُ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ الْمُقِلِّيْنَ يَا رَجَاءَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ يَا مُقِيْلَ عَثَرَاتِ
الْعَاثِرِيْنَ يَا حَبِيْبَ التَّوَّابِيْنَ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا خَيْرَ الْحَافِظِيْنَ يَا
مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا اَنِيْسَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ يَا اَنِيْسَ الْفُقَرَاءِ يَا حَبِيْبَ الْغُرَبَاءِ يَا
مُعِزَّ الْاَذِلَّاءِ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَفِيْكَ اَرْغَبُ لِمَنْ عُلِّقَ عَلَيْهِ هٰذَا الْكِتَابُ الْمُبَارَكُ
وَاحْرُسْهُ مِنْ جَمِيْعِ الْعِلَلِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْاَسْقَامِ وَالْاَوْجَاعِ وَالْاٰلَامِ السُّوْءِ وَالنَّصَبِ
وَكُلِّ عَارِضٍ مِنَ الْعَوَارِضِ النَّارِيَّةِ وَالْهَوَائِيَّةِ وَالْاَرْضِيَّةِ وَالْحَشَرِيَّةِ وَالْبَهَائِمِيَّةِ وَالشَّيْطَانِيَّةِ
وَالرُّوْحَانِيَّةِ وَالْاِنْسِيَّةِ وَالْجِنِّيَّةِ وَاَعِذْهُ بِمَا اَعَذْتَ بِهٖ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلَكَ مِنَ النَّارِ وَنُوْحًا مِنَ الْمَاءِ
وَهُوْدًا مِنَ الْهَوَاءِ وَصَالِحًا مِنْ رَجْفَةِ الْاَرْضِ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا عَالِمَ السِّرِّ الْخَفِيِّ
وَيَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ مَا تَحْتَ الثَّرٰى يَا وَاحِدُ يَا شَاهِدُ يَا مَشْهُوْدُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ يَا فَاطِرُ
يَا رَاشِدُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ يَا رَؤُفُ بِحَقِّ اٰدَمَ وَصِفْرَتِهٖ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ وَخُلَّتِهٖ وَبِحَقِّ
مُوْسٰى وَكَلِمَاتِهٖ وَبِحَقِّ عِيْسٰى وَرِفْعَتِهٖ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا
دَائِمًا وَمَحَبَّتِهٖ وَبِحَقِّ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَشَيْبِهٖ وَبِحَقِّ عُمَرَ الْفَارُوْقِ رَضِيَ
اللّٰهُ عَنْهُ وَعَدْلِهٖ وَبِحَقِّ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَسَخَائِهٖ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا
عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَشَجَاعَتِهٖ وَوَصْلَتِهٖ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ وَالْاَسْمَاءِ
الْعَظِيْمَةِ اَعِذْ مَنْ عُلِّقَ عَلَيْهِ هٰذَا الْكِتَابُ مِنْ وَجَعِ الْعَيْنَيْنِ وَوَجَعِ الرَّاْسِ وَوَجَعِ
الْمَفَاصِلِ وَاحْفَظْهُ مِنْ شَرِّ الرِّيْحِ الْاَحْمَرِ وَاَخْرِجْهَا مِنْ بَدَنِهٖ بِعِزَّةِ اللّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ بِجَلَالِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَعَهْدِ اللّٰهِ وَمِيْثَاقِهٖ وَبِحَقِّ كهيعص
وَبِحَقِّ حمعسق وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ وَبِحَقِّ مِائَةِ اَلْفٍ وَّاَرْبَعَةٍ وَّعِشْرِيْنَ اَلْفَ
نَبِيٍّ اَوَّلُهُمْ اٰدَمُ وَاٰخِرُهُمْ مُحَمَّدُ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى

بِجَمِیۡعِ الۡاَنۡبِیَآءِ وَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ اُخۡرُجۡ اَیُّهَا الرِّیۡحُ الۡاَحۡمَرُ مِنۡ هٰذَا الۡبَدَنِ وَ بِحَقِّ هٰذِهِ الۡاَسۡمَاءِ وَعَقَدۡتُ بِحَقِّ طٰهٰ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰۤی اِلٰی قَوۡلِهٖ الۡحُسۡنٰی وَعَقَدۡتُ بِحَقِّ تَبٰرَكَ الَّذِیۡ بِیَدِهِ الۡمُلۡكُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرُ وَ بِحَقِّ وَالنَّجۡمِ اِذَا هَوٰی اِلٰی قَوۡلِهٖ قَابَ قَوۡسَیۡنِ اَوۡ اَدۡنٰی وَعَقَدۡتُ بِحَقِّ الرَّحۡمٰنُ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ عَلَّمَهُ الۡبَیَانَ وَ بِحَقِّ هَلۡ اَتٰی عَلَی الۡاِنۡسَانِ حِیۡنٌ مِّنَ الدَّهۡرِ اِلٰی قَوۡلِهٖ سَمِیۡعًا بَصِیۡرًا وَعَقَدۡتُ بِحَقِّ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِیۡ لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ وَعَقَدۡتُ بِحَقِّ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اِلٰی اٰخِرِهَا وَعَقَدۡتُ مِائَةً وَّ اَرۡبَعَةَ عَشَرَ سُوۡرَةً سرجنادۃ اداقدام امن

لہ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں سب تعریف اللہ کو خاص ہے اور اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ بڑی شان والا اور بہت عزت والا اور بہت مہربان ہے اس چیز سے جس سے میں ڈرتا ہوں اور خوف کرتا ہوں اللہ بڑی شان والا ہے اور سب تعریف اللہ کو ہے بہت بہت اور اللہ پاک ہے صبح و شام اللہ کے نام سے جو شفا دہندہ ہے کفایت کرنیوالا ہے عافیت دینے والا ہے اللہ اس کے نام سے جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی نہ زمین میں نہ آسمان میں اور وہ سننے اور دیکھنے والا ہے اور ہم اتارتے ہیں قرآن سے شفا اور رحمت ایمان والوں کے لیے اور نہیں بڑھاتا ظالموں کو مگر نقصان میں اے اللہ میں دعا پڑھنے والا ہوں اور تو شفا بخشنے والا ہے میں پناہ چاہتا ہوں اس چیز کی بدی سے جسکا تو حکم کر چکا ہے۔ اے دونوں بڑے سیاہ فرشتو میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کے ساتھ اس چیز سے جس کا اللہ میرے اور تمہارے رب اور پیدا کنندہ نے فیصلہ کر دیا ہے اور اس خدا کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں جو تمہارا اور میرا رزاق اور حفاظت کنندہ نقشہ بنانے والا صورتوں کو بنانے والا اور انسانوں کو رزق دینے والا ہے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ سے کل آفتوں تکلیفوں۔ مرضوں۔ بیماریوں۔ کمزریوں۔ جنوں۔ جذام پھل بہری۔ ہر طرح کے ہرج مرج سے میں اپنے اور اس تحریر کے باندھنے والے کے لیے تیری نامہ آیات کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں۔ اے صاحب شان اور بزرگی اے صاحب

تان کسری بگو بنایید تا روز قیامۃ بحقِّ یا اللہُ یا حیُّ یا قیومُ یا ذا الجلالِ والاکرام وبحقِّ محمدٍ المصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلّم تسلیماً ان اللہ مع الذین اتقوا والذین ھُم محسنون ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی سیدنا محمدٍ وعلٰی الہ واصحابہ الطاہرین الطیبین وسلامٌ علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین اللھم اشفنی بشفائک وداونی بدوائک وعافنی من بلائک وادم علیّ من تواتر نعمائک اللھم اکفنی جمیع الاسقام والامراض وجمیع العلل والخلل

ملک اور فرشتوں کے اے وہ ذات جس کے لیے عزت اور غلبہ ہے تو پاک ہے کیسی بلند ہے تیری شان اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کنندہ اے بے کسوں کے جائے پناہ اے مسکینوں کے رحم دل کرنیوالے اے عظمت اور غلبہ نرمی اور احسان والے رب اے غلبہ والے احسان والے غالب کہ تیرا غلبہ کوئی نہیں روک سکتا اے وہ ذات جو پناہ دیتا ہے اور خود کسی کی پناہ میں نہیں آسکتا وہ اپنی عظمت سے پہچانا جاتا ہے حکیم ہے حکمت کے ساتھ مشہور ہے وہ پاک ہے میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اپنی بدی کی تکلیف سے اور اپنے دائیں بائیں اور آگے پیچھے اور کل طرفوں اور چہرے کے اوپر نیچے کے اشیاء کی تکالیف اور سرخ ہوا کی بدی سے اور بڑی بیماری سے جو نفس میں ہو یا روح میں خون یا گوشت۔ ہڈیوں یا چربی اور رگوں۔ اور پٹھوں میں وہ پاک ذات ہے جب کسی کام کو کرنا چاہتا ہے (ہو جا) کا حکم دیتا ہے تو وہ ہو جاتا ہے۔ اللہ بڑی عظمت والا ہے۔ اے پیدا کرنے والے ابتداء کرنے والے۔ پھر لوٹانے والے۔ اے غالب بلند کرنیوالے بخشنے والے مدد کرنیوالے۔ اے کل کام بنانے والے۔ ضرر و نفع دینے والے اے بھلائی اور انصاف کرنیوالے اے انصاف کے ساتھ قائم اور پکارنے والے کی پکار کا جواب دینے والے اے شاکر۔ اے موجود۔ اے پھیرنے والے۔ اے رافع اور نصرت کرنے والے اے پیدا کرنیوالے اے سخت پکڑنے والے اور زبردست قوت والے اے غلبہ کے ساتھ غالب اے زبان میں ذکر کئے گئے اے ہر نفس پر جو کچھ کہ اس نے کیا قائم کرنے والے اے اندھیرے کو دور کرنے والے اے پوشیدہ۔ اے جلدی

وَالْاَوْجَاعِ وَالْاَنْجَاسِ وَالْاَمْجَاسِ وَالْبِرْسَامِ وَالْاَوْجَاسِ وَاكْفِنِيْ شَرَّ الْاَشْرَارِ وَالْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحُزْنِ وَالسِّجْنِ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ شَرَّ الْوَحْشِ وَالْهَوَامِ وَمُشَاحَنَةِ الْعَوَامِ وَشَرَّ الشَّيْطَانِ وَالْقَحْطِ وَالْغَلَاءِ وَالزَّلَازِلِ وَالْوَبَاءِ وَهَدَمِ الْبِنَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ كَيْدَ الْفُجَّارِ وَمَا اخْتَلَفَ عَلَى اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ اِلَّا طَارِقٍ يَطْرُقُ مِنْكَ بِخَيْرٍ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ رَبِّ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

کرنے والے۔ اے کل حاکموں سے بڑھ کر حکم کرنیوالے اے جلدی حساب لینے والے۔ اے پرہیزگاروں کے والی۔ اے ہماری والی۔ اے کمزوروں کے معاون اے رات کو دن پر چھانے والے اور دن کو رات دینے والے۔ اے ہاتھی کو تابع کرنیوالے ہر سرکش اور شیطان کو نیچا دکھانے والے۔ اے اچھے والی۔ اے اچھے مددگار۔ اے اچھے مددگار اور اچھے رزق دہندہ۔ اے غریبوں کو رزق دینے والے اے ایمانداروں کے جائے امید اور فریادوں کے فریاد سننے والے اور جہانوں کے معبود اے گناہگاروں کے گناہوں سے درگذر کرنے والے اور توبہ کنندوں کو پسند کرنیوالے۔ اے اچھے بخشش کنندہ اے اچھے وارث و حافظ اور جزا کے مالک۔ اے ڈرانیوالے کے غمگسار اے غریبوں اور مسکینوں کو دوست رکھنے والے اے ذلیلوں کو عزت دینے والے اے مفلسوں کو عزت دینے والے اے اگلوں اور پچھلوں کے معبود اے روز جزا کے مالک تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ تجھ ہی پر میں نے بھروسا کیا اور تیری ہی طرف راغب ہوا۔ اور تیری ہی طرف کو چلتا ہوں مجھے اور میرے والدین اور کل مومنین و مسلم مردوں اور عورتوں کو بخش دے اور مغفرت کر اس کی جو اس دعا کو باندھے اور اس کو ہر قسم کی مرضوں دکھوں تکلیفوں اور آگ۔ ہوا۔ پانی و خاک کے عارضوں اور حشرات الارض اور چوپایوں شیطانوں جن اور انسانوں کی روحوں سے حفاظت میں رکھ اور اس کو پناہ میں رکھ جیسا تو نے حضرت ابراہیم کو آگ۔ نوح علیہ السلام کو پانی ہود کو ہوا۔ صالح کو زمین کے زلزلے سے محفوظ رکھا اے سب سے بڑھ کر رحم کرنیوالے

باب ۱۷۵ چھوٹے بچوں کے امراض کے بیان میں

بچوں کی ام الصبیان کا علاج۔ اسکو جدہ ۔شہنا قتہ ۔الحرہ ۔ام اللیل ۔الخنفہ بھی کہتے ہیں اس کے سات نام ہیں اور سات عہد ہیں اگر کسی بچہ کو دیکھو کہ اس کو قے و دست لگے ہوئے ہیں اور آنکھیں اندر گر گئی ہوں تو جان لو کہ اسکو یہی بیماری ہے اور اس کا علاج یہ ہے۔

اور پوشیدہ بھیدوں سے واقف ۔اور زمین کے نیچے کی چیزوں سے باخبر اے مہربان رب آدم اور اس کی برگزیدگی اور ابراہیمؑ اور اس کی دوستی اور اس کی کلام اور عیسےٰ اور اس کی آسمان پر جانے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کی محبت اور ابوبکرؓ اور ان کے بڑھاپے اور حضرت عمرؓ اور ان کے عدل اور حضرت عثمانؓ اور ان کی سخاوت اور حضرت علیؓ اور ان کی بہادری اور ان حروف اور عظیم الشان اسماء کے حق سے اس شخص کو جو اس لکھے کو یا ندھے آنکھوں کی اور سر اور جوڑوں کے دردوں سے محفوظ رکھ اور سرخ ہوا کی برائی سے اور نکال دے ان تکلیفات کو اللہ جہانوں کے پیدا کنندہ کی عزت اور جلال اور اس کے عہد میثاق اور حروف مقطعات کی برکت ہے اور ہم نے کردی ان کے آگے دیوار اور ان کے پیچھے روک پس ان کو اندھا کر دیا دیکھ نہیں سکتے اور ان ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی کی برکت سے جن کے پہلے حضرت آدمؑ اور آخری حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور ساتھ حق کلمہ طیبہ کے نکل جا ریح احمر اس بدن سے ان اسماء کی برکت سے ہم نے تجھے سختی میں ڈالنے کو یہ قرآن نازل نہیں کیا اور ساتھ برکت آیت برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں ہے کل ملک اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور ساتھ حق ستاروں اور جس کو وہ دور کرتے ہیں کی قسم کی برکت اور آیت اندازہ دو کمانوں کا بلکہ اس سے بھی قریب تر اور آیت رحمٰن نے قرآن سکھایا انسان کو پیدا کیا اور اسکو بیان کرنا سکھایا اور ساتھ برکت سورہ دہر اور سورۂ قدر اور سورہ اخلاص اور ساتھ برکت ایک سو چودہ سورتوں کے تحقیق اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیزگاری اختیار کریں اور وہ نیکی کرنے والے ہوں اے اللہ مجھے اپنی شفا سے راحت دے اور اپنی دوا سے علاج کر اور اپنی بھیجی ہوئی مصیبت سے عافیت دے اور ہمیشہ نعمتیں اتار

کہ قطران (روغن درخت عرعر) اس کے سر پر ملیں اور اسماء ذیل پڑھنے جائیں۔ نیز یہی اسماء اس کے ہر دو کان میں پڑھ کر دم کریں۔ اسماء یہ ہیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عِیْسٰی صَفِیًّا وَّمُوْسٰی نَجِیًّا وَّمُحَمَّدٌ نَبِیًّا اُخْرُجْ اَیُّھَا اللَّیْلُ بِالَّذِیْ رَفَعَ اِدْرِیْسَ مَکَانًا عَلِیًّا وَّبِالَّذِیْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْھًا قَالَتَآ اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

ایضاً (جعدہ) بچ کو کوفتہ بیختہ کر کے شہد میں ملا کر چٹائیں شفا ہو جاوے۔ ایضاً بچے کے سر پر تیل ملیں اور اسماء ذیل پڑھتے جائیں اور یہی اسماء لکھ کر اس کے گلے میں لٹکائیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ ۔ الخ ترجمہ گزر چکا وَقُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّھْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ ط وَلَنْ نُّشْرِکَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا وَّاَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا۔ وَاَنَّہٗ الخ ف ابابیل کے گھونسلے میں دو پتھر پائے جاتے ہیں، ایک سرخ دوسرا سفید۔ سفید پتھر میں یہ خاصیت ہے کہ اگر مصروع

تارہ اے اللہ مجھے کل بیماریوں۔ دکھ۔ درد دل۔ غموں۔ رنجوں۔ نقصانوں۔ مصیبتوں۔ زہریلے وحشی جانوروں حشرات الارض لوگوں کی شرارتوں شیطانوں کی بدی قحط زلزلوں۔ وباؤں۔ مکان گرنے۔ دشمنوں کے گالی گلوچ۔ تاجروں کے مکروں اور ہر چیز کی شرارت سے جس پر دن رات آ جاتا ہے اور جن اور انسان آنے جانے والے سوائے اس آنے والے کے جو تیری طرف سے بھلائی لیکر آئے اور ہر قسم کے چوپائے کو جن پر تو قابض ہے کی شرارت اور بدی سے بچائے رکھ تحقیق میرا رب سیدھے رستہ پر ہے اے رب میں نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا اور تو مجھے کافی ہے اور اچھا محافظ اور اچھا مولے اور اچھا مددگار ہے۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ حاشی صفحہ ہذا لہ عیسٰی برگزیدہ شدہ موسیٰ سرگوشی کرنیوالے اور محمد صلعم نبی اے بیہوشی دور ہو جا اس ذات کی برکت سے جس نے ادریس ؑ کو بلند مکان پر اٹھایا اور جس نے زمین و آسمانوں کو موجود ہونے کا حکم دیا انہوں نے کہا کہ ہم جہانوں کے پروردگار رب کے فرمانبردار ہو کر حاضر ہیں عنقریب کفایت کرے گا تجھ کو ان سے اللہ اور وہ سننے اور دیکھنے والا ہے۔

کے گلے میں لٹکایا جاوے تو صرع دور ہو جاوے اور سرخ پتھر میں یہ خاصیت ہے کہ نیند میں ڈرانے والے بچے کے گلے میں لٹکانے سے یہ مرض دور ہو جاتی ہے۔ ایضاً امراض بچگان کے لیے خاتم بطد جس کی شکل ذیل میں درج ہے۔ کسی کاغذ پر لکھ کر سداب کے ساتھ دھونی دیں نیز یہی خاتم اس کے گلے میں لٹکاویں۔ خاتم یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

ایضاً: اسماء ذیل تین کاغذ پر لکھ کر زیتون دحرمل و سداب سے دھونی دیکر بچے کے گلے میں لٹکاویں اسماء یہ ہیں ھبھب کیکب کقھالحقاما ھسر قِبَلَ بِالنَّوعلِ الْقَاصِفِ وَالسَّحَابِ الْمُتَرَاكِبِ بِرَبِّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَعَزْرَائِيلَ وَسَمْسَائِيلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ الْكُرُوبِيِّينَ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هَٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ[1] تَوَكَّلُوا بِصَاحِبِ هَٰذَا التَّرِيحِ عَجَّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ایضاً اسماء ذیل سات پرچوں پر لکھ کر لٹکائیں۔ سَكْسَبَكْ قَرْطَشْ اطش اطش طلوش طلوش اخرجي أَيَّتُهَا الزَّلِيلَةُ هٰذِهِ السَّاعَةَ بِالرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ الْعَجَلِ ایضاً أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِالْقَرِينَةِ أَلَمْ يَجْعَلْ بَعْدَ الْقَرِينَةِ فِي تَضْلِيلٍ وَأَرْسَلَ عَلَى الْقَرِينَةِ طَيْرًا أَبَابِيلَ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيلٍ فَجَعَلَهُمْ كَيدَ الْقَرِينَةِ كَعَصْفٍ مَأْكُولٍ يَا عَافِي يَا ذَا الطَّوْلِ عَافِهِ[2] ایضاً إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ عَطَّلَ اللّٰهُ مِنْكَ الْقَرِينَ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا

---

[1] ترجمہ پس انتظار کر اس کا کہ آسمان دھواں لادے گا جو لوگوں کو ڈھانک لیگا یہ درد ناک عذاب ہوگا اس مریض کی خدمت کو وسورہ اخلاص کی برکت سے ۱۲۔

[2] ترجمہ کیا تو نے دیکھا تیرے رب نے قرینہ بیماری کیساتھ کیا کیا اس بیماری کے فریب کو گمراہی میں نہیں کیا اور مرض پر ابابیل پرندہ بھیجا جو انکے سنگریزوں سے ہلاک کرتے تھے پس اس نے مرض کے مکر کو کھائے ہوئے بھوسے کی مانند کر دیا اے عافیت دینے والے طاقت دے اس بچے کو شفا دے۔

فِیْ یَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ تَنْزِعُ النَّاسَ اَللّٰهُمَّ اَنْزِعْ هٰذِهِ الْقَرِیْنَةَ مِنْ
هٰذَا الْمَوْلُوْدِ وَاَکْفِهٖ شَرَّهَا وَاحْفَظْهُ بِحِفْظِكَ وَقُوَّتِكَ وَاِحْسَانِكَ
وَاِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔[1]

بچے کی قے کے واسطے

مندرجہ ذیل خاتم بطد کسی کاغذ پر لکھ کر اس کے گرد وَلَقَدْ[2] خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ۔ گلے میں لٹکا دیں انشاء اللہ آرام ہو جائے

خاتم بطد یہ ہے

بچوں کی ڈائن کا علاج

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

کشنیز باریک کر کے گائے کے مکھن میں ملا کر تین روز تک کھلائیں دفع ہو جائے گی

قے مفرط کے واسطے

خاتم بطد لکھ کر انگور ترش کے پانی اور مصطکی سے محو کر کے یا نعناع کے پانی اور دانہ لونگ سے محو کر کے پینے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے صحیح و مجرب ہے۔ ایضاً اسی کے پاک کپڑے میں اسماء ذیل لکھ کر بچے کے بازو پر باندھ دیں اسماء یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ[3] الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ

---

[1] جب سورج اندھا ہو جائے گا اور ستارے سیاہ ہو جائیں گے اور پہاڑ اڑا دیے جائیں گے جب اونٹنیاں خالی کیں و بگی خالی کرے اللہ تعالیٰ تجھے بیماری سے قرآن عظیم کی برکت سے ہم نے اپنے ہوا کو نامبارک دن میں جاری کر دیا لوگوں کو پچھاڑتی ہے اے اللہ دور کر دے اس مرض کو اس بچے سے اس کی اس شر سے بچا اور اپنی حفاظت اور قوت اور احساس میں رکھ اور ہمارا معبود ایک اکیلا معبود ہے کوئی معبود نہیں سوائے اس رحمان رحیم کے ۱۲ منہ [2] ترجمہ اور البتہ تحقیق ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں جو کچھ اس کے دل میں وسواس (خیالات) گزرتے ہیں اور ہم انسان کی شاہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں [3] ترجمہ اس اللہ کے نام سے جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز آسمان میں ہو یا زمین میں نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے اور (باقی ص ۲۵۰)

وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ شِفَآءٌ مِنْ كُلِّ دَآءٍ وَقِيْلَ يٰاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

بچے کی ہچکی کے واسطے خاتم بطد ایک چینی کے پیالہ میں لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر اس میں زیرہ وانیسون پانی پکا کر نہار استعمال کریں بہت جلد آرام ہو جاوے بعض کہتے ہیں مصطگی اور زنج کو پکا کر پلائیں۔ نہایت مفید ہے۔

نیند میں ڈرنے کے واسطے آیات ذیل لکھ کر اس کے گلے میں لٹکاویں

[1] بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ایضاً یہ حجاب لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں حجاب یہ ہے [2] اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ الخ

حاشیہ سابقہ۔ جاننے والا بسم اللہ ہر مرض سے شفا دیتی ہے اور کہا گیا اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اسے آسمان اوپر کو اٹھالے اور جذب کر گیا پانی اور پورا کیا گیا اس کا حکم اور کہا گیا سب تعریف جہانوں کے پیدا کنندہ رب کو ہے پس قریب ہے ان کو کفایت کریگا اللہ تعالیٰ اور وہ سننے جاننے والا ہے۔

[1] ترجمہ شروع اللہ رحمٰن رحیم کے صبر کرنے والے سچ بولنے والے رجوع کرنیوالے خروج کرنیوالے سحری وقت بخشش مانگنے والے گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور فرشتے اور صاحب علم لوگ انصاف سے قائم ہے اس غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تحقیق پسندیدہ دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے ولاحول الخ۔ [2] ترجمہ تحقیق تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے چھ روز میں آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا پھر عرش پر مستوی ہو گیا باقی آیت کا ترجمہ پہلے گذر چکا ہے۔

اس بچے کے لیے جس کو نیند نہ آوے

آیات ذیل لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا وَتَحْسَبُہُمْ اَیْقَاظًا وَّھُمْ رُقُوْدٌ فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِہِمْ فِی الْکَہْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا یَوْمَئِذٍ یَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَہٗ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ کُلِّ عِفْرِیْتٍ وَّمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَمِنْ عَیْنِ الْحَاسِدِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا۔

ایضاً ہرن کے چمڑے میں اسماء ذیل لکھ کر اس کے ساتھ بچے کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھیں اور عود و مصطگی سے دھونی دے کر سوتے وقت بچے کے سر کے نیچے رکھ دیں ایسا سووے گا کہ اگر اس کا گوشت بھی کاٹ لیا جاوے تو اسے خبر نہ ہو اسماء یہ ہیں یَضَاضَنَ السطالعلصعط لحط فطمھس جعل ملامہ مہ ۃ۔ ۱۱ ایضاً حروف ذیل لکھ کر بچے کے گلے میں لٹکانے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے وہ یہ ہیں

ایضاً پھٹکری کی ایک ڈلی سرہانہ کے نیچے رکھ کر سونے سے ہر ایک قسم کا فزع و گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے ایضاً آیات ذیل کسی تختی پر لکھ کر بچے کی گردن میں لٹکا دیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِہَا وَالَّتِیْ

لہ: اور تو ان کو بیدار گمان کرے گا حالانکہ وہ سوئے پڑے ہیں پس ہم نے غار میں سالوں ان کے کانوں پر تھپڑا اس دن پکار کرنے والے کو تلاش کریں گے جسکو کوئی کبھی نہیں اور نیچے ہو جائیں گے آوازیں اللہ کے خوف سے پس تو سوائے گنگناہٹ کے کچھ نہ سنے گا تحقیق اللہ اور اس کے فرشتے اس کے رسول پر رحمت بھیجتے ہیں ایماندار تم بھی اس پر درود و سلام بھیجو میں اللہ کو پورے کلمات سے کل مخلوق کی اور جنوں کی اور انسانوں کی شرارت اور شیطانوں کی بدی اور حاسدوں کی آنکھ سے پناہ چاہتا ہوں ۔ ۲ے اور فوت کر لیتا ہے نفسوں کو ان کی موت کے وقت اور انکو جو اپنی نیند میں نہیں مرتے پس جن پر موت جاری ہوتی ہے ان کو روک لیتا ہے اور دوسروں کو بھیج دیتا ہے تحقیق اس میں فکر کرنیوالا کے لیے نشانیاں ہیں۔

لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا فَیُمْسِكُ الَّتِیْ قَضٰی عَلَیْهَا الْمَوْتَ وَیُرْسِلُ الْاُخْرٰی اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

چشم بد کے واسطے الو کے ناخن بچے کے گلے میں لٹکانے سے چشم سے محفوظ رہتا ہے۔

اس بچے کے لیے جو چارپائی پر بول کردے مرغی کی کلغی (تاج) بچے کے گلے میں بطور ہار لٹکانا اس مرض کو قطعاً دور کر دیتا ہے۔ ایضاً بکری کا کھر جلا کر شہد میں ملا کر اس میں تھوڑا سا پانی ملا کر پینا اس مرض کو دور کرتا ہے۔ ایضاً نخائے کا پانی پلانے سے بھی نہایت فائدہ ہوتا ہے۔ یہ کئی دفعہ کا تجربہ ہے۔

اس بچے کے لیے جو مٹی کھاتا ہو خالص گندم کے آٹے کی روٹی پر آیات ذیل لکھ کر کھلاویں فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔

٭ ٭ ٭

عورت کا دودھ زیادہ کرنے کے واسطے خاتم بطلحجا کا ذکر پہلے آچکا ہے کسی کاغذ پر زعفران سے لکھ کر گل آس کے پانی یا عرق گلاب سے دھو کر پلایا کریں ایسے ہی گائے بھینس بکری وغیرہ مویشی کے دودھ وغیرہ زیادہ کرنے کے واسطے اس خاتم کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر مویشی کی کھرلی میں ڈال دیا کریں انشاء اللہ فائدہ ہوگا ایضاً سداب کے کھانے سے بھی دودھ بڑھتا ہے۔

بچے کا دودھ چھڑانے کے واسطے آیات ذیل روٹی پر لکھ کر بچے کو کھلاویں

لہ ترجمہ بس تو صبر کر اچھا صبر اور روک رکھ تو اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اسی کی رضا کے طالب ہیں اے ایماندارو صبر کرو ایک دوسرے کو حوصلہ دلاؤ اور اتحاد کو بڑھاؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم خلاصی پاؤ ۱۲۔

تو دودھ پینا چھوڑ دے وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ایضاً بکری کے جگر کا ایک حصہ بھون کر اس پر پہلی آیت وَحَرَّمْنَا لفظ یعلمون تک اور بیت ذیل لکھ کر بچے کو کھلاویں بیت یہ ہے۔

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ إِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلَىٰ حُبِّ الرِّضَاعِ وَإِنْ تَفْطِمْهُ يَنْفَطِمِ

ایضاً اسماء ذیل کھجور یا روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر بچے کو کھلاویں اسماء یہ ہیں۔

عشوت صعصعت حَرَّمَتْ عَلَيْكَ ثُدْيُ أُمِّكَ يَا كَذَا وَكَذَا كَلَحْمِ الْخِنْزِيرِ بِحَقِّ اللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ۔

بچے کے رونے کا علاج سورہ اخلاص والمؤمنین اَللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى أَمْرِهِ وَلَا يُغْلَبُ اللّٰهُ غَالِبٌ وَلَا يُعَوِّقُهُ هَادٍ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

لے ترجمہ اور ہم نے اس پر پہلے سے دوسری دودھ دینے والی عورتیں حرام کر دی تھیں تحقیق پس ان پر چالیس سال حرام ہے کہ تو کون حرام کرتا ہے اس زینت کو جو اللہ نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی اے نبی تو کیوں اللہ کی حرام کردہ چیز کو عورتوں کی رضامندی کے لیے حرام کرتا ہے سلہ اور نفس بچے کی طرح ہے۔ اگر تو اسے ڈھیل دے گا دودھ کی محبت سے بے اختیار ہو جائیگا اور اگر تو اس کا دودھ چھڑا دے گا تو وہ دودھ چھوڑ دے گا سے میں بچہ پر تیری ماں کی چھاتیاں خنزیر کے گوشت کی طرح حرام کر دیں اللہ کی برکت سے ۱۲ سکہ ترجمہ اللہ اپنے حکم پر غالب ہے وہ مغلوب نہیں کیا جا سکتا اللہ غالب ہر کوئی بھاگنے والا اس کے حکم کو تعویق و ڈھیل میں نہیں ڈال سکتا مشرق و مغرب کا پروردگار ہے اور ہر چیز پر قدرت والا ہے لکھ دیا ہے اللہ نے کہ میں اور میرے رسول ضروری غالب ہوں گے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اس کی طرف لوٹائے جائیں گے خاموش ہو جا اے لڑکے معبود بادشاہ کی قدرت سے آہستہ ہو گئی آواز اللہ کیلئے پس تو سنے گا مگر بھن بھناہٹ کئی چہرے اس دن شاداب ہوں گے اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوئے اور کئی چہرے اس دن ہنستے ہوئے بشاش ہوں گے

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ صہ صہ صہ صہ صہ صہ صہ صہ صہ صہ صہ اُصْمُتْ اَيُّهَا الْمَوْلُوْدُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ لکھ کر بچے کے گلے میں لٹکاویں الیضاً آیات ذیل لکھ کر بچے کے گلے میں لٹکاویں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ لفظ مُعْرِضُوْنَ تک اُسْكُنْ اَيُّهَا الصَّبِيُّ بِالْعِزَّةِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ الیضاً آیت ذیل لکھ کر گلے میں لٹکائیں اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ يَكْسِبُوْنَ تک اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ سے لے کر وَاعْبُدُوْا تک فَاسْكُنُوْا وَارْقُدُوْا يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَقْدَامَ تک۔

غضب وغصہ دور کرنیکے واسطے ایک چھری پر اسماء ذیل حَقٌّ حَيٌّ بَادٌ حَسِيْبٌ حَكِيْمٌ مُعِيْدٌ حَفِيْظٌ حَكِيْمٌ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا وَّسَلَامًا وَّسَلَامًا لکھ کر آگ پر دم کر کے پانی میں بجھا کر پلادیں الیضاً روٹی کے ٹکڑے پر سورہ الم نشرح لکھ کر اس کو کھلادیں الیضاً اسماء ذیل لکھ کر اس کے اوپر لٹکاویں غصہ جاتا رہے۔ اسماء یہ ہیں اَلْعَظِيْمُ اَلْكَرِيْمُ اَلْوَلِيُّ اَلْحَمِيْدُ الیضاً شیخ سنوسی کا قول ہے کہ سات گھروں کی راکھ میں بھگو کر پانی صاف کر کے اور اس پر آیات ذیل لکھ کر اس کو پلائیں غصہ جاتا رہے اسماء یہ ہیں۔ اَلَا اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ لَا خَوْفٌ عَلَيْكَ وَلَا بَاسَ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ الیضاً آیات ذیل کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں غضب وخوف جاتا رہے قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اُسْكُنْ اَيَّتُهَا الْخَيْرَةُ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ تَحْتَ الرَّحْمٰنِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ الْعَلِيْمُ تک اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ سے غَفُوْرًا تک فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَاخْرُجْ

لے۱۔ خبردار تحقیق اللہ کے دوستوں کے لیے کوئی خوف و غم نہیں ہے خبردار اللہ کے ذکر سے دل کو اطمینان حاصل کرتے ہیں۔

الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا اَللّٰهُمَّ اَخْرِجِ الْعُيُوْنَ مِنْ قَلْبِ
كَذَا اَوْ كَذَا اَسْكِنْ قَلْبَهَا وَجَمِيْعَ اَعْضَآئِهَا بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَائِمًا اَبَدًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ـ

اکثر حصہ کا ترجمہ گزر چکا ہے۔

باب ۱۷۶ ٹڈی ومینڈک وغیرہ موذیوں سے کھیتی ومویشی کی حفاظت کے بیان میں

بکریوں کی چیچک کے دفعیہ میں

اگر یہ مرض بکریوں میں پھیل جاوے تو اسماء ذیل لکھ کر ان کے گلوں میں لٹکایں

اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَعَزُّ اَعَزُّ اَعَزُّ اَعَزُّ هٰذَا هٰذَا اَهْذَا اَبْطِئُ بسيسه بسيسه همطار همطار
تَقُوْشُ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ تك اَخْمِدْ يا طحل مِنْ غَنَمِ فُلَانِ
بْنِ فُلَانَةَ حم حم حم حم حم حم حم حم حم حم حم حم حم وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا
هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ـ

بکریوں کے پاؤں میں جو پھوڑا نکل آیا کرتا ہے اسکا علاج

اسماء ذیل اس کے چاروں کھروں پر لکھ دیں ۔ هيت ديت تفوت موت ۔

کھیتی وباغ سے بھیڑیے وخنزیر وغیرہ موذی جانور کے ہانکنے کیواسطے

خاتم بطدو اسماء ذیل چار ٹکڑے کاغذ پر لکھ کر زمین کے چاروں کونوں میں دفن کر دیں
اسماء یہ ہیں فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً وَحَرَّمْنَا عَلٰى قَرْيَةٍ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ

لہ پس تحقیق وہ ان پر چالیس سال حرام ہے ہم نے قصبہ پر حرام کر دیا ہم نے دائیاں اس پر حرام کر دیں پہلے سے پس نہ جاؤ بتوں تبوں کی پلیدی سے سردی وگرمی کا سفر یہاں تک کہ

قِيلُ فَاجْتَنِبُ الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ حَتّٰی اِذَا فَرِحُوا فَاَخَذْنَاهُمْ بِالْبَاْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ فَاِذَا هُمْ مُبْلِسُوْنَ وَقُلُوْبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا۔

ٹڈیوں کے ہانکنے کے واسطے

خاتم بلدکو اسماء ذیل کے ساتھ لکھ کر کھیتی کے چاروں کونوں میں دفن کردیں۔ آیات یہ ہیں۔

اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ اِذْهَبْ بِكِتَابِي هٰذَا قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ حَتّٰی اِذَا اَهْلَكَ قُلْتُمْ[1] سُبْحَانَ الَّذِي اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی۔

ایضاً سات ٹکڑے کاغذ کے لیکر پہلے میں فَاسْرِ بِاَهْلِكَ تک دوسرے میں وَلَا[2] تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ تیسرے میں قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا۔ عَلٰی حُوْرًا تک چوتھے میں وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ ۔ پانچویں فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَّتَرَقَّبُ ۔ چھٹے میں وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۔ ساتویں میں سُبْحٰنَ الَّذِي اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی ۔ لکھ کر گاڑدیں تو ٹڈیاں وہاں سے نکل جاویں ایضاً سوموار کے دن سورج نکلنے کے وقت لیموں کی شاخ لیکر اس پر سورۃ الجن لکھیں اور ٹڈیوں کی کثرت میں داخل ہو جائیں اور الفاظ ذیل پڑھتے جائیں اور وہ چھڑی ان کے درمیان ہلاتے جائیں انشاء اللہ ٹڈی دل کوچ کر جاوے گا اسماء یہ ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَی اللّٰهِ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اِرْحَلْ اَيُّهَا الْجَرَادُ بِاِذْنِ اللّٰهِ الَّذِي خَلَقَنِي وَخَلَقَكَ ۔

جب وہ خوش ہو گئے ہم نے ان کو تکلیفوں اور مصائب سے پکڑا پس ناگاہ وہ مبتلا ہونے والے تھے بلکہ ان کے دل اس کی طرف سے ڈھکتے میں ہیں [1] ترجمہ چلا جا پس جو تیری اطاعت کریگا میری اس کتاب کو لیجا پس چلا جا پس تحقیق تیرے لیے زندگی ہے یہاں تک کہ جب وہ ہلاک ہو گیا تم نے کہا پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے کو رات کے وقت مسجد حرام سے لیکر مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) تک سیر کروائی [2] ترجمہ پس نہ قریب جاؤ اس درخت کے پس ظالموں سے ہو جاؤ گے [3] ۔ کہا اس سے ذلیل ہو کر نکل جائے [4] حائل کیا گیا ان کے اور انکی خواہشوں کے درمیان [5] چلی جا اے ٹڈی اس اللہ کے حکم سے جس نے تجھے اور مجھے پیدا کیا [6] اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے ہر چیز کی اچھی طرح پیدائش کی اور اللہ نے برکت والا پانی اتارا اور زمین کو ہم نے بچھایا ہم نے اچھا بچھانیوالے ہیں۔

بیڑیلوں کے نکالنے کے واسطے

جہاں بھیڑیوں کا خطرہ ہو وہاں اگر بھیڑیا کا سر یا اس کی دم زمین میں دفن کر دیجئے تو پھر وہاں بھیڑیئے نزدیک نہیں آتے۔

درخت سے چیونٹی قطع کرنے کے واسطے

جس درخت پر چیونٹیاں بکثرت چڑھتی ہوں اس پر گائے کا پتہ طلا کرنے سے رک جاتی ہیں۔

تمام اقسام کے موذی جانوروں کے نکالنے کے واسطے

کینر کے چار پتوں پر اسماء ذیل لکھ کر اور ہر ایک پتہ ایک ایک شاخ پر لگا کر زمین کے چاروں کونوں پر نصب کر دیں کوئی موذی وہاں نہ پھٹکے اسماء یہ ہیں۔ اَلْحَفِیْظُ اللّٰہِ وَالْاَمِیْنُ جِبْرَائِیْلُ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبَّاسٍ اَلْحَفِیْظُ اللّٰہِ الْاَمِیْنُ مِیْکَائِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ سَلَامٍ اَلْحَفِیْظُ اللّٰہِ الْاَمِیْنُ عَزْرَائِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مَسْعُوْدٍ اَلْحَفِیْظُ اللّٰہِ الْاَمِیْنُ اِسْرَافِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ زُبَیْرٍ رضہ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ۞

درختوں و کھیتوں کی برکت کے لیے

خاتم بطد کسی برتن میں لکھیں اور بارش کے پانی سے دھو کر درختوں و کھیتوں کی جڑوں میں تھوڑا تھوڑا چھڑک دیں اور اس خاتم کے ارد گرد آیات ذیل بھی لکھ دیں۔ اَللّٰہُ الَّذِیْ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقَہٗ وَاللّٰہُ اَنْزَلَ مَاءً مُّبَارَکًا وَالْاَرْضَ مَدَدْنَاھَا فَنِعْمَ الْمَاھِدُوْنَ۔

اس درخت کے لیے جو پھل نہ لاوے

خاتم بطد لکھ کر اس کے چاروں طرف آیات ذیل لکھیں اور اس میں خاتم بطد درخت کے پتے پر سوئے سے لکھنی چاہیے اور بارش کے پانی سے دھو کر اس درخت کی جڑوں میں چھڑک دیں۔ آیات یہ ہیں۔ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَکًا سے لے کر کَذٰلِکَ الْخُرُوْجُ تک وَمَثَلُ کَلِمَةٍ طَیِّبَةٍ کَشَجَرَةٍ طَیِّبَةٍ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَاءِ تُؤْتِیْ

اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا وَ تُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ اِلَى الثَّمَرَاتِ۔

اس گائے کی وحشت دور کرنے کیلئے جو اپنے بچے سے نفرت کرے

اسماء ذیل لکھ کر اور پانی سے دھو کر اس گائے کو پلادیں اسماء یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ اللّٰهُ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا اِنَّ وَلِيَّ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَائِمًا اَبَدًا۔[1]

چیتے اور بھیڑیئے کے ہانکنے کے لیے

یہ جانور سداب و جنگلی پیاز کی دھونی سے بھاگتے ہیں ان کی دھونی دیں۔

درخت کی جڑ سے چیونٹیاں دور کرنیکے لیے

افیون کو پانی میں خوب حل کر کے درخت کی جڑ میں چھڑک دیں چیونٹیاں بھاگ جائیں گی۔

کھیتی سے ٹڈی دور کرنے کے لیے

حنظل سمندر کے پانی میں پکا کر اس کا پانی زراعت پر چھڑکنے سے ٹڈی پاس نہیں آتی اگر کتے اور بھیڑیئے کا پاخانہ انسان کے بول میں ملا کر اس راستہ پر چھڑک دیا جائے جہاں سے بھیڑیئے اور چیتے کھیتی میں داخل ہوتے ہیں تو پھر یہ موذی پاس نہ بھٹکیں۔

جونک کے دور کرنے کے لیے

اگر یہ انسان کی کسی جگہ پر لٹک جاوے تو اس

---

[1] ترجمہ بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے تبارک اللہ ہماری دیواریں ہیں یس ہماری چھت ہے کھیعص ہماری کفایت ہے حمعسق ہماری حمایت ہے پس قریب ہے کہ کفایت کریگا انکو اللہ پس اللہ بہتر محافظ ہے۔ تحقیق میرا والی اللہ ہے اور آخرت میں اللہ پاک رسول اور ان کی اولاد اور اصحاب پر ہمیشہ اور بہت بہت درود و سلام بھیجے۔ ۱۲

جگہ پر نمک پانی میں پیس کر چھڑک دینے سے جونک مر جائے گی۔

اس درد کے دور کرنیکے لیے جو بہائم کے پاؤں میں ہو جایا کرتی ہے

اس کے واسطے اسماء ذیل وانتری پر لکھ کر اور آگ میں گرم کر کے پانی میں بجھا دیں اور وہ بہائم پر چھڑک دیں یہ عمل ایک دن میں تین دفعہ کیا کریں۔ اسماء یہ ہیں کفف ۲ خفف ۲ بِحَقِّ اَھْلِ الْکَھْفِ وَبِحَقِّ اٰدَمَ وَنُوْحٌ وَمُحَمَّدٌ اَجْمَعِیْنَ حجم وَانْقَطَعَ قَطْعًا۔

چیونٹیوں کے دور کرنے کے لیے

آیات ذیل کاغذ کے پرچے پر لکھیں اور اس کے ساتھ نمک یا راکھ یا پانی شامل کر کے چیونٹیوں کی غار پر رکھ دیں انشاء اللہ پھر نہ نکلیں گی آیات یہ ہیں قَالَتْ نَمْلَةٌ یَشْعُرُوْنَ تک یَا نَمْلَاتُ النَّمْلِ دَیَافِطْعَاتُ الشَّکْلِ یُبَلِّغُکُمْ سَیِّدُنَا سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاؤُدَ عَلَیْھِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَقَالَ لَکُمْ اَقِیْلُوْا فِیْ اِقْبَالٍ مِّنْ عَقْدَۃٍ اَشْکَالٍ۔

زمین سے کیڑوں کو بھگانے کے لیے

کینر کے چار پتوں پر اسماء ذیل لکھ کر چاروں کونوں میں ایک پتا دفن کر دیں سب بھاگ جائیں گے اسما یہ ہیں،
یَا عَلِیْمُ یَا قَدِیْرُ مَالِیْ سِوَاکَ نَصِیْرٌ[۱]۔

اس حیوان وانسان کیلئے جسکا بچہ گر جاتا ہو

اسماء ذیل کسی کاغذ پر لکھ کر عورت یا مویشی کی گردن میں لٹکا دیں اسماء یہ ہیں۔ یتمعٗ عتق وَنُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی۔

بکریوں کو شیر یا بھیڑیئے سے بچانے کے لیے

اسماء ذیل لکھ کر بکریوں کے گلے میں لٹکائیں کوئی شیر یا بھیڑیا ان کے نزدیک نہیں آئے گا۔ کھیعص وَاللّٰهُ مِنْ وَرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ ق وَالْقُرْاٰنِ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ۔

---

[۱] اے جاننے والے اور قدرت والے تیرے سوا میرا کوئی مددگار نہیں ۱۲

کبوتروں کو مکان سے ہانکنے کے بیان میں

چمگادڑ کا سر مکان میں دفن کرنے سے اس مکان میں کبوتروں کا داخل ہونا بند ہو جاتا ہے۔ اگر دنبہ کا سینگ کسی پھلدار درخت کے نیچے دفن کیا جائے تو بہت پھل لادے۔ ف اگر بلوط کے پتے سانپ پر ڈالے جائیں تو اسی وقت مر جائے۔

باب۱۱ پرندوں اور مچھلیوں کے شکار کرنے میں

اگر دانہ ارنڈ و گندھک سرخ پانی میں پیس کر اس میں ملایا یا گندم کے دانے بھگو کر پرندوں کو ڈالیں تو جو پرندہ وہ دانہ کھائے گا بیہوش ہو جائے گا۔ ایضاً اگر گندم کو انگور کے شیرہ میں اتنا بھگوئیں کہ گندم پھول جائے پھر اس کو خشک کر کے پرندوں کے آگے ڈالیں تو اس کے آگے ڈالیں تو پرندے اس کے کھانے سے بیہوش ہو جاویں یہاں تک کہ پھر ان کو ہاتھ سے پکڑ سکیں۔ ایضاً تازہ بھنگ کا پانی نکال کر اس میں گندم اچھی طرح پکائیں پھر خشک کر کے پرندوں کے آگے ڈالیں جو وہ دانہ کھائے گا بیہوش ہو جاوے گا۔ ایضاً اگر قلعی کے ٹکڑے پر آیت ذیل لکھ کر وہ قلعی کا ٹکڑا شکار کر کے جال میں لگا دیں اور پھر اس جال کو بچھا دیں پرندے خود بخود اس کی طرف کھنچے چلے آئیں گے آیت یہ ہے۔

اَللّٰہُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَکُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْکُ فِیْہِ بِاَمْرِہٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْہُ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ۔

لہ ترجمہ اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہارے لیے کے لیے دریا کو تابع کر دیا تاکہ اس کے حکم سے کشتی اس میں جاری ہو سکے اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ اور اس نے جو کچھ کہ آسمانوں اور زمین میں ہے سب کا سب تمہارے لیے مسخر فرما نبردار بنا دیا ہے بے شک اس میں فکر مند قوم کے لیے بہت نشانیاں ہیں۔

مچھلی کے پکڑنے کے لیے اگر جو کا آٹا۔ بکری کا مکھن بکری کا خون سب کو ملا کر پانی پر چھڑکیں تو مچھلیاں خود بخود دریاں جمع ہو جاویں پھر چاہے ہاتھ سے پکڑلو ایضاً حیوان کی تصویر قلعی کے ورق سے بناؤ اس دم پر طؔ دائیں پسلی پر جؔ بائیں پسلی پر ہؔ شکم پر زؔ لکھو پھر اس تصویر کو جال میں باندھ دو اور اس جال کو دریا میں ڈالو بہت مچھلیاں اس کی طرف کھینچی آئیں گی۔

باب ۱۸ معدنیات کے حل کرنیکے بیان میں

سنہری سیاہی بنانے کے بیانمیں

سونے کے ورقوں کو شہد میں ملاؤ اور پانی کا چھینٹا دو۔ پھر پانی کے ساتھ شہد کی مٹھاس دھو ڈالو۔ پھر پانی نکال کر اس میں گوند محلول ملا کر رکھ چھوڑو اور ضرورت جو لکھنا ہو نہایت روشن چمکدار نمودار ہو گی ایضاً سونے کے ورق کو گوند محلول میں ملا کر انگلی سے یا کسی دستہ سے خوب حل کریں پھر کسیقدر خشک کر کے فتیلہ بنا کر رکھ چھوڑیں بوقت ضرورت فتیلہ پانی میں کھول کر جو چاہو لکھو نہایت چمکدار سنہری حروف نمودار ہوں گے ایضاً جس معدن کی سیاہی بنانا چاہو اس کو ریتی سے خوب باریک کر لو پھر ایک حصہ میں چار حصہ صمغ عربی ملا کر خوب رگڑو یہاں تک کہ اس کا قوام نہایت باریک حلوے کی طرح ہو جاوے پھر ان کی ٹبیاں یا قرص بنا کر رکھ چھوڑو بوقت ضرورت پانی میں حل کر کے جو چاہو لکھو۔ اسی معدن کے رنگ کے حروف ظاہر ہوں گے واللہ اعلم۔

باب ۱۹ کالی سیاہی بنانے کے بیان میں

صمغ عربی ساٹھ درم۔ زاج قبرسی اور ہم ملح اندرانی پانچ درم تیل ہندی چار درہم نیلہ تھوتھہ پانچ درہم مازو کا پانی پچیس درہم سب چیزوں کو خوب باریک کر کے مازو کے پانی میں گوندھیں۔ پھر ایک لاکھ تھوڑے کی ضرب لگا کر قرص بنا کر رکھ چھوڑیں بوقت حاجت پانی میں حل کر کے کام میں لایا کریں۔ ایضاً دیا کا گل (پنجابی پھولہ) ایک صمغ پانچ

درہم زاج قبرسی دو درہم شکر تری ایک درہم۔ ملح اندرانی نصف درہم، مازو کا پانی سات درہم سب کو باریک کر کے مازو کے پانی میں ملا کر ایک لاکھ ضرب لگا کر مثل سابق بنا کر کام میں لاویں ایضاً مازو دو اوقیہ صمغ عربی چار اوقیہ زوج ایک اوقیہ۔ ملح اندرانی ایک اوقیہ، شکر تری نصف اوقیہ، سرکہ ایک اوقیہ مازو کو باریک کر کے جوش دے کر پانی نکالیں اور اس میں سرکہ و صمغ عربی ملا دیں، جب سب چیزیں حل ہو جاویں تو باقی ادویہ ڈالدیں اور آگ پر جوش دیں اور صاف پانی کر کے بوتل میں بھر کر کام میں لاویں، ایضاً مازو دو اوقیہ زاج ایک اوقیہ۔ صمغ عربی چار اوقیہ پانی ایک سو درہم ادویہ میں ڈال کر جوش دیں جب بخوبی رنگ نکل آوے تو چھان کر رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں ایضاً مازو دو اوقیہ، صمغ عربی چار اوقیہ زاج ایک اوقیہ پانی چالیس اوقیہ جوش دے کر اور صاف کر کے بوتل میں بھر کر کام میں لایا کریں ایضاً مازو ایک اوقیہ۔ زاج ایک اوقیہ، صمغ عربی ایک اوقیہ شہد سرکہ دو اوقیہ۔ پانی ایک رطل ادویہ کو پانی میں ملا کر آگ پر چڑھائیں جب پانی خشک ہو جاوے تو اس کو باریک کر کے قرص بنا کر رکھ چھوڑیں بوقت ضرورت پانی میں حل کر کے کام میں لایا کریں ایضاً مازو ایک اوقیہ صمغ عربی تین اوقیہ۔ زاج ایک اوقیہ۔ ملح اندرانی ایک اوقیہ، شکر تری نصف اوقیہ سرکہ ایک اوقیہ، سنگ راسخ ایک اوقیہ۔ مازو باریک کر کے اور جوش دے کر پانی نکالیں اور اس میں سرکہ ملا کر صمغ عربی حل کریں پھر باقی ادویہ ڈال کر آگ پر خفیف سا جوش دیکر اتار لیں۔ اور دھوپ میں خشک کر کے رکھ چھوڑیں بوقت ضرورت پانی میں حل کر کے کام میں لاویں۔ ایضاً مازو دو اوقیہ ۲½ رطل پانی میں جوش دیں جب دو ثلث پانی رہ جائے صاف کر کے اس میں چار اوقیہ صمغ عربی حل کریں پھر ایک اوقیہ زاج قبرسی ملا کر ایک گھڑی آگ پر جوش دے کر رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت کام میں لاویں ایضاً نیل کی جڑیں رات کے وقت پانی میں بھگو دیں صبح کو جڑوں کی ایک تہائی خبث الحدید شامل کر کے نرم آگ پر جوش دیں یہاں تک کہ نصف پانی جل جاوے۔ نیچے اتار کر پانی کے چھٹے حصہ برابر سرکہ ملا کر رکھ چھوڑو اور بوقت ضرورت کام میں لاؤ۔

باب ۱۸۰ سرخ و سبز و نیلی سیاہی بنانے کے بیان میں

سرخ سیاہی بنانا شنگرف خوب باریک پیس کر پانی میں ملادیں اور ایک دو روز پڑا رہنے دیں پھر صاف کر کے رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت کام میں لادیں۔ ایضاً شنگرف کو انڈے کی زردی میں پیس کر اس پر اتنا پانی ڈالیں جس سے پوشیدہ ہو جائے پھر انجیر کی لکڑی سے خوب ہلاجلا کر پانی صاف نتار کر رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت کام میں لایا کریں۔

سبز سیاہی بنانا زنگار ایک حصہ۔ زرنیخ نصف حصہ۔ دونوں کو خوب باریک پیس کر پانی ملاکر چھان کر چھوڑیں اور بوقت ضرورت کام میں لادیں۔

نیلی سیاہی بنانا نیل ایک حصہ۔ سفیدہ کاشغری نصف حصہ۔ دونوں کو پیس کر پانی ملاکر چھان لیں اور بوقت ضرورت کام میں لادیں۔

باب ۱۸۱ لیس بنانے کے بیان میں

سفید لیس بنانا صمغ عربی ایک حصہ۔ پانی تین حصہ۔ گوند کو پانی میں تر کر کے کسی شیشی میں ڈال کر ایک روز دھوپ میں رکھ چھوڑیں بس تیار ہے۔ پھر جس کام میں چاہیں لادیں۔

شنگرفی لیس بنانا شنگرف ایک حصہ۔ صمغ عربی تین حصہ۔ شنگرف باریک کر کے اور گوند کو پانی میں حل کر کے دونوں کو ملادیں یہاں تک کہ ایک دوسرے کے اجزاء باہم خلط ملط ہو جاویں پھر اپنے کام میں لادیں۔

ہڑتال کی لیس ہڑتال بذر بیلے کر اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر خوب پیس کر گوند حلول ملاکر رکھ چھوڑیں اور اپنے کام میں لادیں اگر

ہڑتال زرد نہ ملے تو سفیدہ کاشغری، زعفران اور گوند محلول سے یہی کام ہوسکتا ہے۔

سبز لیس زرنیخ اصفر ایک حصہ۔ نیل ½ حصہ صمغ محلول چار حصہ سب کو ملا لیں،

زنگار کی لیس، زنگار کو سرکہ میں پیس کر گوند محلول ملالو اور کام میں لاؤ

پستی لیس:۔ زرنیخ کی لیس میں زعفران ملانے سے پستی رنگ ہو جاتا ہے۔

لاجوردی لیس:۔ سنگ رخام سفید کو ایک رات دن آگ میں جلا کر خوب باریک کریں پھر اس میں نیل کی جھاگ (پنجابی کٹ) جو نیلاری کے نیل مٹکے پر آیا کرتی ہے) ملادیں اور دونوں کو خوب سحق کریں پھر گوند محلول ملا کر کام میں لاویں۔

سنہری لیس ایک اوقیہ ابرق لیکر قینچی سے باریک کتریں اور کسی چینی کے برتن میں ڈال کر اس میں اتنا سرکہ ڈالیں جس سے وہ چھپ جائے پھر پندرہ روز تک دھوپ میں رکھ چھوڑیں پھر اس ابرک کو موٹے کپڑے میں ڈال کر اس میں سنگریزے ڈال کر پانی میں خوب ملیں تاکہ اس کی تاثیر پانی میں آجاوے پھر اس میں زعفران اور گوند محلول ملا کر کام میں لایا کریں۔

سفید لیس سفیدہ کاشغری میں گوند محلول ملا کر بنالیں اور کام میں لاویں ف تمام رنگ ایک دوسرے کے ساتھ ملنے سے ایک نیا رنگ پیدا کرتے ہیں۔

باب ۱۸۲ زنگار کے بنانے میں

لوہا ایک حصہ، پھٹکری ایک، حصہ۔ نوشادر ایک حصہ، نمک تین حصہ سب کو باریک سحق کر کے اور ایک تانبے کے برتن میں ڈال کر سرمہ سے بھر دیں پھر اس کو ایسی جگہ رکھ دیں جہاں آگ کی حرارت پہنچتی رہے یہاں تک کہ منعقد ہو کر زنگار کی شکل میں آجائے

ایضاً لوہا دو رطل۔ نوشادر ایک رطل۔ آرد باقلا دو رطل سب کو کوٹ کر تانبے کی برتن میں ڈال کر سرکہ سے پہلے پر کر دیں اور برتن کے منہ سے بند کر کے ایک گڑھے میں لید

کے اندر بیس روز تک دفن کر دیں بیس روز کے بعد نکالیں کہ وہ سارا زنگار کی شکل میں برآمد ہوگا ایضاً نمک طعام تین اوقیہ۔ نوشادر ایک اوقیہ۔ لوہا تین اوقیہ سب کو باریک کر کے دو تین روز دھوپ میں رکھ دیں پھر سرکہ میں ملا کر آگ کے پاس رکھا رہنے دیں یہاں تک کہ زنگار کی شکل میں آجاوے ایضاً نمک طعام تین اوقیہ آرد باقلا تین اوقیہ لوہا تین اوقیہ نوشادر ایک اوقیہ سب کو باریک کر کے گھوڑی کے دودھ سے ایک تانبے کے برتن میں پر کر دیں اور دھوپ میں یا آگ پر منجمد کر کے زنگار بنالیں ایضاً نمک ایک رطل لوہا دو اوقیہ۔ نوشادر ایک اوقیہ سب کو باریک کریں کہ سرمہ کی طرح ہوجاویں پھر تیز سرکہ سے تر کر کے کسی تانبے کے برتن میں ڈال کر نمناک مٹی میں دفن کر دیں ۲۰ روز کے بعد نکال کر کام میں لاویں کسی نے صنعت زنجار کو عربی اشعار میں نظم کیا ہے۔ چنانچہ وہ نظم ذیل میں درج ہے۔

وَمَنْ یُحِبُّ عَمَلَ الزَّنْجَارِ	اَلطَّیِّبُ النَّافِذُ لِلْعَطَّارِ	فَلْیَبْتَدِیْ بِحَرْقِ النُّحَاسِ	وَمِقْدَارِ رَطْلٍ بِالْقِیَاسِ
ثُمَّ یُضِیْفُ بَعْدَ قَدْرِ رَطْلٍ	فَیُضْعِفُهٗ ثُلُثَیْنِ بِغَیْرِ هَزْلٍ	نَشَادِرًا مُعْتَدِلًا اِنَّ الْکُنْهَ	یُوْزَنُ بِالدَّرَاهِمِ الْمُعَیَّنَهْ
وَبَعْدَهٗ مِلْحُ الطَّعَامِ اُوْقِیَّهْ	یُسْحَقُ فِی الْهَوَاسِ اَوْرَحْبَةٍ	وَیَسْحَقُ الْکُلَّ بِفِهْرٍ قَاسِیْ	یُمَاحُ فِیْ طَاسَةٍ مِنْ نُحَاسٍ
	بِالْخَلِّ بَالِغًا یَکُوْنُ مَاصَفٰی	فِیْهِ الْبَیَانُ مِنْ مَقَالٍ انْقَضٰی	

ترجمہ جو شخص عمدہ زنگار بنانا چاہے جس کو عطار لوگ قبول کریں تو چاہیے کہ تانبا سوختہ ایک رطل معتدل عمدہ نوشادر بقدر نصف یا ۲/۳ نمک طعام ایک اوقیہ سب کو کونڈے میں یا ہاون میں کسی مضبوط دستہ سے باریک کریں اور کسی تانبے کے برتن میں ڈال کر سرکہ تیز شامل کر کے زنگار تیار کریں۔

باب ۸۳ زرد و سیاہ دھوڑی تیار کرنے اور عقیق و جوہر بنانے کے بیان میں

گائے کا زرد چمڑا تھوڑا سا لے کر اسکو چونہ مل کر بالوں کو دور کردیں اور پانی سے دھوکر اس کے گوشت کو نکال دو پھر اس کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے ایک نئی ہانڈی میں ڈالیں اور نیچے آگ جلائیں اور لکڑی سے ہلاتے جائیں جب اس کا قوام صابون کا سا ہو جائے نیچے اتار لیں پھر تھوڑا سا بادام کا چھلکا زعفران بسندرکس۔ روغن السی۔ سب کو ملاکر اس پہلی چیز میں ملا دیں اور پھر آگ پر چڑھائیں ایک دو جوش کے بعد جب یکساں ہو جائیں تو اتار کر رکھ لیں، بوقت ضرورت جس چمڑے کو رنگ کرنا ہو اس کو صاف کر کے اس پر وہ چیز مل دیں اور دھوپ میں رکھ دیا کریں اس سے زرد رنگ ہوا کرے گا، اگر سیاہ کرنا چاہیں تو پھٹکری لے کر باریک کریں اور اس میں اتنا ہی صابون انڈے کی زردی۔ روغن السی۔ اخروٹ کا چھلکا سب کو ملاکر یکذات کریں اور بوقت ضرورت چمڑے پر لگا کر دھوپ میں رکھ دیں۔

جوہر بنانے کی ترکیب ودع یعنی عمدہ صاف کوڑیاں جس قدر چاہو لے لو اور باریک پیس کر صابون سے دھو ڈالو۔ دھوپ میں خشک کر لو پھر کسی چینی کے برتن میں ڈال کر لیموں کا پانی جس سے وہ پوشیدہ ہو جائیں ڈال دو اور ایک رات و دن رہنے دو پھر اگلے روز یہی عمل کرو یہاں تک کہ کوڑیاں گوندھے ہوئے آٹے کی طرح ہو جاویں پھر ہاتھ صابون سے صاف کر کے اس کی بقدر خواہش گولیاں بنا کر ہر ایک گولی میں تانبے کی تار لگا دو اور گولیوں کو خشک کرو۔ پہلا عمل ختم ہوا اب گندم کا آٹا دس حصہ نمک طعام ایک حصہ ملاکر گوندھ کر ٹکیا بنالو اور اس ٹکیا یا پیڑے میں ایک گڑھا بنا کر اس میں شب یمانی پیش کر بچھا دو اور اس پر وہ گولیاں رکھو اور پھر اس پر پھٹکری ڈال کر پیڑے کا منہ کو خوب ملا دو اور توے پر پکاؤ جب روٹی ٹھنڈی ہو جاوے تو اس میں سے گولیاں نکال کر بکری کے دودھ میں پکاؤ پھر گائے کے گوشت میں ایک رات رکھ کر کام میں لاؤ۔

باب ۱۴۲ بقول وحبوب ومعادن سے تیل نکالنے کے بیان میں

انڈے کی زردی کا روغن نکالنا انڈے کی زردی دس عدد۔ کبریت مصفی نصف اوقیہ دونوں کو کھرل کریں پھر کسی روغن دار برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب جلنے لگے اور شعلہ دینے لگے تو برتن ٹیڑھا کر کے اور دبا کر روغن نکال لیں

گندھک کا تیل نکالنا گندھک آملہ سار چار اوقیہ خوب باریک کریں پھر روغن عرعر (ایک درخت کا نام ہے) آٹھ اوقیہ میں ملا کر بذریعہ پتال جنتر یا قرع انبیق تیل نکال لیں۔

کچی اینٹ کا تیل کچی اینٹ جس قدر چاہو ٹکڑے ٹکڑے کرو پھر کسی برتن میں ڈال کر آگ پر رکھو جب وہ ٹکڑے گرم ہو جائیں تو ہر ایک ٹکڑے کو روغن زیتون میں بجھاؤ دیتے جاؤ۔ اس کے بعد ٹکڑوں کو کوٹ کر جریش (دردراسا) بنالو پھر بذریعہ قرع انبیق یا پتال جنتر تیل نکال لو یہ تیل بہت کار آمد چیز ہے۔

گندھک کا تیل گندھک باریک کر کے قرع انبیق سے تصعید کر کے روغن نکال لو ایضاً گندھک باریک کر کے روغن زیتون میں ڈال کر چالیس روز تک ایک گڑھے میں جس میں لید ڈالی گئی ہو دبا دیں پھر نکال کر کام میں لاویں۔

ہڑتال کا تیل ہڑتال بقدر ضرورت کسی روغن دار برتن میں ڈال کر اس پر اتنا پانی ڈالیں کہ پوشیدہ ہو جاوے پھر نرم آگ پر چڑھا دیں جب پگھل جاوے تو تیل اوپر سے صاف کر کے کسی شیشی میں بھر لیں اور کام میں لاویں۔

رنڈ یعنی راسن کا تیل درخت راسن کے دانہ لے کر خوب باریک کریں پھر ایک اوقیہ دانہ رنڈ کے واسطے ایک سیر پانی ملا کر نرم آگ پر پکائیں، تیل اوپر آجائے گا وہ الگ کر کے کام میں لاویں۔

روغن لطم نکالنا اس کا تیل بھی دانہ رنڈ کی طرح نکل آتا ہے اور ایسا ہی جب بلسان کا

گندھک زرد کا حل کرنا کھرل کر کے روغن سے تر کر کے کسی روغن دار برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں اور تھوڑا تھوڑا روغن زیتون ڈالتے جائیں۔ تمام گندھک حل ہو جاوے گی روغن بمبہ سائلہ وجع مفاصل و اورام باردہ کے کام آتا ہے۔ اور اعضا کو گرم کرتا ہے۔ نیز گردہ و مثانہ کی حرارت عزیزی کو قائم کرتا ہے اور وہ یہ ہے۔ میعہ یابسہ ایک اوقیہ، قسط ایک اوقیہ روغن گنجد چھ اوقیہ ہر دو ادویہ کو روغن میں پکائیں یہاں تک کہ ان کی تاثیر روغن میں آجاوے۔

روغن بابونہ بنانا بابونہ کے پھول مصفی ایک اوقیہ۔ جلہ نصف اوقیہ، قسط نصف اوقیہ روغن گنجد سولہ اوقیہ سب کو ملا کر کسی روغنی برتن میں ڈال کر چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں پھر صاف کر کے کام میں لادیں۔

روغن گل بنانا روغن گنجد ایک رطل، ورق گلاب دو اوقیہ، روغن میں ڈال کر کسی بوتل یا روغن دار برتن میں چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں اور صاف کر کے کام میں لادیں۔

کان میں ڈالنے کا روغن روغن زیتون ایک رطل، مرزنجوش، درونا مرا تلسی نیاز بو کا پانی نصف رطل، دونوں کو آگ پر پکائیں جب پانی جل جاوے روغن کام میں لادیں۔

ترب یعنی مولی کا روغن مولیاں کوٹ کر اور تھوڑا سا نمک لگا کر اس کا پانی نکالیں پھر جس قدر پانی ہو اتنا ہی روغن گنجد یا روغن زیتون ملا کر آگ پر پکائیں جب پانی جل جاوے تو تیل صاف کر کے کام میں لادیں یہ روغن کان کے درد کے واسطے نیز وجع مفاصل کے لیے نہایت مفید ہے اسی طرح تمام سبزیات کا تیل نکل آتا ہے۔

باب ۱۸۵ ایسی دوا تیار کرنی جو پانی پر جلے اور ایسا پانی بنانا جو کپڑے کو جلنے سے بچائے

سندروس ایک رطل وشق ایک رطل دونوں کو باریک کر کے کسی تانبے کے برتن میں ڈال کر سرپوش دے کر گل حکمت کریں اور ہانڈی کے سر پر ایک سوراخ کر دیں اور نرم آگ پر چڑھائیں جب وہ دوا پگل جاوے (اور پگلنے کی علامت یہ ہے کہ سوراخ میں باریک تار داخل کر کے معلوم کر لیں) اور اس پر چار رطل قطران (درخت عرعر کا روغن سوراخ کے راستے سے ڈال دیں جب آپس میں مل جاویں تو اتار کر رکھ چھوڑیں اس میں سے پانی پر ڈالنے سے جل اٹھے گا۔ ایضاً سندروس ایک رطل، روغن السی نصف رطل روغن گندھک ایک رطل، سندروس کھرل کر کے ہانڈی میں ڈال کر آگ پر گرم کریں یہاں تک کہ پگھل جاوے، جب پگھل جاوے تو باقی روغن ملا کر بکری کی مینگنی میں پانچ مہینہ تک دفن کر دیں، اور ہر ایک مہینہ میں وہ مینگنی چار دفعہ تازہ کرتے رہا کریں، پھر نکال کر رکھ چھوڑیں اس میں سے تھوڑی سی لے کر جب اس پر پانی ڈالو گے تو بھڑک اٹھے گی۔

عجیب دوا ساختہ ارسطو وزیر سکندر اعظم

تانبا سرخ ایک رطل، قلعی مصفی نصف رطل، دونوں کو گلا کر اس سے ایک فتیلہ بنا کر کسی جگہ میں گاڑ دیں اور روغن سے تر کر کے آگ لگا دیں تو یہ ایک سال بلکہ دس سال تک نہیں بجھے گی، روغن یہ ہے قطران، صمغ صنوبر، گندھک زرد انڈے کی زردی کا تیل ہر ایک مساوی پہلے گندھک کو پگھلائیں اور پھر باقی تیل ان میں شامل کریں اور اس کے برابر بورق ملا کر سب کو باریک کر کے اس مصنوعی بتی کو آگ لگاویں تو تماشا مذکور نمایاں ہو۔

ایسا پانی بنانا جو تیل کی طرح جلے اور کپڑے کو جلنے سے محفوظ رکھے

نمک ایک حصہ شراب ایک حصہ نمک کو شراب میں خوب حل کریں پھر قرع انبیق سے

تصعید کریں، پس اس پانی میں اگر بتی ڈبوئی جائے تو آگ لگ جاوے مگر بتی نہ جلے، رازی نے اپنی کتاب خواص میں لکھا ہے کہ اگر شراب و سرکہ ملا کر اور اس میں بقدر ایک چوتھائی نمک ملا کر قرع انبیق سے تقطیر کریں تو اس سے بھی وہی بات حاصل ہوتی ہے

ایسے لفظ بنانا جس میں بو نہ ہو قطران، صمغ صنوبر، چربی، موم سفید مساوی سب کو آگ پر پگھلا دیں پھر اس میں قرنفل، مصطکی سنبل کو نتہ بیختہ کر کے ملا دیں اس مجموعہ کو آگ میں ڈالیں تو جھٹ بھڑک اٹھے، اس طرح صمغ صنوبر گندھک و سندروس کو کوفتہ بیختہ کر کے آگ پر ڈالنے سے بھی یہی نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔

ایسی آگ بنانا جو پانی پر شعلہ دے روغن، چربی، مساوی دونوں کو گلا دیں پھر اس پر لفظ ابیض (سفید رال) ڈال دیں پھر اس پر پانی ڈالو تو وہ شعلہ دے گا۔

باب ۱۸۶ شنگرف بنانے کی ترکیب میں

گندھک زرد، پارہ مساوی، اور ایک نسخہ میں لکھا ہے کہ گندھک زرد چار حصہ پارہ تین حصہ پھر دونوں کو ملا کر کسی مضبوط کوزے میں منہ گل حکمت سے خوب مضبوط کر دیں اور اس کے منہ پر کوئی وزنی پتھر یا کوئی اور وزنی چیز رکھ دیں تاکہ دوا کے زور سے اس کے کھلنے کا اندیشہ نہ رہے، پھر اس کے نیچے آگ جلائیں، دو پہر تک آگ نرم رہے پھر تیز کر دیں چار پہر تک آگ دیں پھر اس برتن کو سرد ہونے دیں جب سرد ہو جاوے تو نکالیں نہایت عمدہ سنگرف تیار پاؤ گے۔ ایضاً گندھک زرد ایک حصہ، سندر بھور تین حصہ دونوں کو ملا کر آگ پر رکھیں تاکہ دونوں باہم خلط ملط ہو جاویں پھر اس میں ایک حصہ پارہ ڈال کر کسی برتن میں بند کر دیں اور گل حکمت کر کے اور برتن کے منہ پر کوئی وزنی سنگین چیز رکھ کر اس برتن کے نیچے آگ دیں، پہلے دو پہر نرم آگ پھر تیز کر دیں، چار پہر کے بعد آگ چولہے سے نکال کر دوا کو سرد ہونے دیں جب سرد ہو جاوے تو نکالیں

عمدہ شنگرف تیار پاویں گے۔ ایضاً انڈے کی سفیدی ایک حصہ۔ پھٹکڑی سرخ نصف حصہ دونوں کو کسی روغنی برتن میں ڈال کر آگ دیں جب دونوں باہم مل کر یکذات ہو جائیں تو اتار لیں اور سرد ہونے دیں شنگرف بنا ہوا پائیں گے۔

باب ۱۸۷ اریہ یعنی دوا بنانا جس سے بدن انسان پر جو چاہیں لکھ لیں کے بیان میں

نوشادر ایک حصہ نمک ایک حصہ بعضوں نے نمک کی بجائے زنگار لکھا ہے ہر دو کو سرکہ میں خوب حل کریں اگر سرکہ نہ ہو تو پانی سے بھی کام چل جاتا ہے سیاہی کا کام دے گی دوسری طرف روغن السی میں موم گلا کر رکھ چھوڑیں جب کبھی کوئی نقش و نگار یا کچھ لکھنا منظور ہو تو بدن کے کسی حصہ پر پہلے دوسری دوا کا پتلا سا طلا کر دیں، پھر اس پر لوہے کی قلم سے اول دوائی کے ساتھ لکھیں اور ایک رات ایسا ہی رہنے دیں پھر دھو ڈالیں نقوش و خطوط بدن پر نمودار ہو جائیں گے۔

دوسری ترکیب سنگ راسخ، مساوی کو سرکہ میں ملا کر آگ پر باہم ملالیں یہ سیاہی کا کام دے گا۔ پھر بدن پر وہی دوسری دوا جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے، طلا کر کے اس سیاہی سے بذریعہ کسی نب کے لکھیں اور رات ایک رکھ کے دھو ڈالیں نقوش نمودار ہو جائیں گے۔

لوہے کو فولاد ہندی بنانے کے بیان میں

پیاز، تھوم، بکری کا سینگ سوختہ، صابون نمک سب مساوی پیس کر کسی لوہے کے برتن میں ڈالیں پھر اس پر اتنا پانی ڈالیں جس میں وہ ادویہ چھپ جائے اور سات روز تک رہنے دیں خمیر ہو جاوے گا۔ اب جس چیز مثلاً چاقو، چھری تلوار وغیرہ اوزار کو فولادی بنانا چاہو تو وہ چیز لے کر اس پر شہد ملو پھر آگ میں گرم کرو یہاں تک کہ سفید ہو جائے پھر نکال کر وہ دوا ملو اور پانی میں غوطہ دو فولاد ہندی خالص ہو جاوے گا اگر ایک دفعہ کامیابی نہ ہو تو پھر ایسا ہی عمل کریں ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

ایضاً بکری کا سینگ سوختہ۔ نمک سنگ مقناطیس۔ بکری کی ہڈی سب کو پیس لیں بوقت ضرورت اس میں سے تھوڑا سا لے کر پانی میں بھگو دیں اور جو اوزار فولادی بنانا ہو اس پر شہد ملو پھر آگ میں گرم کرو پھر اس پانی میں غوطہ دے دو فولادی ہو جائے گا اگر ایک دفعہ خالص نہ ہو تو دوبارہ یہی عمل کرو۔

باب ۲۸۸ کلک بنانے و صابون سازی کے بیان میں

قلموں کے رنگنے کی ترکیب گیرو کو سرکہ میں حل کر کے قلموں پر طلا کر دیں اور خشک ہونے دیں جب خشک ہو جاویں تو ان کو گندھک کے دھواں پر سینکیں جب خوب دھواں قلموں میں اثر کر جاوے تو گیرو کو دھو ڈالو۔ قلموں کی جگہ سفید و سیاہ نمودا ہوگی

صابون بنانا چونہ ایک حصہ لانی لوٹی کی راکھ دو حصہ دونوں کو ملا کر ایک گھڑی کے نیچے سوراخ کر کے اور اس سوراخ میں ایک بتی دے کر اس میں بھر دو اور کسی نیائی یا گھڑ دنچی پر رکھ کر اس گھڑے کے نیچے دوسرا گھڑا رکھ دو اور اوپر کے گھڑے میں پانی ڈالو جو ادویہ کے اوپر ایک انگل تک آجاوے اور اس پانی کو ٹپکنے دو جب ٹپک چکے تو اس پانی کو کسی برتن میں الگ کر لو اور پھر اور پانی گھڑے میں ڈالو اور مقطر لینے جاؤ جب دوا میں شوریت نہ رہے تو بس کر دو اور مقطر پانیوں کو ملا کر کسی کڑاہی میں ڈال کر پانی کا تیسرا حصہ تیل یا چربی ملا دیں اور آگ پر پکائیں جب وہ ناخن پر جمنے لگے اتار کر سانچوں میں بھر لیں اور کام میں لا دیں۔ ایضاً چونہ ایک حصہ سجی دو حصہ ان دونوں کو کوٹ کر چھ گنا پانی میں ملا کر بطریق بالا مقطر کریں۔ اور مقطر پانی میں ایک تہائی یا نصف تیل یا چربی ملا کر پکا دیں جب پکنے کی علامت ظاہر ہو اتار کر سانچوں میں بھر لیں اور کام میں لا دیں ایضاً چونہ خشک ایک رطل۔ سوڈا ایک رطل دونوں میں اتنا پانی ڈالیں کہ ایک انچ اوپر آجاوے پھر رات بھر رکھا رہنے دیں صبح کو آب مقطر کر کے اس پانی میں آدھ سیر تیل یا چربی ملا کر آگ پر پکا لو جب پکنے پر آوے اتار لو۔ یہ نہایت نفیس صابن تیار ہوتا ہے۔

باب ۱۷۹ نوشادر، صبر، سفیدہ بنانے کی ترکیب میں

صبر بنانے کے بیان میں | مکو تازہ، کاسنی تازہ، اکسن تازہ سب کو کوٹ کر پانی نکالیں اور کسی برتن میں ڈال کر نرم آگ پر پکاویں جب منعقد ہونے کے نزدیک آ جاوے تو اس میں بکری کا پتہ ملاویں جب منعقد ہو جائے تو دس رطل اس چیز کے مقابلہ میں نصف اوقیہ زعفران ملادیں پھر آگ سے اتار کر سرد کریں اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر کام میں لاویں ۔

مصنوعی نوشادر کی ترکیب | جن بھٹیوں میں لید وغیرہ کو ڈال کر گٹ جلایا جاتا ہو ان کی دیواروں و چھتوں کا دھواں جما ہوا لے کر اس سے ایک ہانڈی بھر لیں اور اس کے منہ کو کسی کوری نئی چینی سے برابر بند کر دیں اور اس چینی میں بہت سے سوراخ کر ڈالیں اور ہانڈی کو گل حکمت کر کے نرم آگ پر چڑھائیں جب تک اس سے دھواں سفید رنگ کا نکلنا شروع نہ ہو نرم آگ دیتے جائیں جب سفید دھواں شروع ہو ہمارے آگ بند کر دیں اور ہانڈی کو ٹھنڈا ہونے دیں پھر ہانڈی کا منہ کھول کر جو چیز سرپوش پر جمی ہوئی ہو جمع کر لیں یہ نوشادر معدنی نوشادر سے افضل ہوتا ہے ۔

سفیدہ بنانے کی ترکیب | کوئی مرتبان سرکہ تیز سے پر کر دیں۔ پھر اس کے اوپر کوئی تار وغیرہ باندھ کر اس قلعی کے ٹکڑے سے لٹکا دیں جو سرکہ کی سطح کے قریب رہیں اور سرکہ کو نہ لگیں، آٹھ دس روز کے بعد ان ٹکڑوں پر ایک سفید سی چیز لگی ہوگی اس کو دور کر لو اور پھر ٹکڑوں کو ویسے ہی لٹکا دو جب ان پر سفیدی آجا تا کرے اتار لیا کرو یہی عمل کرتے رہو یہاں تک کہ قلعی کے ٹکڑے فنا ہو جاویں اور سارے کے سارے سفیدہ کی شکل میں آجاویں ۔

باب ۱۹۰ نقصان حفظ و فہم کے علاج میں

شیخ ابو طالب مکی صاحب مصنف قوت القلوب کا قول ہے کہ پندرہ چیزیں نسیان پیدا کرتی ہیں (۱) سبز دھنیا کا کھانا ۲۔ ترش سیب کا کھانا ۳۔ چوہے کا پس خوردہ کھانا ۴۔ ٹھہرے پانی میں بول کرنا ۵۔ راستے میں جوں کا ڈالنا ۶۔ مصلوب کی طرف دیکھنا ۷۔ اونٹوں کی قطار میں چلنا ۸۔ قبروں پر لکھا ہوا پڑھنا ۹۔ کپڑے سے گھر میں جھاڑو دینا ۱۰۔ دریا کی طرف ہمیشہ دیکھنا بعض نے اس پر زیادہ کیا ہے ۱۱۔ جنابت کی حالت میں کھانا کھانا ۱۲۔ مچھلی کا کھانا ۱۳۔ دودھ زیادہ پینا ۱۴۔ لوبیا زیادہ کھانا ۱۵۔ سوکھا گوشت ہمیشہ کھانا علاج سیدنا علی بن ابی طالب رضؓ کا قول ہے۔ کہ جو شخص آیات ذیل لکھ کر تین روز تک پیتا رہے۔ اسکا حافظہ و فہم زیادہ ہو جائے اور نسیان دور ہو جاوے آیات یہ ہیں۔ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ اللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے لیکر عَلِیْمٌ تک قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا اٰمَنَ الرَّسُوْلُ (اِلٰی اٰخر السورة) وَالْفَاتِحَةُ وَالْمُوَذَّتَیْن ...... ان آیات کو شہد یا پانی سے دھو کر پیا کریں۔ شیخ شہاب الدین احمد بن موسیٰ بن محمد نے لکھا ہے کہ ہر روز دس دفعہ اسماء ذیل پڑھا کرے فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ۔ فٰعِلِیْنَ تک یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَبِّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ وَرَبِّ اِبْرَاهِیْمَ وَیَا رَبِّ مُحَمَّدٍ اَجْمَعِیْنَ اُرْزُقْنِی الْفَهْمَ وَارْزُقْنِی الْعِلْمَ وَالْحِکْمَةَ وَالْعَقْلَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

ف سورہ یٰسٓ میں اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک اسم ہے۔ جو شخص اس کو جان لے اور باوضو ہو کر لکھ کر دھو کر پی جاوے اور پانچ روز تک یہ عمل کرتا رہے اللہ تعالیٰ اس پر حکمت کے دروازے کھول دیوے اور عوام کے اسرار سے واقف کر دیوے وہ اسم سورہ یٰسٓ کے وسط میں ہے اس کے پانچ کلمہ ہیں اور سولہ حروف ہیں چار حرف منعقد ہیں دو حرفوں پر اوپر نقطے ہیں اور دو نیچے پس دریافت کر لو ایضاً محمد بن شہاب الزہری کا قول ہے کہ جو شخص دعا ذیل کسی صاف و پاک برتن میں لکھ کر نہار دھو کر پی جاوے تو اس

کا حافظہ بہت بڑھ جاوے دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فَلَا نَسْاَلُ غَیْرَكَ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ وَعِیْسٰی رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَاَسْاَلُكَ بِتَوْرٰةِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَسْاَلُكَ بِكُلِّ وَحْیٍ اَوْحَیْتَهٗ وَقَضَاءٍ قَضَیْتَهٗ وَسَائِلٍ اَعْطَیْتَهٗ مَدْیُنَهٗ وَغَنِیٍّ اَفْقَرْتَهٗ وَفَقِیْرٍ اَغْنَیْتَهٗ وَاَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰی مُوْسٰی فِی التَّوْرَاةِ وَاَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ ثَبَتَ بِهٖ اَرْزَاقُ الْعِبَادِ وَاَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی الْجِبَالِ فَارْسَتْ وَعَلَی النَّهَارِ فَاَضَاءَ وَعَلَی اللَّیْلِ فَاَظْلَمَ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَاَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی السَّمٰوٰتِ فَارْتَفَعَتْ وَاَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ اسْتَقَرَّ بِهٖ عَرْشُكَ وَاَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْوِتْرِ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَبِكِتَابِكَ الْحَقِّ الْمُنَزَّلِ التَّامِّ النُّوْرِ الْمُبِیْنِ اَنْ تَسْلُكَهٗ فِیْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَتُخْلِطَهٗ فِیْ لَحْمِیْ وَدَمِیْ وَتَقَرَّبَهٖ وَتَسْتَعْمِلَنِیْ بِذِكْرِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

ہشام بن القاضی بن الحارث بن عباس۔

لے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سوا ہم کسی سے کچھ نہیں مانگتے میں تجھ سے محمدؐ تیرے نبی اور علیٰؑ تیرے کلمہ اور روح موسیٰ کی توراۃ اور عیسیٰ کی انجیل اور داؤد کی زبور اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قرآن جو ان سب پر حکم ہے حق سے سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیری برکت سے جو تو نے اس کو دیا ہو اور اس گراہ کی وجہ سے تو نے غنی کر دیا ہو مانگتا ہو مانگتا ہوں اے اللہ میں تجھ کو ان ناموں کی وجہ سے سوال کرتا ہوں جن سے آج تک تیرے پکارنے والے نے پکارا اور تو نے ان کی دعا قبول کر لی اور میں تجھ سے ان ناموں کی وجہ سے سوال کرتا ہوں جو تو نے موسیٰ علیہ السلام پر توراۃ میں اتارے اور اس نام کی برکت سے جس سے بندوں کے رزق مقرر کیے ہیں اور اس نام کی برکت سے جس کے ساتھ تو نے پہاڑ محکم کر دیئے اور آگ کو روشن کر دیا اور رات کو اندھیری کر دیا اور زمین کو ٹھہرا دیا اور آسمانوں کو بلند کر دیا اور عرش کو ٹھہرا دیا اور میں تیرے پانچوں ناموں کی وجہ سے سوال کرتا ہوں اور تیری کتاب کی برکت سے جو کہ نور مبین ہے (باقی آئندہ)

کی زبانی روایت کرتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو کہا کہ کیا میں تجھ سے وہ بات تبلاؤں جو جبریل علیہ السلام نے مجھے بطور ہدیہ دی ہے جس سے حافظہ بڑھتا ہے اور نسیان دور ہوتا ہے ابن عباسؓ نے کہا یا رسول اللہ ضرور تبلائیے آپ نے فرمایا کسی تھال یا کٹورے میں زعفران و گلاب کے عرق سے سورۃ الفاتحہ و سورۃ الحشر و سورۃ الواقعہ لکھو پھر آب زمزم یا آب بارش یا کسی صاف پانی سے دھوکر صبح کے وقت تین مثقال لوبان، دس مثقال شہد، دس مثقال شکر ملا کر پی جاؤ اور اس کے بعد دو رکعت پڑھو ہر ایک رکعت میں پچاس دفعہ قل ہو اللہ احد اور پچاس ہی دفعہ سورۃ الفاتحہ پڑھیں۔ ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ اسلام کے بعد جیسا کہ میں اس روز خوش ہوا کبھی نہیں ہوا تھا۔ کیونکہ اس کا نفع چالیس روز کے بعد ہی شروع ہوا۔ شہاب الزہری اس کو لکھ کر اپنی اولاد کو پلایا کرتا تھا، عاصم کا قول ہے کہ میں نے پچپن سال کی عمر میں اس کا استعمال شروع کیا۔ پس ہر ایک مہینہ میں میرا حافظہ و فہم بڑھتا گیا۔ ایضاً سات دانہ انجیر لے کر پہلے دانہ پر سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى دوسری پر خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ تیسری پر كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا چوتھی پر رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ پانچویں پر قُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا چھٹی پر وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ساتویں پر تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ لکھ کر تین روز تک صبح کے وقت ان کو کھایا کرے۔ انشاء اللہ حافظہ میں ترقی ہو ایضاً سیدنا علی بن ابی طالب سے مروی ہے کہ اگر منقے سیاہ تین اوقیہ۔ اصل السوس تین اوقیہ شکر تری تین اوقیہ۔ شہد تین اوقیہ۔ گندم بریان تین اوقیہ سب کو ملا کر سات دن تک استعمال کریں تو حافظہ بڑھے اور نسیان دور ہو۔ ایضاً حرمل نصف رطل۔ شہد ایک رطل حرمل باریک کر کے شہد میں ملاویں اور چالیس روز کے بعد اس کو سات روز میں ختم کریں تو قوت حافظہ زبردست ہو جاوے۔ ایضاً، ہدہد کا دل بریان کر کے شہد کے ساتھ کھانا بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔ ایضاً ہدہد کے

(حاشیہ سابقہ) یہ کہ اس کتاب کو میرے کان آنکھ میں جاری کر دے اور میرے خون و گوشت میں ملا دے اور دل میں جگہ دے اور اپنا ذکر کرنے کی توفیق دے کیونکہ اے رب العالمین تیری مدد اور قوت کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا ۱۲

روز طلوع آفتاب سے پہلے سات ٹکیا چھوٹی چھوٹی پکائیں اور ہر ایک پر آیات ذیل لکھ کر کھاویں تو حافظہ بڑھے اور نسیان دور ہو ایک پر اَللّٰہُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ کِتَابًا مُّتَشَابِھًا اَبُوْبَکْرٍ دوسری پر اٰلٓمّٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ عُمَرُ تیسری پر تَتَجَافٰی جُنُوْبُھُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ عُثْمَانُ چوتھی پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا ھَوٰی مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمْ وَمَا غَوٰی عَلِیٌّ۔ پانچویں پر اَلَمْ نَشْرَحْ مُحَمَّدٌ چھٹی پر سورۂ فاتحہ عائشہ ساتویں پر اٰمَنَ الرَّسُوْلُ فَاطِمَۃُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ۔ ایضاً امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ جو شخص چینی کے نئے پیالے میں عرق گلاب و زعفران کے ساتھ تین دفعہ ط تین دفعہ م و خاتم سلیمان لکھ کر اس کے پیچھے عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ لکھے اور بارش کے پانی یا پاک پانی سے دھو کر پیوے تو حافظہ ترقی کرے اور نسیان دور ہو ایضاً جو کی باریک روٹی پر اسماء ذیل لکھ کر بدھ کے روز طلوع آفتاب کے پہلے جو شخص اس کو کھاوے حافظہ کی ترقی پاوے اسماء یہ ہیں، رُوْحِیَائِیْلُ. روقیائیل. عربائیل دردبائیل صَفًّا صَفًّا اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِالتَّعْلِیْمِ وَالتَّفْھِیْمِ مِنْ عِلْمٍ نَافِعٍ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ ایضاً آیات ذیل کسی کاغذ پر لکھ کر منقے میں لپیٹ کر کھایا کریں. بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ۔ فَلَا تَنْسٰی تک اَلَمْ نَشْرَحْ اِقْرَأْ بِاسْمِ یَعْلَمْ تک ایضاً دعا یہ اکثر پڑھا کرے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ نَفْسِیْ مُطْمَئِنَّۃً تُؤْمِنُ بِلِقَائِکَ وَتَرْضٰی بِقَضَائِکَ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فَھْمَ النَّبِیِّیْنَ وَحِفْظَ الْمُرْسَلِیْنَ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ اَللّٰھُمَّ عَمِّرْ لِسَانِیْ بِذِکْرِکَ وَقَلْبِیْ بِخَشْیَتِکَ وَسِرِّیْ بِطَاعَتِکَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ۔ ایضاً سات دانہ کھجور پر آیات ذیل لکھ کر کھایا کرے پہلی پر رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا دوسری پر وَعَلَّمْنٰہُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۔ تیسری پر قَالَ لَہٗ مُوْسٰی ھَلْ اَتَّبِعُکَ رُشْدًا تک چوتھی پر رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ

لہ ترجمہ اے اللہ میرا نفس مطمئن کر دے تیری ملاقات پر ایمان لاوے اور تیرے فیصلہ پر راضی ہو جائے اے اللہ مجھے نبیوں اور رسولوں اور مقرب فرشتوں والا حافظہ مرحمت کر اے اللہ میری زبان کو اپنے ذکر اور دل کو اپنے خوف اور خواہشوں کو اپنی فرمانبرداری سے آباد کر دے اور درود و سلام بھیجے اللہ تعالیٰ رسول اور آپ کی اولاد اصحاب پر ۱۲

پانچویں میں سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰی چھٹی پر عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ۔ ساتویں پر اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۔۔۔۔

ایضاً خاتم غزالی مثلث یعنی بطد زہج جس کی شکل یہ ہے

د	ط	ب
ج	ھ	ز
ح	ا	و

لکھ کر اس کے اردگرد آیات ذیل پاک پانی سے دھوکر پیا کریں سات دن تک یہ عمل کریں آیات یہ ہیں وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِکْمَةَ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ ۔ وَاِنَّ رَبَّكَ لَعَلِیْمٌ حَکِیْمٌ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ عِلْمًا ۔

ایضاً دنبے کی زبان بریان کر کے اس کے تین حصے کریں اور پہلے حصے پر قُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا دوسرے پر سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰی تیسرے پر عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ لکھ کر کھایا کریں کم از کم تین دن تک یہ عمل کرتے رہا کریں ایضاً قرنفل، کندر، حرمل شکر تری مساوی لے کر سفوف بناویں اور ہر ایک بقدر ایک درہم اس میں سے استعمال کیا کریں۔ دن میں دو دفعہ استعمال کریں۔ ایضاً محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ان کے پاس آکر حافظہ کی شکایات کی۔ آپ نے کہا ہر روز دو مثقال شکر تری اور ایک مثقال لوبان ذکر ملا کر کھایا اور اس کے بعد اپنی بائیں ہتھیلی پر زعفران کے ساتھ آیۃ الکرسی لکھ کر زبان سے چاٹ لیا کر اس نے ایسا ہی کیا چند روز کے بعد محمد بن سیرین کو اس سے ملاقات کا اتفاق ہوا پوچھا اب تیرا کیا حال ہے۔ کہا میں نے دس ہزار احادیث یاد کر لی ہیں۔ محمد بن سیرین نے کہا یہی عمل کیے جاؤ چند روز کے بعد دوبارہ اتفاق ملاقات ہوا پوچھا اب کیا حال ہے۔ کہا اب جو بات سنتا ہوں یاد ہو جاتی ہے۔ ف کہتے ہیں کہ بھیڑیا کا پتہ پینے سے بھی نسیان دور ہو جاتا ہے۔ ایضاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جبریل آپ کے پاس حاضر ہوا اور کہا اے محمدؐ تیری امت میں سے جس کا حافظہ کمزور ہو اس کو چاہیے کہ جمعہ کی رات تانبے برتن میں پانی ڈال کر اس پر سورۃ الفاتحہ ستر دفعہ آیۃ الکرسی ستر دفعہ قل ہو اللہ احد ستر دفعہ والمعوذتین ستر دفعہ پڑھے اور پڑھتے وقت اپنی انگلی پانی میں ڈبو رکھے پھر کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ستر دفعہ پھر اس پانی کو پی جاوے تین روز تک یہی عمل

کرے نیز یہ پانی ہر ایک بیماری و بلا سے بھی امان دیتا ہے سات روز تک کریں ایضاً
یہ ایک مبارک پانی ہے جس کو شیوخ الاسلام مثل عبداللہ بن مسعود و زید بن حلاب و زید بن
مسیب والولید بن عمر و زید بن سحنون و زید بن عربی و زید بن اشہب پھر ابن ماجشون پھر
امام غزالی جیسے بزرگوں نے قرآن سے استخراج کیا ہے کہ اگر گندم تین مثقال شکر تری تین
مثقال اصل السوس مقشر مخزبل تین مثقال۔ منقے کشمش۔ ملح اندرانی نمک طعام ہر ایک
تین مثقال سب ادویہ ملاکر سفوف تیار کریں اس کے بعد ایک نیا پیالہ لیکر اس میں بسم اللہ
سورۃ الفاتحہ سورۃ الاخلاص المعوذتین آیۃ الکرسی۔ امن الرسول نے آخر سورہ بقرہ و قُلِ اللّٰھُمَّ
مَالِكَ الْمُلْكِ اِلٰى حِسَابٍ۔ وَتِلْكَ حُجَّتُنَا اٰتَيْنٰهَا اِبْرٰهِيْمَ اِلٰى مُسْتَقِيْمٍ ۝ وَقَالَ رَبِّ
اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ اِلٰى بَصِيْرًا ۝ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا اِلٰى اٰخِرِهَا وَسُوْرَةَ يٰسٓ اَلَمْ
نَشْرَحْ الخ وَالْوَاقِعَةُ الخ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ وَتَبَارَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا
وَتَبَارَكَ الَّذِيْ اِنْ شَآءَ عَلٰى ذٰلِكَ تَبَارَكَ الَّذِيْ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ وَتَبَارَكَ الَّذِيْ اِلٰى مَا
بَيْنَهُمَا تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ
نَسْتَغِيْثُ يَا اَللّٰهُ ۳ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا اَللّٰهُ ۔

۳ مرتبہ لکھے اور بارش کے پانی یا پاک صاف پانی سے دھوکر تیرھویں چودھویں پندرھویں چاند
کی راتوں میں ستاروں کی روشنی میں پڑا رہنے دیں پھر اس پانی کے سات حصے کریں اور
اس دوا کے بھی سات حصے کریں اور ہر روز ایک حصہ دوا اور ایک حصہ پانی صبح کے
وقت سات روز تک استعمال کریں نہایت مجرب ہے۔ ایضاً معجون ذیل جس کو معجون
الشافعی کہتے ہیں زیادتی حفظ و دفع نسیان کے لیے خوب ہے۔ پستہ مقشر مویز منقی
سعد کوفی، لوبان ذکر ہر ایک ایک حصہ شہد خالص تین حصہ معجون بنا کر ہر روز دو مثقال
استعمال کریں اور ریاضت و عمدہ غذا و پرہیز ضروری سمجھیں۔ ایضاً جمعہ کے روز سورۃ یٰسین
اور اس کے بعد رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا
قَوْلِيْ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى اور اس کے ساتھ خواتم ذیل ✡ آاام ✡

آ ۱۱ ☆ ہے ۶ فردجھاد شکورٌ ستابتٌ طٰھیرٌ خبیرٌ ذکیٌ عرق گلاب و زعفران کے ساتھ کسی نکے پیالہ میں لکھ کر سات روز تک استعمال کریں۔ ایضاً بعض طبیبوں کا قول ہے کہ جو شخص جگر کا پتہ سرد پانی سے پی جاوے اس کو نسیان نہ ہو ایضاً ہدہد کا دل عرق گلاب و زعفران و شہد میں پکا کر کھانا بھی یہی عمل دیتا ہے ایضاً ہلیلہ کابلی۔ لوبان ذکر ایک ایک اوقیہ مصطگی نصف اوقیہ۔ مویز منقی دو اوقیہ۔ شہد خالص بارہ اوقیہ ادویہ کو کوفتہ کر کے شہد میں ملا کر معجون بنائیں اور ہر روز اس میں سے بقدر تین درہم استعمال کریں ف حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے حاملہ عورتو اپنے پیٹ کے بچوں کو لوبان کی دھونی دیا کرو کہ ان کا حافظہ و عقل زیادہ ہو۔

باب ۱۹۱ طعام وغیرہ اشیاء میں برکت ڈالنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص گندم کے پچیس دانے لے کر ہر ایک دانہ پر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ آخر سورۃ تک پڑھے اور ان دانوں کو کسی اونی کپڑے میں باندھ کر طعام وغیرہ اشیاء کے نیچے رکھ دیں اور مہمانوں کے آگے رکھیں نجدا اس سے ایک لاکھ آدمی بھی کھا جائے گا تو سب سیر ہو جاویں گے اور کھانا ویسا ہی ویسا بچ رہے گا ایضاً شیخ سیدی منصور حلبی کا قول ہے کہ اگر آیات ذیل وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلٰی مُّبِیْنٍ وَاَیُّھَا اَزْکٰی طَعَامًا۔ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ کو زیتون کے ٹکڑے پر لکھ کر کھیتی میں گاڑ دیں کھیتی نہایت بابرکت پیدا ہو۔ ایضاً سو دانہ گندم یا جو کا لیکر اس پر سورۃ الفاتحہ ایک ہزار پانچ سو دفعہ اور آیۃ الکرسی ۹۶ دفعہ پڑھ کر دم کریں پھر اس میں سے ایک دانہ جس چیز میں برکت دینی چاہیے اس کے نیچے رکھ دیں۔ بشرطیکہ رکھنے والا طہارت سے ہو ایضاً جس پیالہ میں کھانا ڈال کر کھانا چاہے اس میں خالص چاندی کے ٹکڑے سے اسماء ذیل نقش کریں پھر کھانا ڈال کر کھاویں تو نہایت برکت پیدا ہو اسماء یہ ہیں اِنَّ ھٰذَا لَرِزْقُنَا مَالَہٗ مِنْ نَّفَادٍ اَللّٰھُمَّ ضَعِ الْبَرَکَۃَ فِیْ طَعَامِنَا ھٰذَا۔

ل ترجمہ۔ تحقیق یہ ہمارا رزق بالکل ختم نہ ہوگا اے ہمارے اللہ اس کھانے میں برکت ڈال ۱۲ منہ

ایضاً جمعہ کے روز نماز کے بعد ہزار دفعہ اسماء باوضو کے ساتھ قبلہ کی طرف منہ کرکے گھی یا تیل یا شہد وغیرہ پر پڑھیں تو برکت پیدا ہو ایضاً نمک پر اسماء ذیل چالیس دفعہ پڑھ کر دم کریں پھر اس سے تھوڑا سا کھانے وغیرہ میں ڈال دیا کریں تو برکت بہت زیادہ ہو اسماء یہ ہیں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْغَنِیُّ الْهَادِیُّ الرَّازِقُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِیْمُ الْوَاسِعُ الْوَهَّابُ ذُو الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْجَوَادُ الْمُتَفَضِّلُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا۔

ایضاً ریشم کے کپڑے پر اسماء ذیل لکھ کر اگر اس کو کھیت میں گاڑ دیں تو پیداوار زیادہ ہو اور اگر اس کپڑے میں درہم وغیرہ نقدی باندھ کر اس میں سے خرچ کرتے رہیں تو وہ روپیہ کبھی ختم نہ ہو لیکن شرط یہ ہے کہ جب اس میں سے کچھ نکالا کریں تو اس کو دیکھا نہ کریں اسماء یہ ہیں

وقف قفقف ۱۲ دفعہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَافِی الْفَتَّاحُ الرَّازِقُ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ فف فف ۲ دفعہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَافِی الْفَتَّاحُ الرَّازِقُ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ و و و۔ و و و دس دفعہ۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْكَافِی الْفَتَّاحُ الرَّازِقُ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ و و و۔ و و و دس دفعہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَافِی الْفَتَّاحُ الرَّازِقُ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ و و و۔ و و و دس دفعہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَافِی الْفَتَّاحُ الرَّازِقُ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ و و و۔ و و و دس دفعہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَافِی الْفَتَّاحُ الرَّازِقُ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ و و و و و و و و

و و

قائل کہتا ہے کہ ہم نے اس کو دراہم میں تو کئی دفعہ آزمایا ہے۔ ایضاً سات دانہ جو لیکر وضو کرکے ان پر یا فتاح یا رزاق ۱۰۰ دفعہ پڑھ کر ان دانوں کو اپنے خرچ کی تھیلی میں ڈال رکھیں اور جتنا چاہیں بغیر شمار کرنے کے اس میں سے خرچ کرتے رہیں انشاء اللہ وہ تھیلی ختم نہ ہوگی اور جب تھیلی کھولیں تو وضو کرکے کھولیں اور اس روپیہ کو ناجائز اور گناہ کے کاموں میں خرچ نہ کریں ورنہ ہلاک ہو جاوے گا۔

طعام و ادام میں برکت پیدا کرنا

اسماء ذیل رجب کی پہلی تاریخ یا رمضان کی ستائیسویں تاریخ کو لکھ کر کسی کوزہ میں وہ کاغذ ڈال کر موم یا آٹے سے اس کا منہ بند کرکے غلہ وغیرہ میں رکھ دیں اسماء یہ ہیں۔

مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اِلٰی عَلِیْمٌ وَّاٰیَۃٌ مِّنْکَ اِلٰی رَازِقِیْنَ مَثَلُ الْجَنَّۃِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ اِلَی الْمُنْزِلِیْنَ اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ بِقَادِرٍ عَلٰی یَّخْلُقَ مِثْلَھُمْ بَلٰی ھُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِیْمُ جَنّٰتُ عَدْنٍ مُّفَتَّحَۃً اَبْوَابُھَا وَرِزْقٌ کَرِیْمٌ مَالَہٗ مِنْ نَّفَادٍ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ ۝ وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُکُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ...... عبداللہ بن سلام عبداللہ بن مسعود عبداللہ بن عمر عبداللہ بن عباس عبداللہ بن الزبیر ادیس قرنی الربیع بن خیثم، ہرم بن حیان مسروق ابن الاجدع، عامر بن عبداللہ بن قیس، مسعود بن اسلم الخولانی الحسن البصری ابوبکر، عمر، عثمان، علی رضی اللہ عنہم اجمعین ایضاً اگر اسبغول کے لعاب سے آٹا گوندھ کر روٹی پکائی جاوے تو آدھی سے زیادہ ہو جاوے۔ ایضاً عید کے روز ذبح کی ہوئی بکری کا بائیں شانہ لے کر اسماء ذیل لکھ کر غلہ کے ڈھیر میں ڈال دیں تو غلہ میں بہت برکت پیدا ہو۔ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ فَتَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ۔ تَبَارَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ تَبَارَکَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تملیخ تملیخ تملاھا تملیخ لخیلم ینفوش انطوس طلطوس طیطونس وَکَلْبُھُمْ قِطْمِیْرٌ۔ ایضاً سیدی احمد زروق رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ جو شخص اسماء ذیل جمعہ کے روز وہ جمعہ جو ایام بیض (تیرہویں، چودھویں، پندرہویں چاند کی رات) میں آوے مٹی کی ڈھیری پر لکھ کر کھیتی یا غلہ وغیرہ میں دفن کر دے تو برکت عظیم مشاہدہ کرے اسماء یہ ہیں۔ یَا کَافِیْ یَا غَنِیُّ یَا فَتَّاحُ یَا رَازِقُ یَا مُنْعِمُ یَا جَوَادُ یَا بَاسِطُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا مُغِیْثُ اِنَّ ھٰذَا لَرِزْقُنَا مَالَہٗ مِنْ نَّفَادٍ۔

باب ۱۹۲ مسائل متفرقہ کے بیان میں

قضائے حوائج کے لیے جو شخص اپنی کوئی حاجت پوری کرنی چاہے اسے چاہیے کہ خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے سورۃ الفاتحہ و آیۃ الکرسی و الم نشرح پڑھے پھر اپنی حاجت طلب کرے ایضاً اگر کوئی شخص کسی ذی حاجت شخص کے پاس اپنی حاجت کے لیے جانا

چاہیے کہ کھیعص حمعسق کو اس طرح پڑھے کہ ہر ایک حروف پر اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو بند کرتا جائے اور پہلے دائیں کی انگلیاں بند کرے پھر بائیں کی پھر سورہ الفیل طیرا تک دس دفعہ پڑھے پھر اسماء ذیل پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِكَافِ كِفَايَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِهَاءِ هِدَايَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِيَاءِ يَقِيْنِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِعَيْنِ عِنَايَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِصَادِ صِدْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَاءِ حِلْمِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِمِيْمِ مُلْكِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِقَافِ قُدْرَتِكَ حُلْ بَيْنِیْ وَ بَيْنَ شَرِّ فُلَانٍ وَاكْفِنِیْ بَاْسَهٗ وَاعْطِفْ عَلٰی قَلْبِهٖ كَمَا عَطَفْتَ فِرْعَوْنَ عَلٰی مُوْسٰی وَكَمَا عَطَفْتَ زُلَيْخَا عَلٰی يُوْسُفَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَاجْعَلْ كَيْدَهٗ فِیْ نَحْرِهٖ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِاَنْ يَّاْتُوْا اِلَیَّ مُسْلِمِيْنَ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا۔

پھر اس کے پاس جاوے اور اس کے سامنے بائیں طرف سے انگلیاں کھولنی شروع کرے انشاء اللہ اپنے مطلب میں کامیاب ہو کر واپس آئے گی۔

فائدہ دعائے مستجاب اگر کوئی اپنے قضائے حوائج کے واسطے دعائے ذیل کو بطریق ذیل پڑھ کر اپنی حاجت پیش کرے تو اس کی دعا قبول ہو اور حاجت پوری ہو دعا اور طریقہ یہ ہے۔ مغرب کی نماز فرض

ترجمہ اے اللہ میں تیری کفایت کے (ک) اور ہدایت کی (ہ) اور یقین کی (ی) اور عنایت کی (ع) اور صدق کی (ص) اور حلم کی (ح) اور ملائک کے (م) اور علم کی (ع) اور سنا کی (س) اور قدرت کی (ق) کی برکت سے سوال کرتا ہوں اور میری اور فلاں شخص کی شرارت میں حائل ہو جا اور اس کی شرارت سے مجھے بچا اور اس کے دل کو ایسا پھیر جیسا تو نے فرعون کے دل کو موسیٰ علیہ السلام اور زلیخا کے دل کو یوسف علیہ السلام پر پھیرا اے اللہ میں اسکی شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اسکے فریب کو اس کے سینے میں کر دے اور تحقیق یہ سلیمان ؑ کی جانب سے اور بسم اللہ ہے اور یہ کہ میرے پاس مسلمان ہو کر آجائیں اور اللہ نے کافروں کو مع غصہ کے واپس لوٹا دیا کبھی بھلائی نہ حاصل کریں گے

ادا کر کے دو رکعتیں اس طرح پڑھیں کہ ہر ایک رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ دفعہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ الخ پڑھیں جب سلام پھیر چکیں تو اس کے بعد دعاء ذیل اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ اِذَا تَضَایَقَتِ الْاُمُوْرُ رُجِعَتْ اِلَیْهِ وَاِذَا كَثُرَا الْحَوَائِجُ رُفِعَتْ اِلَیْهِ وَاِذَا غُلِّقَتِ الْاَبْوَابُ فَتَحَ بَابُهٗ لِتَهْتَدِیَ الْعُقُوْلُ اِلَیْهِ تَوَسَّلْتُ بِاَدَبِ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَمَا فِیْهِ مِنْ اَسْمَائِكَ الْعَظِیْمَةِ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ یَا مُحَمَّدُ تَوَسَّلْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ ۔

فائدہ عجیبہ شیخ سیدی ابو العباس السبتی کا فرمان ہے اگر کوئی شخص سفر کو جانا چاہتا ہو اور راستہ میں سارق راہزن وغیرہ دشمنوں کا خطرہ ہو تو اس کو چاہیے کہ ستر دفعہ سورۃ فاتحہ اور ستر دفعہ ہی سورۃ الاخلاص اور اتنی دفعہ ہی لایلاف قریش اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ کر اپنے بدن پر دم کرے اور منہ میں یَا اللّٰهُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ کہتا چلا جاوے تو اس کو کوئی چیز تکلیف نہ دے سکے گی اور ہر ایک بلا سے محفوظ رہے گا۔

فائدہ ہر ایک خوف و خطرے سے بچنے کیلئے

کنواری لڑکی کے ہاتھ کا کاتا ہوا کچا سوت لے کر اس میں نو گرہ لگائیں اور ہر ایک گرہ پر قُلْ یٰاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھتے جاویں پھر اس دھاگے کو اپنے پاس رکھیں اور ہر بلاء سے محفوظ رہیں ف یہ دعا دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھتی ہے نیز ہر ایک سلطان جابر و شیطان سرکش و درندہ موذی سے امان دیتی ہے دعا یہ ہے کہ ہر روز طلوع آفتاب کے وقت سات دفعہ اس کو پڑھ لیا کریں اس روز ہر بلا سے محفوظ رہیں اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰهِ وَظَهَرَ كَلَامُ اللّٰهِ وَثَبَتَ اَمْرُ اللّٰهِ وَنَفَذَ

اے اللہ اے وہ ذات جب کام مشکل ہو جائیں اور اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں اور جب حاجات زیادہ ہو جائیں اسی سے طلب کی جاتی ہیں اور جب سب دروازے بند ہو جاتے ہیں اس دروازہ عقلوں کو اس کیطرف رہبری کرنے کے لیے کھولا جاتا ہے اے میرے رب میں تیری طرف قرآن شریف اور ان ناموں کو جو اس میں ہیں اور محمد تیرے نبی رحمت کو وسیلہ گردانتا ہوں اور اے محمد میں تجھے تیرے رب کی طرف وسیلہ گردانتا ہوں ۱۲ لے اور مجھے ہر چیز سے کفایت کرنے والا ہے ۱۲ ۔

حُكْمُ اللّٰهِ اِسْتَعَنْتُ بِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تَحَصَّنْتُ بِخَفِيِّ لُطْفِ اللّٰهِ وَبِلَطِيْفِ صُنْعِ اللّٰهِ وَبِجَمِيْلِ سِتْرِ اللّٰهِ وَبِعَظِيْمِ ذِكْرِ اللّٰهِ وَبِقُوَّةِ سُلْطَانِ اللّٰهِ دَخَلْتُ فِيْ كَنَفِ اللّٰهِ وَاسْتَجَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَرِئْتُ مِنْ حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ وَاسْتَعَنْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنِيْ فِيْ نَفْسِيْ دِيْنِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ بِسِتْرِكَ الَّذِيْ سَتَرْتَ بِهٖ ذَالِكَ فَلَا عَيْنٌ تَرَاكَ وَلَا بُدَّ تَصِلُ اِلَيْكَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَحْجِبْنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ بِقُدْرَتِكَ يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ــــ اس کا ترجمہ پہلے گزر چکا ہے۔

فائدہ دشمنوں کے بھگانے کے لیے

اسماء ذیل اپنے ہر دو پاؤں کی مٹی پر پڑھ کر دشمنوں کی طرف پھینکے اسماء یہ ہیں۔ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً۔ وَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى۔ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا وَّجَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۔

جن وغیرہ موذی دشمنوں سے حفاظت کے واسطے

اگر کوئی دعا پڑھنا چاہیں اور جن بھوت کا خطرہ ہو تو چاہیے کہ عصا کے ساتھ زمین پر ایک دائرہ کھینچیں اس طرح پر کہ آیۃ الکرسی پڑھتے جائیں اور عصا سے آہستہ آہستہ زمین پر دائرہ کھینچتے جائیں اور آپ اس دائرہ کے اندر رہے اور آیۃ الکرسی کو جہاں سے شروع کیا تھا وہاں پہ ہی ختم کریں پھر جو چاہیں اس دائرہ کے اندر بیٹھ کر پڑھیں۔ ف اگر قیدی آدمی اسماء ذیل ہزار دفعہ ایک ہی مجلس میں پڑھ کر اپنی بیڑیوں پر دم کرے نیز خاتم ذیل لکھ کر پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو جلدی خلاص کرے اسماء یہ ہیں۔ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ اور خاتم یہ ہے۔

---

[1] کہ ہو جاؤ پتھر موسیٰ علیہ السلام نے اپنے دل میں خوف کو محسوس کیا اور ہم نے اس کے آگے اور پیچھے روک کر دی ہے اور ان کی گردنوں میں زنجیر پس وہ دیکھ نہیں سکتے ۱۲

ایضاً کسی نیک بخت سے روایت ہے کہ اگر تھوڑی سورہ الفاتحہ ایک سو گیارہ دفعہ پڑھ کر اپنی بیڑیوں پر دس دفعہ تھوک دے تو بیڑیاں خود بخود کھل جائیں اور وہ اس سے نجات پاوے۔

فائدہ عورت کو محبت میں پھنسانے کیلئے

سورۃ والضحیٰ کسی تعویذ میں لکھ کر اس کے آخر یا جامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اُرْدُدْ زَوْجَۃً کذا اِلیّ ...... لکھ کر کسی جگہ میں دفن کر دیں اور اس جگہ پر چار رکعات نماز ادا کریں اور جو کچھ تعویذ میں لکھا ہے وہ بھی پڑھیں۔ ایضاً اسماء ذیل کاغذ چین پر لکھ کر جلا دیں اور اس کی راکھ کو بطور سرمہ لگا کر اس عورت کے سامنے جائیں جس سے محبت کا ارادہ ہو انشاء اللہ مطیع ہو جاوے۔ اسماء یہ ہیں یَکَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَھُمْ قَامُوْا ...... تک ایضاً اس عورت کے لیے جو خاوند چاہتی ہو سورہ والفجر کسی برتن میں لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر اس میں مہندی گوندھے اور ہاتھ پر لگا کر اس کے سامنے چلے جس سے وہ شادی کرنا چاہتی ہے وہ اسکو نکاح میں لے آوے۔

حفاظت کے واسطے

اسماء ذیل لکھ کر دائیں بازو پر بطور تعویذ لٹکا رکھیں اسماء یہ ہیں۔ یٰاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ اِلیٰ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ وَمَا عَمِلَتْ اَیْدِیْھِمْ یَوْمَ الْاَحَدِ فَاَبْطَلْنَاہُ بِالْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ الخ وَمَا عَمِلَتْہُ اَیْدِیْھِمْ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ فَاَبْطَلْنَاہُ بِثَلَاثَۃِ مَلَائِکَ جِبْرَئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمَا عَمِلَتْہُ اَیْدِیْھِمْ یَوْمَ الثُّلَثَاءِ فَاَبْطَلْنَاہُ بِثَلَاثَۃِ مَلَائِکَ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمَا عَمِلَتْہُ اَیْدِیْھِمْ یَوْمَ الثُّلَثَاءِ فَاَبْطَلْنَاہُ بِثَلَاثَۃِ مَلَائِکَ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمَا عَمِلَتْہُ اَیْدِیْھِمْ یَوْمَ الْاَرْبَاءِ فَاَبْطَلْنَاہُ بِاَرْبَعَۃِ کُتُبِ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمَا عَمِلَتْہُ اَیْدِیْھِمْ یَوْمَ الْخَمِیْسِ فَاَبْطَلْنَاہُ بِثَمَانِیَۃِ حُرُوْفٍ وَھِیَ ھٰذِہٖ بیس وی ہ، ع لا بسلمۃ اِسْمُ اللہِ تَبَارَکَ حِیْطَانُنَا یٰس سَقْفُنَا

کھیعص کِفَایَتُنَا حمعسق حِمَایَتُنَا فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ اِلٰی اٰخِرِھَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَیْنَا وَعَیْنُ اللّٰہِ نَاظِرَۃٌ اِلَیْنَا بِحَوْلِ اللّٰہِ لَا یَقْدِرُ اَحَدٌ مِّنَ الْاِنْسِ وَلَا مِنَ الْجِنِّ عَلَیْنَا وَمَا عَمِلَتْہُ اَیْدِیْھِمْ یَوْمَ السَّبْتِ فَاَبْطَلْنَاہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ اِلٰی اٰخِرِھَا۔

ناقص وغیر مروج سکہ یا چیز کو رواج دینا

سرخ چیونٹی کی مٹی لیکر اس پر اسماء ذیل سات دفعہ پڑھ کر دم کرے پھر وہ مٹی اس کھوٹی چیز پر چھڑک دیں انشاء اللہ بازار میں چل جائے گی اسماء یہ ہیں۔ اَللّٰھُمَّ یَا صَانِعَ کُلِّ مَصْنُوْعٍ یَا مُجِیْبَ کُلِّ دَعْوَۃٍ یَا مُفَرِّجَ کُلِّ الْکُرْبَۃِ وَیَا عَالِمَ کُلِّ خَفِیَّۃٍ وَیَا شَاھِدَ کُلِّ نَجْوٰی وَیَا صَاحِبَ کُلِّ غَرِیْبٍ وَیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ یَا رَبِّ اَسْاَلُکَ اَنْ تُنْفِقَ سِلْعَۃَ کَذَا وَکَذَا اَوْ شَیْئًا کَذَا وَکَذَا۔

خرید و فروخت میں برکت کے لیے

کسی کوڑلی سے بن ہڈیاں لاکر ہر ایک پر آیات ذیل لکھ کر تعویذ بنا کر دکان میں یا مالک دکان اپنے پاس رکھے دکان میں برکت ہو اسماء یہ ہیں۔ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَۃً اَوْ لَھْوًا انْفَضُّوْا اِلَیْھَا وَتَرَکُوْکَ قَائِمًا وَاللّٰہُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ۔

مرد و عورت و دیگر مخلوق کی باہمی صلح کرانے کے بیان میں

سوموار یا خمیس کے روز باوضو ہو کر عرق و زعفران کے ساتھ طلوع آفتاب کے وقت اسماء ذیل کسی چمڑے یا کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر پہلے اس شخص کے کندھے بارستے پر مار و جس کے ساتھ محبت و صلح چاہتے ہو پھر اس تعویذ کو اپنے دائیں بازو پر باندھیں اسماء یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا ھُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَکَ بِنَصْرِہٖ اِلٰی حَدِیْثٍ یُحِبُّوْنَھُمْ

اے اللہ ہر بنی ہوئی چیز کے بنانے والے اور ہر پکار کو قبول کرنے والے ہر تکلیف کو دور کرنے والے ہر راز کو جاننے والے سرگوشی کے شاہد ہر بیکس کے ساتھ اے غالب جو (باقی آئندہ)

كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ
وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ عَسَى اللّٰهُ اِلٰى رَحِيْمٌ تك اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ مَصِيْرٌ
تك وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَدُوْدٌ ۳ رَءُوْفٌ عَطُوْفٌ
۳ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَلَّفْتَ بَيْنَ الثَّلْجِ وَالنَّارِ اَلِّفْ بَيْنَ فُلَانٍ وَّفُلَانٍ كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ
قُلُوْبِ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ عَلٰى مُحَبَّتِكَ وَطَاعَتِكَ وَكَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ جِبْرَائِيْلَ وَ
وَمِيْكَائِيْلَ تَحْتَ عَرْشِكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَمِنْ اٰيَاتِهٖ اَنْ خَلَقَكُمْ
مِنْ اَنْفُسِكُمْ وَرَحْمَةً لَّكَ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَالرَّحْمَةِ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ وَتِلْكَ حُجَّتُنَا
اٰتَيْنَاهَا اِبْرَاهِيْمَ كَذٰلِكَ تَهْوِيْ فُلَانًا وَّفُلَانًا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

زوج وزوجہ کے مابین صلح و محبت کے واسطے

خمیس کے روز ساعت زہرہ میں

عرق گلاب وزعفران کے ساتھ اسماء ذیل لکھ کر جس کو چاہیں دھو کر پلائیں اور محبت

کبھی مغلوب نہیں ہو سکتا اے میرے رب میں سوال کرتا ہوں کہ تو میری فلاں جنس یا چیز چلتی کر دے۔
اللہ آسمانوں کا اور زمینوں کا نور ہے اسکے نور کی مثال اس قندیل کیطرح جسمیں چراغ روشن
ہو اور سب کی سب مضبوط اللہ کی رسی کو پکڑے رہو اور وہ ایسی ذات ہے جس نے اپنی مدد
سے تیری تائید کی وہ انکو اللہ کیطرح دوست رکھتے ہیں اور ایماندار اللہ ہی سے زیادہ محبت
رکھتے ہیں اپنی طرف سے مجھ پر محبت ڈال دے بس ناگہاں وہ شخص جسکے اور تیرے درمیان
دشمنی ہے گویا کہ وہ حمایت کرنیوالا دوست ہے قریب ہے کہ اللہ ان سب پر لے آوے اللہ ہمارا
تمہارا رب ہے تم ہمارے پاس اکیلے آؤ گے اور ہم نے چھوڑ دیا بعض اس کا بعض پر جوش
لاتا ہوگا اے وہ ذات جس نے برف اور آگ میں الفت ڈال دی فلاں فلاں میں محبت ڈال جیسا کہ تو نے نیک
بندوں میں اپنی اطاعت وعبادت میں اور اپنے عرش کے نیچے جبریل ومیکائیل میں محبت ڈالتا ہے کیونکہ تو نے خود
کہا ہے اور تیرا فرمانا حق ہے آگے آیت ہے ایک تو ان کے دلوں میں محبت ورحمت سے الفت ڈالدے تحقیق اس
میں [illegible] ہے لئے [illegible] ہیں ۱۲

تماشا دیکھیں۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ يَا مُحَمَّدُ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ
يَا جِبْرَائِيلُ كَذٰلِكَ يَضَعُ اللّٰهُ مُحَبَّةَ × بِنْتِ × فِي قَلْبِ بِنِ الَّذِي × اَنْقَضَ ظَهْرَكَ
يَا مُحَمَّدُ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ يَا جِبْرَائِيلُ كَذٰلِكَ يَرْفَعُ اللّٰهُ مُحَبَّةَ × بِنْتِ × فِي قَلْبِ
× ابْنِ × فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا يَا مُحَمَّدُ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا يَا جِبْرِيلُ كَذٰلِكَ يَسَّرَ اللّٰهُ
مَحَبَّةَ × بِنْتِ × فِي قَلْبِ ابْنِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اَنْ تُوَفِّقَ بَيْنَ كَذَا
وَكَذَا ۱۱ھ ......   ایضاً اسماء ذیل سات کاغذوں پر لکھ کر جس سے محبت کرنا چاہیں
پلادیں اسماء یہ ہیں پہلے کاغذ بِسْمِ اللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ۔ دوسرے پر بِسْمِ اللّٰهِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ مُسْلِمِيْنَ ۔ تیسرے پر
فَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ چوتھے پر
شَهِدَ اللّٰهُ ۔ اَلْحَكِيْمُ تک پانچویں پر وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ مُبِيْنٍ تک چھٹے پر لَوْ اَنْفَقْتَ
حَكِيْمٌ تک ساتویں پر لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۔

باب ۱۹۳ چمڑے کے رنگنے کے بیان میں

پہلے چمڑے کے بال دور کرتے کے بغیر بچھادیں پھر اس پر نمک بچھادیں پھر دھوپ میں خشک کرکے آرد جو تین حصہ نمک تین حصہ ملا کر پانی میں بھگودیں پھر اس چمڑے کو اس پانی میں سات روز تک ڈال رکھیں پھر نکال کر نچوڑ و خشک کرکے نشاستہ دودھ میں پانی ملا کر پھر اس میں اس چمڑے کو سات روز تک رکھیں پھر نکال کر پھٹکری سے ملیں یہاں تک کہ چمڑے کی کوئی جگہ خالی نہ رہ جائے پھر ایک دو روز لپیٹ کر رکھیں پھر خشک کرکے رنگنے والے کو دیدو کہ وہ حسب ضرورت قاعدہ کے مطابق رنگ دیدے۔

فائدہ رنگنے کا مصالح عروق، تغر فزو، عروق ابو نافع، عروق اراک، عروق بورا دیم، عروق لسان الحمل، عروق زرانزو دسب کو خشک کرکے باریک کوٹیں بعد چمڑے پر گوشت والی طرف چھڑکیں۔ پھر اس کو لیکر جیٹھ کے

خبردار اللہ کے ذکر سے دل اطمینان پکڑتے ہیں اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو دی اسطرح فلاں فلاں کو ہدایت ہوا سے اللہ ان کے دلوں میں الفت ڈال ولا حول الخ ۱۲ ام

کے پانی میں رنگ دیں کہ نہایت سرخ نمودار ہوگا۔ ف مثقال طبی کا وزن ۴½ ماشہ ہوتا ہے۔ دانگ چھٹا حصہ درہم کا ہوتا ہے۔ قیراط چار رتی کا ہوتا ہے درہم طبی ۳½ ماشہ کا ہوتا ہے اور قیراط تور یہ الخروب (خروب کی گٹھلی) بھی کہتے ہیں۔

باب ۱۹۴ چند مفید شربتوں کے بیان میں

شربت جو ہر ایک مرض کے واسطے مفید ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے سر درد کو دور کرتا ہے امراض صفرادیہ کو فائدہ کرتا ہے قے و غثیان کو روکتا ہے ہضم بڑھاتا ہے چہرہ کا رنگ سرخ کرتا ہے۔ انار ترش کا پانی ایک رطل۔ شکر تری ایک رطل آگ نرم پر قوام کر کے شربت بنالیں اس طرح ہر میوہ کا شربت خالص تیار کر سکتے ہیں

شربت بنفشہ کا بنانا یہ سینے ... امراض دعسر البول درد سر کو ... حرارت صفراء کو تسکین دیتا ہے۔ طبیعت کو نرم کرتا ہے معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ ترکیب: یہ ہے گل بنفشہ دو اوقیہ پانی دو رطل دونوں کو ملا کر نرم آگ پر چڑھائیں جب اس کی تاثیر پانی میں آجاوے اور پھولوں کا رنگ سفید ہو جاوے اتار کر صاف کریں اور اس پانی میں ایک رطل مصری یا شکر تری ملا کر پھر آگ پر چڑھائیں جب قوام پختہ ہو جاوے اتار کر رکھ چھوڑیں اور وقت ضرورت کام میں لاویں۔ مقدار خوراک ایک اوقیہ پانی یا کوئی عرق ملا کر استعمال کیا کریں۔ اسی طرح تمام پھولوں کا شربت بنایا جا سکتا ہے۔

شربت ہندبا یعنی کاسنی یہ شربت بواسیر کے واسطے نہایت مفید ہے کاسنی تازہ لے کر قطع کر کے اتنے پانی میں ڈالیں کہ پانی اوپر آجاوے پھر آگ پر پکائیں جب اس کی تاثیر پانی میں آجاوے اتار کر صاف کریں پھر جس قدر پانی ہو اس میں نصف حصہ شکر تری یا مصری ملا کر نرم آگ پر پکائیں اور شربت کا قوام تیار کر کے اتار لیں اور بوقت ضرورت کام میں لاویں۔ بواسیر والا اس میں سے صبح کے وقت مقدار آٹھ یا دس تولہ پانی ملا کر پیا کرے اس طرح

ہر بوٹی کا شربت تیار کر سکتے ہیں۔

شربت نعناع کی ترکیب یہ شربت قے وغثیان۔ جی متلانا کو فائدہ کرتا ہے ترکیب یہ ہے انار ترش مع پوست اور نیز ترنج ترش لیکر مع اس کے گودے کے کوٹیں۔ پھر جتنا اس کا پانی نکلے۔ اس کے برابر نعناع (کھٹی انبی یا تیتی ٹوپی) کا پانی۔ شہد شکر تری ملا کر حسب دستور شربت بنالیں۔ مقدار خوراک دو او قیہ تک پانی میں ملا کر۔

باب ۱۹۵ معاجین نافعہ کے بیان میں

معجون المسک اس میں چالیس فائدے ہیں ان میں سے درد دل۔ درد کمر عسر البول درد ریحی کو فائدہ کرتی ہے۔ منی کو بڑھاتی ہے عروق واعصاب و معدہ و دل کو طاقت دیتی ہے سدہ کو کھولتی ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ کستوری۔ سلیخہ۔ سنبل۔ سادج ہندی۔ خطیا نا (ریکھان بیدم) ہر ایک دو درہم خوب باریک کریں۔ پھر بزر الکرفس۔ مصطکی۔ زیرہ سیاہ۔ کافور۔ زعفران ہر ایک تین درہم۔ مرمکی۔ قرنفل۔ عود ہر ایک نصف درہم سب کو کوفتہ بیختہ کر کے سہ گنا شہد کے ساتھ ملا کر نرم آگ پر قوام کر لیں مقدار خوراک ایک درہم۔

معجون نعناع یہ ریاح کو دور کرتی ہے قولنج کو کھولتی ہے۔ معدہ کو گرم کرتی ہے منی کو بڑھاتی ہے بواسیر کو دور کرتی ہے پتھری کو توڑتی ہے۔ رنگ کو سرخ کرتی ہے منہ کی بدبوئی کو دور کرتی ہے۔ دانتوں کو مضبوط کرتی ہے۔ درد دل کو دور کرتی ہے قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ جماع کی طاقت پیدا کرتی ہے۔ آنکھوں کی طاقت بڑھاتی ہے جو شخص اس کا استعمال کرتا رہے۔ طبیبوں کا محتاج نہ رہے۔ صحیح و مجرب ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے۔ کلونجی۔ بزر نعناع۔ تخم شلغم۔ تخم پیازہ۔ تخم رشاد۔ بادیان۔ خردل۔ ہر ایک دس درہم۔ مصطکی۔ قرنفل۔ بیخ۔ عاقر قرحا۔ انیسون۔ ہر ایک ایک درہم۔ چرونجی۔ جاوتری ہر ایک ایک درہم۔ زعفران ایک مثقال۔ عود ہندی۔ کستوری۔ ہر ایک نصف درہم سب کو کوفتہ بیختہ کر کے ایک سو درہم شکر تری ملا کر ۲½ سو درہم

شہد خالص ملائیں اور نرم آگ پر قوام کرلیں پھر مرتبان میں ڈال کر بیس روز تک دانہ گندم میں دفن کردیں اور صبح و شام ایک مثقال کھایا کریں اور کھانے کے بعد دو گھنٹہ تک پانی نہ پیا کریں۔

حلوی الحکماء کی ترکیب یہ حلوی جسم کو صحت بخشتا ہے روح کو خوش کرتا ہے۔ جماع کو طاقت دیتا ہے۔ سست عضو کو قوی کرتا ہے۔ منی کو بڑھاتا ہے۔ ترکیب سفید پیاز کا پانی ایک اوقیہ، شہد خالص ایک اوقیہ دونوں کو ملا کر آگ پر رکھیں جب منعقد ہو جاوے اتار کر اس میں عود ہندی۔ سنبل ایک ایک درہم قرنفہ (تج) زعفران۔ دارفلفل۔ الائچی خورد۔ جائفل ہر ایک دو درہم کستوری چار رتی سب کو کوٹ کر شہد میں ملا دیں اور ایک ہفتہ رہنے دیں پھر ہر روز بقدر ایک اوقیہ کھایا کریں۔ اور اس کے منافع کا تماشا کریں۔ **معجون فلاسفہ** اس کو مادۃ الحمات بھی کہتے ہیں، فضول بلغم کو نکالتی ہے۔ نفس کو تقویت دیتی ہے۔ مفرح ہے ہضم کرنے والی اور رنگ روئے سرخ کرنے والی۔ قوت حافظہ و ذکاء عقل اور زبان کی تیزی کو بڑھاتی ہے۔ سردی کو دور کرتی ہے۔ سلس البول کو قطع کرتی ہے۔ ریاح کو توڑتی ہے منی کو بڑھاتی ہے ذکر کو طاقت دیتی ہے۔ دانتوں کو مضبوط کرتی ہے۔ درد کمر، و جمع المفاصل۔ و جمع خاصرہ۔ درد پسلی کو دور کرتی ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ فلفل۔ زنجبیل۔ دارچینی۔ آملہ۔ بھیڑہ۔ شیطرج زراوند مدحرج۔ بالونہ۔ حب الصنوبر۔ جوز ہندی۔ خصیتہ الثعلب۔ ہر ایک ایک اوقیہ۔ تخم بالونہ نصف اوقیہ استعمال کیا کریں۔ **تریاق اربعہ کی ترکیب** پکھان بید۔ حب الغار۔ زراوند طویل مرمکی ہر ایک مساوی کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند شہد خالص میں گوندھ لیں اور بمقدار ایک مثقال گرم پانی سے کھایا کریں۔ یہ تریاق عقارب و عناکب کے ڈنک اور امراض بادہ کے واسطے مفید ہے **معجون جالینوس کی ترکیب** یہ معجون گردہ و مثانہ کو کرتی ہے سدہ کھولتی ہے۔ تمام بدن کی اصلاح کرتی ہے۔ فلفل سفید۔ فلفل سیاہ۔ نمام۔ قسط۔ مر۔ سنبل۔ الطیب۔ قصب الذریرہ۔ سازج ہندی۔ زعفران۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ عاقرقرحا۔ تخم سداب ہر ایک مساوی کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند شہد میں معجون بنا دیں اور مثقال عرق

بادیان کے ساتھ استعمال کیا کریں۔

معجون جالینوس کی دوسری ترکیب۔ درد جگر کھانسی۔ خون تھوکنے کے لیے مفید ہے زعفران دار چینی ہر ایک ایک درہم۔ مقل ازرق ۴ درہم سک چار دانگ اذخر تین درہم قصب الزریرہ دو درہم ناردین دو درہم صمغ صنوبر تین درہم مویز منقی تین اوقیہ شہد خالص ایک رطل ورق نقرہ بیس ۲۰ عدد تمام ادویہ کو فتہ بیختہ کر کے شہد میں ملا کر ورق نقرہ اضافہ کر کے معجون بنائیں معجون خوراک ایک درہم **معجون پکھان بید** یہ صلابت معدہ و صلابت طحال و جگر کو مفید ہے سدہ کھولتی ہے اور پرانے بخار کو دفع کرتی ہے۔ پکھان بید۔ فلفل ہر ایک دس درہم قسط۔ ساذج۔ ریوند چینی۔ ہر ایک ایک اوقیہ کوفتہ بیختہ کر کے سہ چند شہد میں ملا کر معجون بنائیں مقدار خوراک ایک درہم سداب کے پانی کے ساتھ معجون جو ضعف جگر و نفث الدم کو فائدہ دیتی ہے۔ گلنار۔ دم الاخوین۔ ورق الآصف۔ شب یمانی ہر ایک ایک حصہ شب یمانی ۱/۸ حصہ کوفتہ بیختہ کر کے شہد میں معجون بنائیں مقدار خوراک ایک مثقال گرم پانی کے ساتھ۔ **معجون مسمن یعنی فربہ کرنیوالی** مغاث۔ جوز۔ چندم بہمن۔ سفید۔ تزر بناد۔ کتیرا۔ تخم خشخاش۔ کہربا ہر ایک تین درہم کوفتہ بیختہ کر کے روغن زرد میں بریاں کریں اور ایک سیر پختہ شکر تری ملا کر سفوف بنا رکھیں پھر ہر روز اس میں سے چار تولہ لے کر ایک رطل دودھ میں پکا کر اور تھوڑا سا روغن زرد ڈال کر دودھی بنا کر استعمال کریں۔

دواء الکبریت | یہ درد احمیات دائرہ باردہ کو مفید ہے۔ حمی ربع (چوتھیا) کو دور کرتی ہے بلغمی کھانسی خصوصاً پرانی و نفث المدہ۔ ضیق النفس کو فائدہ کرتی ہے۔ استسقاء و طحال کو مفید ہے۔ مدر بول اور پتھری کو نکالتی ہے۔ سانپ و بچھو کے ڈنگ کو فائدہ کرتی ہے۔ ادویہ قتالہ کی آفت سے بچاتی ہے۔ گندھک زرد۔ بزر البنج سفید۔ فرومانا میعہ ہر ایک آٹھ درہم سداب قسط ہر ایک دس درہم۔ افیون و زعفران ہر ایک دو درہم سلیخہ بارہ درہم فلفل سفید بائیس درہم سب کو فتہ بیختہ کر کے شہد ملا کر معجون بنالیں ایک سال کے بعد استعمال کریں مقدار خوراک نصف درہم سے ایک مثقال تک **معجون حلتیت** یہ باری

کے بخار کو فائدہ دیتی ہے اور چوتھیا تپ کو زائل کرتی ہے۔ اور بچھو اور رتیلا وغیرہ موذی جانوروں کے ڈنگ کو فائدہ کرتی ہے۔ **ترکیب** ہنگ، زنجفل، مر، ورق سداب ہر ایک مساوی کوفتہ بیختہ کر کے سہ چند شہد میں معجون بنائیں مقدار خوراک ایک درہم بچھو کے ڈنگ میں سداب کے پانی کے ساتھ اور بخار میں سکنجبین کے ساتھ بخار کے ایک گھنٹہ چڑھنے سے پہلے استعمال کریں۔ **معجون ملح ہندی** یہ معجون معدے کو طاقت دیتی ہے۔ بلغمی اور سوداوی ... دور کرتی ہے۔ اور بلغی سدر اور درد کو فائدہ دیتی ہے۔ **ترکیب** ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی، آملہ، بھیڑہ، اسطوخودوس ہر ایک تین درہم انیسون ایک درہم نمک ہندی چار درہم ایارج ... درہم۔ غاریقون چار درہم کوفتہ بیختہ کر کے سکنجبین میں گوندھ لیں مقدار خوراک تین درہم بوقت صبح نیم گرم پانی سے استعمال کریں۔ **معجون قسط** یہ معجون جگر اور معدہ کی دردوں کے واسطے مفید ہے۔ **ترکیب** دارچینی، سلیخہ، قسط، ہر ایک تیس درہم انیسون تخم کرفس دس درہم اسارون تیس درہم زعفران آٹھ درہم ریوند چینی دس درہم فقاح اذخر چھبیس درہم سب کو کوفتہ بیختہ کر کے سہ چند شہد میں معجون بنائیں مقدار خوراک تین درہم ہمراہ نیم گرم پانی کے استعمال کریں۔ **معجون فیروز نوش** یہ معجون ریاح غلیظہ کو زائل کرتی ہے۔ اور معض، تولیج، نسیان کو دور کرتی ہے۔ اور حاملہ عورتوں کی امراض باردہ کے واسطے مفید ہے۔ **ترکیب** بزر البنج، افیون ہر ایک چار درہم زنجبیل عاقرقرحا، سنبل، زعفران ہر ایک دو دو درہم کوفتہ بیختہ کر کے سہ چند شہد میں ملا کر معجون بنائیں اور چھ ماہ کے بعد استعمال کریں۔ **معجون کندری** زعفران دو مثقال، مر، سارون، بوزیدان، دارچینی دوقونا، قطر اسالیون ہر ایک چھ مثقال، قسط، سلیخہ، فقاح الاذخر ہر ایک ایک مثقال حب اللسان تین مثقال مجیٹھ آٹھ درہم رب السوس ماسقولوقندریون۔ لبس کھرہ ہر ایک آٹھ مثقال۔ روغن بلسان، چھ مثقال روغن کے سوا سب چیزوں کو کوفتہ بیختہ کر کے سہ چند شہد میں ملا کر روغن شامل کر کے معجون بنائیں مقدار خوراک نبد کی یعنی نصف اوقیہ ۱/۲ تولہ **معجون پودینہ** یہ معجون درد جگر و معدہ اور باری کے بخاروں اور لرزہ کو فائدہ دیتی ہے۔ **ترکیب** پودینہ نہری اور پہاڑی فطر اسالیون، سالیوس ہر ایک دس درہم

تخم کرنس۔ الوبد۔ حاشیہ ہر ایک چار درہم۔ کاشم (زیرہ کرمانی) پندرہ درہم۔ فلفل چالیس درم کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند شہد ملاکر معجون بنایئں **معجون برون درد جگر و معدہ۔** طحال اور شکم کی ریاح کو نافع دیتی ہے **ترکیب یہ ہے** سلیخہ۔ حماما۔ سنبل۔ ناردین۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ انیسون سیسالیوس۔ جندبیدستر۔ تخم شبت۔ زراوند طویل۔ اسارون۔ کرویا ہر ایک مساوی کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند شہد کے ساتھ معجون بنایئں اور بقدر دو درہم استعمال کریں **برشش کی ترکیب** افیون بیس درہم۔ فلفل سیاہ ۲۵۰ درہم۔ بسباسہ چھ درہم۔ مصطکی۔ پانچ درہم۔ سنبل الطیب تین درہم عود قماری پانچ درہم۔ سنبل پانچ درم۔ عاقرقرحا درم۔ بزرالبنج سفید چالیس درہم زعفران آٹھ درہم لوبان پانچ درم۔ فرفیون دو درہم سب کو کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند شہد مصفی میں معجون بنایئں **دوسرا نسخہ** افیون چالیس درہم۔ زعفران چھ درہم۔ بزرالبنج سفید بارہ درہم۔ قرنفل آٹھ درہم مصطکی آٹھ درہم الائچی خورد آٹھ درہم گل بنفشہ چار درہم زرنباد تین درہم۔ عاقرقرحا پانچ درہم کبابہ چار درہم فلفل بارہ درہم حسب دستور سہ چند شہد خالص میں ملاکر معجون بنایئں مقدار خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ تک **دوسرا نسخہ** افیون پچاس درہم۔ فرفیون تین درہم عود قماری تین درہم سنبل دس درہم زعفران بیس درہم سنبل آٹھ درہم۔ فلفل دس درہم۔ بزرالبنج سفید دس درہم کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند شہد میں معجون بنادیں۔ **دوسرا نسخہ برشعثا کا۔** افیون بیس درہم۔ بزرالبنج سفید پانچ درہم۔ عاقرقرحا پانچ درہم فلفل سیاہ پانچ درم۔ زعفران بارہ درہم سنبل آٹھ درہم۔ بزرالبنج سفید پانچ درہم۔ عاقرقرحا پانچ درہم فلفل سیاہ پانچ درہم زعفران بارہ درہم سنبل آٹھ درہم گل بنفشہ چار درہم قرنفل سات درہم مصطکی سات درہم لوبان پانچ درہم الائچی خورد آٹھ درہم تخم السی آٹھ درہم گل بنفشہ پانچ درہم یاقوت دس درہم موتی دو درہم سب کو کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند شہد میں ملاکر معجون بنائیں اور کام میں لائیں **دوسرا نسخہ** افیون دس درہم۔ زعفران پانچ درہم۔ بزرالبنج سفید دس درہم۔ فلفل سیاہ دس درہم۔ فلفل سفید دس درہم سنبل گیارہ درہم بسباسہ پانچ درہم سب کو کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند شہد خالص

میں ملاکر معجون بنالیں۔

فَقَدْ تَمَّ الرَّحْمَۃُ بِعَوْنِہٖ وَحُسْنِ تَوْفِیْقِہٖ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا۔